BKID-428

ترجمہ نگاری-I

ایم۔اے،عربی

(سمسٹر-I)

پرچہ چہارم

نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی،حیدرآباد

© مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

سلسلہ مطبوعات نمبر-52

ISBN: 978-93-80322-57-5

Edition: June 2020

ناشر	:	رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد
اشاعت	:	جون 2020
تعداد	:	1600
قیمت	:	145 روپے (فاصلاتی طرزِ تعلیم کے طلبا کی داخلہ فیس میں کتاب کی قیمت شامل ہے۔)
مطبع	:	کرشک پرنٹ سولیوشنس پرائیویٹ لمٹیڈ، حیدرآباد

Translation-I

Edited by:

Prof. Syed Alim Ashraf

Head, Department of Arabic, MANUU

On behalf of the Registrar, Published by:

Directorate of Translation and Publications

Maulana Azad National Urdu University

Gachibowli, Hyderabad-500032 (TS)

E-mail: directordtp@manuu.edu.in

for

Directorate of Distance Education

E-mail: dir.dde@manuu.edu.in; Website: www.manuu.edu.in

کورس کوآرڈی نیٹر

پروفیسر سید علیم اشرف

مصنفین	**اکائی نمبر**
ڈاکٹر سید محامد الہاشمی (انگلش اینڈ فارن لینگویجز یونیورسٹی۔ ایفلو، حیدرآباد)	1 تا 5
ڈاکٹر ایوب صدیقی (انگلش اینڈ فارن لینگویجز یونیورسٹی۔ ایفلو، حیدرآباد)	6 تا 11
ڈاکٹر محمد شہاب الدین (انگلش اینڈ فارن لینگویجز یونیورسٹی۔ ایفلو، حیدرآباد)	12 تا 15
ڈاکٹر انظر عالم ندوی ((انگلش اینڈ فارن لینگویجز یونیورسٹی۔ ایفلو۔ حیدرآباد)	16 تا 17

مدیران

ڈاکٹر ثمینہ کوثر	(مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی)
ڈاکٹر محمد عبدالعلیم	(مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی)
ڈاکٹر سید محمد عمر فاروق	(مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی)
ڈاکٹر محمد رحمت حسین	(مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی)

ٹائٹل پیج: ڈاکٹر ظفر گلزار

فہرست

پیغام		وائس چانسلر	6
ڈائرکٹر کا پیغام		ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم	7
پیش لفظ		ڈائرکٹر، ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز	8
کتاب کا تعارف		کوآرڈینیٹر	9
بلاک	I	ترجمہ کی تاریخ اور اس کے اصول	10
اکائی	1	ترجمہ: اہمیت اور تاریخ	10
اکائی	2	ترجمہ نگاری کے بنیادی اصول اور اس کے اہم قواعد	25
اکائی	3	ترجمے کے عملی مراحل	39
اکائی	4	ترجمہ نگاری کے مطلوبہ اوصاف اور اس کے رہنما خطوط	48
اکائی	5	ترجمے کے اقسام	54
بلاک	II	عربی سے اردو ترجمہ	66
اکائی	6	ادبی تعبیرات اور نصوص	66
اکائی	7	سائنس وٹکنالوجی اور نئی ایجادات، اقتصادیات اور طبی امور	81
اکائی	8	ضروریات زندگی	107
اکائی	9	اخباری سرخیاں، محاورے اور صحافتی نصوص	117
اکائی	10	ادبی نصوص کے ترجمے	133
بلاک	III	عربی سے انگریزی ترجمہ	145
اکائی	11	مالیاتی اور تجارتی امور	145
اکائی	12	طبی امور	160

	اکائی 13	سیاسی امور	182
	اکائی 14	سائنس اور ٹکنالوجی	201
بلاک IV		انگریزی سے عربی ترجمہ	218
	اکائی 15	ادبی ترجمہ نگاری	218
	اکائی 16	قانونی اور عدالتی اصطلاحات اور نصوص کا ترجمہ	247

پیغام
وائس چانسلر

وطنِ عزیز کی پارلیمنٹ کے جس ایکٹ کے تحت مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا ہے اُس کی بنیادی سفارش اُردو کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کا فروغ ہے۔ یہ وہ بنیادی نکتہ ہے جو ایک طرف اِس مرکزی یونیورسٹی کو دیگر مرکزی جامعات سے منفرد بناتا ہے تو دوسری طرف ایک امتیازی وصف ہے، ایک شرف ہے جو ملک کے کسی دوسرے اِدارے کو حاصل نہیں ہے۔ اُردو کے ذریعے علوم کو فروغ دینے کا واحد مقصد و منشا اُردو داں طبقے تک عصری علوم کو پہنچانا ہے۔ ایک طویل عرصے سے اُردو کا دامن علمی مواد سے لگ بھگ خالی ہے۔ کسی بھی کتب خانے یا کتب فروش کی الماریوں کا سرسری جائزہ بھی اس امر کی تصدیق کردیتا ہے کہ اُردو زبان سمٹ کر چند ''ادبی'' اصناف تک محدود ہوگئی ہے۔ یہی کیفیت رسائل و اخبارات کی اکثریت میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ ہماری یہ تحریریں قاری کو کبھی عشق و محبت کی پُر پیچ راہوں کی سیر کراتی ہیں تو کبھی جذباتیت سے پُر سیاسی مسائل میں اُلجھاتی ہیں، کبھی مسلکی اور فکری پس منظر میں مذاہب کی توضیح کرتی ہیں تو کبھی شکوہ شکایت سے ذہن کو گراں بار کرتی ہیں۔ تاہم اُردو قاری اور اُردو سماج آج کے دور کے اہم ترین علمی موضوعات چاہے وہ خود اُس کی صحت و بقا سے متعلق ہوں یا معاشی اور تجارتی نظام سے، وہ جن مشینوں اور آلات کے درمیان زندگی گزار رہا ہے اُن کی بابت ہوں یا اُس کے گرد و پیش اور ماحول کے مسائل ۔۔۔۔۔ ان سے نابلد ہے۔ عوامی سطح پر اِن اصناف کی عدم دستیابی نے علوم کے تئیں ایک عدم دلچسپی کی فضا پیدا کردی ہے جس کا مظہر اُردو طبقے میں علمی لیاقت کی کمی ہے۔ یہی وہ چیلنجز ہیں جن سے اُردو یونیورسٹی کو نبرد آزما ہونا ہے۔ نصابی مواد کی صورت حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ اسکولی سطح کی اُردو کتب کی عدم دستیابی کے چرچے ہر تعلیمی سال کے شروع میں زیر بحث آتے ہیں۔ چونکہ اُردو یونیورسٹی میں ذریعہ تعلیم ہی اُردو ہے اور اس میں علوم کے تقریباً سبھی اہم شعبہ جات کے کورسز موجود ہیں لہٰذا اِن تمام علوم کے لیے نصابی کتابوں کی تیاری اِس یونیورسٹی کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔ اِسی مقصد کے تحت ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کا قیام عمل میں آیا ہے اور احقر کو اِس بات کی بے حد خوشی ہے کہ اپنے قیام کے محض ایک سال کے اندر ہی یہ برگِ نو، ثمر آور ہوگیا۔ اس کے ذمہ داران کی انتھک محنت اور قلم کاروں کے بھرپور تعاون کے نتیجے میں کتابوں کی اشاعت کا ایک سلسلہ چل پڑا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ کم سے کم وقت میں نصابی اور ہم نصابی کتابوں کی اشاعت کے بعد اِس کے ذمہ داران، اُردو عوام کے واسطے بھی علمی مواد، آسان زبان میں تحریر عام فہم کتابوں اور رسائل کی شکل میں شائع کرنے کا سلسلہ شروع کریں گے تاکہ ہم اِس یونیورسٹی کے وجود اور اِس میں اپنی موجودگی کا حق ادا کرسکیں۔

پروفیسر ایوب خان

انچارج وائس چانسلر

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

ڈائرکٹر کا پیغام

فاصلاتی طریقۂ تعلیم سارے عالم میں ایک انتہائی کارگر اور مفید طریقۂ تعلیم کی حیثیت سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور چہار سو اس طریقے سے بڑی تعداد میں لوگ تعلیم اور اسناد سے بہرہ ور ہو رہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے بھی اپنے قیام کے ابتدائی دنوں ہی سے صورت حال کو محسوس کرتے ہوئے اِس طریقے کو اختیار کیا تھا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اِس یونیورسٹی نے روایتی طریقۂ تعلیم سے پہلے فاصلاتی طریقے سے تعلیم کو اُردو عوام تک پہنچانے کا سلسلہ شروع کیا۔ پہلے پہل یہاں کے تدریسی پروگراموں کے لیے بعض دوسری یونیورسٹیوں کے نصابی مواد سے من وعن اور بشکل ترجمہ استفادہ کیا گیا۔ اِرادہ یہ تھا کہ بہت تیزی سے اپنا نصابی مواد تیار ہو جائے گا اور بتدریج دوسری یونیورسٹیوں پر سے انحصار ختم ہو جائے گا۔ لیکن جب نصابی مواد کی تیاری کا سلسلہ شروع کیا گیا تو اندازہ ہوا کہ یہ اتنا آسان کام نہیں تھا۔ قدم قدم پر مسائل پیش آئے اور مختلف النوع اُلجھنوں نے رفتار کو سست کر دیا۔ مگر کوششیں جاری رہیں اور نتیجے کے طور پر اب بہت تیزی سے یونیورسٹی نے اپنے نصابی مواد کی اشاعت شروع کر دی ہے۔ اور جلد ہی انشاء اللہ ہمارے سبھی کورسز کی کتابیں ہماری خود کی ہوں گی۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم (ڈی ڈی ای)، مانو نے طلبا کی سہولت کے لیے ایک بہت بڑا نیٹ ورک تیار کیا ہے جس میں 9 علاقائی مراکز (بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکاتا، ممبئی، پٹنہ، رانچی اور سری نگر) اور 5 ذیلی علاقائی مراکز (حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح اور امراوتی) شامل ہیں۔ ہر علاقائی/ ذیلی علاقائی مرکز (Regional Centre/Sub Regional Centre) فاصلاتی تعلیم کے طلبا کو "Learner Support Centre" کے ذریعے تعلیمی اور انتظامی مدد فراہم کرتا ہے۔ سال 18-2017 میں، نظامت فاصلاتی تعلیم میں علاقائی/ ذیلی علاقائی مراکز کے ذریعے 158 ''Study Centres'' چلائے جا رہے تھے۔ اب جن کا نام ''Learner Support Centre'' ہو گیا ہے۔ اپنے آپ کو جدید تر بنانے اور فاصلاتی طلبا کی سہولت کے لیے معیار میں اضافہ کرنے کی خاطر ڈی ڈی ای نے یو جی اور نئے ایم اے پروگراموں کے لیے 'انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم' (Choice Based Credit System-CBCS) متعارف کیا ہے۔ ڈی ڈی ای نے اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ اب ڈی ڈی ای کے تمام پروگراموں کے لیے داخلے صرف آن لائن طریقے سے ہی دیے جا رہے ہیں۔

کسی بھی وقت، کہیں بھی اکتسابی ماحول فراہم کرنے کے لیے یونیورسٹی کا 'انسٹرکشنل میڈیا سنٹر' ویڈیو لکچرز تیار کر رہا ہے جو یوٹیوب چینل http://youtube.com/u/imcmanuu پر دستیاب ہیں۔ مستقبل میں یونیورسٹی کی ویب سائٹ کے ذریعے طلبا کو اکتسابی مواد کی سافٹ کاپیاں فراہم کرنے کا بھی منصوبہ ہے۔ ڈی ڈی ای اور طلبا کے درمیان رابطے کے لیے ایس ایم ایس کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے جس کے ذریعے طلبا کو پروگرام کے مختلف پہلوؤں جیسے کورس کے رجسٹریشن، مفوضات (Assignments)، کونسلنگ اور امتحانات وغیرہ کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔

فی الحال نظامتِ فاصلاتی تعلیم میں یو جی، پی جی، بی ایڈ، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورس پر مشتمل جملہ پندرہ کورسز چلائے جا رہے ہیں۔ بہت جلد تکنیکی ہنر پر مبنی کورسز (Skill Based Courses) بھی شروع کیے جائیں گے۔ اپنی کاوشوں کے ذریعے ڈی ڈی ای نارسا ؤں تک رسائی کی بھرپور کوشش کر رہا ہے۔ امید ہے کہ سماج کے تعلیمی، معاشی اور ثقافتی طور پر پچھڑے طبقات کو مرکزی دھارے میں لانے میں ڈی ڈی ای، مانو کا بھی نمایاں کردار رہے گا۔

پروفیسر ابوالکلام

ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

پیش لفظ

ہندوستان میں اُردو ذریعہ تعلیم کی خاطر خواہ ترقی نہ ہو پانے کے اسباب میں ایک اہم سبب اُردو میں نصابی کتابوں کی کمی ہے۔اس کے متعدد دیگر عوامل بھی ہیں لیکن اُردو طلبہ کو نصابی اور معاون کتب نہ ملنے کی شکایت ہمیشہ رہی ہے۔ 1998ء میں جب مرکزی حکومت کی طرف سے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا تو اعلیٰ سطح پر کتابوں کی کمی کا احساس ہوگیا۔اعلیٰ تعلیمی سطح پر صرف نصابی کتابوں کی نہیں بلکہ حوالہ جاتی اور مختلف مضامین کی بنیادی نوعیت کی کتابوں کی ضرورت بھی محسوس کی گئی۔ فاصلاتی طریقہ تعلیم کے تحت چونکہ طلبہ کو نصابی مواد کی فراہمی ضروری ہے لہٰذا اُردو یونیورسٹی نے مختلف طریقوں سے اُردو میں مواد کا نظم کیا۔کچھ مواد یہاں بھی تیار کیا گیا مگر علمی کتابوں کی منظم اور مستقل اشاعت کا سلسلہ شروع نہیں کیا جاسکا۔

سابق شیخ الجامعہ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے اپنی آمد کے ساتھ ہی اُردو کتابوں کی اشاعت کے تعلق سے انقلاب آفریں فیصلہ کرتے ہوئے ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کا قیام عمل میں لایا۔اس ڈائرکٹوریٹ میں بڑے پیمانے پر نصابی اور دیگر علمی کتب کی تیاری کا کام جاری ہے۔کوشش یہ کی جارہی ہے کہ تمام کورسز کی کتابیں متعلقہ مضامین کے ماہرین سے راست طور پر اُردو میں ہی لکھوائی جائیں۔اہم اور معروف کتابوں کے تراجم کی جانب بھی پیش قدمی کی گئی ہے۔توقع ہے کہ مذکورہ ڈائرکٹوریٹ ملک میں اشاعتی سرگرمیوں کا ایک بڑا مرکز ثابت ہوگا۔اب تک یہاں سے چار درجن سے زائد کتابیں شائع ہوچکی ہیں اور توقع ہے کہ آنے والے دنوں میں بھی یہاں سے کثیر تعداد میں اُردو کتابیں شائع ہوں گی۔

زیرِ نظر کتاب فاصلاتی طریقہ تعلیم کے تحت ایم اے عربی سمسٹر اول کے طلبہ کے لیے تیار کی گئی ہے جس سے روایتی طریقہ تعلیم کے طلبہ بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔کتاب کی تیاری میں حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ طلبہ یہاں جن موضوعات کا مطالعہ کریں ان پر انہیں بھرپور اور مکمل مواد دستیاب ہوجائے۔

یہ اعتراف ضروری ہے کہ حالیہ عرصے میں جو بھی کتابیں شائع کی جارہی ہیں ان میں شیخ الجامعہ کی راست سرپرستی اور نگرانی شامل ہے۔اُن کی خصوصی دلچسپی کے بغیر اس کتاب کی اشاعت ممکن نہ تھی۔نظامت فاصلاتی تعلیم اور شعبہ عربی کے اساتذہ اور عہدیداران کا بھی عملی تعاون شاملِ حال رہا ہے جس کے لیے اُن کا شکریہ بھی واجب ہے۔اُمید ہے کہ قارئین اور ماہرین اپنے مشوروں سے نوازیں گے۔

پروفیسر محمد ظفر الدین

ڈائرکٹر، ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز

کتاب کا تعارف

عربی زبان افروایشائی لسانی خاندان کے ایک گروہ سامی گروہ کا حصہ ہے۔ یہ دنیا کی اہم اور بڑی زبانوں میں سے ایک ہے، عصور وسطی میں یہ زبان علوم وفنون کی زبان تھی۔ یونانی، ہندوستانی اور دوسری کئی قدیم زبانوں کے علمی سرمائے اس زبان میں ترجمے کے ذریعے منتقل ہو گئے تھے، اور عربوں نے ان قدیم علوم وفنون میں ہر دو کمیت و کیفیت کے اعتبار سے غیر معمولی اضافے کیے تھے، بعد میں یہی عربی علوم وفنون یوروپ کی زبانوں میں ترجمے کے ذریعے پہنچے اور یوروپ کی نشاۃ ثانیہ کی بنیاد بنے۔

ترجمہ کا شمار اہم علمی مقاصد میں ہوتا ہے اور آج کی سرعت کے ساتھ ترقی پذیر دنیا میں اس کی اہمیت دوچند ہو گئی ہے۔ عالمگیریت نے اس کی اہمیت وافادیت میں مزید اضافہ کیا ہے، ترجمے نے عالمی گاؤں کے باشندوں کو ایک دوسرے سے قریب کرنے میں تہذیبی پل کا کام کیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ غیر مفید طبع زاد کتابوں کے مقابلے میں مفید کتابوں کے ترجمے علم کی زیادہ بڑی خدمت ہے۔

معاصر زمانے میں ترجمے کی اسی اہمیت وضرورت کے پیش نظر اسے نصاب میں وسیع تر جگہ دی گئی ہے۔ زیر نظر کتاب فاصلاتی نظام تعلیم کے ایم اے پہلے سمسٹر کے طلبہ کے لیے تیار کی گئی ہے، یہ کتاب روایتی طرز کے طلبہ کے لیے بھی مفید ومعاون ہے، کیونکہ اسے بیورو برائے فاصلاتی تعلیم (DEB) کی ہدایات مجریہ 18-2017 کے مطابق تیار کیا گیا ہے جس کے بموجب دونوں کا نصاب یکساں ہوگا۔

یہ کتاب چار بلاک اور سولہ اکائیوں پر مشتمل ہے۔ پہلے بلاک میں ترجمہ نگاری کے اصولی مباحث سے گفتگو کی گئی ہے۔ دوسرے بلاک میں عربی سے اردو زبان میں ترجمے کو موضوع بنایا گیا ہے۔ تیسرے بلاک میں عربی سے انگریزی میں ترجمے کی مشق کرائی گئی ہے اور چوتھے بلاک میں انگریزی سے عربی میں ترجمے پر ترکیز کی گئی ہے۔ مؤخر الذکر تینوں بلاکوں میں موضوع اور مواد کے تنوع پر پورا زور دیا گیا ہے اور ان کی زیادہ سے زیادہ مشق کرائی گئی ہے۔ ترجمہ نگاری میں مہارت کا تعلق چونکہ نظری سے زیادہ عملی مشقوں پر ہے لہذا مشقوں کی کثرت اور تنوع دونوں پہلو کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ ڈیب (DEB) کی ہدایات کے پیش نظر اس کتاب میں بھی دو اکائیوں کو ایک میں ضم کر دیا گیا ہے چنانچہ کتاب کی اکائی نمبر 7 دو اکائیوں کو باہم ضم کر کے بنائی گئی ہے۔

اس کتاب کو خود اکتسابی مواد (SLM) کے طور پر تیار کیا گیا ہے لہذا اس امر کا پوری طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ اس میں ان اصول وضوابط کی مکمل رعایت ہو جن کو پیش نظر رکھ کر خود اکتسابی مواد پر مشتمل کتابیں تیار کی جاتی ہیں تاکہ فاصلاتی نظام کے طلبہ کو اس کتاب کو پڑھنے اور از خود سمجھنے میں کوئی دشواری نہ آئے اور نہ ہی انھیں کسی اضافی مدد کی ضرورت پیش آئے۔

پروفیسر سید علیم اشرف جائسی

کورس کوآرڈینیٹر، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

اکائی 1 ترجمہ: اہمیت اور تاریخ

اکائی کے اجزا

1.1 مقصد

1.2 تمہید

1.3 ترجمے کی لغوی و اصطلاحی تعریف

1.4 ترجمے کے مقاصد و اہداف

1.5 ترجمے کی مختصر تاریخ

1.6 چند اہم مترجمین

1.7 ترجمے کے وجود میں آنے کے اسباب و عوامل

1.8 ترجمہ نگاری: افادیت و اہمیت

1.9 اکتسابی نتائج

1.10 نمونے کے امتحانی سوالات

1.11 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1.1 مقصد

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

☆ فن ترجمہ نگاری سے متعارف ہوں گے انھیں اس کے بنیادی خدوخال کا علم ہوگا۔

☆ وہ ترجمہ نگاری کے آغاز اور عہد بہ عہد اس کے ارتقا کی مختصر تاریخ سے واقف ہوں گے۔

☆ وہ ترجمہ نگاری کی ضرورت، اس کے محرکات اور اسباب کی جانکاری حاصل کریں گے۔

☆ موجودہ دور میں ترجمہ نگاری کی اہمیت اور اس کی ضرورت ان پر واضح ہوجائے گی ۔

1.2 تمہید

ترجمہ کسی بھی زبان کی ترقی کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ یہی وہ ذریعہ ہے، جس سے زبانیں اپنے ذخیرے میں اضافہ کرتی ہیں اور دوسری زبانوں میں پائے جانے والے علوم وفنون سے اپنا دامن بھرتی ہیں۔ ترجمے نے انسانی تمدن کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کیا ہے کیونکہ یہی وہ کھڑکی ہے، جس کے ذریعے ہم دوسری قوموں اور تہذیبوں کے اندر جھانک سکتے ہیں اور ان سے تہذیبی، علمی وثقافتی تبادلہ کرسکتے ہیں۔

ترجمہ انسان کی تہذیبی، سماجی، ثقافتی، لسانی، فکری حتیٰ کہ مذہبی ترقی کے لیے بھی ناگزیر ضرورت ہے، کیونکہ جب کوئی انسان کسی دوسرے انسان کے سامنے اپنا مدعا اور مافی الضمیر بیان نہیں کرپائے گا تو وہ کیسے اگلا قدم اٹھانے میں کامیاب ہوگا؟ چنانچہ ابتدائی ادوار کے لوگ اشاروں کی زبان میں ایک دوسرے سے ہم کلام ہوتے اور پھر مزید ترقی کرتے ہوئے کچھ مخصوص اقسام کی آوازیں بھی وضع کرلیں جو آگے چل کر زبانوں کی شکل اختیار کرگئیں۔ ان زبانوں کی مدد سے وہ سماجی رشتے قائم کرنے میں کامیاب رہے۔ جب انھوں نے زبان وضع کرلی تو پھر یہ بھی سوچا کہ اپنی زبان سے ناآشنا دوسرے لوگوں کو بھی اپنا مافی الضمیر سنانا چاہیے، اس کے اسرار ورموز سے آگاہ کرنا چاہیے اور دوسروں کی بولیوں کو بھی سمجھنے کی کوشش شروع کرنا چاہیے، اسی سوچ نے ترجمہ نگاری کی روایت ڈالی۔ اسی لیے ترجمہ نگاری ایسا دریچہ ہے، جس سے دوسری قوموں کے احوال ہم پر کھلتے ہیں۔

ترجمے کا تعلق علم سے بھی ہے اور ادب سے بھی، سائنس سے بھی ہے اور ٹکنالوجی سے بھی، بلکہ ہر اس میدان سے ہے، جہاں دوسری زبانوں کے علوم ومعارف کے گنجینے پوشیدہ ہیں اور بنی نوع انسان کے لیے دنیا کی تمام اقوام کے صدیوں کے تجربات، ایجادات اور اکتشافات شامل ہیں۔

1.3 لغوی واصطلاحی تعریف

لغوی تعریف:

''ترجمہ'' عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی عربی کی قدیم لغت مختار الصحاح میں ہیں: ''تَفْسِيْرُ الْكَلَامِ بِلِسَانٍ آخَرَ''۔ یعنی ترجمہ دوسری زبان میں کلام کی تشریح کرنے کا نام ہے۔ لسان العرب میں لکھا ہے: ''التُرْجُمَانُ هُوَ الْـمُفَسِّرُ''۔ ترجمان وہ شخص ہے جو تشریح کرتا ہے ۔انگریزی زبان میں ترجمے کے لیے لفظ ''Translation'' استعمال کیا جاتا ہے۔ مختلف انگریزی لغات میں بھی ترجمے کی تعریف اس طرح بیان کی گئی ہے۔ آکسفورڈ ڈکشنری میں مذکور ہے :

Translation:

Turn (Word, Sentence, Book,etc.) from one language into another.The English word "translation" derives from the Latin word translatio, which comes from trans "across" + ferre, "to carry" or "to bring" Thus translatio is "a carrying across" or "a bringing across": in this case, of a text from one language to another.

انگریزی لفظ ''Translation'' لاطینی لفظ Translatio سے ماخوذ ہے، جس کا مادہ Trans (عبور کرنا) اور Ferre (لے جانا) ہے ، لہذا Translatio کے معنی ہوئے: کسی چیز کو لے کر کسی راستے کو عبور کرنا، اور اگر یہ لفظ عبارت کے سیاق میں استعمال کیا جائے تو اس کے معنی الفاظ کو ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کرنا ہوں گے ۔

اصطلاحی تعریف:

اصطلاحی طور پر ترجمے کی تعریف مختلف ماہرین نے مختلف الفاظ میں کی ہے۔مثلاً:

ایک زبان میں بیان کی ہوئی عبارت کو دوسری زبان میں منتقل کرنا ۔

کسی مضمون کو ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کرنا ۔

کسی کی زندگی کا مرقع کھینچنا یا خاکہ پیش کرنا ۔

ایک زبان میں بیان کیا ہوا کلام دوسری زبان میں پیش کرنا ۔

مذکورہ بالا تمام تعریفوں کو سامنے رکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ترجمہ صرف ایک زبان کے مجرد الفاظ کو دوسری زبان میں ان الفاظ کے مقابل پائے جانے والے الفاظ میں منتقل کرنا نہیں، بلکہ اس کے ساتھ ساتھ عبارت کے مفہوم اور متکلم کے مقصود کو بھی مطلوبہ زبان میں منتقل کرنے کا نام ہے ۔

ترجمے کے دوران استعمال ہونے والی اصل زبان کو ماخذ زبان (Source Language)، اس کے متن کو ماخذ متن (Source Text) کہا جاتا ہے، جس زبان میں ترجمہ کرنا ہو اسے مطلوبہ زبان (Target Language) اور اس کے ترجمے کو مطلوبہ متن (Target Text) کہا جاتا ہے ۔

1.4 مقاصد اور اہداف

ترجمے کا مقصد مختلف قوموں اور زبانوں کے بولنے والوں کے درمیان معلومات اور افکار کا تبادلہ کرنا ہوتا ہے۔اس طرح سے کہ ایک زبان کے بولنے والے دوسری زبانوں کے بولنے والوں کی مختلف میدانوں میں پائی جانے والی علمی ترقیوں ، افکار، خیالات اور معلومات کے ذخیروں سے واقف ہوسکیں۔ترجمے کے ذریعے نہ صرف اپنے ادب کو دوسرے علوم وفنون سے وسعت دی جاتی ہے بلکہ دوسری قوموں کے تہذیب وتمدن اور ادب سے واقفیت بھی حاصل کی جاتی ہے ۔ترجمہ ہر دور کی اہم ضرورت رہی ہے۔اسے اگرچہ ایک مشکل فن مانا جاتا ہے، مگر ترجمے کے بغیر کسی ادب میں نہ تو دوسرے ادب سے استفادہ کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی ادب میں وسعت پیدا کی جاسکتی ہے۔

ترجمے کے فن کو عام طور پر دوصورتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ایک تو اپنی زبان کے ادب کو کسی دوسری زبان میں منتقل کرنا اور دوسرا یہ کہ دوسری زبانوں کے ادب کو اپنی زبان میں منتقل کرنا۔

بہترین ترجمہ وہ ہے، جس میں متن کے ساتھ ساتھ دوسری زبان کا اصل متبادل بھی پیش کیا گیا ہو۔ترجمہ اصل متن کے لب و لہجے کی ترجمانی کررہا ہو۔اس میں متن کے مفہوم کے ساتھ اس کا ذائقہ بھی منتقل ہو جائے۔کسی بھی بہترین ادبی نمونے کا ترجمہ کرنا یقیناً انتہائی مشکل کام ہوتا ہے۔کسی بڑے شاعر کے کلام کا نثر میں ترجمہ اس سے بھی مشکل کام ہے۔

زمانہ قدیم کے ادب میں ترجمے کو وہ اہمیت حاصل نہ تھی، جو آج کے دور میں حاصل ہے۔ابتدا میں ترجمے کی ضرورت محض دینی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے محسوس کی جاتی تھی۔مگر بتدریج سائنس، تاریخ، ادب اور دیگر علوم بھی اس کے دائرے میں آنے لگے اور اس کی اہمیت کے پیش نظر اسے باقاعدہ ایک فن کا درجہ حاصل ہو گیا۔

مختلف قوموں کے ادب کا بغور جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے بیشتر کا آغاز تراجم کے ذریعے ہوا اور انھوں نے دوسری زبانوں کے ادب عالیہ کو اپنی زبان میں ڈھال کر ہی اپنے ادب کا آغاز کیا۔اس کی نمایاں مثال ہم یہ دیکھ سکتے ہیں کہ جب مسلمان علم وفضل کے میدان میں بہت آگے تھے اور سائنسی، علمی، ادبی، ثقافتی اور تہذیبی لحاظ سے نئی نئی ایجادات کر رہے تھے، اس وقت مغرب کے دانشوروں نے اعلی عربی وعبرانی ادب کو اپنی زبانوں میں منتقل کیا اور اس سے زندگی کے ہر میدان میں استفادہ کر کے ترقی کی منازل طے کیں۔

علم یا فن ؟

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ترجمہ علم ہے یا فن؟ اس سلسلے میں مختلف آرا پائی جاتی ہیں۔

Clary نے ترجمے کو ادب سے متعلق مانا ہے نہ کہ فن سے اور ترجمے کے لیے ادبی ذوق کو لغوی صلاحیت کے مقابلے میں فوقیت دی ہے۔

Dil نے ترجمے کو فن اور علم سے متعلق قرار دیا ہے اور اس باب میں Nida کی اس رائے سے اتفاق کیا ہے کہ ''ترجمہ'' فن کی اقسام میں سے ایک قسم ہے، البتہ اس نے اس بحث میں زیادہ معتدل موقف اختیار کرتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی کہ عملی طور پر ترجمے کی تین مختلف زاویوں سے تعریف کی جاسکتی ہے۔

(الف) ترجمہ اپنے مدون اصول وضوابط کے ساتھ فن ہے۔

(ب) ترجمہ مترجم کے ذوق وفکر کی ترجمانی کرتا ہوا ادب ہے۔

(ج) ترجمہ موجودہ دور کے اعتبار سے ایک علمی پیشہ ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ ترجمے کا تعلق علم اور فن سے بھی ہے اور ادب سے بھی۔ترجمہ ایک ایسا عمل ہے جس میں مترجم اپنے ادبی ذوق، صلابت فکر، بلندی تخیل، لغوی استعداد اور نحوی وصرفی واقفیت کو بروئے کار لاتے ہوئے پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ کسی مضمون کو ایک زبان سے دوسری زبان میں مناسب الفاظ کے ساتھ منتقل کرتا ہے۔ترجمہ اگرچہ مستقل تخلیق نہیں ہوتا مگر ایک کامیاب مترجم اصل فن پارے کو اپنی زبان میں دوبارہ تخلیق کرتا ہے۔

1.5 مختصر تاریخ

ترجمے کی تاریخ بھی اتنی ہی قدیم ہے جتنی انسانی علم کی تاریخ قدیم ہے۔ تاریخ کے ہر دور میں مختلف اسباب اور وجوہات کی بنا پر ترجمے کی ضرورت پڑتی رہی۔ یوں تو تاریخ کے ہر دور میں کسی نہ کسی علم و فن اور کوئی نہ کوئی تہذیب وتمدن کو عروج حاصل رہا ہے۔ اس دنیا میں کئی قومیں اور تہذیبیں وجود میں آئیں اور ختم ہوئیں۔ ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جن کے آثار اور دھندلے نقوش کھنڈرات اور کتبات کی شکل میں یا عجائب گھروں میں پائے جاتے ہیں۔ بعض وہ قومیں اور تہذیبیں ہیں جن کا تذکرہ صرف کتابوں میں ملتا ہے اور اس سے زیادہ کا سراغ ان کے بارے میں نہیں ملتا جیسے قدیم عراق و بابل کی میسوپوٹامی تہذیب، مصر کی قبطی اور شام کی نبطی اور یمن کی تہذیبیں وغیرہ۔

اس کے برخلاف بعض وہ تہذیبیں ہیں جنھوں نے اپنی تہذیب وثقافت، علم وفن اور نظریات وافکار کو اگلے زمانوں کے لیے محفوظ رکھنے کا انتظام کیا، جس کی بنا پر آج بھی دنیا اس سے کسی نہ کسی شکل میں مستفید ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں نمایاں طور پر یونانی اور ہندستانی تہذیبوں کا نام لیا جا سکتا ہے۔ ان قوموں نے اپنے دور عروج میں فلسفہ، طب، ریاضی، ہندسہ، نجوم و دیگر علوم میں نمایاں پیش رفت کی، اپنے علمی آثار کو مدون کیا اور اپنی تہذیب، نظریات اور فلسفہ حیات کو محفوظ رکھا، جس پر آئندہ آنے والی نسلوں نے کام کیا اور دیگر قوموں نے اسے پروان چڑھایا۔

موجودہ دنیا میں علوم وفنون اور تہذیب وتمدن کی تاریخ میں اہل یونان کو جو اولیت حاصل ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ سکندر اعظم کی فتوحات نے یونانی تہذیب وثقافت کو مغربی ایشیا و مصر تک کے علاقوں میں متعارف کروایا۔ اس دور میں اسکندریہ، انطاکیہ، نصیبین وغیرہ یونانی تہذیب کے مراکز میں شمار ہوتے تھے۔ اسلام کی آمد سے قبل تک ان خطوں میں یونانی علوم وتہذیب کا غلغلہ تھا۔ یونانی فلسفہ اور یونانی طب کا دور دورہ تھا، جس کا کچھ حصہ اسلام کی آمد سے قبل سریانی زبان میں منتقل ہوا۔

اسلام کے ظہور کے بعد مسلمانوں نے علم کی تاریخ میں ایک نئے انقلاب کی داغ بیل ڈالی۔ فارس، عراق، شام و مصر کی فتوحات کے بعد ان ممالک میں مسلمانوں نے وہاں موجود علمی مراکز کو فروغ دینے اور نئے علمی اداروں کی تاسیس کے لیے ترجمے کا ہی سہارا لیا اور اس کے لیے سرکاری سرپرستی حاصل رہی۔ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو اجنبی زبانوں کے سیکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضرت زید بن ثابت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایما پر بہت کم مدت میں سریانی زبان سیکھی۔ وہ فارسی اور رومی زبان بھی جانتے تھے۔ اسی طرح سے حضرت عمرو بن العاص کے بارے میں بھی تذکرہ ملتا ہے کہ وہ یونانی زبان جانتے تھے۔

خلافت راشدہ کے دور میں بھی خلفا اور گورنروں کی مراسلت اور عجمی ملکوں میں انتظامی نظم ونسق کے لیے ترجمہ ناگزیر تھا، چنانچہ اس دور میں ایسے کاتبوں اور معتمدین (دفتری سکریٹریوں) کا تذکرہ ملتا ہے جو متعدد زبانیں جانتے تھے اور دفتری مراسلت وسفارت کاری کی ذمہ داریوں کو بحسن وخوبی نبھاتے تھے۔ مختلف رجسٹروں اور دواوین کو عربی میں منتقل کرتے تھے۔

خلافت راشدہ کے بعد اسلامی حکومت کی باگ ڈور بنی امیہ کے ہاتھوں آئی۔ ان خلفا نے بھی سلطنت کے توسع اور حکومتی انتظام وانصرام کے لیے ترجمے کا سہارا لیا۔ اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے علمی میدانوں میں بھی ترجمے کی طرف توجہ کی چنانچہ اموی دور خلافت میں خالد بن یزید بن معاویہ (وفات: 90ھ) کا ابن ندیم وفات: (384ھ) نے اپنی کتاب الفہرست میں تذکرہ کیا ہے۔

خالد بن یزید بن معاویہ جس کا لقب ''حکیم آل مروان'' تھا، فی نفسہ بڑا فاضل اور علم کا دل دادہ تھا۔ اس نے مصر میں مقیم یونانی فلاسفہ کو بلوایا، اسکندریہ سے طب اور کیمیا کی بعض کتابوں کو منگوایا تا کہ ان کا ترجمہ عربی زبان میں کروائے۔ یہ اسلامی دور میں علمی موضوعات پر ترجمے کی سب سے پہلی کاوش تھی۔ وہ پہلا خلیفہ تھا جس نے اس سطح پر ترجمے کی طرف توجہ کی، فلاسفہ وحکما اور مختلف اساتذہ فن کو دربار میں جمع کیا۔ اس کے بعد اموی خلفا میں عمر بن عبدالعزیز نے اس مشن کو آگے بڑھایا۔ انطاکیہ اور اسکندریہ کے علمی مراکز کو فروغ دیا۔ اس طرح سے ترجمے کی تحریک کی ابتدا اموی دور سے ہی شروع ہوگئی۔

احمد امین نے ضحیٰ الاسلام میں لکھا ہے کہ اگر خلافت بنوامیہ اتنی مدت تک رہتی جتنی کہ عباسی خلافت رہی ہے تو یقیناً اس سے کہیں زیادہ علمی ترقی ہوتی جتنی کہ عباسی خلافت میں ہوئی۔ مزید یہ کہ دمشق کی خلافت چلے جانے کے بعد امویوں نے اندلس منتقل ہوکر وہاں تقریباً عباسی خلافت کے برابر مدت تک حکومت کی اور اندلس کو مسلمانوں کا علمی اور ثقافتی مرکز بنایا، جس سے یورپ نے اپنی علمی نشاۃ ثانیہ میں استفادہ کیا۔ لہذا یہ نہیں کہا جاسکتا کہ امویوں نے مسلمانوں کی علمی ترقی میں سرے سے کوئی کردار ادا نہیں کیا۔

امویوں کے بعد عباسی دور آیا اور بنوعباس خلافت اسلامیہ کے تخت پر متمکن ہوئے۔ انھوں نے اپنے پیش رو بنوامیہ کے دارالخلافہ دمشق کے بجائے بغداد کو اپنا پایۂ تخت بنایا، خلفائے بنوعباس نے علم وفن کی بھرپور سرپرستی کی۔ علما کو دنیا کے کونے کونے سے اپنے درباروں میں جمع کیا۔ علمی مراکز کو قائم کیا اور انھیں فروغ دیا۔ یہی دور مسلمانوں کے علمی عروج کا دور ہے، جس میں مسلم حکما، فلاسفہ، اطبا و دیگر اہل فن نے اپنے اپنے میدان میں کارہائے نمایاں انجام دیے، اور رہتی دنیا تک کے لیے علمی دنیا میں اپنے ان مٹ نقوش چھوڑے، ان میں حسب ذیل علم دوست خلفا کے نام آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہیں۔

(1) ابوجعفر المنصور (۱۳۶-۱۵۸ھ)

اس نے مختلف زبانوں سے عربی زبان میں کتابوں کا ترجمہ کروایا۔ مشہور مترجم حنین بن اسحاق نے اسی کے دور میں فن طب میں بقراط و جالینوس کی کتابوں کو عربی میں منتقل کیا اور ابن المقفع نے پہلوی زبان سے قدیم ہندستانی سنسکرت ادب کے شاہ کار ''پنچ تنترا'' کو عربی قالب میں کلیلہ ودمنہ کی شکل میں ڈھالا۔

دوسری ہجری کے وسط میں ہی مسلمانوں کے ہندستانیوں سے علمی تعلقات قائم ہو چکے تھے۔ سندھ سے ایک وفد خلیفہ منصور عباسی کے دربار میں گیا تھا۔ اس وفد میں ایک ایسے پنڈت بھی شامل تھے، جو ہیئت اور ریاضیات کے ماہر تھے۔ یہ پنڈت اپنے ساتھ ہیئت کی مشہور کتاب: ''سدھانت'' لے گئے تھے۔ خلیفہ کو جب اس کتاب کے مندرجات کا علم ہوا تو اس نے اپنے دربار کے ایک ریاضی دان ابراہیم فرازی کو حکم دیا کہ وہ اس کتاب کا عربی میں ترجمہ کرے،۔ جو پنڈت اپنے ساتھ یہ کتاب لے کر بغداد گیا تھا اسے علم ہیئت میں غیر معمولی مہارت کی وجہ سے بہت عزت حاصل ہوئی۔ بغداد کے دو عالم اور ماہر ہیئت ابراہیم فرازی اور یعقوب بن طارق پنڈت کے شاگرد ہو گئے۔ ان دونوں شاگردوں نے اپنے اپنے طریقے سے ''سدھانت'' کے بنیادی اصولوں کو عربی میں منتقل کیا۔

(2) خلیفہ ہارون الرشید (۱۷۰-۱۹۴ھ)

مسلمانوں کی علمی وتہذیبی تاریخ ہارون رشید کے تذکرے کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی۔ اس نے نہ صرف اپنے دربار میں علما وحکما کو جمع کیا، بلکہ

اس نے ان کی صلاحیتوں سے صحیح استفادہ کرنے اور انہیں ایک چھت کے تلے جمع کرنے کے لیے دار الخلافہ بغداد میں بیت الحکمت کی تاسیس کی۔ یہی وہ ادارہ ہے جو مسلمانوں کے علمی عروج کی لازوال نشانی ہے۔ مختلف علوم وفنون کی کتنی ہی کتابیں بیت الحکمت کے ذریعہ عربی میں منتقل ہوئیں۔ کتنے ایسے ماہرین فن تھے جنھوں نے بیت الحکمت میں اپنی بہترین صلاحیتوں کو لگایا اور دنیائے علم کو وہ گراں قدر تحفے دیے جو آج بھی اپنے موضوع پر نقش اول یا حرف آخر کی حیثیت رکھتے ہیں۔

(3) خلیفہ مامون (۱۹۸-۲۱۸)

خلیفہ مامون نے اپنے پیشرو ہارون رشید کی علم پروری کی روایت کو نہ صرف برقرار رکھا بلکہ اسے پروان چڑھایا۔ اس نے بیت الحکمت کی طرف خصوصی توجہ کی، اس کی سرگرمیوں کو وسعت دی، مترجمین کے لیے گرانقدر معاوضے مقرر کیے، اس کے ساتھ ساتھ اس نے یونانی علوم وحکمت کی نایاب ونادر کتابوں کے حصول کے لیے وفود بھیجے، ایسے کئی وفود اور علما وحکما کی جماعتیں ایشیا کوچک وقسطنطنیہ میں چکر لگاتیں اور نوادرات علم و حکمت کو اکٹھا کرکے بغداد بغداد بھیجتی تھیں۔ ان میں حجاج بن مطر اور ابن بطریق نمایاں نام ہیں؛ جنھوں نے ایسے وفود کی سربراہی کی۔

اس دور کے مشہور مترجمین میں عبداللہ بن المقفع، یوحنا بن ماسویہ، ثابت بن قرہ، حنین بن اسحاق اور اسحاق بن حنین ہیں۔ ان میں ''حنین بن اسحاق'' کو زیادہ شہرت اس لیے حاصل ہوئی کہ وہ دوزبانوں کا مترجم تھا۔ پہلے اس نے جالینوس ودیگر فلاسفہ وحکما کی کئی کتابوں کو یونانی سے سریانی زبان میں منتقل کیا تھا، پھر اس نے ان کو عربی میں بھی منتقل کیا۔ اس کے ترجمہ شدہ موضوعات میں منطق، فلسفہ، طبیعیات اور طب کا زیادہ حصہ ہے۔ اس عہد کے ترجمہ شدہ مواد میں یونانی وفارسی اور ہندوستانی اثرات صاف محسوس ہوتے ہیں، بلکہ زیادہ واضح طور پر اس کو حسب ذیل خانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(الف) فارسی اثرات

فارسی زبان وادب، تہذیب وثقافت کا اثر ادبیات پر پڑا اور اس دور کے ادبی تراجم فارسی سے ماخوذ ہیں نہ کہ یونانی ودیگر کسی اور زبان سے، کیونکہ فارسی ادب یونانی ادب کے مقابلے میں عربوں کے ذوق واحساسات کے زیادہ قریب تھا اور عباسی دور کے مترجمین میں بعض وہ تھے جو فارسی اور عربی دونوں زبانوں پر اہل زبان کی سی قدرت رکھتے تھے۔ اس سلسلے میں عبداللہ بن المقفع کا نام سب سے زیادہ نمایاں ہے، جس نے ادبیات عربی پر اپنا گہرا اثر ڈالا اور ''کلیلہ ودمنہ''، ''ادب کبیر''، ''ادب صغیر'' جیسی لازوال کتابیں تصنیف کیں جن کو عربی ادب کے ارکان میں شمار کیا جاتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ اس نے فارسی میں بھی کئی معرکۃ الآرا کتابیں اہل فارس کی تاریخ، ان کے طرز معاشرت وسماجی احوال اور درباری داستانوں کے بارے میں تصنیف کیں۔

(ب) یونانی اثرات

عربی ترجمہ نگاری میں ادب کے میدان میں فارسی کے بالمقابل یونانی اثرات بالکل محدود اور مختصر ہیں، البتہ علوم عقلیہ میں اس کا تناسب سب سے زیادہ ہے، چنانچہ فلسفہ میں افلاطون وارسطو، طب میں جالینوس وبقراط کے علمی آثار سب سے زیادہ عربی میں ترجمہ ہوئے، پھر اس پر مسلم حکما وفلاسفہ حک وتنقید، حذف واضافہ سے کام لیا، کیونکہ یونانی علوم ونظریات صرف مجرد علمی اصول ونظریات کا نام نہیں تھا، بلکہ اس میں طبیعیات کے ساتھ مابعد الطبیعیات کا بھی ایک بڑا حصہ تھا، جو الٰہیات وعقائد سے تعلق رکھتا تھا، اور ایسی بحثوں پر مشتمل تھا، جو اسلام کے بنیادی عقائد سے متصادم

تھیں، اس لیے مسلم حکمانے اس کو من وعن قبول کرنے کے بجائے اس پر نقد کیا اور اس حصے کو لیا جو اسلامی افکار و معتقدات سے متصادم نہ ہو۔

(ج) ہندستانی اثرات

ہندستان عہد قدیم سے ہی حساب، علم نجوم، طب و ہندسہ میں شہرت رکھتا تھا، چنانچہ اسلام سے قبل ہی تجارتی تعلقات و دیگر اسباب کی بنا پر ہندوستانی علوم اور ادب کا خاصا حصہ ایران پہنچ چکا تھا۔ شہنشاہ ایران کسری نوشیرواں نے اپنے عہد میں اس جانب خصوصی توجہ کی اور اپنے طبیب خاص برزویہ کو ہندوستان بھیجا تاکہ وہ فن طب میں اہل ہند کی تصنیفات سے استفادہ کرے، چنانچہ وہ اپنے ساتھ بہت سی نادر کتابیں اور نسخے ایران لے گیا اور انہیں فارسی میں منتقل کیا۔ کہا جاتا ہے کہ پنچ تنترا بھی اسی کے ذریعہ فارس منتقل ہوئی۔

جب مسلمانوں نے فارس فتح کرنے کے بعد فارسی کتابوں کو عربی میں ترجمہ کرنا شروع کیا تو ان میں بعض ہندی الاصل کتابیں بھی عربی میں منتقل ہوئیں اور بعض کتابوں کو براہ راست سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کیا گیا۔ سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کرنے والے مترجمین میں منکہ الہندی ایک معروف نام ہے ۔ عربوں نے ہندستان کے علمی آثار میں سے ریاضیات، فلکیات اور طب کے فن کو عربی میں ترجمہ کروایا۔

عربی میں ترجمہ نگاری کی تحریک حسب ذیل ادوار پر مشتمل ہے :

عہد نبوی، خلافت راشدہ اور عہد اموی میں ترجمے کا کام انفرادی طور پر شخصی دلچسپی اور ذوق کی بنا پر انجام پاتا رہا اور مختلف افراد اور بعض خلفا نے اپنی ذاتی دلچسپی سے مختلف کتابوں کو ترجمہ کیا یا کروایا۔ ان کاوشوں کو ہم ترجمے کی تحریک کے ابتدائی نقوش کی حیثیت سے شمار کر سکتے ہیں۔

اس کے بعد عہد عباسی کے ابتدائی دور میں جو خلیفہ منصور سے شروع ہوتا ہے۔ ترجمے نے باقاعدہ تحریک کی شکل اختیار کی اور مترجمین نے سریانی، فارسی اور سنسکرت زبانوں سے فلکیات، ریاضیات، طب اور ادب کی بعض کتابوں کا ترجمہ کیا۔ اسی دور میں کلیلہ ودمنہ کا ترجمہ کیا گیا، جس کو عربی زبان کے نثری ادب میں وہ پذیرائی حاصل ہوئی جو کم کتابوں کو حاصل ہوتی ہے۔

منصور کے بعد ترجمے کی تحریک کو دوبارہ سرگرم کرنے کے لیے ادارہ جاتی سطح پر ہارون رشید نے بیت الحکمت کی بنیاد رکھی۔ ہندستانی علوم سے ریاضیات کی کتابوں کا ترجمہ کیا گیا۔ ریاضیات کے مترجمین میں ''ابراہیم بن حبیب فزاری'' ممتاز نام ہے، ہندوستان کی ریاضیات کا تاثر ترجمہ کی تحریک پر اس وقت تک قائم رہا، جب تک کہ خلیفہ مامون کے حکم پر بطلیموس کی کتابوں کا ترجمہ نہیں ہوا تھا، یوحنا بن ماسویہ نے طبی کتابوں کا ترجمہ کیا اور حجاج بن یوسف مطر نے اقلیدس کی کتاب الاصول اور بطلیموس کی مجسطی کا ترجمہ کیا۔

ترجمہ کا تیسرا دور خلیفہ مامون کی خلافت سے شروع ہوتا ہے، جس نے بیت الحکمت کی طرف خصوصی توجہ کی، ریاضیات، علم نجوم، فلکیات کے علاوہ فلسفہ، منطق اور مابعد الطبیعیات کی بہت سے کتابوں کے تراجم منظر عام پر آئے اور علوم یونان کا ایک بڑا حصہ عربی میں منتقل ہوا۔ بیت الحکمت اس دور میں صرف ترجمہ گاہ نہیں، بلکہ وہ عالم اسلام کا سب سے بڑا علمی مرکز بن چکا تھا، جہاں کے کتب خانہ میں پوری دنیا بھر سے ہر علم وفن کی ہر زبان میں دستیاب نایاب ونادر کتابیں جمع کی جاتیں، نامور علما وحکما کو مامور کیا جاتا، علوم وفنون کی اشاعت کی جاتی۔

مامون نے اپنے دور میں یونانی فلسفہ کے ساتھ ساتھ فلکیات کی طرف خصوصی توجہ کی اور اس موضوع پر کتابوں کے ترجمہ کے ساتھ ساتھ اس نے دمشق میں ایک بہت بڑی رصدگاہ بنائی، جو اسی کے نام سے منسوب ہو کر ''رصدگاہ مامونی'' کہلائی۔

مذکور بالا تمام ادوار میں مسلم خلفا کی علم پروری کے ساتھ ان مترجمین کا اہم کردار رہا ہے، جنہوں نے متقدمین کے علوم و معارف کو منتقل

کرنے اور اس پر حک و نقد کا کام کرنے کے لیے اپنی زندگیاں وقف کردیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ان مترجمین میں ایک بڑی تعداد عیسائی، یہودی ہندو اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کی بھی ہوا کرتی تھی، جن کا مسلم خلفا کشادہ دلی اور خندہ پیشانی کے ساتھ استقبال کرتے اور نہایت بے تعصبی کے ساتھ علم و فن کے فروغ میں ان کی صلاحیتوں سے استفادہ کرتے تھے، ان کی قدردانی کرتے ہوئے ان کی کاوشوں پر گراں قدر انعامات سے نوازتے تھے۔ ابن ندیم نے ''الفھرست'' میں خلفا کی علم پروری کے کئی واقعات اور ایسے کئی مترجمین کے نام ذکر کیے ہیں، جن کی ترجمہ شدہ کتابوں پر ہم وزن سونا انعام دیا جاتا تھا۔

1.6 چند اہم مترجمین

عبداللہ بن المقفع: ترجمہ نگاروں میں صف اول میں اس کا شمار ہوتا ہے، فارسی الاصل تھا، فصاحت و بلاغت کا امام تھا، فارسی اور عربی زبان کا نامور مصنف مترجم اور ادیب تھا، اس نے فارسی زبان سے عربی زبان میں کلیلہ دمنہ جیسی شہرہ آفاق کتاب کو منتقل کیا اور ادب کبیر اور ادب صغیر جیسی معرکۃ الآرا کتابیں تصنیف کیں۔

آل بختیشوع: جورجس بن بختیشوع جو خلیفہ منصور کا طبیب تھا، پھر اس کا بیٹا بختیشوع بن جورجس جسے ہارون رشید نے جندیسابور سے بلایا تھا، ان دونوں باپ بیٹوں نے خلفاء عباسیہ کے درباروں میں بڑی قدر و منزلت حاصل کی، اور کئی کتابوں کا ترجمہ کیا، نیز بختیشوع کے بیٹے جبریل کا بھی اس سلسلہ میں تذکرہ ملتا ہے۔

یوحنا بن ماسویہ: اس کا پورا نام أبوزکریا یحیی بن ماسویہ تھا، عیسائی مذہب کا پیروکار تھا، اس نے ہارون رشید، امین اور مامون کا زمانہ پایا، اس کئی قدیم طبی کتابوں کا ترجمہ کیا، ہارون رشید نے اس کی بڑی پذیرائی کی، حنین ابن اسحاق اس کے ممتاز شاگردوں میں تھا۔

یوحنا بن بطریق: اس کا پورا نام یوحنا بن یوسف بن الحارث بن بطریق تھا، عالم و فاضل تھا، اسے یونانی زبان پر عبور حاصل تھا، مامون و امین کے زمانہ میں ترجمہ نگاری کے منصب پر فائز تھا، فلسفہ کی بیشتر کتابوں کا اس نے ترجمہ کیا۔

آل حنین: ان میں سب سے پہلے اور ممتاز أبوزید حنین بن اسحاق العبادی ہے، اس کو شیخ المترجمین کا لقب دیا جاتا تھا، حیرہ کے عیسائی خاندان سے اس کا تعلق تھا، عربی اور یونانی زبانوں میں ماہر تھا، اس کا والد دواساز تھا اس لیے اس نے اپنے بیٹے کو طبیب بنانا چاہا اور یوحنا کی خدمت میں بغداد بھیجا، یہ اپنے استاد سے بہت زیادہ سوال کرتا تھا جس پر استاد نے ایک روز جھنجھلا کر اسے درس گاہ سے یہ کہتے ہوئے باہر کردیا کہ: حیرہ والوں کا فن طب سے کیا جوڑ ہوسکتا ہے، اس پر اس نے فن طب کو اس کی اصل زبان میں حاصل کرنے کی ٹھان لی اور تقریبا دو سال کے عرصہ تک بغداد سے غائب ہوگیا اور یونانی زبان حاصل کی اور عربی کے علاوہ سریانی اور فارسی زبانوں پر عبور حاصل کیا، اس طرح سے وہ اپنے زمانہ میں بغداد کے مشہور ترین طبیب اور مترجم کی حیثیت سے مشہور ہوا، اس نے عربی زبان میں خلیل بن احمد فراہیدی کی شاگردی اختیار کی، حنین صرف مترجم نہیں تھا بلکہ وہ ترجمہ نگاری کے مدرسہ اور منہج کا بانی تھا جس پر اس نے اپنے شاگردوں، بیٹوں اور بعض افراد خاندان کو تیار کیا۔

حنین کے بیٹے اسحاق بن حنین نے بھی ترجمہ نگاری کو اپنا موضوع بنایا اور یونانی سے عربی میں کئی کتابوں کا ترجمہ کیا، اس طرح حنین بن اسحاق کے خواہرزادہ حبیش بن الاعسم دمشقی نے بھی حنین سے علم طب حاصل کیا اور ترجمہ نگاری میں اپنے ماموں کے منہج کو اختیار کیا۔

ثابت بن قرہ: یہ یونانی، سریانی اورعربی زبانوں کا ماہر تھا، اس نے منطق، ریاضیات، فلکیات، طب وغیرہ میں تقریباً ۱۵۰ کتابوں کا ترجمہ کیا۔

منکۃ الھندی: یہ ہندوستانی طبیب تھا جسے ہارون رشید نے اپنے علاج کے لیے بغداد بلایا تھا اور بہت نوازا تھا، اس نے ہندستانی طب کی کئی کتابوں کا ترجمہ کیا۔

ان مشہور مترجمین کے علاوہ بعض ایسے مترجمین بھی پائے جاتے ہیں جنھوں نے اگر چہ کہ اس درجہ شہرت نہیں پائی لیکن ان کی علمی یادگاریں آج بھی باقی ہیں، ان میں قسطا بن لوقا بعلبکی جس نے طب اور منطق کی کئی کتابوں کو عربی میں منتقل کیا، اَبی یوسف یعقوب بن اسحاق جو فلسفی عرب کے لقب سے مشہور تھا، اس نے بھی طب، نجوم، فلسفہ اور ریاضیات میں کئی کتابوں کے ترجمے کیے۔

ترجمہ بلکہ مسلمانوں کی علمی تاریخ اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتی جب تک طبیب اعظم ابوبکر محمد بن زکریا الرازی کا تذکرہ نہ کیا جائے۔ اس نے حنین بن اسحاق کے شاگرد سے طب کی تعلیم حاصل کی اور فن طب کا امام بنا، اس نے تقریباً پچاس سے زائد کتابیں تصنیف کیں، جن میں الحاوی فی الطب سب سے ضخیم اور جامع ہے، انتیس جلدوں پر مشتمل اس کتاب کو طبی انسائیکلوپیڈیا کہا جاسکتا ہے۔

1.7 ترجمے کے وجود میں آنے کے اسباب وعوامل

پچھلے صفحات میں گذری ہوئی تفصیلات سے آپ بخوبی جان گئے ہوں گے کہ ترجمے کی تاریخ بھی اتنی ہی قدیم ہے جتنی انسانی علم کی تاریخ قدیم ہے۔ لہٰذا تاریخ کے ہر دور میں مختلف اسباب اور وجوہات کی بنا پر ترجمہ کی ضرورت پڑتی رہی۔ ان میں چند اہم اسباب حسب ذیل ہیں۔

(ا) طلب اور ضرورت

مثل مشہور ہے کہ ''ضرورت ایجاد کی ماں ہے''۔ اسی طرح سے ترجمے کی ضرورت اس کی ایجاد کا اصل اور بنیادی محرک ہے، کبھی یہ ضرورت مذہبی رہی یا علمی، کہیں یہ ضرورت تجارتی رہی یا سیاسی اور کبھی سماجی ضرورت کے تحت ترجمہ وجود میں آیا ہے۔

عربوں نے عباسی دور میں یونانی، سریانی، سنسکرت، فارسی، قبطی و دیگر زبانوں سے فلسفہ، طب، ریاضیات، فلکیات و سیاست اور دیگر علوم جن سے وہ ناواقف تھے ترجمہ کے ذریعہ عربی میں منتقل کروائے، اس کے لیے عباسی خلفا نے بغداد میں بیت الحکمت قائم کیا اور دنیا کے گوشے گوشے سے مختلف علوم کے ماہرین کو جمع کیا۔

ہیئت کے علاوہ ریاضی اور دوسرے علوم کی کتابوں کا بھی عربی میں ترجمہ کیا گیا، ان میں کلیلہ و دمنہ بہت اہم ہے، کلیلہ و دمنہ دراصل سنسکرت زبان کی مشہور کتاب پنچ تنترا کا ترجمہ ہے، جسے پہلے سنسکرت سے فارسی زبان میں منتقل کیا گیا، پھر ابن المقفع نے فارسی سے عربی زبان میں اسے منتقل کیا، ساسانیوں کے عہد میں اس کتاب کو اتنی مقبولیت حاصل ہوئی کہ دنیا کی بہت سی ترقی یافتہ زبانوں میں عربی سے اس کا ترجمہ کیا گیا۔

مغرب میں ترجمے کی تحریک بھی ضرورت کی پیداوار ہے، جب عیسائی دنیا نے صلیبی جنگوں میں شکست سے دوچار ہونے کے بعد مسلم دنیا پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے عربوں کے علوم حاصل کرنے کا بیڑا اٹھایا اور تحریک استشراق کی داغ بیل ڈالی، اس مقصد کے لیے انھوں نے اندلس ومغرب کی دانش گاہوں کا رخ کیا، وہاں انھوں نے عربی زبان کو سیکھا، عرب تہذیب سے آشنا ہوئے، عربوں کے علوم حاصل کیے اور ان کو پہلے اپنی زبانوں میں منتقل کیا، پھر تحقیق واکتشاف کے مختلف اصولوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ان علوم میں بیش بہا اضافے کیے جس کا نتیجہ ہے کہ آج مغرب

سائنس اورٹکنالوجی میں پوری دنیا کی امامت پر فائز ہے ۔

ماضی قریب میں بھی عالم عرب میں ترجمہ کی تحریک نے نمایاں کردارادا کیا ، ۱۷۹۸ء میں مصر پر نپولین کے حملے کے بعد عربوں کا یورپی اقوام سے اختلاط ہوا اور حاکم قوم کی زبانوں سے واقفیت ضروری ہوئی جس کے بعد عربوں نے جدید یورپی جامعات اور یونیورسٹیوں کا رخ کیا اور انگریزی، فرانسیسی، جرمن اطالوی ودیگر یورپی زبانوں میں پائے جانے والے آداب وفنون کو عربی میں روشناس کرایا ۔

(۲) تہذیبی اختلاط اور ارتباط

متمدن معاشرے میں رہنے والا انسان زمانہ قدیم سے ہی ترجمے کا محتاج ہے، کیونکہ یہی وہ ذریعہ ہے جو اسے دیگر اقوام وتہذیبوں سے جوڑتا ہے اور ان سے روابط استوار کرنے اور افکار وخیالات کا تبادلہ کرنے میں ممد ومعاون ثابت ہوتا ہے۔

(۳) علمی میدانوں میں دیگر اقوام کے ساتھ مسابقت کا جذبہ

ترجمہ شروع سے ہی قوموں میں فکری وثقافتی انقلابات کا نقیب رہا ہے، مختلف علمی وفکری تحریکیں ترجمہ کے واسطہ سے ہی اٹھیں ہیں چنانچہ اسلام کے ابتدائی ادوار میں مسلم خلفا وسلاطین نے پھیلتی ہوئی مسلم سلطنت کے علمی وفکری تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ترجمہ کی ضرورت کو محسوس کیا اور اقوام عالم کی تہذیبوں سے استفادے کے دروازے کھولے۔

جب یورپ قرون مظلمہ کی نیند سے بیدار ہوا تو دیکھا کہ علمی میدانوں میں ترقی کے لیے ترجمہ کے بغیر چارہ نہیں چنانچہ حسب ضرورت انہوں نے اپنی ہی قدیم علمی مثلا لاطینی ویونانی اور دیگر اقوام کی زبانوں میں عربی زبان سے اہم کتابوں کا ترجمہ کرنا شروع کردیا جس کی وجہ سے یورپ عصر حاضر میں علمی تفوق کی چوٹی پر کھڑا ہے۔

ترجمے کے ذریعے دو زبانوں بلکہ دو تہذیبوں کے درمیان پُل کا کام بھی لیا جاتا ہے اور ایک تہذیب ومعاشرت اور اس کے احساسات و خیالات دوسری طرف منتقل ہوتے ہیں جس سے نہ صرف لوگ استفادہ کرتے ہیں بلکہ ان احساسات کی روشنی میں اپنے لیے نئی راہیں متعین کرتے ہیں ۔ جیسے فورٹ ولیم کالج کے تحت کروایا جانے والا تراجم کا کام اردو زبان وادب کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، اگرچہ اس کے پس منظر میں سیاسی عوامل کارفرما تھے لیکن ہندی، سنسکرت اور فارسی زبان وادب سے ایک کثیر سرمائے کو اردو میں منتقل کیا گیا، جو اردو ادب میں ایک بیش بہا اضافہ ہے، بالکل اسی طرح جیسے انگریزی زبان وادب میں بہت سی چیزیں اطالوی زبان وادب سے ترجمہ کی گئیں۔

1.8 ترجمہ نگاری: افادیت واہمیت

پچھلے صفحات میں آپ نے ترجمے کی ابتدا اس کے آغاز وارتقا کے بارے میں تفصیلات سے آگہی حاصل کی، اگلے صفحات میں موجودہ دور میں ترجمہ کی افادیت واہمیت پر روشنی ڈالی جائے گی۔

ترجمے کا میدان بہت وسیع ہے، اس کے ذریعے نئے نئے امکانات اور اضافے تشکیل پاتے ہیں، اس میں فلسفے جیسی پیچیدہ بحثوں سے لے کر شعر وادب جیسی نازک اور دلکش اصناف ادب کو ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

اگرچہ پہلے پہل ترجمے کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی تھی اور اسے محدود اور ثانوی حیثیت سے جانا جاتا تھا، ابتدا میں ترجمے کی ضرورت محض دینی ابلاغ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے محسوس کی جاتی تھی مگر بتدریج سائنس اور ادب بھی اس کے حصار میں آنے لگے اور آہستہ آہستہ اسے

اہمیت دی جانے لگی جس کا نتیجہ ہے کہ آج ترجمہ باقاعدہ فن کی صورت اختیار کر چکا ہے جس کے بغیر زبان وادب میں وسعت ناممکن نظر آتی ہے۔

ترجمے کا تعلق علم سے بھی ہے اور ادب سے بھی ، سائنس سے بھی اور ٹکنالوجی سے بھی ، بلکہ ہر اس میدان سے ہے جہاں دوسری زبانوں کے معارف کے گنجینے پوشیدہ ہیں اور بنی نوع انسان کے لیے دیگر اقوام کے صدیوں کے ایجادات واکتشافات شامل ہیں۔

ترجمہ ہی وہ ذریعہ ہے جس سے زبانیں اپنے ذخیرہ میں اضافہ کرتی ہیں اور دوسری زبانوں میں پائے جانے والے علوم وفنون سے اپنا دامن بھرتی ہیں ،ترجمہ نے انسانی تمدن کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کیا ہے کیونکہ یہی وہ کھڑکی ہے جس کے ذریعہ ہم دوسری قوموں اور تہذیبوں کے اندر جھانک سکتے ہیں اور ان سے تہذیبی علمی وثقافتی تبادلہ کر سکتے ہیں۔

مختلف قوموں کے ادب کا بغور جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے بیشتر کا آغاز تراجم کے ذریعے ہوا اور انہوں نے دوسری زبانوں کے ادب عالیہ کو اپنی زبان میں ڈھال کر ہی اپنے ادب کا آغاز کیا۔اس کی نمایاں مثال ہم یہ دیکھ سکتے ہیں کہ جب مسلمان علم وفضل کے میدان میں بہت آگے تھے اور سائنسی ،علمی ، ادبی ، ثقافتی وتہذیبی لحاظ سے نئی نئی ایجادات کر رہے تھے ،اس وقت مغرب کے دانشوروں نے اعلٰی عربی وعبرانی ادب کو اپنی زبانوں میں منتقل کیا اور اس سے زندگی کے ہر میدان میں استفادہ کر کے ترقی کی منازل طے کیں۔

دنیا کی تقریباً تمام زبانوں میں مختلف نوعیت کا ادب تخلیق ہوتا آرہا ہے اور مستقبل میں بھی اس میں مزید اضافے کی وسیع امکانات ہیں ، لہذا تراجم کی اہمیت اور ضرورت اور بھی بڑھ جاتی ہے تاکہ مختلف زبانوں میں تخلیق ہونے والے عمدہ اور معیاری ادب کو اپنی زبان میں منتقل کر کے نہ صرف لوگوں کو اس ادب سے روشناس کرایا جائے بلکہ دوسری تہذیبوں کے بارے میں آگاہی دی جائے۔

تعریب

عربی ترجمہ پر گفتگو اس وقت نامکمل ہوگی جب تک تعریب پر روشنی نہ ڈالی جائے۔کسی اجنبی زبان کی اصطلاح یا کلمہ کو اس کی شکل اور آواز کے ساتھ اگر ضرورت پڑے تو قدرے تغیر کرتے ہوئے عربی زبان کے قالب میں ڈھالنا تعریب کہلاتا ہے۔

ترجمہ اور تعریب دو الگ الگ اصطلاحیں ہیں جسے زمانہ قدیم میں مرادف کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا،لیکن دونوں کے درمیان فرق ہے ۔ترجمہ دوسری زبانوں سے عربی زبان میں مضامین منتقل کرنا یا عربی زبان سے دوسری زبانوں میں منتقل کرنے کا نام ہے جب کہ تعریب فقط دوسری زبانوں کے الفاظ کو عربی میں منتقل کرنے کو کہتے ہیں۔

مفرد الفاظ اور اصطلاحات میں تعریب کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے ، جہاں دیگر زبانوں میں پائی جانے والی بے شمار اصطلاحات جن کی نظیر عربی زبان میں نہیں پائی جاتی اور نہ ان اجنبی الفاظ کا بدل موجود ہوتا ہے ، کیونکہ یہ الفاظ آنے والی تہذیب وٹکنالوجی میں بے شمار جزئیات پر دلالت کرتے ہیں۔

عربی زبان میں کسی اصطلاح کا مناسب متبادل نہ ملنے کی صورت میں متقدمین نے بھی اس طریقہ کو اختیار کیا ہے ،مثلاً ابن سینا نے اپنی شہرہ آفاق کتاب القانون میں اسی طریقہ کو بروئے کار لاتے ہوئے القولون ، القولنج ، القرنیہ اور السقمونیا جیسے کئی لاطینی الاُ صل الفاظ کی تعریب اس طرح کی ہے:

القولون Colon

القولنج Colite

القرنیا Carine

السقمونیا Secommanee

موجودہ دور کی علمی اصطلاحات پر جب ہم نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ بیشتر مغربی زبانوں کی اور بعض مشرقی زبانوں کی بھی اصطلاحات کی قدیم اصل اکثر و بیشتر یا تو یونانی ہوتی ہے یا پھر لاطینی زبان سے ماخوذ ہوتی ہے، لیکن ہر زبان اس قدیم مادہ کو اپنے اسلوب، عمومی مزاج اور مناسب شکل میں ڈھال کر اصطلاح کی شکل میں اپنے ساتھ ضم کر لیتی ہے۔

بہت ممکن ہے کہ انگریزی و دیگر یورپی زبانوں میں عربی زبان کے کئی ایسے الفاظ مل جائیں جو کسی وقت عربی زبان اور اسلامی تہذیب کا حصہ رہے ہوں، کیونکہ لیکن یہ ایک نا قابل انکار حقیقت ہے کہ عصر حاضر میں جدید علوم کے میدان میں امکانات و وسائل کے باوجود عرب قافلہ علم سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔

مندرجہ ذیل موضوعات اس طویل فہرست کی ایک ہلکی سی جھلک ہیں جہاں تعریب کے علاوہ ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں۔

کیمیائی مرکبات کے نام

نباتات اور حیوانات کے نام

الیکٹرونک و میکانیکی اشیا کے نام

تکنیکی علوم

جدید سائنسی ایجادات و آلات کے نام وغیرہ

1.9 اکتسابی نتائج

پچھلے صفحات میں آپ نے ترجمہ کی تعریف اس کی ابتدا اور ارتقا، اس کی افادیت و اہمیت پر سیر حاصل معلومات حاصل کیں، جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

ترجمہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں دوسری زبان میں کلام کی تشریح کرنا ہے اور ترجمان بھی اسی سے ماخوذ ہے۔ انگریزی زبان میں ترجمے کے لیے لفظ ''Translation'' استعمال کیا جاتا ہے۔ اصطلاحی طور پر ترجمہ ایک زبان میں بیان کی ہوئی عبارت کو دوسری زبان منتقل کرنا۔ یا کسی کی زندگی کا مرقع کھینچنا یا خاکہ پیش کرنا۔

ترجمہ کسی بھی زبان کی ترقی کا اہم ترین ذریعہ ہے، ترجمہ نے انسانی تمدن کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کیا ہے، ترجمہ کا تعلق علم سے بھی ہے اور ادب سے بھی، سائنس سے بھی اور ٹکنالوجی سے بھی، بلکہ ہر اس میدان سے ہے جہاں دوسری زبانوں کے علوم و معارف کے گنجینے پوشیدہ ہیں اور بنی نوع انسان کے لیے دنیا کی تمام اقوام کے صدیوں کے تجربات، ایجادات اور اکتشافات شامل ہیں۔

ترجمہ کے دوران استعمال ہونے والی اصل زبان کو ماخذ زبان (Source Language) کہا جاتا ہے۔اور اس کے متن کو ماخذ متن (Source Text) کہا جاتا ہے ۔جس زبان میں ترجمہ کرنا ہو اسے مطلوبہ زبان (Target Language) اور اس کے ترجمے کو مطلوبہ متن (Target Text) کہا جاتا ہے۔

زمانہ قدیم کے ادب میں ترجمے کو وہ اہمیت حاصل نہ تھی جو آج کے دور میں حاصل ہے۔ابتدا میں ترجمے کی ضرورت محض دینی ابلاغ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے محسوس کی جاتی تھی مگر بتدریج سائنس، تاریخ، ادب و دیگر علوم بھی اس کے حصار میں آنے لگے اور اس کی اہمیت کے پیش نظر اسے باقاعدہ ایک فن کا درجہ حاصل ہو گیا۔

ترجمہ اپنے مدون اصول وضوابط کے ساتھ ایک مخصوص علم ہے، جو مترجم کے ذوق وفکر کی ترجمانی کرتا ہے۔ یہ موجودہ دور کے اعتبار سے ایک علمی پیشہ بھی ہے۔

ترجمہ کی تاریخ بھی اتنی ہی قدیم ہے جتنی انسانی علم کی تاریخ قدیم ہے۔تاریخ کے ہر دور میں مختلف اسباب اور وجوہات کی بنا پر ترجمہ کی ضرورت پڑتی رہی، چنانچہ ترجمہ کی ضرورت اس کی ایجاد کا اصل اور بنیادی محرک ہے، کبھی یہ ضرورت مذہبی رہی یا علمی، کہیں یہ ضرورت تجارتی رہی یا سیاسی اور کبھی سماجی ضرورت کے تحت ترجمہ وجود میں آیا ہے۔

یونانی قوم نے اپنے دور عروج میں فلسفہ، طب، ریاضی، ہندسہ نجوم و دیگر علوم میں نمایاں پیشرفت کی، اپنے علمی آثار کو مدون کیا، اور اپنی تہذیب، نظریات اور فلسفہ حیات کو محفوظ رکھا، سکندر اعظم کی فتوحات نے یونانی تہذیب وثقافت کو مغربی ایشیا ومصر تک کے علاقوں میں متعارف کروایا، اسلام کی آمد سے قبل تک ان خطوں میں یونانی علوم وتہذیب کا غلغلہ تھا ، یونانی فلسفہ اور یونانی طب کا دور دورہ تھا، جس کا کچھ حصہ اسلام کی آمد سے قبل سریانی زبان میں منتقل ہوا۔

عہد نبوی، خلافت راشدہ اور عہد اموی میں ترجمہ کا کام انفرادی طور پر شخصی دلچسپی اور ذوق کی بنا پر انجام پاتا رہا اور مختلف افراد اور بعض خلفا نے اپنی ذاتی دلچسپی سے مختلف کتابوں کو ترجمہ کیا یا کروایا۔ان کاوشوں کو ہم ترجمہ کی تحریک کے ابتدائی نقوش کی حیثیت سے شمار کر سکتے ہیں۔اس کے بعد عباسی دور میں خلف نے بڑے پیمانہ پر یونانی، سریانی، سنسکرت، فارسی، قبطی و دیگر زبانوں سے فلسفہ، طب، ریاضیات، فلکیات وسیاست اور دیگر علوم جن سے وہ ناواقف تھے ترجمہ کے ذریعہ عربی میں منتقل کروائے، اس کے لیے عباسی خلفا نے بغداد میں بیت الحکمت قائم کیا اور دنیا کے گوشے گوشے سے مختلف علوم کے ماہرین کو جمع کیا۔

اس عہد کے ترجمہ شدہ مواد میں یونانی وفارسی اور ہندوستانی اثرات صاف محسوس ہوتے ہیں اس دور کے مشہور مترجمین میں عبداللہ بن المقفع، بختیشوع، یوحنا بن ماسویہ، ثابت بن قرہ، حنین بن اسحاق اور اسحاق بن حنین ہیں۔

ماضی قریب میں بھی عالم عرب کے ارتقا میں ترجمہ کی تحریک نے نمایاں کردار ادا کیا، ۱۷۹۸ء میں مصر پر نپولین کے حملہ کے بعد عربوں کا یورپی اقوام سے اختلاط ہوا اور حاکم قوم کی زبانوں سے واقفیت ضروری ہوئی جس کے بعد عربوں نے جدید یورپی جامعات اور یونیورسٹیوں کا رخ کیا اور انگریزی، فرانسیسی، جرمن اطالوی و دیگر یورپی زبانوں میں پائے جانے والے آداب وفنون کو عربی میں روشناس کرایا۔

مغرب میں ترجمے کی تحریک بھی ضرورت کی پیداوار ہے، جب عیسائی دنیا نے صلیبی جنگوں میں شکست سے دوچار ہونے کے بعد مسلم دنیا

پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے عربوں کے علوم حاصل کرنے کا بیڑا اٹھایا اور تحریک استشراق کی داغ بیل ڈالی، اس مقصد کے لیے انہوں نے اندلس ومغرب کی دانش گاہوں کا رخ کیا، عربوں کے علوم حاصل کئے اوران کو پہلے اپنی زبانوں میں منتقل کیا، پھر تحقیق واکتشاف کے مختلف اصولوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ان علوم میں بیش بہا اضافے کئے جس کا نتیجہ ہے کہ آج مغرب سائنس اور ٹکنالوجی میں پوری دنیا کی امامت پر فائز ہے۔

ترجمہ اور تعریب دو الگ الگ اصطلاحیں ہیں جسے زمانہ قدیم میں مرادف کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا، لیکن دونوں کے درمیان فرق ہے، وہ یہ کہ ترجمہ دوسری زبانوں سے عربی زبان میں مضامین منتقل کرنا یا عربی زبان سے دوسری زبانوں میں منتقل کرنے کا نام ہے جب کہ تعریب فقط دوسری زبانوں کے الفاظ کو عربی میں منتقل کرنے کو کہتے ہیں۔

1.10 نمونے کے امتحانی سوالات

سوال(۱): ترجمہ کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کریں۔

سوال(۲): ترجمہ کا تعلق علم سے ہے یا فن سے؟ اس سلسلہ میں پائے جانے والی مختلف آرا کو بیان کریں۔

سوال(۳): ترجمہ کے وجود میں آنے کے مختلف اسباب پر روشنی ڈالیں۔

سوال(۴): عہد نبوی اور خلافت راشدہ میں انجام پانے والی ترجمہ کی کوششوں کو بیان کریں۔

سوال(۵): بنوامیہ کے دور میں انجام پانے والی ترجمہ کی کوششوں پر روشنی ڈالیں۔

سوال(۶): عباسی دور میں برپا ہونے والی ترجمہ کی تحریک کو مفصل بیان کریں۔

سوال(۷): عربی میں ترجمہ ہونے والے مواد پر کن کن زبانوں اور تہذیبوں کے اثرات نمایاں ہیں، تفصیل کے ساتھ بیان کریں۔

سوال(۸): چند مشہور مترجمین کے بارے میں نوٹ تحریر کریں۔

سوال(۹): تعریب کی تعریف کریں اور بتائیں کہ ترجمہ اور تعریب میں کیا فرق ہے۔

سوال(۱۰): تعریب کی ضرورت کہاں پڑتی ہے؟ متقدمین کے دور میں بھی تعریب کا استعمال ہوا ہے یا نہیں؟

1.11 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

(۱) الفهرست — ابن نديم

(۲) مقدمه — ابن خلدون

(۳) الموجه الفني الفريد

(۴) فجر الإسلام — أحمد أمين

(۵) ضحى الإسلام — أحمد أمين

(۶) تاريخ التمدن الإسلامي — جرجي زيدان

(۷) البيان والتبيين — جاحظ

اکائی 2 ترجمہ نگاری کے بنیادی اصول اور اس کے اہم قواعد

اکائی کے اجزا

2.1 مقصد

2.2 تمہید

2.3 ترجمہ نگاری کے اصول وضوابط

2.4 موضوعات کے اعتبار سے ترجمے کے اصول

2.4.1 ادبی ترجمے کے اصول

2.4.2 علمی ترجمے کے اصول

2.5 ترجمے کے مناہج

2.6 ترجمے کے عمومی تقاضے

2.7 اکتسابی نتائج

2.8 نمونے کے امتحانی سوالات

2.9 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

2.1 مقصد

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد طلبہ

☆ ترجمے کے بنیادی اصولوں اور ضوابط سے واقف ہو جائیں گے۔

☆ ترجمے کے مختلف موضوعات کے اعتبار سے واقع ہونے والی تبدیلیوں کا انھیں علم ہوگا۔

☆ علمی ترجمے اور ادبی وفنی ترجمے کے اصولوں سے وہ واقف ہوں گے۔

☆ ترجمہ نگاری کے عمومی تقاضوں سے وہ واقف ہوں گے۔

☆ ترجمہ نگاری کے مناہج سے انھیں واقفیت حاصل ہوگی۔

2.2 تمہید

موجودہ دور میں جب کہ ترجمے کو باقاعدہ فن کا درجہ حاصل ہو گیا ہے اور اس حوالے سے بہت سے اصول اور نظریات سامنے آچکے ہیں۔ ان اصول وضوابط کو حتمی تو نہیں کہا جا سکتا، البتہ یہ بنیادی اصول ترجمہ کرنے والے کی رہنمائی کا کام ضرور دیتے ہیں، لہذا مترجمین کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان اصول وقواعد اور ترجمے کے مناہج اور علمی نظریات کو مدنظر رکھیں تاکہ وہ ترجمہ نگاری کے فرائض صحیح طور پر انجام دے سکیں، نیز ان کے علاوہ ترجمے کے عمومی تقاضوں کا جاننا بھی بے حد ضروری ہے، تاکہ دوران ترجمہ ان کی رعایت کی جاسکے، اس اکائی میں انھی امور کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

2.3 ترجمہ نگاری: اصول وضوابط

فن ترجمے کے اصول وقواعد اور طریقہ کار میں مختلف آرا رہی ہیں۔ تاہم ناقدین اور مترجمین نے اپنے اپنے نقطۂ نظر سے اس سلسلے میں کئی وضاحتیں کی ہیں، جس کے نتیجے میں چند اصول وقواعد سامنے آتے ہیں۔ ان اصول وضوابط کو حتمی تو نہیں کہا جا سکتا، البتہ یہ بنیادی اصول ترجمہ کرنے والے کی راہ میں روشنی کا کام ضرور دیتے ہیں۔

الفاظ کا ترجمہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ:

١ الفاظ کا ترجمہ صحیح ہونا چاہیے۔

٢ عام فہم ہونا چاہیے۔

٣ سبک اور خوبصورت ہونا چاہیے۔

ترجمے کے عمل میں پہلا درجہ الفاظ کے صحیح ترجمے تک رسائی ہے، جس کے لیے ضروری ہے کہ ایسے الفاظ تلاش کیے جائیں جو اصل متن کی صحیح ترجمانی کرتے ہوں۔ عام فہم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جو بادیٔ النظر میں ہی زیادہ غور وفکر کیے بغیر ہی متن کے مفہوم کی ترسیل اور ابلاغ کی صلاحیت رکھتے ہوں، جہاں تک الفاظ کے سبک اور خوبصورت ہونے کا تعلق ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ترجمہ کرتے وقت ثقیل اور بھاری بھرکم الفاظ کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے تاکہ مطلب کی وضاحت اور اظہار کی قوت میں مشکل پیش نہ آئے۔

لفظی ترجمے کا عمل اتنا سادہ اور آسان نہیں ہے، کیونکہ ہر لفظ کا اپنی تہذیبی ثقافتی پس منظر ہوتا ہے۔ کسی لفظ کی مخصوص فضا سے وابستگی کو سمجھے

بغیر اس کا ترجمہ متبادل لفظ کے طور پر استعمال کر دینا ابہام پیدا کر سکتا ہے۔

ترجمے کا یہ عمل اس وقت اور بھی پے چیدہ ہو جاتا ہے جب دو زبانوں Source Language اور Target Language دونوں کا تعلق لسانی حوالے سے مختلف ہو۔ کیونکہ ہر زبان کے الفاظ، معنی، صوت اور گرامر کے ڈھانچے میں اختلاف کے باعث جملوں کی ساخت اور ان کے استعمال کے طریقۂ کار میں تبدیلی آ جاتی ہے، جس طرح کہ انگریزی اور اردو زبان ایک دوسرے سے لسانی تناظر میں مختلف ہیں، جب کہ اردو زبان اور عربی اور فارسی زبانیں لسانی اشتراک رکھتی ہیں۔

زبانیں ایک دوسرے کے قریب ہوں تو ترجمہ اتنا زیادہ مشکل نہیں رہتا جیسے فارسی اور عربی کی تخلیقات کو اُردو میں یا اس کے برعکس ترجمہ کرتے وقت زیادہ دشواری اس لیے پیش نہیں آتی کہ جملوں کی ساخت مختلف ہونے کے باوجود اُردو کا ذخیرۂ الفاظ زیادہ تر انہی دو زبانوں سے آیا ہے۔

چنانچہ اگر (S.L) اور (T.L) دونوں کا تعلق ایک ہی لسانی گھرانے سے ہو تو ترجمہ کرنے میں زیادہ دقت پیش نہیں آتی۔ لیکن جب دو زبانوں کا لسانی تعلق مضبوط نہ ہو تو ایسی صورت میں مشکل پیش آتی ہے۔ یہ صورتحال ترجمہ نگاری میں چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایسے میں مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ S.L اور T.L دونوں پر عبور رکھتا ہو۔ دونوں زبانوں کی لسانی باریکیوں سے آگاہی رکھتا ہو۔ ادبی متن کے حوالے سے خاص طور پر جملے کی ساخت، محاورے کے استعمال میں مشاق ہو۔ مترجم معنی اور مفہوم کو اچھے انداز سے ترجمہ کرے تاکہ ترجمہ کی جانے والی زبان (T.L) کو اسلوب کی تازگی میسر آ سکے۔

عبارت کا ترجمہ کرنے کے لیے پانچ بنیادی اصول ہیں:

١ ترجمہ حتی الامکان تحت اللفظ ہو، یعنی اصل عبارت کا محض خلاصہ مطلب نہیں ہونا چاہیے۔

٢ ترجمہ حتی الامکان محاورۂ زبان کے مطابق ہونا چاہیے۔

٣ الفاظ کے وزن اضافی اور ابواب کی خاصیات کا خیال رکھنا چاہیے تاکہ اصل عبارت میں ان کی جو اضافی اہمیت ہے وہ ترجمے میں باقی رہے۔

٤ حتی الامکان ایسے الفاظ کے ترجمے سے گریز کرنا چاہیے جن کے مترادفات پہلے سے موجود نہ ہوں۔ زبان کو وسعت دینے کا طریقہ یہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو ہر لفظ کا مترادف تلاش کرنے کی کوشش کی جائے خواہ وہ مترادف نامانوس ہی کیوں نہ ہو۔

٥ اصل عبارت میں ۔ جملہ اگر اس قدر پیچیدہ اور لمبا ہو کہ اس کے تحت اللفظ ترجمہ کرنے سے معنی میں الجھاؤ پیدا ہو تو ایسی صورت میں جملے کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کر لینا چاہیے۔

فرانسیسی شاعر اور مترجم ''Dolet Etienne'' نے (١٥٤٠) میں فن ترجمہ نگاری کے پانچ بنیادی اصول وضع کیے ہیں۔

١۔ مترجم کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے وہ اصل متن کے خیال (Sense) اور مطالب (Meaning) کا بغور جائزہ لے۔

٢۔ مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ دونوں زبانوں Source Language - Target Language پر مکمل عبور رکھتا ہو۔

٣۔ مترجم کو لفظی ترجمے (Word for word Translation) سے گریز کرنا چاہیے۔

٤۔ مترجم کو چاہیے کہ وہ روزمرہ کی زبان کو استعمال کرے۔

٥۔ مترجم کو آزادی ہونی چاہیے کہ وہ درست آہنگ (Correct tone) کے لیے مناسب الفاظ کا چناؤ کرے۔

فرانسیسی شاعر، مترجم Dolet Etinne کے بیان کردہ مذکورہ بالا اصولوں کے مطابق ضروری ہے کہ متن کے خیال اور مطالب پر توجہ دی جائے۔ مترجم کو دونوں زبانوں (S.L) اور (T.L) پر عبور حاصل ہو۔

Dolet کے بیان کردہ اصول کے مطابق ایک نئی بات جو سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ مترجم کو لفظ بہ لفظ ترجمہ نہیں کرنا چاہیے۔ گویا Dolet آزاد ترجمے کے حق میں ہیں اور وہ مترجم پر زیادہ پابندیاں لگانے کے قائل نہیں ہیں وہ مترجم کو اس بات کی آزادی دیتے ہیں کہ مترجم کو چاہیے وہ مشکل زبان میں ترجمہ کرنے کی بجائے عام بول چال کی زبان کو استعمال کرے اور اس کا الفاظ کے انتخاب کے سلسلے میں یہ رویہ ہو کہ وہ جو الفاظ ترجمے میں استعمال کرے گا اس سے اسلوب اظہار میں روانی پیدا ہو نہ کہ مشکل۔

الیگزینڈر فاسر ٹیٹلر (Alexander Faser Tytler) نے ترجمہ کے ضمن میں اصل زبان کی اہمیت اور خاصیت کو بحال رکھنے پر بہت زور دیا ہے۔ ان کے مطابق (S.L) کا مقامی/ علاقائی تاثر ختم نہیں ہوتا چاہیے وہ کہتے ہیں کہ:

- ☆ ترجمہ مکمل طور پر اصل متن کے خیالات اور جذبات کی نمائندگی کرتا ہو۔
- ☆ اس کے لیے اسلوب کی خاصیت کا برقرار رہنا ضروری ہے۔
- ☆ اصل متن کی عبارت جیسی روانی اور سلاست کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

2.4 موضوعات کے اعتبار سے ترجمے کے اصول

اب ہم ترجمے کے مواد کے موضوعات بدل جانے سے ترجمہ نگاری کے اسالیب اور اصولوں میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ موضوعات بدل جانے سے ترجمہ نگاری کے اسالیب اور اصولوں میں تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں، چنانچہ ادبی ترجمے کے اصول علمی ترجمے سے مختلف ہیں، اسی طرح سے نثر کے ترجمہ کا اسلوب منظوم ترجمہ سے مختلف ہوتا ہے۔

2.4.1 ادبی ترجمے کے اصول

ادبی ترجمے سے مراد ادبی شہ پاروں مثلاً ناول، افسانہ، ڈرامہ، مضامین، اور ان سب سے بڑھ کر اشعار و قصائد و دیگر اصناف سخن کا ترجمہ کرنا ہے۔ ادبی ترجمہ ترجمہ نگاری کی ایک مشکل ترین قسم ہے جس میں الفاظ کے ساتھ ساتھ متن کی روح اور کیفیات، ادیب کے احساسات و جذبات کو بھی مطلوبہ زبان میں منتقل کرنا ہوتا ہے تاکہ قاری پر وہی اثر مرتب ہو جو اصل متن پڑھنے کے بعد ہوتا ہے۔ ادبی ترجمہ اپنی ساخت کے اعتبار سے بنیادی طور پر دو خانوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

(ا) نثر (۲) نظم

فن ترجمہ نگاری میں شاعری کے ترجمے میں بہت سی مشکلات درپیش ہوتی ہیں۔ شاعری کے ترجمہ کرنے کا عمل بہت مشکل ہے، جب کہ کسی نثر پارے کا ترجمہ بھی کچھ آسان نہیں ہوتا، لیکن شاعری پیچیدگیوں کے کئی اسباب ہیں۔

شاعر الفاظ کو علامت، اشارے، کنائے اور استعارتی معنوں میں استعمال کرتا ہے۔

بسا اوقات الفاظ حقیقی معنوں میں کچھ اور مفہوم دیتے ہیں جب کہ مجازی معنوں میں اُن کا مطلب کچھ اور ہوتا ہے۔

شاعری میں شاعر کا اپنا ایک خاص لہجہ (Tone) ہوتا ہے۔ اسی طرح شاعری مخصوص موڈ سے تعلق رکھتی ہے۔

ہر نظم کا ایک اندرونی آہنگ ہوتا ہے۔جس سے اُس کا صوتی تاثر بنتا ہے۔

ان تمام پہلوؤں کا خیال رکھنا از حد ضروری ہوتا ہے تا کہ شاعری کا ترجمہ S.Language سے T.Language میں کامیابی کے ساتھ ہو سکے۔جنھیں آسان بنانے کے لیے مشہور مترجم آندرے لیفیور نے سات مختلف قسم کے طریقوں سے حل بتایا ہے۔

۱ صوتی ترجمہ (Phonemic Translation)

اس قسم کے ترجمے میں S.Language کے صوتی تاثر کو Target Language میں از سر نو تخلیق (Reproduce) کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔جب کہ اصل مطلب کا قابل قبول نثری ترجمہ ترجمے کی یہ قسم جدید صورت میں اچھی ہے۔مجموعی طور پر یہ طریقہ اگر چہ مشکل ہے لیکن صحیح مطالب تک پہنچتا ہے۔

۲ ہو بہو لفظی ترجمہ (Literal Translation)

اس حکمت عملی میں لفظ بہ لفظ ترجمے پر زور دیا جاتا ہے۔اگر چہ اس قسم سے ترجمے کی روح کو نقصان پہنچتا ہے۔

۳ پیمائشی ترجمہ (Metrical Translation)

وزن کے لحاظ سے، پیمائش کی رو سے ترجمے کا مقصد Source Language کے میٹر یعنی (آہنگ) کو دریافت کرنا ہے۔لفظی ترجمے کی طرح یہ طریقہ بھی S.L کے متن کے ایک رُخ پر توجہ کرتا ہے مگر کُلی طور پر نہیں۔

۴ شاعر کا نثری ترجمہ (Poetry into Prose)

ترجمے کی اس قسم میں ترجمے کے ابلاغ آسان ہو جاتا ہے۔یہ بھی لفظی اور پیمائشی قسم کے ترجموں کی اقسام سے ملتا جُلتا ہے۔

۵ موزوں رِدم کے ساتھ ترجمہ (Rhymed Translation)

ترجمے کی اس قسم میں مترجم کو دوہری پابندیاں اٹھانا پڑتی ہیں ،یعنی میٹر (آہنگ) اور موسیقیت/ بحور دونوں باتوں کا خیال رکھا جائے۔ اس طرح کے ترجمے میں اصل کا محض خاکہ بننا ممکن ہے۔

۶ آزاد، بلینک ورس ترجمہ (Blank Verse Translation)

اس قسم کے ترجمے میں ممکنہ دُرستی اور اعلیٰ درجے کی ادبی حیثیت تک رسائی ممکن ہے۔

۷ تشریحی ترجمہ (Interpretation Translation)

اس قسم کے ترجمے میں S.L کا متن جوہر (Text) بحال رہتا ہے، مگر ہیئت تبدیل ہو جاتی ہے، کیونکہ مترجم نظم کی نقل تخلیق کرتا ہے، جس میں نظم کا عنوان اور خیال اور اس کا اختیامیہ ایک سا ہوتا ہے۔

ادبی ترجمے بالخصوص شاعری کے ترجمے میں محض معنی کی تبدیلی یا ترسیل سے مشکلات پیدا ہوتی ہیں، کیونکہ لفظ معنی کے ساتھ مخصوص ثقافتی تہذیبی فضا وابستہ ہوتی ہے۔صحیح ترجمہ نہ ہونے کی صورت مین کسی لفظ کے حقیقی معنی کے گم ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔لسانیاتی قواعد کی رُو سے اس مشکل کو حل کرنے کے لیے Source Language اور Target Language کے مابین ہم پلہ لفظ (Words Equivalent) کے طریقہ کار کو آزمایا جاتا ہے۔مُتبادل ہم پلہ لفظ نہ ملنے کی صورت میں مستعار لفظ (Borrow words) کا طریقہ اپنانا پڑتا ہے۔

اس طرح Source Language شاعری کے آہنگ کو دوسری زبان میں منتقل کرنا بھی کڑی آزمائش ہے۔ جب کہ شاعری میں تمثیل Images اور علامت، تلمیح، استعارے کو ہو بہو منتقل کرنا بھی نازک کام ہے۔ جس کے لیے کبھی کبھی مترجم کو شارح بننا پڑتا ہے حالانکہ ترجمہ اور تشریح دو الگ راستے ہیں۔

شاعری کا ترجمہ کرتے وقت ضروری ہے کہ مترجم کسی نظم کو جسے وہ ترجمہ کرنا چاہتا ہے اسے گہرائی سے بغور پڑھے اور اس عمل سے بار بار گزرے تا کہ شاعرانہ Images، شاعری کے آہنگ، اس کے صوتی تاثر، شاعر کے لہجے میں سرشار ہو جائے۔ شاعری کی زبان سے آشنائی حاصل کرے تا کہ وہ شاعر کی زبان، الفاظ کے حقیقی مفہوم تک پہنچ سکے۔

''منظوم ترجمے کا عمل'' کے عنوان سے ڈاکٹر عنوان چشتی کا مضمون مشمولہ ''ترجمے کا فن اور روایت'' بہت اہمیت کا حامل ہے اس مضمون کے چیدہ نکات درج ذیل ہیں:

☆ مصنف/ شاعر کی طرز فکر اور اس کے فنی طریقۂ کار سے واقفیت۔

☆ تصنیف/ شاعری کے الفاظ' تراکیب' محاورات' استعارے علامتی نظام کو بھی شاعر کی فکر اور فن کے حوالے جاننا۔

☆ تخلیق اور تخلیق کار کے تہذیبی' تمدنی' معاشی' ثقافتی عہد کو مدنظر رکھنا۔

☆ تخلیق کار کے عہد کی تحریکات' روایات اور سماجی پس منظر کا مطالعہ۔

☆ T.L یعنی جس زبان سے ترجمہ کرنا مقصود ہو اس زبان کی تاریخ سے آگاہی نہایت ضروری ہے۔

☆ ہر لفظ کا اپنا تہذیبی ثقافتی پس منظر ہوتا ہے لہذا تخلیق کار کے شاعری میں برتے ہوئے الفاظ' معنیٰ' تلازمے' املا' تلفظ' محاورہ زبان کا مزاج آشنا ہونا۔

☆ اصل فن پارے کی گرامر' ساخت' صوتیات' تکنیک' ہیئت اور اسلوب بیاں سے واقفیت۔

☆ منظوم ترجمہ کی صورت میں علم عروض' شعری اسالیب سے آگاہی یعنی تخلیق کار کے الفاظ کی موسیقیت' لب ولہجہ' زیر و بم' وزن اوزان کی نغمگی کا خیال رکھنا شاعر کے خیال اور جذبے کو بعینہٖ پیش کرنا

☆ T.L یعنی ترجمہ جس زبان میں کیا جا رہا ہے اس زبان میں اگر S.L کا ہم پلہ لفظ موجود نہ ہو تو خود سے کوئی لفظ بنانے کی بجائے S.L کا لفظ ہی استعمال کیا جائے۔

ایذرا پاؤنڈ جو شاعر اور مترجم کی شہرت رکھتے ہیں اور اُن کا تعلق اُس عہد سے ہے جس میں شاعری کو فلسفیانہ نقطۂ نظر سے دیکھا جاتا تھا ۔ترجمے کے ضمن میں وہ اپنے خیالات یوں بیان کرتے ہیں:

"The translation of a Poem having any depth ends by being one of two things: Either it is the expression of the translator, Virtually a new poem, or it is as it were a photograph, as exuct as possible of one side of the statue".

ترجمے کے حوالے سے ان کا نقطۂ نظر ترجمے کی اہمیت کو بڑی حد تک واضح کرتا ہے کہ اُن کے خیالات نے فن ترجمہ نگاری کی سمجھنے میں بہت

مددی کہ کسی نظم کی تشریح جس میں گہرائی ہو، وہ دو (۲) نتائج (امور) پر منتج ہوتی ہے:

۱ یا تو یہ مترجم کی شخصیت کا اظہار ہوتی ہے بلکہ یہ کہیں کہ نئی نظم بن جاتی ہے۔

۲ یا اس کی مثال ایک تصویر کی ہوتی ہے۔ یا یوں کہہ لیجیے کہ مجسمے کی ایک طرف کی شکل ہے۔

ایذرا پاؤنڈ کے نظریات کو سمجھنے کے لیے اُن کے کیے گئے تراجم بہت اہم ہیں۔ اُن کے خیال کے مطابق کسی متن (Text) کے ثقافتی شعور کو جاننے کے لیے ترجمہ ایک اہم ہتھیار ہے اور کسی نظم کا ترجمہ مترجم کے احساسات میں ڈھل کر نئی نظم کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

2.4.2 علمی ترجمہ:

علمی ترجمہ سے مراد مختلف علوم کی کتابوں کا ترجمہ جس میں متعلقہ مباحث پائے جاتے ہیں، مثلاً ریاضی، طبعیات، کیمیا، حیاتیات، جغرافیہ، طب، و ہندسہ و دیگر علوم کی کتابوں کا ترجمہ کرنا۔

یہ بات فن ترجمہ نگاری کے ماہرین کے نزدیک مسلم ہے کہ علمی ترجمہ اگر ایسا شخص کر رہا ہو جو اس موضوع کا ماہر ہو، متعلقہ موضوع کی اصطلاحات سے واقف ہو تو پھر علمی ترجمہ کوئی زیادہ مشکل کام نہیں، مثلاً کوئی طبیب جو عربی اور اردو دونوں زبانوں پر قدرت رکھتا ہو، طبی اصطلاحات سے واقف ہو تو وہ بآسانی فن طب کی کسی بھی کتاب کا ترجمہ کر سکتا ہے، بمقابلہ اس شخص کے جو فن طب سے ناآشنا ہو اور صرف عربی و اردو زبان پر عبور رکھتا ہو، کیونکہ فن سے واقفیت کی وجہ سے طبیب زیادہ واضح اور بے تکلف اسلوب میں مناسب اصطلاحات اور تعبیرات کے ذریعہ مفہوم کو ادا کر سکتا ہے۔ علمی کتابیں مختلف اشکال، تصاویر، نقشوں، جدولوں اور توضیحی اشاریوں پر مشتمل ہوتی ہیں جن کو ماہر فن ہی زیادہ بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے، اور زیادہ آسانی سے دوسری زبان میں منتقل کر سکتا ہے۔

علمی ترجمہ کے لیے مترجم میں حسب ذیل صفات کا پایا جانا ضروری ہے:

☆ دونوں زبانوں پر گہری نظر ہو۔

☆ جس علمی موضوع پر کتاب ہے اس موضوع سے واقفیت ہو۔

☆ متعلقہ موضوع پر دونوں زبانوں کی فنی اصطلاحات پر دسترس حاصل ہو۔

☆ حسن تعبیر پر قدرت حاصل ہو۔

اگر کسی علمی کتاب کا ترجمہ کرنا مقصود ہے تو مترجم پر فرض ہے کہ پہلے اس کا بغور مطالعہ کر کے اصطلاحات کو نشان زد کرے اور پھر ان کی فہرست تیار کر لے، اس کے بعد موزوں ترجمہ تجویز کر کے ہر جگہ وہی استعمال کرے۔ اس سے ترجمے میں بے ساختگی اور باقاعدگی آتی ہے۔

2.5 ترجمے کے مناہج

نئے دور میں ترجمہ کو باقاعدہ فن کا درجہ حاصل ہو گیا ہے اور اس حوالے سے بہت سے اصول و نظریات سامنے آ چکے ہیں۔ لہذا مترجمین کے لیے ضروری ہو گیا ہے کہ وہ اوپر گذرے ہوئے ان اصول و قواعد اور ترجمے مندرجہ ذیل مناہج اور علمی نظریات کو مدنظر رکھیں۔

☆ ترجمہ کرتے وقت مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ جانے کہ (Text) متن کیا تقاضا کرتا ہے، محض لفظی ترجمہ "Word to word" اب متروک خیال کیا جانے لگا ہے۔

☆ الفاظ کے حقیقی اور بنیادی مآخذ تک رسائی ضروری ہے۔

☆ متن کی حقیقی روح کو بحال رکھنا بھی ایک اہم پہلو ہے۔تاکہ اصل متن (Text) سے وفاداری قائم رہے۔

☆ ترجمے میں کسی بھی طرح کا ابہام بھی ایک خامی ہے،جس پر قابو پانا ضروری ہے۔کیوں کہ ترجمہ ایک آرٹ ہے جس کے توسط سے خوبصورت خیالات کی خوبصورتی کو قائم رکھنا ہی کامیابی ہے۔

☆ ترجمہ متن کے مندرجات کا علم لسانیات کے اصولوں کی واقفیت سے ہی ممکن ہے،جس کے لیے دونوں زبان .S.L., T.L پر عبور ہونا بھی بہت اہم ہے۔

عربی زبان کے ادبا و مترجمین کے یہاں پائے جانے والے ترجمے کے اصول کا جب ہم جائزہ لیتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ عباسی دور کے مشہور مورخ و ادیب صلاح الدین الصفدی نے ترجمہ کے دو طریقے بتائے ہیں:

(۱) متن کے ہر مفرد کلمہ کو دیکھا جائے اور اس کے مفہوم پر غور کیا جائے پھر اس کے بالمقابل عربی زبان میں مفردات کو اس طرح رکھا جائے کہ اس مفہوم کو ادا کرسکیں، پھر دوسرے کلمہ کو لے یہاں تک کہ ترجمہ کا عمل پورا ہوجائے، یہ بطریق یوحنا اور ابن ناعم الحمصی کا ترجمہ کرنے کا طریقہ رہا ہے۔

(۲) مترجم متن کے پورے ایک جملہ کو لے اور اس کے معنی و مراد کو ذہن میں اتارے، پھر مطلوبہ زبان میں اس جملہ کو ادا کردے، چاہے عبارت کے الفاظ میں یکسانیت ہو یا نہ ہو، یہ حنین ابن اسحاق اور جوہری کا ترجمہ کرنے کا طریقہ رہا ہے۔

جب ہم انگریزی میں فن ترجمہ نگاری کو اصولِ لسانیات کی رو سے دیکھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ترجمہ اور اس کا طریقہ کار سے متعلق انگریزی زبان میں کام لسانی بنیادوں پر زیادہ ہوا ہے۔اس لیے جب ہم انگریزی زبان میں ترجمہ کے فن اور طریقہ ہائے ترجمہ کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں تو اس ضمن میں انگریزی ادب میں کافی مواد مل جاتا ہے۔

Jean-Panl and Jean Darbelnet ترجمہ کی Methodology کے بارے میں مندرجہ ذیل طریقے بتاتے ہیں:

۱۔ مستعار طریقہ (Borrowing)

۲۔ لفظ بہ لفظ ترجمہ (Literal Translation)

۳۔ ترسیل (Transposition)

۴۔ ترجمہ کرتے وقت پیغام میں ترمیم کرنا (Modulation)

۵۔ مترادف/ مساوی یا ہم پلہ ترجمہ (Equivalleuce)

۶۔ حالات کے مطابق ڈھالنا (Adapation)

ان مندرجہ بالا طریقوں پر جب ہم غور کرتے ہیں تو جو بات پہلے طریقے کے ضمن میں واضح ہوتی ہے اس کے مطابق Source Language کی روایات تہذیب و ثقافت کے حقیقی پس منظر کو اجاگر کروانے کی لیے ترجمہ کرتے ہوئے کسی اور اجنبی زبان کے الفاظ مستعار (Borrow) لیے جاتے ہیں۔جس طرح کہ اردو زبان میں بہت سے الفاظ ایسے موجود ہیں جو عربی فارسی' ہندی' ترکی' انگریزی و دیگر مقامی زبانوں کے شامل ہیں۔جس کی وجہ سے بہت سے عربی فارسی اور دیگر زبانوں کے الفاظ اب اردو زبان کا حصہ بن چکے ہیں۔ یہ الفاظ جو صدیوں پہلے مستعار

لیے گئے تھے، اب اجنبی نہیں بلکہ مانوس لگتے ہیں۔ مثال کے طور پر اردو میں انگریزی مستعار لیے گئے الفاظ نیوز، ٹیلی وژن، پین، کمپیوٹر وغیرہ۔ یہ بات اپنے ذہن میں رکھنی چاہیے کہ کسی بھی زبان کا ارتقا ہمیشہ مستعار الفاظ سے ہی آگے کی جانب بڑھتا ہے اور مستعار الفاظ بذریعہ ترجمہ ہی کسی دوسری زبان میں داخل ہوتے ہیں۔

۴۔ لفظ بہ لفظ ترجمہ Literal Translation

ترجمہ کرنے کا یہ براہِ راست طریقہ ہے جس میں (S.L) سے (T.L) میں گرامر، محاورات، الفاظ کا صحیح استعمال کیا جاتا ہے یوں یہ حرف بہ حرف ترجمہ کہلاتا ہے، جس میں مترجم کا مقصد واضح ہوتا ہے اور یہ ترجمہ بالخصوص (T.L) کی لسانی ضروریات کو مدِ نظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ ترجمہ کرنے کے اس طریقۂ کار کے مطابق ایک لفظ کا تبادلہ دوسرے لفظ سے معنی کی تبدیلی کے بغیر پیغام کو آگے منتقل کرنا ہے۔

۵۔ ترجمہ کرتے وقت پیغام میں Modulation ترمیم کرنا۔

ترجمہ کے اس طریقۂ کار کے تحت متن میں موجود معنی میں ترمیم کر کے (T.L) کا نیا مفہوم سامنے لایا جائے تو اسے ہم Modulation طریقۂ کار کہیں گے اور یہ ترجمہ دو طرح سے ہوگا۔

ا۔ لازمی مقرر کردہ ترجمہ (Fixed MOdulation)

۲۔ آزادانہ ترجمہ (Free MOdulation)

ترجمہ کرتے ہوئے ایک مترجم کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ (T.L+S.L) پر عبور رکھتے ہوئے اس طریقہ کار کو آزمائے کہ تحریری اظہار گرامر اور لغات کی رو سے صحیح ہو جب کہ Free Modulation طریقے کے تحت ترجمہ کرتے ہوئے ایسی زبان اور الفاظ استعمال کرے جو (S.L) کے متن سے ہم آہنگ تصور ہوں۔ اس طریقۂ کار کے مطابق (S.L) میں موجود مواد کی (T.L) کے مواد (تحریر) سے ہم آہنگی اور مطابقت ہونی چاہیے۔

۶۔ مساوی یا ہم پلہ ترجمہ Equivallence

ترجمہ نگاری کا مساوی یا ہم پلہ طریقۂ کار کہلاتا ہے جس میں ترجمہ کرتے ہوئے S.L کی تحریر (متن) محض کوئی ایک طریقہ نہیں بلکہ لغت و گرامر کے مختلف حربے آزما کر ترجمہ کرنا پڑتا ہے۔ یوں ایک جیسی تحریر یا متن جن میں مماثلت تو ہو مگر گرامر اور لفظوں کی بناوٹ یا صوت کا انداز (T.L) میں مختلف ہو جس طرح انگریزی میں چوٹ لگنے کی صورت میں لفظ ''Ouch'' بولا جاتا ہے جب کہ اردو زبان میں ہائے یا آہ اور عربی زبان میں وائے جیسے الفاظ مساوی یا ہم پلہ لفظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس طرح کے الفاظ محاورے یا ضرب الامثال Equivallence کی بہترین مثال ہیں، جن کا ترجمہ کرتے وقت یہی طریقۂ ترجمہ اپنایا جا سکتا ہے۔

۷۔ Adapation یعنی حالات کے مُطابق ڈھالنا

یہ طریقۂ ترجمہ سازی میں اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب S.L کا متن یا مواد دوسری زبان یعنی T.L کے اسلوب اور کلچر سے مختلف ہو تو اس صورت میں ترجمہ سازی کو نئی صورتحال کے مطابق (S.L) کی تحریر (متن) کے مطابق Adapation کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ یہ بھی ایک طرح سے Equivalence تصور کی جائے گی جو صورتحال کی متقاضی ہوگی۔

اگر اس طریقے کا استعمال ترجمہ کے لیے ناگزیر ہو لیکن اس کا استعمال نہ کیا جائے تو تحریر یا متن میں دیئے گئے خیالات ،لفظوں کی ترتیب اور گرامر پر اثر پڑ سکتا ہے۔ اگرچہ اس طریقۂ کار کو اپنائے بغیر مترجم ترجمہ کر سکتا ہے مگر یہ ترجمہ نامکمل ہوگا اور اس سے مترجم کی نیک نامی بھی نہ ہوگی۔

2.6 ترجمے کے عمومی تقاضے

جب انسان کوئی کام کسی خاص مقصد کے لیے کرتا ہے تو اس مقصد کو بہتر طور پر پورا کرنے کے لیے کچھ تقاضے بھی پورے کرتا ہے۔ اگر ان تقاضوں کو بطریق احسن نبھایا جائے اور ان کا مکمل خیال رکھا جائے تو وہ مقصد یا کام بہتر طور پر انجام دیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح ترجمے کے بھی کچھ تقاضے ہوتے ہیں جن کا پورا کرنا مترجم پر فرض ہوتا ہے۔ یہ تقاضے یا اصول اگر پیش نظر رکھے جائیں تو نہ صرف ترجمہ کرنے میں آسانی پیدا ہو سکتی ہے، بلکہ ان کے ذریعے ایک عمدہ اور بہتر ترجمہ سامنے آ سکتا ہے۔ ترجمے کے یہ تقاضے ہر زبان کے ادب کے لیے بہت اہم ہیں۔ اگر ہم ترجمے کے عمومی تقاضوں کا جائزہ لیں تو چند تقاضے خصوصیت کے ساتھ سامنے آتے ہیں۔

۱۔ ترجمہ صرف وہی شخص کر سکتا ہے جسے اس متعلقہ موضوع یا مضمون سے شغف ہو، مثلاً کوئی ادیب یا شاعر فلسفے کی کتاب کا بہتر ترجمہ نہیں کر سکتا ہے۔

۲۔ مترجم کے لیے لازمی ہے کہ وہ دونوں زبانوں پر عبور رکھتا ہو یعنی جس میں ترجمہ کر رہا ہے اور جس سے ترجمہ کیا جا رہا ہو۔

۳۔ زبانوں سے واقفیت کے ساتھ مترجم پر لازم ہے کہ وہ ان زبانوں میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہو اور اچھا انشا پرداز بھی ہو۔

ترجمے کے ان عمومی تقاضوں کے علاوہ کچھ اور تقاضے بھی ہیں جن کی تقسیم ہم صنف کے اعتبار سے کر سکتے ہیں مثلاً ادبی ترجمہ، علمی ترجمہ ادبی ترجمہ میں الفاظ کے ساتھ ساتھ متن کی روح اور کیفیات ،ادیب کے احساسات و جذبات کو بھی مطلوبہ زبان میں منتقل کرنا ہوتا ہے تا کہ قاری پر وہی اثر مرتب ہو جو اصل متن پڑھنے کے بعد ہوتا ہے۔ ادبی ترجمہ اپنی ساخت کے اعتبار سے بنیادی طور پر دو خانوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

(۱) نثری ترجمہ

(۲) شعری ترجمہ

ادبی نثر کے ترجمہ کے دوران مترجم کو حسب ذیل باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے:

۱۔ ادبی عبارت کا ترجمہ ادبی عبارت کے ذریعہ ہی ہو، اس طور پر کہ اصل متن کی پوری تصویر اس میں واضح ہو، کسی پہلو میں جھول نہ ہو۔

۲۔ ادب پارہ کا ترجمہ اس طرح کیا جائے کہ گویا مترجم خود اس کا تخلیق کار ہو۔

۳۔ ادبی ترجمہ میں صرف زبان دانی کافی نہیں ہوتی ، بلکہ مترجم میں ادبی ذوق اور ادب کی چاشنی پائی جائے۔

۴۔ جب تک مترجم اہل زبان کی سی واقفیت نہ رکھتا ہو، اس وقت تک کسی زبان کے ادب پارہ کا ترجمہ اس کے لیے جائز نہیں۔

۵۔ مترجم کو چاہیے کہ زبان کے ساتھ ساتھ اہل زبان کی تہذیب و ثقافت اور مزاج سے بھی واقفیت رکھتا ہو۔

نثری ترجمے کے تقاضے

کسی نثر پارے کا ترجمہ کرتے ہوئے جو تقاضے پیش نظر ہونے چاہئیں وہ درج ذیل ہیں:

۱۔ نثری ترجمہ کرتے ہوئے ترجمہ کے لیے منتخب کی گئی تحریر کا معیار ہونا اولیت رکھتا ہے۔اگر تحریر معیاری نہ ہوگی تو ترجمہ بھی معیاری نہ ہوگا۔

۲۔ تحریر میں موجود تمام ایسے الفاظ کے مترادفات لانے کی بھی کوشش کرنی چاہیے جن کے مترادفات پہلے سے موجود نہ ہوں کیونکہ زبان کو وسعت اور ترقی دینے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ان مختلف الفاظ کے مترادفات تلاش کیے جائیں جو زیادہ مانوس نہ ہوں۔

۳۔ نثری تراجم کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے کہ اگر کوئی جملہ بہت زیادہ لمبا ہو کہ اس کے ترجمے میں الجھاؤ آتا ہو اور مطالب واضح نہ ہوتے ہوں تو اس جملے کو چھوٹے ٹکڑوں میں بانٹ لیا جائے۔اس کے ساتھ ربطِ الفاظ اور ربط تحریر کا بھی خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

۴۔ ترجمے کے دوران زبان صاف اور تحریر واضح اور سادہ ہونی چاہیے تاکہ پڑھنے والا روانی کے ساتھ اس کو پڑھ کر سمجھ سکے اور اس پر مطلب واضح ہو سکے۔پیچیدہ تحریروں کو بھی عام فہم انداز میں منتقل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

۵۔ ترجمے میں الفاظ ہمیشہ مانوس استعمال کرنے چاہئیں تاکہ تحریر قابلِ مطالعہ ہو سکے۔جملوں کی ساخت عمدہ ہونی چاہیے۔

۶۔ نثری ترجمہ کرتے ہوئے ایک اور بات پیش نظر رہنی چاہیے کہ اس میں توازن قائم رہے۔ہر قسم کے تعصب سے بچنے کی کوشش کی جائے تب ہی ترجمے میں اصل کی روح سما سکے گی۔

۷۔ ترجمے میں ایک خاص پریشانی محاورات کے ساتھ درپیش آتی ہے۔ہر زبان میں محاورے بولنے والوں کی روایات اور تہذیبی قدروں کے مطابق ہوتے ہیں وہ جو مفہوم ادا کرتے ہیں، ان کے پیچھے ایک تاریخ ہوتی ہے۔ایک خاص محاورے کے ذریعے ہم جو کچھ کہنا چاہتے ہیں بہت ممکن ہے دوسری زبان میں اس خیال کو ادا کرنے کے لیے کوئی محاورہ سرے سے ملتا ہی نہ ہو۔ایسی صورت میں زبردستی کرنا عبارت کے حسن کو بگاڑ دیتا ہے۔اس لیے ہمیں اعتدال سے کام لیتے ہوئے محاورے کی جگہ محاورے کی جستجو کی بجائے اپنی ضرورت کے مطابق محاورے کے مفہوم کو مناسب الفاظ سے اور الفاظ کے معنوں کو محاورے کی مدد سے پیش کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اگر یہ مان لیا جائے کہ ترجمہ ہونے والی زبان میں کسی خاص محاورے کا مفہوم ملتا ہے تو اس کے لیے صحیح قالب ڈھونڈ نکالنا یقیناً ایک دشوار کام ہوگا۔انگریزی کے قالب میں اردو کے محاورے یا عربی کی ضرب الأ مثال کے لیے صحیح قالب ڈھونڈ نا یقناً جوئے شیر لانے سے کم نہیں، اسی طرح اردو میں بیگمات کی زبان کے ساتھ بھی تقریباً یہی بات ہے جس میں کتنے ہی ایسے الفاظ، فقرے اور جملے مل جائیں گے جنھیں روسی، فرانسیسی، جرمنی یا انگریزی کے قالب میں اتارنا تقریباً ناممکن ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ اردو کے مقابلہ میں ان زبانوں کی عورتوں کی طرزِ زندگی، عادات واطوار، سوچنے اور بات کرنے کے انداز قطعی مختلف ہیں۔اس کے علاوہ مشرق میں بعض رسومات، خاندانی روایات اور رشتوں کے اعتبار سے بہت سی باتیں اور ان کے بیان کرنے کے انداز ایسے ہیں جو مغرب والوں سے میل نہیں کھاتے۔ترجمے کے وقت اگر ان چیزوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہت ممکن ہے کہ عبارت کے منتہائے کمال پر اثر پڑے یا وہ فضا ہی قائم نہ رہے جو اس تحریر کی جان ہے۔

شعری تراجم کے تقاضے

نثری تراجم کی نسبت شعری تراجم زیادہ محنت طلب ہیں کیونکہ شاعری میں اظہار خیال احساس کے ذریعے ہوتا ہے۔لہٰذا شعری ترجمہ نہایت باریک بینی کا کام ہے اور اس کے ساتھ ساتھ محنت طلب بھی۔اس دشوار کام کو سرانجام دینے کے لیے چند اضافی اصولوں اور تقاضوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے، جن کے بغیر یہ دشوار کام مزید دشوار ہو سکتا ہے۔

۱۔ شعری تراجم اس بات کے متقاضی ہوتے ہیں کہ مترجم الفاظ کے عمدہ انتخاب پر بھی دسترس رکھتا ہو اور اس میں مناسب ذوقِ شعری ہو اور ضرورت پڑنے پر نئے الفاظ سے نئی نئی بندشیں بنا سکے اور ترجمے کے ذریعے اپنی زبان میں الفاظ اور فکر کے نئے نئے امکانات سامنے لا سکے۔

۲۔ شعر کا ترجمہ صرف وہی شخص کر سکتا ہے جو اس بات کی صلاحیت رکھتا ہو کہ وہ اصل شعر کے خیالات کو اپنے احساسات سے گزار سکے، یعنی وہ دوسروں کے احساسات کو اپنے اوپر طاری کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

۳۔ مترجم ترجمہ کرتے ہوئے اصل مصنف کے صرف خیالات کا پابند ہوتا ہے، الفاظ اور انداز اپنا اختیار کرتا ہے لہٰذا الفاظ سادہ اور عام فہم استعمال ہونے چاہیے تاکہ قاری کو دشواری نہ ہو سکے۔

۴۔ شعری ترجمہ کرتے ہوئے متعلقہ شعر یا شاعر کا عہد اور اس کی تہذیب و معاشرت سے واقفیت بھی ترجمے کا تقاضا ہے۔

۵۔ شعری تراجم میں ایک بات جو اسے نثری تراجم سے بلند کرتی ہے وہ رموز واوقاف کا خیال اور قوافی ورد ائف وغیرہ کا اہتمام ہے۔ یہ اگرچہ مشکل کام ہے اور اس کے لیے صاحب علم وہنر ہونا لازمی ہے تاکہ شاعر بہتر ردیف، قافیوں کا استعمال کر سکے جس سے شعر میں روانی آ سکے۔

۶۔ جس طرح شاعری کے منظوم تراجم میں قافیہ وردیف کے اہتمام کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح اوزان وبحور کا التزام بھی ناگزیر ہوتا ہے ۔ظاہر ہے کہ ایک مترجم کو علمِ عروض پر بھی عبور ہونا چاہیے بصورت دیگر وہ منظوم ترجمہ کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔ لیکن یہاں یہ بات بھی پیشِ نظر رہے کہ اوزان وبحور اور قوافی وردائف کی جکڑبندیوں میں رہتے ہوئے ترجمہ کرنا بہت مشکل ہے۔ اس سے اس بات کا پورا امکان ہوتا ہے کہ اصل شاعری کی روح مترجم کے ہاتھ نہ آ سکے گی۔ گویا منظوم ترجمہ کرنے والے کے لیے یہ ایک کڑا امتحان ہوتا ہے۔

۷۔ ترجمہ کرتے ہوئے ایک بات ضرور پیش نظر رہنی چاہیے کہ اس میں اصل کی روح مسخ نہ ہونے پائے اور جدت کے ساتھ مصنف کے خیالات سے مکمل ہم آہنگی ہو۔

۸۔ شعری ترجمے کا ایک اہم تقاضا یہ ہے کہ ترجمہ کرنے والا اپنے وجود، اپنے خیال، جذبے اور قلم کو اصل مصنف کے سپرد کر دے یعنی اس کے تابع ہو کر اور اس کی سوچ کے مطابق کام کرے۔

بحیثیت مجموعی یہ وہ تقاضے ہیں جو شعر یا نثر پارے دونوں کا ترجمہ کرتے ہوئے پیش نظر رہنے چاہئیں اور ان کو سامنے رکھ کر ہی ایک اچھا مترجم اپنی عمدہ کاوش کو سامنے لا سکتا ہے اور بہترین ترجمہ نگار کی حیثیت حاصل کر سکتا ہے۔

2.7 اکتسابی نتائج

پچھلے صفحات میں آپ نے ترجمہ کے اصول سے متعلق جو تفصیلات پڑھی ہیں، یہاں ان کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے تاکہ مذکورہ باتیں آپ کے ذہن نشین ہو جائیں۔

ترجمے کے عمل میں پہلا درجہ الفاظ کے صحیح ترجمے تک رسائی ہے جس کے لیے ضروری ہے کہ ایسے الفاظ تلاش کیے جائیں جو عام فہم ہوں اور ابلاغ کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ ترجمہ حتی الامکان تحت اللفظ ہو، ترجمہ اصل عبارت کا محض خلاصہ مطلب نہیں ہونا چاہیے۔ اصل عبارت میں ۔جملہ اگر اس قدر پیچیدہ اور لمبا ہو کہ اس کے تحت اللفظ ترجمہ کرنے سے معنی میں الجھاؤ پیدا ہو تو ایسی صورت میں جملے کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کر لینا چاہیے۔ ترجمہ محاورۂ زبان کے مطابق ہونا چاہیے۔ مترجم کو چاہیے کہ وہ روزمرہ کی زبان کو استعمال کرے۔ ترجمہ میں الفاظ کے وزن

اضافی کا خیال رکھنا چاہیے تا کہ اصل عبارت میں ان کی جو اضافی اہمیت ہے وہ ترجمے میں بھی باقی رہے۔موضوعات بدل جانے سے ترجمہ نگاری کے اسالیب اور اصولوں میں تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں، چنانچہ ادبی ترجمہ کے اصول علمی ترجمہ سے مختلف ہیں، اسی طرح سے نثر کے ترجمہ کا اسلوب منظوم ترجمہ سے مختلف ہوتا ہے۔

ادبی ترجمہ ترجمہ نگاری کی ایک مشکل ترین قسم ہے جس میں الفاظ کے ساتھ ساتھ متن کی روح اور کیفیات ، ادیب کے احساسات و جذبات کو بھی مطلوبہ زبان میں منتقل کرنا ہوتا ہے تا کہ قاری پر وہی اثر مرتب ہو جو اصل متن پڑھنے کے بعد ہوتا ہے۔

شاعری کا ترجمہ کرتے وقت ضروری ہے کہ مترجم کسی نظم کو جسے وہ ترجمہ کرنا چاہتا ہے اسے گہرائی سے بغور پڑھے اور اس عمل سے بار بار گزرے تا کہ شاعرانہ Images' شاعری کے آہنگ' اس کے صوتی تاثر' شاعر کے لہجے میں سرشار ہو جائے۔شاعری کی زبان سے آشنائی حاصل کرے تا کہ وہ شاعر کی زبان الفاظ کے حقیقی مفہوم تک پہنچ سکے۔

علمی ترجمہ سے مراد مختلف علوم کی کتابوں کا ترجمہ جس میں متعلقہ مباحث پائے جاتے ہیں، مثلاً ریاضی ،طبیعیات ، کیمیا، حیاتیات ،جغرافیہ، طب، وہندسہ و دیگر علوم کی کتابوں کا ترجمہ کرنا۔

علمی ترجمہ اگر ایسا شخص کر رہا ہو جو اس موضوع کا ماہر ہو، متعلقہ موضوع کی اصطلاحات سے واقف ہو تو پھر علمی ترجمہ کوئی زیادہ مشکل کام نہیں، کیونکہ علمی کتابیں مختلف اشکال ، تصاویر ، نقشوں ، جدولوں اور توضیحی اشاریوں پر مشتمل ہوتی ہیں، جن کو ماہر فن ہی زیادہ بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے اور زیادہ آسانی سے دوسری زبان میں منتقل کر سکتا ہے۔

اگر کسی علمی کتاب کا ترجمہ کرنا مقصود ہے تو مترجم پر فرض ہے کہ پہلے اس کا بغور مطالعہ کر کے اصطلاحات کو نشان زد کرے اور پھر ان کی فہرست تیار کر لے، اس کے بعد موزوں ترجمہ تجویز کر کے ہر جگہ وہی استعمال کرے اس سے ترجمے میں بے ساختگی اور باقاعدگی آتی ہے۔

ترجمہ کرتے وقت مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ جانے کہ (Text) متن کیا تقاضا کرتا ہے، محض لفظی ترجمہ" Word to word" اب متروک خیال کیا جانے لگا ہے۔متن کی حقیقی روح کو بحال رکھنا بھی ایک اہم پہلو ہے۔تا کہ اصل متن (Text) سے وفاداری قائم رہے۔ترجمے میں کسی بھی طرح کا ابہام بھی ایک خامی ہے جس پر قابو پانا ضروری ہے۔کیوں کہ ترجمہ ایک آرٹ ہے جس کے توسط سے خوبصورت خیالات کی خوبصورتی کو قائم رکھنا ہی کامیابی ہے۔

عربی زبان کے مترجمین کے بارے میں ترجمہ کے دو طریقے بتائے گئے ہیں۔

(۱) متن کے ہر مفرد کلمہ کو دیکھا جائے اور اس کے مفہوم پر غور کیا جائے پھر اس کے بالمقابل عربی زبان میں مفردات کو اس طرح رکھا جائے کہ اس مفہوم کو ادا کر سکیں، پھر دوسرے کلمہ کو لے یہاں تک کہ ترجمہ کا عمل پورا ہو جائے، یہ بطریق یوحنا اور ابن ناعم الحمصی کا ترجمہ کرنے کا طریقہ رہا ہے۔

(۲) مترجم متن کے پورے ایک جملہ کو لے اور اس کے معنی و مراد کو ذہن میں اتارے ، پھر مطلوبہ زبان میں اس جملہ کو ادا کر دے ، چاہے عبارت کے الفاظ میں یکسانیت ہو یا نہ ہو، یہ حنین ابن اسحاق اور جوہری کا ترجمہ کرنے کا طریقہ رہا ہے۔

Jean-Panl and Jean Darbelnet نے ترجمہ کی Methodology کے بارے میں مندرجہ ذیل طریقے بتاتے ہیں۔

۱۔ مستعار طریقہء کار(Borrowing) ۲۔لفظ بہ لفظ ترجمہ(Literal Translation) ۳۔ترسیل(Transposition)

۴۔ ترجمہ کرتے وقت پیغام میں ترمیم کرنا(Modulation)۵ ۔مترادف/مساوی یا ہم پلہ ترجمہ(Equivalleuce)

٦۔ حالات کے مطابق ڈھالنا(Adapation)ان تمام طریقہ ہائے ترجمہ کی تفاصیل گذرچکی۔

ترجمے میں ایک خاص پریشانی محاورات کے ساتھ درپیش آتی ہے۔ ہر زبان میں محاورے بولنے والوں کی روایات اور تہذیبی قدروں کے مطابق ہوتے ہیں وہ جومفہوم ادا کرتے ہیں۔ان کے پیچھے ایک تاریخ ہوتی ہے۔ایک خاص محاورے کے ذریعے ہم جو کچھ کہنا چاہتے ہیں بہت ممکن ہے دوسری زبان میں اس خیال کوادا کرنے کے لیےکوئی محاورہ سرے سے ملتا ہی نہ ہو۔ایسی صورت میں زبردستی عبارت کے حسن کو بگاڑ دیتی ہے۔اس لیے اعتدال سے کام لیتے ہوئے محاورے کی جگہ محاورے کی جستجو کی بجائے اپنی ضرورت کے مطابق محاورے کے مفہوم کومناسب الفاظ سے اورالفاظ کے معنوں کومحاورے کی مدد سے پیش کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

شعری تراجم اس بات کے متقاضی ہوتے ہیں کہ مترجم الفاظ کے عمدہ انتخاب پر بھی دسترس رکھتا ہواوراس میں مناسب ذوقِ شعری ہواور ضرورت پڑنے پرنئے الفاظ سےنئی نئی بندشیں بناسکےاورترجمے کے ذریعے اپنی زبان میں الفاظ اورفکر کے نئے نئے امکانا سامنے لاسکے۔

2.8 نمونے کے امتحانی سوالات

1. الفاظ اورعبارت کے ترجمہ کے لیے وضع کیے گئے بنیادی اصول بیان کریں
2. ادبی ترجمہ کی بنیادی اقسام اوران کے اصول تحریر کریں
3. علمی ترجمہ سے کیا مراد ہے؟اس کے اصول کیا ہیں؟
4. عربی زبان کے اہم مترجمین کے یہاں پائے جانے والے طریقوں کو بیان کریں۔
5. ترجمہ کے عمومی تقاضوں کو بیان کریں۔
6. محاورات کے ترجمہ کے لیے کیا حکمت عملی اختیار کی جانی چاہیے؟
7. شعری ترجمہ کے تقاضوں پرایک نوٹ تحریر کریں۔

2.9 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. فن الترجمة، دكتور محمد عنانى
2. الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق دكتور محمد عنانى
3. معلم الإنشاء مولانا عبد الماجد ندوى
4. الترجمة بين النظرية والتطبيق محمد أحمد منصور
5. أوضح الأساليب في الترجمة والتعريب فيليب صايغ، جان عقل
6. هجرة النصوص د۔عبده عبود
7. Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 3　ترجمے کے عملی مراحل

اکائی کے اجزا

3.1　مقصد

3.2　تمہید

3.3　ترجمے کے عملی مراحل

3.3.1　پہلا مرحلہ: فن ترجمہ کے اصول سے واقفیت

3.3.2　دوسرا مرحلہ: متن کی تحلیل و تجزیہ

3.3.3　تیسرا مرحلہ: الفاظ کے معانی کا تعین

3.3.4　چوتھا مرحلہ: ترجمہ کا اسلوب

3.3.5　پانچواں مرحلہ: ترجمے کی تزئین و تحسین

3.4　اکتسابی نتائج

3.5　نمونے کے امتحانی سوالات

3.6　مطالعے کے لیے معاون کتابیں

3.1 مقصد

اس اکائی کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ اس کو پڑھنے کے بعد

☆ ترجمہ نگاری کے عملی مراحل سے واقف ہوجائیں۔

☆ ترجمہ کرنے کے دوران ان مراحل کو عملی طور پر بروئے کار لائیں۔

☆ ترجمہ کرنے کے بعد ترجمہ شدہ مواد کا جائزہ لے سکیں کہ تمام مراحل بخوبی طے پا گئے یا نہیں۔

3.2 تمہید

ہر کام کو انجام دینے کے لیے جس طرح فنی طور پر کچھ اصول وضوابط ہوتے ہیں، اسی طرح اس کے مختلف عملی مراحل ہوتے ہیں، جن کو طے کرنے بعد ہی کوئی کام صحیح طور پر پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ ترجمہ نگاری بھی ایک نازک اور پیچیدہ عمل ہے، جو ذمہ داریوں اور دشواریوں سے عبارت ہے، اگر اس عمل کو مرحلہ وار انداز میں پورا کیا جائے تو نہ صرف یہ کہ ترجمہ نگاری میں قدرے آسانی ہوگی بلکہ معیاری ترجمہ وجود میں لانے اور ترجمہ کے حسن وقبح کو جانچنے میں بھی سہولت ہوگی۔

ترجمہ نگاری کو بنیادی طور پر چھ مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے، جس میں ہر مرحلہ مترجم کی پوری توجہ کا متقاضی ہوتا ہے کہ مترجم اس کو طے کرنے کے بعد ترجمہ شدہ مواد کا جائزہ لیتا رہے۔

3.3 ترجمہ کے عملی مراحل

ترجمہ نگاری کو بنیادی طور پر مندرجہ ذیل پانچ مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

3.3.1 پہلا مرحلہ: فن ترجمہ کے اصول سے واقفیت

ترجمہ نگاری سے پہلے مترجم کو فن ترجمہ کے اصول وقواعد سے واقف ہونا ضروری ہے، یہاں ہم اچھے ترجمہ کی اہم شرطوں بیان کرتے ہیں:

۱۔ پہلی شرط یہ ہے کہ اصل تصنیف کی زبان، اس کے ادب اور اس کی قومی تہذیب سے نہ صرف واقفیت بلکہ دلچسپی ہو، اس لیے کہ مترجم دو زبانوں اور دو قوموں کے درمیان لسانی اور ثقافتی سفیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

۲۔ دوسری اہم شرط اپنی زبان پر اس کی قدرت اور نئے خیالات کے اظہار کے لیے نئے الفاظ، ترکیبیں اور اصطلاحات وضع کرنے کی استعداد ہے۔

۳۔ تیسری شرط تصنیف کی زبان سے ایسی گہری واقفیت ہے کہ وہ اس کی باریکیوں، گہرائیوں اور تہہ داریوں کو بخوبی سمجھ سکے۔

۴۔ چوتھی شرط اور ضرورت یہ کہ اصل تصنیف جس عہد اور جس موضوع سے تعلق رکھتی ہے، اسی عہد کی زندگی، زبان اور اس موضوع کی اہم تفصیلات سے مترجم کی واقفیت ہو۔

۵۔ پانچویں اور آخری، لیکن سب سے اہم شرط ادبی ترجمہ کی صلاحیت، دلچسپی اور شوق وشغف اور انہماک ہے۔ اگر یہ نہیں تو دوسری تمام شرائط کی تکمیل بھی کامیاب ترجمہ کی ضمانت نہیں ہوسکتی۔

ایک اچھے مترجم کے پیش نظر مندرجہ ذیل اصول وضوابط کا رہنا ضروری ہیں:

۱۔ اصل عبارت کسی حالت میں مترجم کی نگاہ سے اوجھل نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ مترجم بہرصورت متن کے مرکزی خیال کا پابند ہے۔

۲۔ مترجم کو اپنی جانب سے حذف واضافہ کا کوئی حق حاصل نہیں۔ نہ صرف عبارات بلکہ تشبیہات اور استعارات میں بھی اس کو کسی کتر بیونت اور کانٹ چھانٹ کا اختیار نہیں ہے، اس سے انحراف علمی بد دیانتی متصور ہوگی۔ حتیٰ کہ ترجمہ میں سہولت کے لیے متن کو آگے پیچھے کرنے کا بھی حق نہیں، اصل عبارت میں کسی طرح کی ترمیم کا جواز نہیں، البتہ عبارت اگر طویل ہونے کی وجہ سے ترجمہ میں ثقل پیدا ہو رہا ہو تو اس کو چھوٹے چھوٹے جملوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ زبان و بیان کے پیچ وخم کا لحاظ رکھنے کے ساتھ ساتھ موضوع کے لسانی، ادبی، علمی، تاریخی، سماجی اور شخصیاتی پس منظر کو بھی ملحوظ رکھنا چاہیے نیز ترجمہ میں اصل کے کرداروں کی جغرافیائی حیثیت کا خیال رکھتے ہوئے ایسے الفاظ یا اسما لائے جائیں، جن سے اصل کرداروں کی بھرپور ترجمانی ہو سکے۔

۴۔ ترجمہ گہری نظر اور حاضر دماغی سے کرنا چاہیے تاکہ لفظوں کے پردے میں چھپے ہوئے تہہ دار جلوہ ہائے معانی بھی آشکار ہو سکیں۔ ورنہ سرسری نگاہ کا ترجمہ زبان کی بہت ساری داخلی لطافتوں کو مجروح کرتا چلا جائے گا اور جو مفہوم اور اشارے ان الفاظ کی پشت سے جھانک رہے ہیں وہ ترجمے میں غائب ہو جائیں گے۔

۵۔ صحیح ترجمہ اس وقت تک وجود میں نہیں آ سکتا جب تک کہ ایک سے زائد مستند لغات اور معاجم کی طرف مراجعت نہ کی جائے، مترجم کو اعلیٰ اور مستند لغت کا سہارا ضرور لینا چاہیے۔ صرف حافظہ پر بھروسہ کرنا مناسب نہیں، کیونکہ ایک ایک لفظ اپنے اندر کئی معانی رکھتا ہے، اور بسا اوقات بادی النظر میں آسان نظر آنے والے الفاظ کے عام معانی صاحب مضمون کی مراد نہیں ہوتے بلکہ وہ اس لفظ کے ذریعہ عام معانی سے ہٹ کر دوسرے معنی مراد لینا چاہتا ہے۔ اسی طرح کسی بھی لفظ کے کئی مترادفات اور نظائر پائے جاتے ہیں لیکن ان میں بہت دقیق اور باریک فرق ہوتا ہے، چنانچہ کسی بھی لفظ کا ترجمہ کرنے سے پہلے اس کے مترادفات پر بھی نظر ڈال لی جائے تاکہ مطلوبہ لفظ کی صحیح ترجمانی کرنے کے مناسب مرادف استعمال کیا جا سکے۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ معانی کے تعیین سے قبل ایک سے زائد معانی پر اچھی طرح غور کر لے، تاکہ اس لفظ کے تمام معانی میں سے یہاں کون سے معنی سیاق وسباق کے اعتبار سے مناسب ترین ہو سکتے ہیں۔

3.3.2 دوسرا مرحلہ: متن کی تحلیل وتجزیہ

ترجمہ نگاری کے اس دوسرے مرحلہ میں نہایت باریک بینی کے ساتھ متن کی تحلیل اور اس کا نحوی صرفی اور بلاغی پہلوؤں سے تجزیہ کیا جائے گا، اس سلسلے میں عبارت کے اجزائے کلام، جملوں کی نشست و برخواست اور تراکیب ومتعلقات کو دیکھا جائے گا۔ متن اگر عربی زبان سے تعلق رکھتا ہو تو یہ دیکھا جائے گا کہ جملہ میں کس جز کا تعلق کس سے ہے، کلام کے مسند الیہ اور مسند کی شناخت کی جائے گی اور دیکھا جائے گا کہ کون سا لفظ جملہ میں نحوی طور پر کیا حیثیت رکھتا ہے؟ وہ مبتدا ہے یا خبر ہے؟ فاعل ہے یا مفعول ہے؟ جملوں میں پائی جانے والی ضمائر کے مراجع متعین کیے جائیں گے، صرفی اصول وقواعد کی رو سے صیغوں اور ابواب کی تعیین کی جائے گی، تاکہ ابواب کی خاصیات کے لحاظ سے ترجمہ میں مناسب الفاظ کا انتخاب کیا جا سکے، نیز یہ بھی دیکھا جائے گا کہ جملہ میں کوئی محذوفات تو نہیں ہیں جنھیں بلاغت کے پیش نظر حذف کر دیا گیا ہو؟

اسی طرح متن اگر انگریزی زبان سے تعلق رکھتا ہوتو Subject , Predicate, Noun , Verb, Adverb, Adjective,اور دیگر اجزائے کلام کی تعیین کی جائے گی اور جملہ میں ان کی حیثیت کو متعین کیا جائے گا، یہی کام اردو زبان کے متن میں بھی کیا جائے گا اور اردو زبان کے قواعد کی رو سے اجزائے کلام کی شناخت کی جائے گی۔

ترجمہ نگاری سے پہلے یہ شناخت کرنا اس لیے ضروری ہے کیوں کہ جب تک اجزائے کلام کا محل اور حیثیت معلوم نہ ہو جائے ترجمہ شروع نہیں کیا جاسکتا، ورنہ مبتدا کا ترجمہ خبر سے، فاعل کا مفعول سے، یا متعلقات کا ترجمہ کسی دوسرے سے کر دینے کا پورا احتمال رہتا ہے۔

3.3.3 تیسرا مرحلہ: الفاظ کے معانی کا تعین

ترجمہ نگاری کے دوران عبارت کے تحلیل وتجزیہ کے بعد تیسرا مرحلہ معانی کی گہرائی تک پہنچنا ہے تا کہ ان معانی کو مطلوبہ زبان کے الفاظ میں ڈھالا جاسکے، اس عمل کے دوران اس بات کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے کہ اصل متن کے اسلوب کی حتی الامکان پیروی کی جائے اور ساتھ ہی ساتھ مطلوبہ زبان میں ان مفاہیم کو ادا کرنے کے لیے مناسب طرز تعبیر کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے کہ متن میں موجود الفاظ یہاں کس معنی میں استعمال ہوئے ہیں۔ کیونکہ کسی بھی لفظ کے معنی کے تین پہلو ہو سکتے ہیں:

۱۔ لغوی معنی: Lexical Meaning

لغوی معنی سے مراد لغوی طور پر اس لفظ کے مادہ سے نکلنے والے، مترجم سب سے پہلے لفظ کے لغوی معنی مستند اور معتبر لغات میں تلاش کرے گا تا کہ لفظ کے مادہ کا اصل مفہوم اور اس کے لغوی معنی سمجھنے میں مدد مل سکے، چاہے اس کے لیے اس کو یک لسانی لغت کی طرف رجوع کرنا پڑے یا دو لسانی لغت کی طرف رجوع کرنا پڑے، لفظ کے مادہ تک پہنچ جانے اور اس کے لغوی معنی سمجھ لینے کے بعد دوسرا قدم لفظ کے اصطلاحی معنی سمجھنا ہے، کیوں کہ اکثر الفاظ کے عموماً دو معنی ہوتے ہیں، لفظی معنی اور اصطلاحی معنی۔

۲۔ اصطلاحی معنی: Technical Meaning

اصطلاحی معنی سے مراد لفظ کے لغوی معنی کے علاوہ کسی خاص فن میں اس لفظ کے کوئی متعین معنی مراد ہوتے ہیں۔ مثلا Interpretation کے لغوی معنی ترجمانی کرنا ہیں، لیکن مذہبی اصطلاح میں اس کے معنی تفسیر وشرح کے ہیں۔ اصطلاحات کے سلسلے میں یہ بات ذہن نشین رہے کہ اگر کسی علمی کتاب کا ترجمہ کرنا مقصود ہے تو مترجم پر فرض ہے کہ پہلے اس کا بغور مطالعہ کر کے اصطلاحات کو نشان زد کرے اور پھر ان کی فہرست تیار کر لے، اس کے بعد موزوں ترجمہ تجویز کر کے ان اصطلاحات کا شروع سے اخیر تک ہر جگہ وہی ترجمہ استعمال کرے تا کہ مفہوم میں یکسانیت رہے، اس سے ترجمے میں بے ساختگی اور باقاعدگی آتی ہے اور قاری ان اصطلاحات کو سمجھنے میں کسی الجھن کا شکار نہیں ہوتا، ورنہ اگر ہر جگہ اصطلاح کا ترجمہ مختلف انداز سے کیا جائے تو الجھن پیدا ہو سکتی ہے۔

۳۔ سیاقی معنی: Contextual Meaning

سیاقی معنی سے مراد وہ معنی ہیں جو سیاق کلام کے ذریعہ سمجھ میں آسکتے ہیں، کیونکہ بسا اوقات کسی کلمہ کے مفرد معنی کچھ اور ہوتے ہیں، لیکن جب اس کو کسی متعین سیاق وسباق کے ساتھ جوڑ دیا جائے تو اس کے معنی مختلف ہو جاتے ہیں، یعنی اس کے سابقہ یا لاحقہ کے طور پر کوئی کلمہ لگا دیا جائے تو وہ لفظ کوئی دوسرے معنی دیتا ہے۔ بعض الفاظ اتنے کثیر المعانی ہوتے ہیں کہ سیاق وسباق کے بغیر ان کے معنی متعین نہیں کیے جاسکتے، اسی طرح بعض

الفاظ وہ ہوتے ہیں جن کے اگرچہ معنی متعین ہوتے ہیں لیکن سیاق وسباق تبدیل ہوجانے سے ان کے معنی بدل جاتے ہیں۔مثلاً Pure کے معنی خالص ہوتے ہیں،لیکن جب اس کے ساتھ حسب ذیل کلمات ملتے جائیں تو اس کے معنی تبدیل ہوتے جائیں گے:

Pure Language	فصیح زبان
Pure Man	سلیم الطبع آدمی
Pure Water	صاف پانی
Pure Gold	خالص سونا

لہٰذا ترجمہ کرتے ہوئے کسی بھی لفظ کے معنی کے مذکورہ تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے،تا کہ الفاظ کے صحیح معنی متعین کیے جاسکیں۔

3.3.4 چوتھا مرحلہ: ترجمہ کا اسلوب

ترجمہ نگاری کے دوران چوتھا مرحلہ فنی طور پر ترجمہ کے بنیادی اسالیب میں سے کسی ایک اسلوب پر ترجمہ کو ڈھالنا ہے،یہ مرحلہ ترجمہ کے تمام مراحل کے مقابلہ میں مشکل اور نازک ترین مرحلہ ہوتا ہے،کہ ترجمہ کرتے وقت ہمیشہ مناسب تعبیر Translation Equivalent کو تلاش کرنا ہوتا ہے نہ کہ لفظی بدل Formal – Correspondent کو مبدل منہ کی جگہ رکھ دینا کافی ہوتا ہے۔ترجمہ کے بنیادی اسالیب کا جائزہ لیا جائے تو مندرجہ ذیل اسالیب سامنے آتے ہیں۔

(1) متن کے ہر مفرد کلمہ کو دیکھا جائے اور اس کے مفہوم پر غور کیا جائے پھر اس کے بالمقابل مطلوبہ زبان میں مفردات کو اس طرح رکھا جائے کہ اس مفہوم کو ادا کرسکیں،پھر دوسرے کلمہ کو لے یہاں تک کہ ترجمہ کا عمل پورا ہوجائے۔قدیم عرب مترجمین میں یہ بطریق یوحنا اور ابن ناعم الحمصی کا ترجمہ کرنے کا طریقہ رہا ہے۔

(2) مترجم متن کے پورے ایک جملہ کو لے اور اس کے معنی ومراد کو ذہن میں اتارے،پھر مطلوبہ زبان میں اس جملہ کو ادا کردے،چاہے ترجمہ اور عبارت کے الفاظ میں یکسانیت ہو یا نہ ہو۔یہ حنین ابن اسحاق اور جوہری کا ترجمہ کرنے کا طریقہ رہا ہے۔

(3) کلمہ کو اصل زبان کے انداز کے مطابق نقل کرنا،جس میں کلمہ کو اصل زبان میں اس کی پائے جانے والی ساخت کے مطابق نقل کردیا جائے ،البتہ کلمات کو منتقل کرتے وقت مطلوبہ زبان کی طرز ادائیگی ونطق کا لحاظ رکھا جائے گا۔مثلاً عربی سے انگریزی میں اس طرح منتقل کیا جائے:

الانتفاضة	Intifada
الجهاد	Jihad

اسی طرح انگریزی سے عربی میں:

التكنولوجيا	Technology
الديمقراطية	Democracy

(4) مماثل ترجمہ:Translation Equivalent

ترجمہ کے اس اسلوب میں مطلوبہ زبان میں اس لفظ کے متبادل کو تلاش کیا جاتا ہے،اور یہ ترجمہ کا رواں،سلیس اور متداول اسلوب ہے جو

کثرت سے استعمال ہوتا ہے، مثلا:

العدسات اللاصقة　　Contact Lenses

(5)　شکلی ترجمہ　　Formal Correspondent:

ترجمہ کے اس اسلوب میں لفظ کے مقابل اس کا ہو بہو مطلوبہ زبان کا لفظ نقل کر دیا جاتا ہے، اس سے قطع نظر کہ وہ تعبیر اس زبان میں استعمال ہوتی ہو یا نہ ہو، مثلاً:

السيدة الأولى　　The First Lady

حرب باردة　　Cold War

السوق السوداء　　Black Market

3.3.5 پانچواں مرحلہ: ترجمے کی تزئین و تحسین

ترجمہ کا پانچواں مرحلہ یہ ہے کہ متذکرہ بالا اسالیب میں سے کسی بھی اسلوب کے مطابق ترجمہ شدہ مواد کو مطلوبہ زبان کی عبارت کے قالب میں ڈھال دینے کے بعد اب ترجمہ کی نوک پلک درست کرنے اور اس میں ضرورت کے مطابق حذف اور اضافہ کرنے کا مرحلہ آتا ہے۔ یہاں ہم ان بعض بنیادی نکات کی طرف متوجہ کرتے ہیں جو ترجمہ نگاری کے اس مرحلہ میں نو آموز طلبا کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔

سب سے پہلے اس بات کو ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ ترجمہ کا نقطہ آغاز وہ لمحہ ہے جب مترجم متن کو سمجھنے کی غرض سے قاری کی حیثیت سے اس متن کا مطالعہ شروع کرتا ہے اور اس کے مفہوم یا مفاہیم کو پوری طرح سمجھ کر مطمئن ہو جاتا ہے۔

اب اس کے بعد ترسیل کا مرحلہ آتا ہے، جس کے بارے میں ایک رائے یہ ہے کہ ترسیل وہ عمل ہے جس میں مترجم مصنف کی مجرد آگہی یا فن پارے کے اصل مفہوم کو قابلِ فہم علامتوں یعنی ترجمے کی زبان کے ذریعہ قارئین کے سامنے پیش کرتا ہے۔ یہ عمل زیادہ پیچیدہ اور دقت طلب ہے۔ کیوں کہ ترجمے کے عام قارئین کو اس سے دلچسپی نہیں ہوتی کہ اصل تصنیف میں کیا تھا، یا اس کا اندازِ بیان کیا تھا، وہ تو ترجمے کو اصل کے نعم البدل کی حیثیت سے پڑھتے ہیں، اور اس میں جو کچھ ہوتا ہے وہی ان کے لیے سب کچھ ہوتا ہے۔

عملِ ترسیل کے دو مدارج ہیں: پہلا وہ ہے جہاں مترجم کے ذہن میں لفظ اور خیال ایک دوسرے میں تحلیل ہوتے ہیں، بہ الفاظِ دیگر مترجم کی مجرد آگہی اور فہم عبارت الفاظ کا پیکر اختیار کرتی ہے۔ ترسیل کا عمل مجرد سے غیر مجرد کی طرف ہوتا ہے اس لیے ترسیل کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ مترجم نے شاعر یا مصنف کی آگہی کو جو فہم عبارت کے دوران اس کے ذہن کا لازمی حصہ ہوتی ہے کس حد تک ترجمے کی زبان میں سمویا ہے۔

دوسری منزل وہ ہے جب مترجم، مصنف یا شاعر کی مجرد آگہی کو ایک نئی زبان میں قارئین کے سامنے پیش کرتا ہے۔ یہ منزل مترجم کی تخلیقی اور فنی صلاحیتوں کی آزمائش کی منزل ہے، چنانچہ ترجمہ کا عمل مکمل ہو جانے کے بعد اس کو جانچنا اور اصل متن پر اس کو پیش کرنا چاہئے، کہ مترجم ترجمے سے فارغ ہونے کے بعد ترجمہ شدہ مواد اور اصل متن پر ایک نظر ڈالے کہ قاری کے دل و دماغ پر اصل متن جو تاثر مرتب کر رہا ہے اس ترجمے کے اندر بھی وہ قوت پائی جاتی ہے یا نہیں؟ اسی طرح یہ بھی دیکھا جائے کہ ترجمہ متن کی مکمل ترجمانی کر رہا ہے اور اس میں پائے جانے والے پیغام کی واضح طور پر ترسیل کر رہا ہے یا اس میں کوئی ابہام پایا جاتا ہے؟ چنانچہ مندرجہ ذیل پہلوؤں سے ترجمے کا جائزہ لیا جائے گا:

۱ الفاظ کا ترجمہ صحیح ہو۔

۲ حتی الامکان عام فہم ہو۔

۳ سبک اور خوبصورت ہو۔

۴ ترجمہ حتی الامکان تحت اللفظ ہو، اصل عبارت کا محض خلاصۂ مطلب نہ ہو۔

۵ ترجمہ حتی الامکان محاورۂ زبان کے مطابق ہو۔

۶ ترجمہ اصل مضمون میں پائے جانے والے افکار اور آراء کا مکمل احاطہ کرتا ہو۔

۷ ترجمہ میں اصل مضمون کی سی سلاست اور وضاحت پائی جائے۔

3.4 اکتسابی نتائج

ہر کام کو انجام دینے کے لیے مختلف عملی مراحل ہوتے ہیں، جن کو طے کرنے کے بعد ہی کوئی کام صحیح طور پر پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ اسی طرح ترجمہ نگاری بھی ایک نازک اور پیچیدہ عمل ہے اگر اس کو مرحلہ وار انداز میں پورا کیا جائے تو نہ صرف یہ کہ ترجمہ نگاری میں قدرے آسانی ہوگی بلکہ معیاری ترجمہ وجود میں لانے اور ترجمہ کے حسن وقبح کو جانچنے میں بھی یہ حکمت عملی معاون ثابت ہوگی۔ ترجمہ نگاری کو بنیادی طور پر پانچ مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جس میں مترجم ہر مرحلہ کو طے کرنے کے بعد ترجمہ شدہ مواد کا جائزہ لیتا رہے۔

۱۔ فن ترجمہ کے اصول سے واقفیت:

ترجمہ نگاری سے پہلے مترجم کو فن ترجمہ کے اصول وقواعد سے واقف ہونا ضروری ہے جن کو وہ دوران ترجمہ بروئے کار لاسکے۔

۲۔ متن کا تحلیل وتجزیہ:

ترجمہ نگاری کے دوسرے مرحلہ میں متن کی تحلیل اور اس کا تجزیہ کیا جائے گا۔ جملوں کی نشست وبرخواست اور تراکیب ومتعلقات اور ابتدا و انتہا کو دیکھا جائے گا۔ متن اگر عربی زبان سے تعلق رکھتا ہو تو یہ دیکھا جائے گا کہ جملہ میں کس جز کا تعلق کس سے ہے؟ کلام کے مسند الیہ اور مسند کی شناخت کی جائے گی اور دیکھا جائے گا کہ کون سا لفظ جملہ میں نحوی طور پر کیا حیثیت رکھتا ہے؟ وہ مبتدا ہے یا خبر ہے؟ فاعل ہے یا مفعول ہے؟ جملوں میں پائی جانے والی ضمائر کے مراجع متعین کیے جائیں گے، صرفی اصول وقواعد کی رو سے صیغوں اور ابواب کی تعیین کی جائے گی، تاکہ ابواب کی خاصیات کے لحاظ سے ترجمہ میں مناسب الفاظ کا انتخاب کیا جاسکے، نیز یہ بھی دیکھا جائے گا کہ جملہ میں محذوفات تو نہیں ہیں جنہیں بلاغت کے پیش نظر حذف کر دیا گیا ہو۔

اسی طرح متن اگر انگریزی زبان سے تعلق رکھتا ہو تو Verb, Noun,Predicate,Subject, اور دیگر اجزائے کلام کی تعیین کی جائے گی اور جملہ میں ان کی حیثیت کو متعین کیا جائے گا۔ یہی کام اردو زبان کے متن میں بھی کیا جائے گا، اور اردو زبان کے قواعد کی رو سے اجزائے کلام کی شناخت کی جائے گی۔

۳۔ الفاظ کے معانی کا تعین:

تیسرا مرحلہ الفاظ کے معانی کی گہرائی تک پہنچنا ہے تاکہ ان معانی کو مطلوبہ زبان کے الفاظ میں ڈھالا جاسکے۔

اگر کسی علمی کتاب کا ترجمہ کرنا مقصود ہے تو مترجم پر لازم ہے کہ پہلے اس کا بغور مطالعہ کرکے اصطلاحات کو نشان زد کرے اور پھر ان کی فہرست تیار کر لے، اس کے بعد ان اصطلاحات کا موزوں ترجمہ تجویز کرکے شروع سے اخیر تک ہر جگہ وہی ترجمہ استعمال کرے تاکہ مفہوم میں یکسانیت رہے ۔

۴۔ ترجمہ کا اسلوب:

چوتھا مرحلہ ترجمہ کو فنی طور پر ترجمہ کے بنیادی اسالیب میں سے کسی ایک اسلوب پر ڈھالنا ہے، ترجمہ کے بنیادی اسالیب مندرجہ ذیل ہیں:

متن کے ہر مفرد کلمہ کو لیا جائے اور اس کے بالمقابل مطلوبہ زبان میں مفردات کو اس طرح رکھا جائے کہ وہ اس مفہوم کو ادا کرسکیں، پھر دوسرے کلمہ کو لیا جائے یہاں تک کہ ترجمہ کا عمل پورا ہو جائے۔

متن کے پورے ایک جملہ کو لیا جائے اور پھر چاہے ترجمہ اور عبارت کے الفاظ میں یکسانیت ہو یا نہ ہو مطلوبہ زبان میں اس جملہ کو ادا کردے۔

کلمہ کو اصل زبان میں اس کی پائے جانے والی ساخت اور انداز کے مطابق نقل کردیا جائے، البتہ کلمات کو منتقل کرتے وقت مطلوبہ زبان کی طرز ادائیگی و نطق کا لحاظ رکھا جائے گا۔

مطلوبہ زبان میں اس لفظ کے متبادل کو تلاش کیا جائے۔

لفظ کے مقابل اس کا ہو بہو مطلوبہ زبان کا لفظ نقل کردیا جائے، اس سے قطع نظر کہ وہ تعبیر اس زبان میں استعمال ہوتی ہو یا نہ ہو۔

ترجمہ کا پانچواں مرحلہ یہ ہے کہ متذکرہ بالا اسالیب میں سے کسی بھی اسلوب کے مطابق ترجمہ شدہ مواد کو مطلوبہ زبان کی عبارت کے قالب میں ڈھال دینے کے بعد اب ترجمہ کی نوک پلک درست کی جائے اور اس میں ضرورت کے مطابق حذف اور اضافہ کیا جائے۔ یہ بھی دیکھا جائے کہ ترجمہ متن کی مکمل ترجمانی کر رہا ہے اور اس میں پائے جانے والے پیغام کی واضح طور پر ترسیل کر رہا ہے یا اس میں کوئی ابہام پایا جاتا ہے؟

3.5 نمونے کے امتحانی سوالات

1. ترجمہ نگاری کی اہم شرائط بیان کیجیے۔
2. متن کے تحلیل و تجزیہ کے دوران کن کن امور کو پیش نظر رکھا جائے گا؟ مفصل بیان کیجیے۔
3. کسی بھی لفظ کے معنی کے امکانی طور پر کتنے پہلو ہو سکتے ہیں؟
4. ترجمہ کے بنیادی اسالیب پر ایک مفصل نوٹ تحریر کریں۔
5. اصطلاحات کے ترجمہ میں کن امور کو ملحوظ رکھا جائے گا؟
6. ترجمہ نگاری کے عملی مراحل پر ایک مفصل نوٹ تحریر کریں۔

3.6 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. فن الترجمة، دکتور محمد عنانی

2. الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق — دكتور محمد عنانى
3. معلم الإنشاء — مولانا عبد الماجد ندوى
4. الترجمة بين النظرية والتطبيق — محمد أحمد منصور
5. أوضح الأساليب في الترجمة والتعريب — فيليب صايغ، جان عقل
6. هجرة النصوص — د. عبده عبود

7. Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 4 ترجمہ نگاری کے مطلوبہ اوصاف اور اس کے رہنما خطوط

اکائی کے اجزا

4.1 مقصد

4.2 تمہید

4.3 مترجم کے شرائط اور اس کی بنیادی صفات

4.4 چند ضروری ہدایات

4.5 اکتسابی نتائج

4.6 نمونے کے امتحانی سوالات

4.7 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

4.1 مقصد

اس اکائی کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ ترجمہ نگاری سے متعلق حسب ذیل باتوں سے واقفیت حاصل کرسکیں

☆ ترجمہ نگاری میں مترجم کا کیا کردار ہوتا ہے؟

☆ ترجمہ نگاری کے لیے مترجم کو کن شرائط کو پورا کرنا ضروری ہے؟

☆ ترجمہ نگاری کے لیے مترجم کو کن صفات کا حامل ہونا چاہیے؟

☆ مترجم کو دوران ترجمہ کن باتوں کا لحاظ رکھنا چاہیے؟

☆ مترجم کو دوران ترجمہ علمی لیاقت کے ساتھ ساتھ کن پیشہ وارانہ مہارتوں کو بروئے کار لانا چاہیے؟

4.2 تمہید

ترجمہ نگاری کا کام کرنے والے کو مترجم کہتے ہیں، مترجم ترجمہ کے عمل میں بنیادی رکن کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کا کردار اس سلسلہ میں مرکزی ہوتا ہے۔ مترجمین پیشہ ور زبان داں ہوتے ہیں، صاحب قلم ہوتے ہیں، زبانوں کی تہذیب وثقافت سے آشنا ہوتے ہیں، اسی کے ساتھ ساتھ وہ دونوں زبانوں کی ڈپلومیسی سے بھی واقف ہوتے ہیں کہ دونوں زبانوں یعنی اصل اور مطلوبہ زبانوں کے تہذیبی لغوی اور سماجی فروق سے واقف ہوتے ہیں اور ان تمام امور کو ترجمہ کے دوران ملحوظ رکھتے ہیں۔

اسی طرح مترجم کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ جن مضامین کا ترجمہ کررہا ہو ان کے موضوعات اور ان کی بنیادی تفصیلات سے بھی واقفیت رکھتا ہو۔ وہ دوران ترجمہ اپنی اسی مہارت اور معلومات کو بروئے کار لاتے ہوئے متن کی تہ میں چھپی ہوئی باریکیوں کو مطلوبہ زبان میں منتقل کرتا ہے اور بسااوقات بعض کلمات کو ترجمہ کے دوران عمداً قلم زد کردیتا ہے اور ان کا ترجمہ نہیں کرتا کیونکہ زبانوں کی ساخت میں پائے جانے والے فطری اختلاف اور تنوع کی وجہ سے وہ کلمات اگرچہ اصل زبان (S.L) میں تو کلام کا جز ہوتے ہیں لیکن مطلوبہ زبان (T.L) میں ان کا کوئی مقام نہیں ہوتا، یا پھر ان کا ترجمہ عبارت میں بے محل ہوتا ہے اور عبارت کی سلاست اور روانی میں ثقل پیدا کرتا ہے۔ اس طور پر مترجم ترجمہ نگاری کے دوران ایک پہلو سے متن کو کارآمد جزئی تفاصیل کے ساتھ مکمل طور پر گرفت میں لیے ہوئے ہوتا ہے تو وہ دوسرے پہلو سے حشو وزوائد سے صرف نظر کرتا ہوا ترجمہ کرتا ہے۔ نیز مترجم پیشہ ورانہ طور پر دونوں زبانوں T.L اور S.L میں سماعت Listening Skills گفتگو ونطق Speaking Skills، مطالعہ Reading Skills اور تحریر Writing Skills پر یکساں قدرت رکھتا ہے اور اس سلسلے میں ادنی سا نقص اس کی پیشہ ورانہ مہارت پر سوالیہ نشان لگاتا ہے۔

4.3 مترجم کے شرائط اور اس کی بنیادی صفات

یہاں مترجم کی چند بنیادی صفات کو بیان کیا جاتا ہے جو ہر مترجم میں پائی جانی ضروری ہیں، کیونکہ کامیاب ترجمہ نگاری بہت بڑا علمی وفکری چیلنج ہے، اس لیے کہ عصر حاضر میں مختلف زبانیں بولنے والوں کے درمیان گہرے روابط اور تعلقات اور مختلف جہات میں پھیلی ہوئی سرگرمیوں کی وجہ سے مترجم کی حیثیت دو چند ہوگئی ہے اور یہی اہمیت اسے اسٹراٹیجک مقام عطا کرتی ہے، لہٰذا مترجم کے لیے ضروری ہے کہ اس میں مندرجہ ذیل صفات وشرائط پائی جائیں:

اصل زبان (Source Language-SL) سے مکمل واقفیت مترجم کے لیے نہایت ضروری ہے، چنانچہ محض عبارت کا عمومی مفہوم سمجھنے کی صلاحیت رکھنا مترجم ہونے کے لیے کافی نہیں ہے، بلکہ زبان سے مکمل واقفیت رکھنے کے ساتھ ساتھ اسے اس زبان میں پائے جانے والے الفاظ کی معانی کی گہرائی، کلمات کے حساس پہلوؤں اور ان کی اثر آفرینی سے بھی واقف ہونا ضروری ہے، نیز متن کے اسلوب پر بھی اس کی گہری نظر ہونی چاہیے، کیونکہ کلمات کے ساتھ ساتھ اسلوب بھی قاری تک متن کی روح اور پیغام کو پہنچانے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔

متن کو اچھی طرح سمجھ لینے کے بعد اگلا مرحلہ مطلوبہ زبان میں منتقلی کا ہوتا ہے، اس لیے مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ مطلوبہ زبان کے بنیادی اصولوں اور قواعد، نحو وصرف، لغت، مادہ واشتقاق اور اس زبان کے دیگر بنیادی امور سے واقف ہو۔

مترجم کے لیے ضروری ہے کہ جس مضمون کا ترجمہ کر رہا ہو اس کے موضوع پر مکمل دسترس حاصل ہو، بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مترجم زبان پر تو عبور رکھتا ہے لیکن جن مضامین کا ترجمہ کرنا چاہتا ہے اس کے موضوعات مثلا کیمیا، طبیعیات، حیاتیات وغیرہ سے یکسر ناواقف ہوتا ہے، ایسی صورتحال میں سائنسی وتکنیکی مضامین کے ترجمہ کے دوران صرف زبان دانی کافی نہیں ہوتی بلکہ موضوع سے واقفیت بھی ضروری ہوتی ہے۔

مترجم کے لیے ضروری ہے کہ اس کو بیان پر اس قدر قدرت حاصل ہو کہ وہ ترجمہ شدہ مضمون میں صاحب مضمون کی روح منتقل کر سکے اور ترجمہ میں اس کا رول ادا کر سکے، بلکہ مترجم حتی الامکان صاحب مضمون کا انداز بیان اختیار کرنے کی کوشش کرے۔

مترجم کے لیے ضروری ہے کہ اس میں ادبی ذوق پایا جاتا ہو، کیونکہ دونوں زبانوں یعنی اصل زبان اور مطلوبہ زبان میں مہارت، موضوع سے واقفیت اور مضمون سے دلچسپی کے باوجود ترجمہ نگاری اس وقت تک کامیاب نہیں کہلائی جاسکتی، جب تک مترجم میں ادبی ذوق نہ پایا جاتا ہو۔

مترجم الفاظ کے عمدہ انتخاب پر بھی دسترس رکھتا ہو اور اس میں مناسب ذوقِ شعری بھی ہو تا کہ اشعار کا ترجمہ کرتے ہوئے ضرورت پڑنے پر نئے الفاظ سے نئی نئی بندشیں بنا سکے اور ترجمے کے ذریعے اپنی زبان میں الفاظ اور فکر کے نئے نئے امکانات سامنے لا سکے۔

اگر کسی علمی کتاب کا ترجمہ کرنا مقصود ہے تو مترجم پر فرض ہے کہ پہلے اس کا بغور مطالعہ کر کے اصطلاحات کو نشان زد کرے اور پھر ان کی فہرست تیار کر لے، اس کے بعد موزوں ترجمہ تجویز کر کے ان اصطلاحات کا شروع سے اخیر تک ہر جگہ وہی ترجمہ استعمال کرے تا کہ مفہوم میں یکسانیت رہے، اس سے ترجمے میں بے ساختگی اور باقاعدگی آتی ہے اور قاری ان اصطلاحات کو سمجھنے میں کسی الجھن کا شکار نہیں ہوتا۔

مترجم کے لیے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ وہ شخصی تاثر کو ترجمہ پر بالکل اثر انداز نہ ہونے دے اور اصل مضمون میں فکری آرا یا ذاتی تاثرات کے مطابق تحریف نہ کرے، بلکہ جس قدر ممکن ہو سکے اپنی جانب سے مولف کے موقف اور اس کے پیغام میں کسی قسم کی دخل اندازی نہ کرتے ہوئے من وعن مولف کے پیغام کو مطلوبہ زبان میں منتقل کرے۔

کامیاب مترجم کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اختراعی صلاحیتوں کا حامل ہو، ترجمہ نگاری کے بنیادی اصولوں میں ایک اصول تہذیبی تقارب Cultural approximation کا بھی ہے جس میں بسا اوقات مترجم کا سابقہ ایسی اصطلاحات یا الفاظ سے پڑتا ہے جن کا بدل مطلوبہ زبان میں نہیں پایا جاتا تو ایسی صورت میں مترجم کو چاہیے کہ اس لفظ کا قریب ترین مناسب بدل تلاش کرے اور اپنی اختراعی صلاحیت سے کام لیتے ہوئے مطلوبہ زبان میں اس لفظ کے لیے ایک نئی اصطلاح وضع کر دے۔

مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ ادبی ذوق کا حامل ہونے کے ساتھ ساتھ دقیق النظر ہو تا کہ معانی کی گہرائی تک پہنچ سکے اور پوری مہارت

کے ساتھ ان معانی کو مطلوبہ زبان میں منتقل کر سکے، کیونکہ ترجمہ کوئی حسابی عمل نہیں کہ جس میں 2+2=4 ہوتا ہے، بلکہ ترجمہ نگاری انسانی عمل ہے، جس میں عقل وادراک فکری صلاحیتوں، احساس وشعور کو بیک وقت کام میں لانا ہوتا ہے۔

ڈکشنری سے استفادہ کرنا بھی مترجم پر فرض ہے، یہ ایک طرح سے مترجم کا ہتھیار ہے لہٰذا اس سے موزوں اور عمدہ الفاظ ڈھونڈ کر ترجمے کو رواں اور بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ مترجم کے لیے لازمی ہے کہ وہ وسیع المطالعہ ہو اس کا ترجمہ پڑھتے ہوئے تازگی کا احساس ہو نہ کہ قاری کسی الجھاؤ کا شکار ہو۔

فن ترجمہ نگاری میں فرانسیسی شاعر اور مترجم Dolet Etienne نے مترجم کے لیے پانچ بنیادی اصول وضع کیے ہیں:

ا۔ مترجم کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے وہ اصل متن کے خیال (Sense) اور مطالب (Meaning) کا بغور جائزہ لے۔

۲۔ مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ دونوں زبانوں Target LanguageSource Language پر مکمل عبور رکھتا ہو۔

۳۔ مترجم کو لفظی ترجمے (Word for word Translation) سے گریز کرنا چاہیے۔

۴۔ مترجم کو چاہیئے کہ وہ عبارت میں بے جا ثقل سے گریز کرے اور ترجمہ میں روزمرہ کی زبان کو استعمال کرے۔

۵۔ مترجم کو آزادی ہونی چاہیئے کہ وہ درست آہنگ (Correct tone) کے لیے مناسب الفاظ کا چناؤ کرے۔

فرانسیسی شاعر مترجم Dolet Etinne کے بیان کردہ مذکورہ بالا اصولوں کے مطابق ضروری ہے کہ متن کے خیال اور مطالب پر توجہ دی جائے۔ مترجم کو دونوں زبانوں (S.L) اور (T.L) پر عبور حاصل ہو، Dolet کے بیان کردہ اصول کے مطابق ایک بات جو سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ مترجم کو لفظ بہ لفظ ترجمہ نہیں کرنا چاہیے۔ گویا Dolet آزاد ترجمے کے حق میں ہیں اور وہ مترجم پر زیادہ پابندیاں لگانے کے قائل نہیں ہیں، وہ مترجم کو اس بات کی آزادی دیتے ہیں کہ مترجم کو چاہیئے وہ مشکل زبان میں ترجمہ کرنے کی بجائے عام بول چال کی زبان کو استعمال کرے اور اس کا الفاظ کے انتخاب کے سلسلے میں یہ رویہ ہو کہ وہ جو الفاظ ترجمے میں استعمال کرے گا اس سے اسلوب اظہار میں روانی پیدا ہو نہ کہ مشکل۔

4.4 ضروری ہدایات

ترجمہ نگاری کی بنیادی صفات کو بیان کرنے کے بعد اب ان ذیلی امور کا ذکر کیا جاتا ہے جن کو ترجمہ کرنے سے پہلے یا دوران ترجمہ ملحوظ رکھنا چاہیے۔ اگرچہ مندرجہ ذیل امور ترجمہ کے عمل سے براہ راست تعلق نہیں رکھتے لیکن پیشہ وارانہ طور پر مترجم کو انہیں اختیار کرنا چاہیے تاکہ وہ پوری یکسوئی اور خاطر جمعی کے ساتھ ترجمہ کا عمل انجام دے سکے، نیز زمانے کے تقاضوں سے بھی ہم آہنگ ہو سکے۔ وہ ذیلی امور یہ ہیں:

☆ نشست گاہ اور کرسی مناسب ہو۔

☆ کمرے میں مناسب روشنی ہو۔

☆ مناسب حجم کا کلیدی تختہ (Key Board) اور ماؤس (Mouse) ہو۔

☆ دوران عمل حتی الامکان موبائل کا استعمال نہ کرے اور صرف ضروری گفتگو کرے۔

☆ مترجم اس بات کی کوشش کرے کہ اس کے اور گاہکوں کے درمیان خوشگوار تعلقات ہوں اور وقتاً فوقتاً مناسب موقعوں پر فرق مراتب کے ساتھ انہیں مبارک بادی کے پیغام بھیجے۔

☆ مترجم کو چاہیے کہ اپنا ای میل دیکھتا رہے، اور ہر ای میل اور پیغام کا بلا تاخیر پیشہ ورانہ انداز میں جواب دے۔

☆ مترجم کو چاہیے کہ جراثیم کش سافٹ ویر(Anti-Virus Software) کی پابندی کے ساتھ تجدید کرتا رہے، بلکہ بہتر یہ ہوگا کہ اسے خود کار طور پر قابل تجدید رکھے کہ جب بھی وہ انٹرنیٹ سے مربوط ہو تو خود بخود سافٹ ویر کی تجدید ہو جائے۔

☆ مترجم کو چاہیے کہ اپنے پیشے اور فن میں سہولت بخش، کمپیوٹر کی دنیا میں آنے والے نئے نئے سافٹ ویروں کو اپنے کمپیوٹر میں نصب کرے، مثلاً: WinZip، Adobe Acrobat Professional، WinRAR، Photoshop، Adobe Reader، Adobe، SDL Trado /Deja Vd /Omega S.T/Word Fast وغیرہ۔

☆ مترجم کو چاہیے کہ کام کے دوران ایک گھنٹہ کے بعد وقفہ لے اور کمپیوٹر بند کر کے کچھ دیر چہل قدمی کرے تا کہ مسلسل بیٹھنے اور دماغی کام کرنے سے اعصاب و جوارح میں پیدا ہونے والے تناؤ میں کمی آ سکے۔

☆ مترجم کو چاہیے کہ اپنا حلیہ درست رکھے، چہرے پر بشاشت اور تازگی ہو، اس کے لیے روزانہ نیند کی مناسب مقدار ضروری ہے، کیونکہ ترجمہ دماغی محنت طلب کام ہے۔

☆ مترجم کو چاہیے کہ وعدے کی پابندی کرے اور ہر حال میں کام کو مقررہ وقت پر سپرد کر دے، اس سلسلے میں کوئی عذر و حیلہ سازی نہ کرے، کیونکہ وعدہ کی پابندی پیشہ ورانہ زندگی کا لازمی حصہ ہے۔

☆ مترجم کو چاہیے کہ وہ اپنے ساتھ ہمیشہ اپنا تعارف نامہ(Business Card) رکھے، تا کہ ضرورت پڑنے پر فوراً دے سکے۔

☆ مترجم کو چاہیے کہ مختلف موضوعات پر منعقد ہونے والے سمینار، کانفرنسوں، لیکچرز وغیرہ میں شرکت کرے، کیونکہ ترجمہ ایک علمی پیشہ ہے اور مترجم کو علمی قافلے کا ہم رکاب ہونا چاہیے، نیز اس طرح کے علمی اجتماعات اپنی تشہیر اور علمی خدمات کے متلاشی افراد سے رابطہ کرنے کا بہترین پلیٹ فارم ہوتے ہیں۔

☆ مترجم کو چاہیے کہ اپنے ساتھ U.S.B / Pen drive ہمیشہ اپنے پاس رکھے تا کہ ضرورت پڑنے پر فوراً اپنا تعارف/ ترجمہ نگاری کے نمونے/ ترجمہ کی خدمات کی شرح قیمت و دیگر تفصیلات فراہم کر سکے۔

4.5 اکتسابی نتائج

پچھلے صفحات میں آپ نے مترجم کی بنیادی صفات اور اس کے امتیازی اوصاف کے بارے میں معلومات حاصل کی اور ان لازمی امور سے بھی واقفیت حاصل کی جسے ایک مترجم کو اپنی پیشہ وارانہ زندگی میں اختیار کرنا چاہیے۔ ان تمام نکات کا خلاصہ یہ ہے کہ مترجم:

☆ اصل زبان میں ماہر ہو۔

☆ مطلوبہ زبان میں بھی مہارت رکھتا ہو۔

☆ اصل مضمون جس موضوع سے تعلق رکھتا ہے اس سے واقف ہو۔

☆ عام معلومات سے رکھتا ہو۔

☆ تعبیرات کے تہذیبی پس منظر سے باخبر ہو۔

☆ اصل زبان کی تعبیرات کے مقابل مطلوبہ زبان میں استعمال ہونے والی تعبیرات کی واقفیت رکھتا ہو۔

☆ دونوں زبانوں کے محاورات اور ضرب الأ مثال سے واقف ہو، کیوں کہ محاورات اور ضرب الأ مثال کا ترجمہ لفظی طور پر نہیں کیا جا سکتا، بلکہ محاورات میں ہی کیا جا سکتا ہے۔

☆ مذکورہ علمی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ اسے پیشہ وارنہ صلاحیتوں کا بھی حامل ہونا چاہیے۔ کمپیوٹر اور اس میں چلنے والے پروگراموں کے بارے میں واقف ہونا چاہئے۔

4.6 نمونے کے امتحانی سوالات

1. مترجم کسے کہتے ہیں؟ ترجمہ نگاری میں اس کا کیا کردار ہوتا ہے؟
2. ترجمہ نگاری کے لیے مترجم کو کن شرائط کو پورا کرنا ضروری ہے؟
3. مترجم کی امتیازی صفات کو قلم بند کریں۔
4. فرانسیسی شاعر اور مترجم Dolet Etinne نے مترجم کے لیے جو بنیادی اصول وضع کیے ہیں ان کو بیان کر کے ان کا تحلیل وتجزیہ کریں۔
5. مترجم کو ترجمہ نگاری کے دوران کن باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہیے جو اس کی پیشہ وارنہ زندگی میں معاون ثابت ہوتی ہیں؟

4.7 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. فن الترجمة، دكتور محمد عناني
2. الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق دكتور محمد عناني
3. معلم الإنشاء مولانا عبد الماجد ندوی
4. الترجمة بين النظرية والتطبيق محمد أحمد منصور
5. أوضح الأساليب في الترجمة والتعريب فيليب صايغ، جان عقل
6. هجرة النصوص د۔ عبده عبود

7. Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 5 ترجمہ کے اقسام

اکائی کے اجزا

5.1 مقصد

5.2 تمہید

5.3 ترجمے اقسام

5.3.1 زبانی ترجمہ

5.3.2 تحریری ترجمہ

5.3.3 خودکار یا مشینی ترجمہ

5.4 ترجمے کے اسالیب

5.5 اکتسابی نتائج

5.6 نمونے کے امتحانی سوالات

5.7 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

5.1 مقصد

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

☆ ترجمہ کی مختلف اور متعدد اقسام سے متعارف ہوں گے۔

☆ ترجمہ کی مختلف قسموں کے درمیان پائے جانے والے باریک فروق سے واقف ہوں گے۔

☆ موضوعات کے اعتبار سے ترجمہ کی مختلف قسموں کے لیے اختیار کیے جانے والے اسالیب سے بھی روشناس ہو جائیں گے۔

5.2 تمہید

پچھلے صفحات میں آپ نے ترجمہ کی ابتدا اس کے آغاز و ارتقا، اس کے عملی مراحل، اصول وضوابط، مترجم کے لیے مطلوبہ اوصاف کے بارے میں تفصیلات سے آگاہی حاصل کی، اگلے صفحات میں ترجمہ کے انواع و اقسام پر روشنی ڈالی جائے گی۔

ترجمہ کا میدان بہت وسیع ہے، اس کے ذریعے نئے نئے امکانات اور اضافے تشکیل پاتے ہیں، اس میں فلسفے جیسی پے چیدہ بحثوں سے لے کر شعر وادب جیسی نازک اور دلکش اصناف ادب کو ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ پہلے ترجمے کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی تھی اور اسے محدود اور ثانوی حیثیت سے جانا جاتا تھا۔ ابتدا میں ترجمے کی ضرورت محض دینی ابلاغ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے محسوس کی جاتی تھی مگر بتدریج سائنس اور ادب بھی اس کے حصار میں آنے لگے اور آہستہ آہستہ اسے اہمیت دی جانے لگی جس کا نتیجہ ہے کہ آج ترجمہ با قاعدہ فن کی صورت اختیار کر چکا ہے اور موضوعات اور نوعیت کے اعتبار سے ترجمہ کی متعدد اقسام وجود میں آچکی ہیں۔

5.3 ترجمے کی اقسام

دور حاضر میں فن ترجمہ نگاری نے غیر معمولی ترقی کی ہے، اس فن میں بے شمار نئے میدان متعارف ہوئے ہیں اور موضوعات اور نوعیت کے اعتبار سے ترجمہ کی متعدد اقسام وجود میں آچکی ہیں۔ اس اکائی میں ہم ترجمے کی مختلف اقسام پر ایک نظر ڈالیں گے اور ان کے درمیان پائے جانے والے باریک فروق سے واقف ہونگے تا کہ دوران ترجمہ ان فروق کو ملحوظ رکھ سکیں، نیز ترجمہ کی ان مختلف اقسام کے لیے مطلوبہ اسلوب اور اوصاف سے متعارف ہونگے۔

ماہرین فن نے ترجمے کو دو بنیادی قسموں میں تقسیم کیا ہے جو حسب ذیل ہیں:

(۱) زبانی ترجمہ

(۲) تحریری ترجمہ

5.3.1 زبانی ترجمہ (Oral Interpretion)

زبانی ترجمہ یہ ہے کہ اصل زبان کے الفاظ کو مترجم مطلوبہ زبان میں فی البدیہہ زبانی طور پر منتقل کرتا ہے، چاہے یہ الفاظ تقریری طور پر ادا کیے گے ہوں یا تحریری طور پر متن کی شکل میں موجود ہوں۔ ماہرین فن کے مطابق یہ ترجمہ کی مشکل ترین شکل ہے، جس میں مترجم کو کوئی وقفہ نہیں ملتا جس میں وہ اپنے ترجمہ کو مرتب کرے یا اس پر غور اور نظر ثانی کر سکے۔ البتہ ترجمہ کی اس قسم میں تحریری ترجمہ کی سی باریکی اور اسلوب کی پابندی کی

ضرورت نہیں رہتی بلکہ مترجم کو تقریر کے خلاصہ کو منتقل کر دینا کافی ہوتا ہے۔

زبانی ترجمہ کی کئی قسمیں ہیں:

۱۔ تحریر کا زبانی ترجمہ(At - Sight Interpreting)

ترجمہ کی اس قسم میں مترجم اصل زبان میں تحریر شدہ خطبہ یا کوئی لکھا ہوا متن دیکھ کر فوراً برجستہ اسے زبانی طور پر مطلوبہ زبان میں منتقل کر دیتا ہے۔اس منتقل کرنے میں میں مترجم کو کوئی وقفہ نہیں ملتا جس میں وہ اپنے ترجمہ کو مرتب کرے یا اس پر غور اور نظر ثانی کر سکے، بلکہ متن دیکھ کر وہ ترجمہ کرتا چلا جاتا ہے۔

۲۔ مسلسل ترجمہ(Consecutive Interpreting)

ترجمہ کی اس قسم میں دو الگ الگ زبانیں بولنے والے افراد کی دو جماعتوں کے درمیان مترجم کو ترجمہ کے فرائض انجام دینا پڑتا ہے۔ترجمہ کی یہ شکل بین الاقوامی سمیناروں، کانفرنسوں یا علمی مجالس میں ملتی ہے،اس طریقہ کار میں پہلے ایک گروپ کا آدمی تقریر کرتا ہے یا رائے اور تجویز پیش کرتا ہے جسے مترجم دوسرے گروپ کی زبان میں منتقل کرتا ہے،اس پر دوسرا گروپ اپنی زبان میں تقریر کا جواب دیتا ہے یا اس رائے وتجویز پر تبصرہ کرتا ہے،اس تبصرے یا جواب کو مترجم پھر پہلی زبان میں منتقل کرتا ہے۔اس ترجمہ میں مترجم کو اپنی سماعت کو مکمل طور پر مقرر کی طرف مرکوز رکھنا پڑتا ہے، ایک ایک لفظ کے مفہوم کو، اس کے سیاق وسباق کو سمجھنا پڑتا ہے، پھر پوری حاضر دماغی کے ساتھ فوراً دوسری زبان میں پیش کرنا ہوتا ہے تا کہ اس زبان کے سامعین اس پر اپنا جواب دے سکیں، پھر یہ اسے پہلی زبان میں منتقل کرے گا۔جس پر پہلا گروپ فوراً جائزہ لے گا کہ اس کی بات صحیح طور پر دوسری زبان کے سامعین تک پہنچی یا نہیں اور اس کا صحیح جواب ملا یا نہیں؟ اس طرح سے ترجمے کی یہ قسم غیر معمولی ذمہ دارانہ کردار ادا کرتی ہے، کہ مترجم پوری ذمہ داری کے ساتھ ترجمہ کرے، کیوں کہ اس موقع پر ذراسی لغزش بھی مترجم کی سبکی کا باعث بن سکتی ہے، کیوں کہ یہاں ترجمہ کی ساتھ ہی ساتھ دونوں زبانوں کے متکلمین اور سامعین کی جانب سے تنقیح بھی ہوتی جاتی ہے۔

۳۔ متوازی ترجمہ(Simultaneous Interpreting)

ترجمہ کی اس قسم میں مقرر تقریر کرتا رہتا ہے اور مترجم متوازی طور پر فوراً حاضرین کی زبان میں اس تقریر کو منتقل کرتا رہتا ہے، ترجمہ کی یہ شکل بین الاقوامی سمیناروں یا اجتماعات میں پیش آتی ہے جہاں بیرونی مہمانوں کی تقریروں کا مقامی زبان میں ترجمہ کرنا ہوتا ہے، جس میں مقرر تقریر کرتا رہتا ہے اور مترجم کے ترجمہ کے لیے کوئی وقفہ نہیں دیتا اور مترجم متوازی طور پر فی البدیہ حاضرین کی زبان میں اس تقریر کو منتقل کرتا رہتا ہے۔

مسلسل ترجمہ اور متوازی ترجمہ کے درمیان بنیادی فرق یہ ہے کہ مسلسل ترجمہ میں گفتگو کرنے والا اپنی گفتگو کے دوران وقفہ دیتا ہے تا کہ مترجم ترجمہ کر سکے، جب کہ متوازی ترجمہ میں ایسا نہیں ہوتا۔مسلسل ترجمہ میں مترجم مقرر کے ساتھ بیٹھا رہتا ہے،تقریر کے اہم نکات کو نوٹ کرتا ہے ، پھر جملوں کو بعجلت ممکنہ ہی سہی لیکن مرتب کر کے حاضرین کی زبان میں منتقل کرتا ہے۔اس کے برخلاف متوازی ترجمہ میں مترجم ساتھ میں نہیں بیٹھتا بلکہ وہ اپنی کیبن میں بیٹھا مقرر کی تقریر ہیڈ فون کی مدد سے سنتا ہے اور مائک کی مدد سے مطلوبہ زبان کے سامعین تک پہنچاتا ہے، جسے وہ لوگ بھی ہیڈ فون کی مدد سے ہی سنتے ہیں۔

5.3.2 تحریری ترجمہ (Written Translation)

تحریری ترجمہ یہ ہے کہ متن کو مطلوبہ زبان میں تحریری طور پر منتقل کیا جائے، یہ ترجمہ بعض پہلوؤں سے آسان سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس میں ترجمہ نگار کو جملوں کی ساخت اور الفاظ کی بندش کے لیے وافر وقت مل جاتا ہے کہ وہ اپنے تحریر شدہ ترجمہ کے مواد پر اچھی طرح غور اور نظر ثانی کر لے ،اس میں حذف واضافہ کر لے، الفاظ کے نوک پلک درست کر دے اور ترجمہ میں جس قدر ممکن ہو سکے حسن پیدا کرنے کی کوشش کرے، لیکن ساتھ ہی ساتھ ترجمہ کی یہ قسم مشکل ترین بھی ہے کہ اس میں مترجم کو نہایت باریک بینی کے ساتھ متن کے اسلوب کی رعایت کرتے ہوئے الفاظ کو مطلوبہ زبان میں منتقل کرنا اور اسے ضبط تحریر میں لانا ہوتا ہے تا کہ مستقبل میں کوئی اس کے ترجمہ پر انگلی نہ اٹھا سکے اور قاری جب جب بھی اس کے ترجمہ کو پڑھے اس کے ترجمہ شدہ مواد کے بارے میں اچھا تاثر لے سکے۔

تحریری ترجمہ کی اقسام

تحریری ترجمہ کا تعارف جان لینے کے بعد ہم اس کی قسموں کے متعلق جانکاری حاصل کرتے ہیں، موضوعات اور اسلوب کے اعتبار سے تحریری ترجمہ کی بھی کئی ذیلی اقسام ہیں:

ا۔ علمی ترجمہ:

علمی ترجمہ سے مراد مختلف فنی اور تکنیکی علوم کی کتابوں کا ترجمہ کرنا، جن میں ان علوم کے متعلقہ مباحث اور ان علوم کی معلومات پائی جاتی ہیں، مثلاً ریاضی، طبیعیات، کیمیا، حیاتیات، جغرافیہ، طب، و ہندسہ اور اس طرح کے بے شمار دیگر علوم کی کتابوں کا ترجمہ۔ علمی ترجمہ ایک نازک عمل ہے جس کے لیے مترجم میں حسب ذیل صفات کا پایا جانا ضروری ہے:

- ☆ دونوں زبانوں پر گہری نظر ہو۔
- ☆ جس علمی موضوع پر کتاب ہے اس موضوع سے بنیادی واقفیت ہو۔
- ☆ متعلقہ موضوع پر دونوں زبانوں کی فنی اصطلاحات پر دسترس حاصل ہو۔
- ☆ حسن تعبیر پر قدرت حاصل ہو۔

یہ بات فن ترجمہ نگاری کے ماہرین کے نزدیک مسلم ہے کہ علمی ترجمہ اگر ایسا شخص کر رہا ہو جو اس موضوع کا ماہر ہو، متعلقہ موضوع کی اصطلاحات سے واقف ہو تو پھر علمی ترجمہ کوئی زیادہ مشکل کام نہیں، مثلاً کوئی طبیب جو عربی اور اردو دونوں زبانوں پر قدرت رکھتا ہو، طبی اصطلاحات سے واقف ہو تو وہ بآسانی فن طب کی کسی بھی کتاب کا ترجمہ کر سکتا ہے۔ بہ مقابلہ اس شخص کے جو فن طب سے ناآشنا ہو اور صرف عربی و اردو زبان پر عبور رکھتا ہو، کیونکہ فن سے واقفیت کی وجہ سے عام مترجم کے مقابلہ میں طبیب زیادہ واضح اور بے تکلف اسلوب میں مناسب اصطلاحات اور تعبیرات کے ذریعے مفہوم ادا کر سکتا ہے۔

علمی کتابیں فنی اصطلاحات کے ساتھ ساتھ مختلف اشکال، تصاویر، نقشوں، جدولوں اور توضیحی اشاریوں پر مشتمل ہوتی ہیں جن کو ماہر فن ہی زیادہ بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے اور زیادہ آسانی سے دوسری زبان میں منتقل کر سکتا ہے۔

۲۔ ادبی ترجمہ

ادبی ترجمہ سے مراد ادبی شہ پاروں مثلاً ناول، افسانہ، ڈرامہ، مضامین اور ان سب سے بڑھ کر اشعار و قصائد اور دیگر اصناف سخن کا ترجمہ کرنا ہے، ادبی تراجم ان کتابوں یا ادب پاروں کے ہوتے ہیں جن کے لکھنے والے زبان و ادب کے فن کار مانے جاتے ہیں۔ ادبی ترجمہ ترجمہ نگاری کی ایک مشکل ترین قسم ہے، جس میں الفاظ کے ساتھ ساتھ متن کی روح اور کیفیات، ادیب کے احساسات اور جذبات کو بھی مطلوبہ زبان میں منتقل کرنا ہوتا ہے تا کہ قاری پر وہی اثر مرتب ہو سکے، جو اصل متن پڑھنے کے بعد ہوتا ہے۔

ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا یقیناً آسان نہیں ہے۔ کیونکہ ہر زبان کی اپنی ضرورت اور خصوصیات ہوتی ہیں۔ ہر زبان کے محاورے، استعارے، مزاج، تراکیب اور طرز ادا مختلف ہوتا ہے، ہر زبان کا اپنا پس منظر اور حسن و آہنگ ہوتا ہے، اسی طرح ہر زبان کا طرز ادا مختلف ہوتا ہے، ہر زبان کے الفاظ میں وسعت اور تنگی کی مشکلات بھی پائی جاتی ہیں، کبھی کبھی کسی زبان کے الفاظ میں وسعت اور گہرائی اس قدر ہوتی ہے کہ دوسری زبان میں اس کا متبادل ڈھونڈ نا ناممکن ہو جاتا ہے، جس سے مفہوم میں وہ تاثیر پیدا ہی نہیں ہوتی۔ پھر ایک اور مشکل اس وقت آتی ہے جب ایک زبان کے محاورے اور ضرب الامثال کا ترجمہ کرنا پڑتا ہے، کیونکہ ہر زبان اور ماحول کے اپنے محاورے اور ضرب الامثال ہوتی ہیں۔ بہترین ترجمہ وہ ہے جس میں متن کے ساتھ ساتھ دوسری زبان کا اصل متبادل بھی پیش کیا گیا ہو۔ ترجمہ اصل متن کے لب و لہجے کی ترجمانی کر رہا ہو۔ اس میں متن کے مفہوم کے ساتھ اس کا ذائقہ بھی منتقل ہو جائے۔ کسی بھی بہترین ادبی نمونے کا ترجمہ کرنا یقیناً انتہائی مشکل کام ہوتا ہے۔ کسی بڑے شاعر کے کلام کا نثر میں ترجمہ اس سے بھی مشکل کام ہے۔ ادبی تراجم میں نہایت احتیاط اور پابندی ضروری ہوتی ہے تا کہ کہیں حقیقی فن کار کی تخلیقی روح مسخ نہ ہو جائے۔ ظ انصاری اپنے مضمون ''ترجمے کے بنیادی مسائل'' میں کہتے ہیں:

''ادبی ترجمے میں مترجم پر مصنف کے خیالات کی پابندی فرض ہوتی ہے۔ اس کے الفاظ و محاورات اور اس کے اسلوب بیان کی تقلید فرض نہیں ہوتی۔ کیونکہ تصرف کے بغیر ترجمے میں کام نہیں چل سکتا اور اس بات میں جس قدر آزادی سے کام لیا جائے گا ترجمہ اسی قدر تصنیف سے قریب ہوگا''۔

لہذا ادبی ترجمہ میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے کہ کلام یا عبارت کی اصل روح کو مسخ کیے بغیر ناگزیر تصرفات کر کے تراجم کیے جائیں۔
ادبی ترجمہ اپنی ساخت کے اعتبار سے بنیادی طور پر دو خانوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(1) نثر (2) نظم

ادبی نثر کے ترجمہ کے دوران مترجم کو حسب ذیل باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے:

- ☆ ادبی عبارت کا ترجمہ ادبی عبارت کے ذریعہ ہی ہو، اس طور پر کہ اصل متن کی پوری تصویر اس میں واضح ہو، کسی پہلو میں جھول نہ ہو۔
- ☆ ادب پارے کا ترجمہ اس طرح کیا جائے کہ گویا مترجم خود اس کا تخلیق کار ہو۔
- ☆ ادبی ترجمے میں صرف زبان دانی کافی نہیں ہوتی، بلکہ مترجم میں ادبی ذوق اور ادب کی چاشنی پائی جائے۔
- ☆ جب تک مترجم اہل زبان کی سی واقفیت نہ رکھتا ہو، اس وقت تک کسی زبان کے ادب پارے کا ترجمہ اس کے لیے درست نہیں۔
- ☆ مترجم کو چاہیے کہ زبان کے ساتھ ساتھ اہل زبان کی تہذیب و ثقافت اور مزاج سے بھی واقفیت رکھتا ہو۔

مذکورہ بالا امور میں سے کوئی ایک پہلو بھی اگر چھوٹ جائے تو یہ نہ صرف متن کی روح کو مجروح کرے گا، بلکہ صاحب متن اور خود کے ساتھ بھی زیادتی شمار ہوگا۔

☆ نظم و شعر:

جہاں تک شاعری کا تعلق ہے یہ ترجمے میں سب سے مشکل قسم کہی جا سکتی ہے۔ یہاں کئی لغزشیں ہونے کے امکانات رہتے ہیں۔ اس میں جتنی محنت ایک شاعر اپنے اشعار کے لیے کرتا ہے، اس سے کہیں زیادہ کاوشیں مترجم کو کرنی پڑتی ہیں۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ جتنے اچھے ترجمے نثری شہ پاروں کے ہوئے ہیں، اتنے اچھے اور نہ تعداد میں ان سے زیادہ شعری ترجمے ہو سکے ہیں۔

شعری ترجمے میں اچھے شعر کے تمام لوازمات اور ان کے نازک مراحل سے مترجم کو گزرنا پڑتا ہے۔ وہ ایک اچھے شاعر سے زیادہ ذمہ داریاں نبھاتا ہے۔ اسے شاعر کے دل و دماغ میں سفر کر کے ان کیفیات سے گزرنا پڑتا ہے جن کے تحت شعر کہا گیا ہے۔ شاعر کے محسوسات کو گرفت میں لانے کے لیے مترجم کو ترجمے کی زبان کے سرمایۂ الفاظ کو کھنگالنا پڑتا ہے، صوتی آہنگ کے لیے الفاظ کی ایک ایک آواز کو ناپنا اور تولنا پڑتا ہے، غرض ایک لمبی تراش خراش، تلاش اور کاوش کے بعد روح کو صحیح قالب ملتا ہے۔ ایسے موقعوں پر ہیئت یا فارم کا صحیح فیصلہ کرنا بھی اہمیت رکھتا ہے۔ عربی اور اُردو میں غزل، نظم، رباعی، مثنوی، مرثیہ، قصیدہ وغیرہ مختلف اصناف سخن ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی اپنی الگ الگ خصوصیات اور اپنا الگ الگ طرز بیان ہے۔ ظاہر ہے کہ ہر ادب میں یہ اصناف رائج نہیں ہیں، اس لیے ترجمے والی زبان میں مروّج اصناف میں سے اپنے مقصد کے لیے کسی ایک کو اس طرح چننا چاہیے کہ وہ سارے تقاضے پورے کرے۔ شعری ترجمے میں مرکزی خیال کو گرفت میں لے کر اسے متعلقہ زبان میں ظاہر کر دینا ہی کافی نہیں ہے۔ ہمیں اس تاثر کو بھی پیش کرنا ہوگا جو اصل کو پڑھ کر قاری کے ذہن میں قائم ہوتا ہے۔ اس لیے بلا شبہ شاعری کا ترجمہ ایک کٹھن راستہ ہے جسے عبور کرنے کے لیے ترجمے کے اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے، شاعری کے ترجمہ کرنے کا عمل بہت مشکل ہے جب کہ کسی نثر پارے کا ترجمہ بھی کچھ آسان نہیں ہوتا، لیکن شاعری پیچیدگیوں کے کئی اسباب ہیں، مثلاً

☆ شاعری میں شاعر الفاظ کو بارہا علامت، اشارے کنائے اور استعارتی معنوں میں استعمال کرتا ہے۔

☆ بسا اوقات الفاظ حقیقی معنوں میں کچھ اور مفہوم دیتے ہیں جب کہ مجازی معنوں میں اُن کا مطلب کچھ اور ہوتا ہے۔

☆ شاعری میں شاعر کا اپنا ایک خاص لہجہ (Tone) ہوتا ہے۔ اسی طرح شاعری مخصوص موڈ سے تعلق رکھتی ہے۔

☆ ہر نظم کا ایک اندرونی آہنگ ہوتا ہے۔ جس سے اُس کا صوتی تاثر بنتا ہے۔

ان تمام پہلوؤں کا خیال رکھنا از حد ضروری ہوتا ہے تا کہ شاعری کا ترجمہ S.Language سے T.Language میں کامیابی کے ساتھ ہو سکے۔ ادبی ترجمہ بالخصوص شاعری کے ترجمے میں محض معنی کی تبدیلی یا ترسیل سے مشکلات پیدا ہوتی ہیں کیونکہ لفظ معنی کے ساتھ مخصوص ثقافتی تہذیبی فضا وابستہ ہوتی ہے۔ صحیح ترجمہ نہ ہونے کی صورت میں کسی لفظ کے حقیقی معنی کے گم ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ لسانیاتی قواعد کی رُو سے اس مشکل کو حل کرنے کے لیے Source Language اور Target Language کے مابین ہم پلہ لفظ (Words Equivalent) کے طریقۂ کار کو آزمایا جاتا ہے۔ مُتبادل ہم پلہ لفظ نہ ملنے کی صورت میں مُستعار لفظ (Borrow words) کا طریقہ اپنانا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ Source Language شاعری کے آہنگ کو دوسری زبان میں منتقل کرنا بھی کڑی آزمائش ہے۔ جب کہ شاعری میں تمثیل Images اور علامت،

تلمیح ،استعارے کو ہو بہو منتقل کرنا بھی نازک کام ہے۔جس کے لیے کبھی کبھی مترجم کو شارح بننا پڑتا ہے حالانکہ ترجمہ اور تشریح دو الگ راستے ہیں۔

شاعری کا ترجمہ کرتے وقت ضروری ہے کہ مترجم کسی نظم کو جسے وہ ترجمہ کرنا چاہتا ہے اسے گہرائی سے بغور پڑھے اور اس عمل سے بار بار گزرے تا کہ شاعرانہ Images ‘شاعری کے آہنگ‘ اس کے صوتی تاثر ،شاعر کے لہجے میں سرشار ہو جائے۔شاعری کی زبان سے آشنائی حاصل کرے تا کہ وہ شاعر کی زبان الفاظ کے حقیقی مفہوم تک پہنچ سکے۔ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا یقیناً آسان نہیں ہے۔کیونکہ ہر زبان کی اپنی ضرورت اور خصوصیات ہوتی ہیں۔ہر زبان کے محاورے، استعارے، مزاج، تراکیب اور طرز ادا مختلف ہوتا ہے۔ہر زبان کا اپنا پس منظر اور حسن وآہنگ ہوتا ہے۔اسی طرح ہر زبان کا طرز ادا مختلف ہوتا ہے۔ہر زبان کے الفاظ میں وسعت اور تنگی کی مشکلات بھی پائی جاتی ہیں۔کبھی کبھی کسی زبان کے الفاظ میں وسعت اور گہرائی اس قدر ہوتی ہے کہ دوسری زبان میں اس کا متبادل ڈھونڈنا ناممکن ہو جاتا ہے،جس سے مفہوم میں وہ تاثیر پیدا ہی نہیں ہوتی۔

پھر ایک اور مشکل اس وقت آتی ہے جب ایک زبان کے محاورے اور ضرب الامثال کا ترجمہ کرنا پڑتا ہے۔کیونکہ ہر زبان اور ماحول کے اپنے محاورے اور ضرب الامثال ہوتی ہیں۔مترجم اس وقت بھی مشکلات کا شکار ہوتا ہے جب وہ آزادی سے اپنی زبان کے محاسن کو دوسری زبان میں منتقل نہیں کر پاتا۔وہ مصنف کی طرح آزاد نہیں ہوتا کہ اپنی فکر کے مطابق اسلوب الفاظ اور استعارے استعمال کرے۔بہترین ترجمہ وہ ہے جس میں متن کے ساتھ ساتھ دوسری زبان کا اصل متبادل بھی پیش کیا گیا ہو۔ترجمہ اصل متن کے لب و لہجے کی ترجمانی کر رہا ہو۔اس میں متن کے مفہوم کے ساتھ اس کا ذائقہ بھی منتقل ہو جائے۔کسی بھی بہترین ادبی نمونے کا ترجمہ کرنا یقیناً انتہائی مشکل کام ہوتا ہے۔کسی بڑے شاعر کے کلام کا نثر میں ترجمہ اس سے بھی مشکل کام ہے۔

علمی اور ادبی ترجمہ میں فرق:

یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ علمی ترجمہ اور ادبی ترجمہ میں بنیادی فرق یہ ہوتا ہے کہ علمی ترجمہ میں متن میں پائی جانے والی دقیق اصطلاحات اور فنی مباحث کو مطلوبہ زبان میں واضح عبارتوں میں غیر مبہم شکل میں منتقل کرنا مقصود ہوتا ہے، جب کہ ادبی ترجمے میں متن کی سی خوب صورتی اور استعارات وتشبیہات کے معیار اور الفاظ کے آہنگ کو برقرار رکھنا ہوتا ہے کہ ترجمہ میں بھی اصل متن کی سی تاثیر پیدا ہو سکے۔

۳۔ قانونی ترجمہ(Legal Translation)

قانونی ترجمہ سے مراد کسی بھی زبان میں پائی جانے والی قانونی دستاویزات، وثیقہ جات، عدالتی احکامات، قانونی معاہدات، حلف نامے اور عدالتی کاروائیوں کا ترجمہ ہے۔اہل فن کے مطابق ترجمہ کی تمام اقسام میں یہ قسم سب سے زیادہ نازک مشکل سمجھی جاتی ہے اور یہ زیادہ وقت طلب اور وسیع تجربہ چاہتی ہے۔مترجم کے لیے لسانی مہارت کے ساتھ ساتھ قانونی متون کے ترجمہ میں دونوں نظام ہائے قانون S.L T.L. کی باریکیوں پر نظر ہونا ضروری ہوتا ہے۔دونوں زبانوں کی قانونی اصطلاحات کا تقابلی مطالعہ بھی ہونا چاہیے، کیونکہ قانونی ترجمہ میں جو اصطلاحات استعمال ہوتی ہیں وہ اس قانونی نظام کی عکاس ہوتی ہیں، جن کا پورے نظام کو سمجھے بغیر صرف ڈکشنری کی مدد سے ترجمہ نہیں کیا جا سکتا۔دنیا کے کسی بھی قانون کی زبان میں بنیادی طور پر حسب ذیل خصوصیات مشترکہ طور پر پائی جاتی ہیں۔

☆ باریکی اور گہرائی: کسی بھی قانون کی زبان میں مستعمل الفاظ اپنے اندر بے پناہ گہرائی رکھتے ہیں اور مسئلے کا بہت باریکی سے احاطہ کرتے ہیں۔

☆ سادگی و بے تکلفی: کسی بھی قانون کی زبان میں مستعمل الفاظ سادہ، بے تکلف اور مسجع و مقفی عبارتوں سے پاک ہوتے ہیں۔

☆ وضوح: کسی بھی قانون کی زبان میں مستعمل الفاظ اپنے مفہوم و مطلب کی ادائیگی میں نہایت واضح اور ہر طرح کے ابہام و اشتباہ سے خالی ہوتے ہیں۔

قانونی مترجم کے لیے ضروری ہے کہ دوران ترجمہ ہمیشہ مروجہ مماثل اصطلاح کو تلاش کرے، یعنی اصل زبان .S.L کی کسی بھی قانونی اصطلاح کا مطلوبہ زبان .T. L میں رائج اصطلاح میں ترجمہ کرے کہ جس میں نہ تو لغوی طور پر کوئی ابہام ہو اور نہ ہی اصطلاحی طور پر کوئی اشتباہ ہو۔

مطلوبہ زبان میں مروجہ اصطلاح مل جانے کی صورت میں مترجم کو اپنی طرف سے اجتہاد کی کوئی گنجائش نہیں، بلکہ اس قانونی اصطلاح کے ترجمہ میں اسی اصطلاح کو استعمال کرے۔ اگر مطلوبہ زبان میں مروجہ اصطلاح نہ مل سکے تو پھر مترجم کو چاہیے کہ حسب ذیل صورتوں میں سے کوئی ایک صورت اختیار کرے۔ لفظی متبادل کا استعمال کرے، اگر وہ صحیح مفہوم ادا کر رہا ہو۔ متن کا توضیحی ترجمہ کرے اور اصطلاح کو متن کی عبارت میں ہی قدرے وضاحت کے ساتھ بیان کر دے، جس سے اس اصطلاح کا مطلب قاری کو سمجھ میں آجائے۔ متن میں اس اصطلاح کو من وعن نقل کر دے اور حاشیہ میں اسکی تشریح کر دے۔ یا پھر اجتہاد سے کام لیتے ہوئے نئی اصطلاح ایجاد کرے۔

قانونی زبان بذات خود ایک اصطلاح ہے، جس کا اطلاق مندرجہ ذیل اسالیب پر ہوتا ہے:

قانون کی تدریس کی زبان: یعنی وہ زبان جو قانون کی تدریس میں یا اس موضوع پر لکھے جانے والے مقالات، مباحثوں اور علمی مضامین میں استعمال ہوتی ہے۔

عدالتی زبان: یعنی وہ زبان جو عدالتی کارروائیوں، حلف ناموں اور عدالتی احکامات میں استعمال ہوتی ہے۔

قانون سازی کی زبان: یعنی وہ زبان جو قانون سازی میں اور دستور کی تدوین میں استعمال ہوتی ہے، نیز وہ ملکی و ریاستی قوانین جو پارلیمانی و مقننہ کی سطح پر منظور ہوتے ہیں، اس میں استعمال کی جانے والی زبان، دستاویزات اور معاہدات کی مختلف دفعات اور شقوں کی ترتیب و تدوین میں استعمال کی جانے والی زبان بھی قانونی زبان کہلاتی ہے۔

۴۔ مذہبی ترجمہ

مذہبی ترجمہ سے مراد مذہبی کتابوں یا دینی عقائد و تعلیمات اور مذہبی عبارتوں کا ترجمہ ہے، ترجمہ کی یہ قسم بھی دقت طلب اور گہرائی کی حامل ہے، جس میں نہایت اہتمام اور باریک بینی کے ساتھ سلیس اسلوب میں مذکورہ بالا موضوعات پر مشتمل مذہبی متون کو اصل زبان سے مطلوبہ زبان میں منتقل کرنا ہوتا ہے۔ مذہبی ترجمہ نگاری میں لسانی مہارت کے ساتھ ساتھ اس مذہب اور مذہبی کتابوں پر عبور، اس مذہب کے دیگر تشریعی مصادر و مآخذ پر نظر، اس مذہب کی مخصوص اصطلاحات کا گہرا علم اور ان مذاہب کی ثقافت و تہذیب سے واقفیت ضروری ہے۔ چنانچہ اگر صرف زبان دانی اور جملوں کی نحوی و صرفی ساخت کی بنیاد پر مذہبی عبارتوں کا ترجمہ کیا جائے اور مذہب کے دیگر مستند مصادر کو دوران ترجمہ ملحوظ نہ رکھا جائے، تو ایسا ترجمہ بسا اوقات مذہبی انتشار کا سبب بن جاتا ہے اور مثبت کے بجائے منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔

مذہبی کتابوں کے ترجمے کرتے ہوئے یہ بات پیش نظر رکھی جائے کہ مذہبی صحیفوں یا قانون کی کتابوں میں قطعاً خود سے نہ تو کچھ بڑھایا جا سکتا ہے اور نہ ہی کمی کی جا سکتی ہے، لہٰذا ایسی کتابوں کا لفظی ترجمہ ہی کیا جانا چاہیے۔

5.3.3 خودکار یا مشینی ترجمہ

مشینی ترجمہ سے مراد وہ ترجمہ ہے جس میں یہ عمل کمپیوٹر کے ذریعہ انجام پاتا ہے، اس میں ترجمہ کے لیے بنایا گیا کمپیوٹر پروگرام از خود متن کو پڑھتا ہے، اس کا تحلیل وتجزیہ کرتا ہے، جملوں کی نشست و برخواست دیکھتا ہے اور پھر اس متن کو مطلوبہ زبان میں منتقل کرتا ہے، یہ تمام عمل انسانی مدد کے بغیر خودکار طور پر کمپیوٹر کے سافٹ ویر کے ذریعہ انجام پاتا ہے۔ مشینی ترجمہ دور جدید کی ایجاد ہے، دنیا کی تقریباً ہر بڑی زبان میں ترجمہ کرنے کے لیے سوفٹ ویئرز موجود ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان سوفٹ ویئرز کے ذریعے کسی نہ کسی حد تک ترجمے میں مدد تو مل سکتی ہے مگر حقیقی طور پر ترجمہ نہیں ہوسکتا۔ کیوں کہ زبان اور اس کی باریکیاں، سیاق وسباق، تعبیرات کی نزاکت و لطافت دو اور دو چار کی طرح کوئی حسابی فارمولہ نہیں ہے، اس طرح کے حسابی عمل میں کمپیوٹر کی مہارت اور سبک رفتاری تو واضح ہے لیکن ترجمے کا عمل اس قبیل سے تعلق نہیں رکھتا، کمپیوٹر کی ترجمہ کاری اس لیے بھی ناکام ثابت ہوئی ہے۔ شاعری سے قطع نظر عموماً نثری ترجمہ نگاری کے دوران بھی دو قسم کے مواد سے وابستہ پڑتا ہے: ایک سادہ نثر اور دوسری نظریاتی، ادبی ،تہذیبی اور تاریخ پس منظر رکھنے والا نثری سرمایہ۔ سادہ نثر جو بالکل ابتدائی ساخت کے جملوں پر مشتمل ہو، کمپیوٹر ان کا ترجمہ تو کرسکتا ہے یا ڈکشنری کی طرز پر مفردات کا متبادل لفظ تلاش کرسکتا ہے، لیکن ادبی تخلیقات کی زبان میں معانی سادہ اور واضح نہیں ہوتے، بلکہ وہاں بہت سے استعارات وکنایات اور بین السطور (Between The Lines) ہوتے ہیں جہاں تک کمپیوٹرز کی رسائی نہیں ہوتی۔ ایسے میں کمپیوٹر کی بے بسی واضح ہے۔

بہرحال ترجمہ کے لیے ایجاد ہونے والے ان سوفٹ ویئرز کا وجود اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ دنیا بھر میں ترجمے کی اہمیت اجاگر ہورہی ہے۔ آج اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہمارے ہاں ایسے ماہر مترجمین تیار کیے جائیں جو بیک وقت اردو اور دیگر زبانوں کی وسیع تفہیم رکھتے ہوں ،اپنی اور دوسری زبان کے علمی، ادبی اور تہذیبی پس منظر سے واقف ہوں تاکہ دورانِ ترجمہ دونوں زبانوں کے پس منظر سے واقف رہ کر ترجمہ کاری کی نزاکتوں سے عہدہ برآ ہوں تاکہ ہم دیگر زبانوں میں ہونے والے علمی کام سے اپنے آپ کو ہم آہنگ رکھ سکیں۔

5.4 ترجمے کے اسالیب

موضوعات کے اعتبار سے ترجمہ کی مختلف قسموں کو جاننے کے بعد یہاں اسلوب کے لحاظ سے ترجمے کی درج ذیل اقسام بیان کی جاتی ہیں:

(۱) لفظی ترجمہ (۲) بامحاورہ ترجمہ

لفظی ترجمہ: کسی عبارت یا تحریر کا لفظ بہ لفظ ترجمہ لفظی ترجمہ کہلاتا ہے، اگر یہ بات کہ صحیح ترجمہ وہ ہے جو لفظ بہ لفظ کیا جائے اور خود سے اس میں کوئی کمی بیشی نہ کی جائے، مذہبی، فنی یا سائنسی کتابوں کے ترجمے کرتے ہوئے پیش نظر رکھی جائے تو یہ سو فیصد درست نظر آتی ہے۔ مذہبی صحیفوں یا قانون کی کتابوں میں خود سے نہ تو کچھ بڑھایا جاسکتا ہے اور نہ ہی کمی کی جاسکتی ہے لہٰذا ایسی کتابوں کا لفظی ترجمہ ہی کیا جانا چاہیے۔ بامحاورہ ترجمہ: ایسا ترجمہ جو مصنف کی تحریر کے مفہوم کو رواں، عام فہم انداز میں، بلاتکلف روزمرہ کی زبان میں بیان کرے بامحاورہ ترجمہ کہلاتا ہے۔ ادبی تراجم میں بامحاورہ ترجمہ کا استعمال عبارت کے حسن اور اس کے تأثر کو برقرار رکھنے میں معاون ہوتا ہے۔ بامحاورہ ترجمے کے لیے نہ صرف دونوں زبانوں سے واقفیت ہونا لازم ہے بلکہ اس کی تہذیب ومعاشرت محاورات اور ضرب الأمثال سے آشنائی بھی ضروری ہے۔ بامحاورہ یا آزاد ترجمہ کرتے وقت مترجم کی طرف سے حذف واضافہ کا عمل نمایاں ہوتا ہے، لہٰذا اس نوع کے تراجم کا مطالعہ کرنے کے بعد قاری اصل فن پارہ کا محض ایک ہلکا سا تاثر ہی قبول کرسکتا ہے۔ اس کے برخلاف لفظی ترجمہ کا فریضہ اگر احسن طریق سے انجام پا جائے تو ایسی صورت میں قارئین تک اصل تخلیق کی ترسیل کے

امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

آزاد ترجمے میں تخلیقی اور جمالیاتی طرز عمل کو اپنایا جاتا ہے، جب کہ لفظی ترجمہ میں مترجم معنی سے اپنا رشتہ برقرار رکھتا ہے اور اس طرح کے ترجمے کو دیانت دارانہ عمل کہا گیا ہے، کیونکہ لفظی ترجمے میں مترجم اصل متن اور تخلیق کار سے وفاداری نبھاتا ہے۔ فن ترجمہ نگاری میں شاعری کے ترجمے میں بہت سی مشکلات درپیش ہوتی ہیں۔ جنھیں آسان بنانے کے لیے آندرے لیفیور نے سات مختلف قسم کے طریقوں سے حل بتایا ہے۔

۱۔ صوتی ترجمہ Phonemic Translation

اس قسم کے ترجمہ میں Source Language کے صوتی تاثر کو Target Language میں از سرِ نو تخلیق (Reproduce) کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

۲۔ ہو بہو لفظی ترجمہ Literal Translation

اس حکمت عملی میں لفظ بہ لفظ ترجمے پر زور دیا جاتا ہے۔ اگر چہ اس قسم سے ترجمے کی روح کو نقصان پہنچتا ہے۔

۳۔ شاعری کا نثری ترجمہ Poetry into Prose

ترجمے کی اس قسم میں شعر کو نثر میں ڈھالا جاتا ہے، اس قسم میں ترجمے کا ابلاغ آسان ہو جاتا ہے۔

۴۔ موزوں ردم کے ساتھ ترجمہ Rhymed Translation

ترجمے کی اس قسم میں مترجم کو ترجمہ کے علاوہ مزید دوہری پابندیاں اٹھانا پڑتی ہیں یعنی الفاظ کو منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ آہنگ اور موسیقیت/بحور کا بھی خیال رکھا جائے۔ اس طرح کے ترجمے میں اصل کا محض خاکہ بننا ممکن ہے۔

۵۔ تشریحی ترجمہ Interpretation Translation

اس قسم کے ترجمے میں S.L کا متن جوہر (Text) بحال رہتا ہے مگر ہیئت تبدیل ہو جاتی ہے کیونکہ مترجم نظم کی نقل تخلیق کرتا ہے جس میں نظم کا عنوان اور خیال اور اس کا اختتامیہ ایک سا ہوتا ہے۔

ترجمہ کی انواع و اقسام کی بحث کو سمیٹتے ہوئے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ اب جب کہ ترجمہ کو باقاعدہ فن کا درجہ حاصل ہو گیا ہے اور اس کی متعدد اقسام وجود میں آ چکی ہیں، اس حوالے سے بہت سے اصول وضوابط اور نظریات سامنے آ چکے ہیں۔ لہٰذا مترجمین کے لیے ضروری ہے کہ وہ دوران ترجمہ ان اقسام کو ملحوظ رکھیں اور ان اقسام کے مطابق ان کے اصول وضوابط اور ترجمے کے علمی نظریات کو مدنظر رکھیں۔

5.5 اکتسابی نتائج

ترجمہ کو دو بنیادی قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ (۱) زبانی ترجمہ (۲) تحریری ترجمہ

زبانی ترجمہ یہ ہے کہ اصل زبان کے الفاظ کو مترجم فی البدیہہ مطلوبہ زبان میں زبانی طور پر منتقل کرتا ہے۔ زبانی ترجمہ کی ذیلی قسمیں ہیں:

☆ تحریر کا زبانی ترجمہ: اس قسم میں مترجم اصل زبان میں تحریر شدہ خطبہ یا کوئی لکھا ہوا متن دیکھ کر فوراً برجستہ اسے زبانی طور پر مطلوبہ زبان میں منتقل کر دیتا ہے۔

☆ مسلسل ترجمہ: اس میں دو الگ الگ زبانیں بولنے والے افراد کی دو جماعتوں کے درمیان مترجم کو ترجمہ کے فرائض انجام دینا پڑتا ہے۔

☆ متوازی ترجمہ: ترجمہ کی اس قسم میں مقرر تقریر کرتا رہتا ہے اور مترجم متوازی طور پر فوراً حاضرین کی زبان میں اس تقریر کو منتقل کرتا رہتا ہے۔

☆ تحریری ترجمہ: تحریری ترجمہ یہ ہے کہ متن کو مطلوبہ زبان میں تحریری طور پر منتقل کیا جائے، تحریری ترجمہ کی بھی کئی ذیلی اقسام ہیں:

علمی ترجمہ: علمی ترجمہ سے مراد مختلف فنی اور تکنیکی علوم کی کتابوں کا ترجمہ کرنا، جن میں ان علوم کے متعلقہ مباحث اور ان علوم کی معلومات پائی جاتی ہیں۔

ادبی ترجمہ: ادبی ترجمہ سے مراد ادبی شہ پاروں مثلاً ناول، افسانہ، ڈرامہ، مضامین اور ان سب سے بڑھ کر اشعار و قصائد اور دیگر اصناف سخن کا ترجمہ کرنا ہے۔

قانونی ترجمہ: قانونی ترجمہ سے مراد کسی بھی زبان میں پائی جانے والی قانونی دستاویزات، وثیقہ جات، عدالتی احکامات، قانونی معاہدات، حلف نامے اور عدالتی کاروائیوں کا ترجمہ ہے۔

مذہبی ترجمہ: مذہبی ترجمہ سے مراد مذہبی کتابوں یا دینی عقائد و تعلیمات اور مذہبی عبارتوں کا ترجمہ ہے۔

مشینی ترجمہ: مشینی ترجمہ سے مراد وہ ترجمہ ہے جس میں یہ عمل انسانی مدد کے بغیر خودکار طور پر کمپیوٹر کے سافٹ ویر کے ذریعہ انجام پاتا ہے۔

اسلوب کے لحاظ سے ترجمے کی درج ذیل اقسام بیان کی جاتی ہیں: (۱) لفظی ترجمہ (۲) بامحاورہ ترجمہ۔

کسی عبارت یا تحریر کا لفظ بہ لفظ ترجمہ لفظی ترجمہ کہلاتا ہے۔ ایسا ترجمہ جو مصنف کی تحریر کے مفہوم کو رواں، عام فہم زبان میں اور بلا تکلف روزمرہ کی زبان میں بیان کرے بامحاورہ ترجمہ کہلاتا ہے۔

5.6 نمونے کے امتحانی سوالات

1. زبانی ترجمے کا تعارف اور اس کی ذیلی قسموں پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔
2. تحریری ترجمے کی قسموں کو تفصیل سے بیان کریں۔
3. ادبی ترجمہ کی خصوصیات کیا ہیں؟
4. علمی اور ادبی ترجمہ میں کیا فرق ہے؟
5. قانونی ترجمہ سے کیا مراد ہے؟ اور قانونی ترجمہ کے دوران کن باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہیے؟
6. مذہبی ترجمہ نگاری سے کیا مراد ہے؟ اور اس میں کیا طریقہ کار اختیار کرنا چاہیے؟
7. مشینی ترجمے پر مختصر نوٹ تحریر کریں۔
8. ترجمے کے بنیادی اسالیب کون کون سے ہیں؟

5.7 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. فن الترجمة، دكتور محمد عنانی

2. الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق — دكتور محمد عناني
3. معلم الإنشاء — مولانا عبد الماجد ندوي
4. الترجمة بين النظرية والتطبيق — محمد أحمد منصور
5. أوضح الأساليب في الترجمة والتعريب — فيليب صايغ، جان عقل
6. هجرة النصوص — د. عبده عبود
7. Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 6 ادبی تعبیرات اور نصوص

اکائی کے اجزا

6.1 مقصد

6.2 تمہید

6.3 ادبی تعبیرات

6.4 عربی امثال

6.5 اخبار و رسائل کی سرخیاں

6.6 صحافتی نصوص

6.7 ادبی نصوص

6.7.1 نثری نصوص

6.7.2 شعری نصوص

6.8 اکتسابی نتائج

6.9 نمونے کے امتحانی سوالات

6.10 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

6.1 مقصد

اس اکائی کا مقصد یہ ہے کہ عربی سے اردو ترجمہ کرنے کا ہنر آجائے۔عربی امثال اور ادبی تعبیرات ذہن میں بیٹھ جائیں۔صحافتی اور ادبی نصوص کے ترجمے پڑھ کر اس فن میں مہارت ہو اور ترجمے کے کام میں آسانی ہو۔

6.2 تمہید

اس اکائی میں منتخب ادبی تعبیرات، عربی کہاوتیں اور اخبار و رسائل کی سرخیاں ترجمے کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔صحافتی نصوص کے نمونے اور ادبی نصوص میں عربی نثر اور اشعار کے ساتھ ان کے ترجمے بھی تحریر کیے گئے ہیں، آخر میں "نمونے کے امتحانی سوالات" کے عنوان سے مختصر طور پر چند سوالات بھی کیے گئے ہیں۔

6.3 ادبی تعبیرات

(1)	من المؤكد أنني أقوم بهذا الواجب بكل جدارة و كفاءة:	مجھے یقین ہے کہ میں یہ فرض بخیر وخوبی انجام دے سکتا ہوں۔
(2)	من عاداته أن يثور للمظلوم الذي يحتمل الأذى:	اس کی حمیت مظلوم کے دکھ کو دیکھ کر بھڑک اٹھتی ہے۔
(3)	رفضتُ اصطحابه:	میں نے اس کو اپنے ساتھ لے جانے سے انکار کیا۔
(4)	رماه الناس بالتقصير:	لوگوں نے اس پر کوتاہی کا الزام لگایا۔
(5)	العالم العربي على مفترق الطرق:	عالم عربی چوراہے پر کھڑا ہے۔
(6)	أنا متأسف أنني لم أتمتع بمسامرتكم طويلا:	مجھے افسوس ہے کہ آپ سے زیادہ گفتگو نہ کر سکا۔
(7)	و للناس فيما يعشقون مذاهب:	عشق کے معاملے میں لوگوں کے طریقے گونا گوں ہوتے ہیں۔
(8)	عاش في ارتباک و خوف و عدم استقرار:	اس نے پریشانی، خوف اور غیر یقینی صورت حال میں زندگی گزاری۔
(9)	لا تؤخر عمل اليوم إلى غد:	آج کا کام کل پر مت ٹالو۔
(10)	يوم لنا و يوم علينا:	زمانہ کبھی ہمارے موافق ہوتا ہے اور کبھی مخالف۔
(11)	الأوضاع تزيد سوءً على سوء:	حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔
(12)	للحضارة الغربية جوانب إيجابية يجب الأخذ بها:	مغربی تہذیب کے کچھ مثبت پہلو ہیں، جن کو اپنانا ضروری ہے۔
(13)	سبيل الدعوة مليئ بالأشواک و الزوابع:	دعوت کی راہ بگولوں اور کانٹوں سے پٹی پڑی ہے۔
(14)	لا تتعجل القضاء على صداقتک:	اپنی دوستی کے خاتمے کے لیے جلدی نہ کرو۔
(15)	إن الإسلام لا يقبل أنصاف الحلول مع الجاهلية:	اسلام جاہلیت کے ساتھ صلح و بٹوارہ پر راضی نہیں ہے۔
(16)	يكسب خبزه بعرق جبينه:	وہ اپنے پسینے کی کمائی کھاتا ہے۔
(17)	وفرنا لک ما تريد و أكثر:	تمہاری چاہت سے زیادہ ہم نے فراہم کر دیا۔

(18)	هو قاب قوسين أو أدنى:	وہ دوگز یا اس سے بھی کم کے فاصلے پر ہے۔
(19)	قد مُحيت بينهم و بينه الفروق:	اس کے اور لوگوں کے درمیان امتیازات مٹ گئے۔
(20)	الإنسان مدفوع إلى الموت:	انسان موت کی سمت دھکیل کر لے جایا جا رہا ہے۔
(21)	هم يتهافتون تهافت الفراش ويتماوجون تماوج الجراد:	وہ پروانوں کی طرح ٹوٹ پڑتے ہیں اور ٹڈیوں کی طرح امڈ پڑتے ہیں۔
(22)	إن لي حاجة إليك أرجو أن تفضلوا عليّ بإسعافها:	مجھے آپ سے ایک ضرورت ہے، گزارش ہے کہ میری مدد فرمائیں۔
(23)	عضت المرأة على الأنامل ندامة:	مارے پشیمانی کے عورت نے انگلیاں کاٹ لیں۔
(24)	أعجزه المرض فلا يقدر على الحركة:	بیماری نے اس کو بے بس کر دیا ہے، اب وہ چل نہیں سکتا۔
(25)	اشتريت هذه الحلة بثمن غال:	میں نے اس سوٹ کو مہنگے داموں میں خریدا ہے۔
(26)	معذرةً! لا يمكن لي أن أمكث اليوم طويلا:	معذرت چاہوں گا، آج میرے لیے زیادہ ٹھہرنا ممکن نہیں۔
(27)	الفرقة هي الداء الفتّاك الذي ينخر جسد الأمة:	اختلاف وہ جان لیوا مرض ہے، جو امت کے جسم کو کھوکھلا کر رہا ہے۔

6.4 عربی امثال

1	رؤوس كثيرة خير من رأس واحد:	مشورہ میں برکت ہے۔
2	إن البغاث بأرضنا يستنسر:	ہماری گلی کے کتے بھی شیر ہوتے ہیں۔
3	الكلام من فضة ولكن السكوت من ذهب:	خاموشی اختیار کرنے میں سلامتی ہے۔
4	حب المال أصل الشرور جميعا:	دولت کی محبت سب سے بڑی مصیبت ہے۔
5	العلم في الصِغر كالنقش في الحجر:	بچپنے میں حاصل کیا ہوا/سیکھی ہوئی باتیں کرنا پتھر کی لکیر ہے۔
6	اصنع التِبن مادامت الشمس مشرقة:	لوہا گرم ہے ہتھوڑا ماردو۔
7	نعم المؤدّب الدهر:	زمانہ بہترین معلم ہے۔
8	الحاجة أمّ الاختراع:	ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔
9	المال يولد المال:	پیسے سے پیسے کمائے جاتے ہیں۔
10	التأجيل لص الزمان:	آج کا کام کل پر نہ ٹال۔
11	أبدى الصريح عن الرغوة:	دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کر دیا۔
12	السكوت أخو الرضا:	خاموشی رضامندی کی علامت ہے۔
13	وفر العصا تفسد الولد:	زیادہ مارنے سے بچے خراب ہو جاتے ہیں۔
14	صوت الشعب هو صوت الله:	زبان خلق کو نقارۂ خدا کہیے۔

15	سكت ألفاً ونطق خلفاً:	ہزار لحظہ خاموش رہا، بولا تو غلط بولا۔
16	إنک لا تجني من الشوک العنب:	تم کانٹوں سے انگور نہیں توڑ سکتے۔
17	من استرعى الذئب ظَلِم:	بھیڑیا پالنے والا ظلم کا شکار ہو جاتا ہے۔
18	لا تلد الحية إلا الحية:	سانپ سانپ ہی کو جنم دیتا ہے۔
19	فرّ من المطر ووقف تحت الميزاب:	کڑاہی سے نکلے آگ میں پڑے۔
20	قبل الرماء تملأ الكنائن:	تیراندازی سے قبل ترکش بھر لیا جاتا ہے۔
21	زُر غِبّاً تزدد حبّا:	رہ رہ کر ملا کرو محبت بڑھے گی۔
22	كل كلب ببابه نباح:	آدمی اپنے گھر میں شیر ہوتا ہے۔
23	عِش قنوعا تكن ملِكا:	قناعت کی زندگی شاہانہ زندگی ہے۔
24	خير الناس من ينفع الناس:	بہتر آدمی وہ ہے جو لوگوں کے لیے سودمند ہے۔
25	ما كل ما يلمع ذهبا/ما كل بيضاء شحمة ولا كل سوداء تمرة:	چمکتا جو نظر آئے وہ سب سونا نہیں ہوتا۔
26	نصف العلم أخطر من الجهل:	نیم حکیم خطرہ جان۔
27	إذا لم تستحي فاصنع ما شئت:	شرم وحیا نہ ہو تو جو جی میں آئے کرو۔
28	من صبر حصل على كل شيئ/من تأنى نال ماتمنى:	دیر آید درست آید۔
29	كثرة الضحک تذهب الهيبة:	زیادہ مذاق کرنے سے وقار ختم ہو جاتا ہے۔
30	كلام كالعسل وفعل كالأسل:	منہ میں رام رام اور بغل میں چھرا۔
31	خُذ ما صفا ودع ما كدر:	اچھی چیز لو اور بیکار چیز چھوڑ دو۔
32	دُر مع الزمان حيث يدور:	چلو تم ادھر کو ہوا ہو جدھر کی۔
33	للجدران آذان:	دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔

6.5 اخبار و رسائل کی سرخیاں

1	ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمين؟	مسلمانوں کے زوال سے دنیا کو کیا نقصان پہنچا؟/انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر۔
2	الإشعاع النووي يخيم فوق رؤوسنا:	ایٹمی پھیلاؤ ہمارے سروں پر چھاتا جا رہا ہے۔

3	الحجاج يستفيدون من الخدمات الهاتفية بسهولة:	حجاج کو آسانی سے ٹیلی فون کی خدمات حاصل ہیں۔
4	عودة إلى الملف القديم:	قدیم فائلوں کی طرف رجوع۔
5	دور وسائل الإعلام في تشكيل الرأى العام:	رائے عامہ کی تشکیل میں وسائل ابلاغ کا رول۔
6	الأدب يعمق الشعور بالحياة:	ادب زندگی کا شعور بخشتا ہے۔
7	عزم أعضاء البرلمان على الاستقالة من الحكومة	ممبران پارلیمنٹ نے حکومت سے مستعفی ہونے کا تہیا کرلیا۔
8	الشكوى داء اجتماعي له أضراره:	شکوہ وشکایت ایک سماجی بیماری ہے، جس کے نقصانات ہیں۔
9	العلمانية أخطر معاول هدم للأمة الإسلامية:	سیکولرزم امت اسلامیہ کی بنیاد اکھاڑ پھینکنے کا سب سے خطرناک ہتھیار (کدال) ہے۔
10	أنجبت علمانية أوربا جيلا من أطفال المخدرات	یورپ کی سیکولرزم نے نشہ آور بچوں کی ایک نسل کو جنم دیا۔
11	للركوب فوق حافلات النقل مخاطر	بسوں کے اوپر سوار ہونے میں خطرات ہیں۔
12	الوضع السياسي والاقتصادي للعالم الإسلامي:	عالم اسلام کی اقتصادی وسیاسی صورت حال۔
13	ذكرى فتح اسطنبول تتحول إلى مؤتمر إسلامي سنوي	استنبول کی فتح کی یادگار ایک سالانہ اسلامی کانفرنس میں تبدیل ہورہی ہے۔
14	دورة مجانية لمدة أسبوعين للتدريب على استعمال كمبيوتر:	کمپیوٹر سیکھنے کے لیے دو ہفتوں کا مفت کورس۔
15	بشرى سارة لأبنائنا ورجالنا بالأقساط المريحة:	ہم سب کے لیے آسان قسطوں کے ساتھ ایک خوش خبری۔
16	عشرة آلاف طالب يتظاهرون ضدّ الفيتو الأمريكي:	امریکی ویٹو کے خلاف دس ہزار طلبہ مظاہرہ کرتے ہوئے۔
17	يحاول الإسلام أولاً وقاية المجتمع من دوافع الجرائم:	اسلام سب سے پہلے معاشرہ کو جرائم کے محرکات سے محفوظ رکھنے کی سعی کرتا ہے۔
18	دعت المدرسة الحكومية فرقة مدرسة أهلية للمباراة في كرة القدم:	حکومتی اسکول نے ایک پرائیوٹ اسکول کی ٹیم کو فٹ بال کے میچ کی دعوت دی۔

19	كتب العلامة السيد سليمان الندوي آلاف صفحة في كل فرع وموضوع من العلم والأدب:	علامہ سید سلیمان ندوی نے علم وادب کی ہر شاخ اور ہر موضوع پر ہزاروں صفحات تحریر کیے۔
20	كان أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم أبر الناس قلوبًا، وأعمقهم علمًا، وأقلهم تكلفًا:	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سب سے زیادہ نیک دل، سب سے زیادہ علم والے اور تکلفات میں کم سے کم پڑنے والے تھے۔
21	رابطة العالم الإسلامي تحذر من خطر الإرهاب اليهودي وتدعو إلى مواجهته:	رابطہ عالم اسلامی نے یہودی دہشت گردی کے خطرے سے خبردار کیا ہے اور اس کا مقابلہ کرنے کی دعوت دی ہے۔
22	قدم كبير الوزراء في الولاية ميزانية الخسارة مبلغا قدره اثنان وعشرون ألف مليون وست مأة مليون وخمسون مليونا:	ریاست کے وزیر اعلی نے ۲۲۶۵ کروڑ خسارے کا بجٹ پیش کیا۔
23	وافق رئيس الأمم المتحدة على جدول الأعمال للمؤتمر:	اقوام متحدہ کے صدر نے کانفرنس کے ایجنڈے سے اتفاق کیا۔

6.6 صحافتی نصوص

(1)

دور الصحافة في تكوين الرأى العام

للصحافة في عصرنا معنيان، معنى ضيق، و معنى واسع، والمقصود بالمعنى الضيق الصحف والنشرات والمجلات ونحو ذلك، والمقصو بالثاني جميع وسائل الإعلام المعروفة في وقتنا الحاضر فضلاعن الصحافة.

والمقصود بالإعلام تزويد الجماهير بالمعلومات الدقيقة والأخبار الصحيحة، والحقائق الواضحة، والنتائج المبنية على الأرقام والإحصاءات ولكن الواقع في المجتمعات خلاف ماذكرناه.

أما الدعاية فهي محاولة التأثير في الجماهير عن طريق عواطفهم و م شاعرهم _ والقائم بالدعاية في سبيل الوصول إلى هدفه يبذل الؤعوذ الكاضبة أو الصادقة يخاطب الناس في قلوبهم قبل عقولهم ويجعلون يعيشون في أحلام لذيذة. (ملخص من مقالة "مجلة الجهاد")

رائے عامہ کی تشکیل میں صحافت کا رول

اس عہد میں صحافت کے دو مفہوم ہیں، ایک محدود اور دوسرا وسیع۔ محدود مفہوم سے مراد اخبارات، نشریات، رسائل اور ان ہی جیسی چیزیں ہیں۔ وسیع مفہوم سے مراد میڈیا کے وہ تمام معروف اور متداول ذرائع ہیں جو عصر حاضر میں صحافت کے علاوہ پائے جاتے ہیں۔

میڈیا کی غرض وغایت یہ ہے کہ عوام کو مکمل معلومات، صحیح خبریں، روشن حقائق اور وہ نتائج فراہم کیے جائیں جو اعداد وشمار پر مبنی ہوں، لیکن بیشتر

معاشروں میں صورت حال امر مذکور کے برخلاف ہے۔

جہاں تک پروپیگنڈے کا معاملہ ہے تو یہ عوام میں ان کے جذبات واحساسات کی راہ سے اثر انداز ہونے کا نام ہے اور پروپیگنڈے کا فرض انجام دینے والا شخص اپنے مقصد تک پہنچنے کے راستے میں جھوٹے یا سچے وعدوں سے کام لیتا ہے،لوگوں کے ذہن ودماغ کو اپیل کرنے سے پہلے ان کے دلوں کو مخاطب بناتا ہے اورانہیں ایسی زندگی کا اسیر بنادیتا ہے جو خوابوں میں ہی نظر آتی ہے۔

---

(۲)

اهتمام الغرب باللغة العربية

إن الاستعمار الأوربي عمِلَ بقوة على منعِ انتشارِ اللغة العربية والتهوينِ من شأنها في كل المناطق التي خضعت له في إفريقيا وآسيا، أو التي مارس عليها نفوذًا كبيراً، حاول اجتثاثها، و تبغيض المواطنين فيها واتهامها بأنها ليست لغة علم، و إن مفرداتها لن تتسع لمتطلبات الحضارة الحديثة، وأنه خير لهذه الدول أن تتخذ لها لغةً أوربيةً.

وقد أدّتِ الصحوة الإسلامية إلى اهتمام الغرب باللغة العربية من جديد، والحال أن محاولة دفعها بقوة إلى الانكماش، والتلاشي، قد باءت بالخيبة وفتر اهتمامه بها مع انحسارِ الاستعمارِ العسكری، والآن دفعت به ثانية إلى معاودة دراسة الإسلام للوقوف على مكامن القوة والحيوية فيه. (المنهل)

عربی زبان سے مغرب کی دلچسپی

یورپی سامراج نے براعظم افریقہ اور براعظم ایشیا کے چپے چپے میں اپنے ماتحت اوراثر ورسوخ والے علاقوں میں عربی زبان کے پھیلاؤ پر قدغن لگانے پر پورا زور صرف کرڈالا۔اس کی پوری کوشش یہ رہی کہ اس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے،اس کے خلاف اہل زبان کے دلوں میں بغض و نفرت کا بیج بوئے،اس پر الزام لگائے کہ وہ سائنس کی زبان نہیں ہے،اس کے ذخیرۂ الفاظ نئی تہذیب کے تقاضوں کو پورا کرنے سے تہی دامن ہیں، لہذا ان ممالک کے اہل زبان کے لیے بہتر یہی ہے کہ کسی یورپی زبان کو اپنالیں۔

فی الواقع اسلامی بیداری نے عربی زبان سے مغرب کی دلچسپی کو نئے سرے سے ابھار دیا ہے، حالاں کہ صورت حال یہ تھی کہ طاقت کے بل بوتے پراس کے دائرے کو تنگ کرنے کی مغرب نے جو کوششیں کی تھیں ان میں اس کو سخت ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا تھا،اوراس کی دلچسپیاں فوجی سامراج کے سمٹ جانے سے ماند پڑ گئی تھیں،اب اسلامی بیداری نے اسے اسلام کا مطالعہ کرنے پر دوبارہ مجبور کردیا ہے؛ تاکہ وہ اس کی توانائی اور زندگی بخش رازہائے سربستہ کا پتا لگا سکے۔

---

(۳)

مسئوليات على الشباب

إن على الشباب مسئوليات متنوعة تعظم تارة وتصغر أخرى، وقد تفرض عليه الظروف أن يتحمل كبيرها وصغيرها في آن واحد،

فكما أن الشباب مطالب بالعمل لمصلحة وطنه وتحقيق أهدافه، يطالب بالعمل لغير مدينته وقريته لتحقيق أهدافها، إذ من مجموع الأعمال المحلية والإقليمية يتكون البناء ويتحقق الانسجام، وتقل الفروق. (مجلة "دعوة الحق")

نوجوانوں کی ذمے داریاں

نوجوانوں پہ گونا گوں ذمے داریاں عائد ہوتی ہیں، یہ ذمے داریاں کبھی بڑی نوعیت کی ہوتی ہیں اور کبھی معمولی نوعیت کی۔ حالات کا تقاضا یہ ہے کہ ان چھوٹی بڑی ذمہ داریوں کو وہ بہ یک وقت اٹھائیں۔ تو جہاں نوجوانوں سے یہ مطالبہ ہے کہ وہ اپنے وطن کی بہتری کے لیے اور اس کے مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشاں رہیں وہیں ان سے یہ بھی مطالبہ ہے کہ اپنے شہر، گاؤں اور ان کے مقاصد کو بروئے کار لانے کے لیے عملی اقدام کریں۔ علاقائی اور ملکی دونوں کاموں کے کرنے ہی سے تعمیر وترقی ہوگی، تال میل اور ہم آہنگی پیدا ہوگی اور اونچ نیچ میں کمی ہوگی۔

---

(۴)

جامعة الأزهر الشريف

إن جامعة الأزهر الشريف هي أكبر مؤسسة إسلامية علمية في العالم، وهي المنارة والمرجع لنا جميعًا، والحقيقة أن مصر هبة نهرين، وليس نهرًا واحدًا، مصر هبة النيل الذي يروي أرضها ويملؤها بالخير، والنهر الآخر نهر روحي يفيض كل يوم، وهو الأزهر الشريف، الذي لا يروي مصر وحدها، ولكنه يروي العالم الإسلامي من أوله وآخره، ويملؤها بالنور والعلم والإيمان كما كانت مصر دائما مركز الإشعاع لتحرير الشعوب ومساندة الحريات وقيادة اليقظة العقلية.

جامعہ ازہر شریف

بے شک جامعہ ازہر دینا کا سب سے بڑا علمی اسلامی ادارہ ہے۔ یہ تمام لوگوں کے لیے منبع ومرکز کی حیثیت رکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مصر دونہروں کا عطیہ ہے نہ کہ ایک نہر کا، یقیناً مصر اس نہر نیل کا عطیہ ہے جو اس کی سرزمین کو سیراب کرتا ہے اور اس کے اندر خیر وعافیت بھرتا ہے اور دوسری روحانی نہر ہے جو ہر وقت رواں دواں ہے، وہ جامع ازہر ہے، جو نہ صرف مصر ہی کو سیراب کرتا ہے؛ بلکہ اسلامی دنیا کو اول سے لے کر آخر تک سیراب کر رہا ہے۔ اس کو علم، نور اور ایمان سے فیض یاب کر رہا ہے، جیسا کہ مصر لوگوں کو آزادی دلانے اور حریت پسندوں کی مدد کرنے اور عقلی بیداری کی رہنمائی کے لیے ہمیشہ سے روشنی کا مرکز رہا ہے۔

6.7 ادبی نصوص

6.7.1 نثری نصوص

(۱)

الدفين الصغير

الآن نفضت يدي من تراب قبرك يا بنيّ، وعدت إلى منزلي كما يعود القائد المنكسر من ساحة الحرب، لا أملك إلا دمعة لا

أستطيع إرسالها، وزفرة لا أستطيع تصعيدها... رأيتك يا بنّي في فراشك عليلا فجزعت ثم خفت عليك الموت ففزعت، وكأنما كان يخيل إلى أن أموت ..... فاستشرت الطبيب في أمرك فكتب لي الدواء و وعدني بالشفاء فجلست بجانبك أصب في فمك ذلك السائل الأصفر قطرة قطرة، والقدر ينتزع من جنبك الحياة قطعة قطعة، حتى نظرت فاذا أنت بين يدي جثة باردة لا حراك بها، و إذا قارورة الدواء لا تـزال في يدى، فعلمت أني قد ثكلتك وإن الأمر أمر القضاء لا أمر الدواء...

بكى الباكون والباكيات عليك ما شاؤا، وتفجعوا حتى استنفدوا ماء شئونهم، وضعفت قواهم عن احتمال أكثر مما احتملوا، لجأوا إلى مضاجعهم فسكنوا إليها، ولم يبق ساهرا في ظلمة هذا الليل وسكونة غير عينين قريحتين، عين أبيك الثاكل المسكين، وعين أخرى أنت تعلمها...

دفنتك اليوم يا بني أو دفنت أخاك من قبلك ودفنت من قبلكما أخويكما، فأنا في كل يوم أستقبل زائرا جديدا، وأودع ضيفا راحلا، فيا لله لقلب قد لاقى فوق ما تلاقي القلوب، وأحتمل فوق ما تحتمل من فوادح الخطوب۔ لقد افتلذ كل منكم يا بني من كبدي فلذة، فأصبحت هذه الكبد الخرقاء مزقا مبعثرة في زوايا القبور، ولم يبق لي منها إلا دماء قليل لا أحسبه باقيا على الدهر، ولا أحسب الدهر تاركه دون أن يذهب به كما ذهب بأخواته من قبل.

لماذا ذهبتم يا بني بعد ما جئتم، ولماذا جئتم إن كنتم تعلمون أنكم لا تقيمون۔ لولا مجيئكم ما أسفت على خلوّ يدي منكم، لأنني ما تعوّدت أن تمتد عيني إلى ما ليس في يدى، ولو أنكم بقيتم ما جئتم ما تجرعت هذه الكأس المريرة في سبيلكم....

(النظرات للمنفلوطى)

ننھا مدفون

اے میرے پیارے بیٹے !اب میں نے تیری قبر کی مٹی سے ہاتھ جھاڑے ہیں اور اپنے گھر کو لوٹا ہوں، جیسا کہ شکست خوردہ سپہ سالار میدان جنگ سے لوٹتا ہے۔اب میرے پاس بجز اس قطرۂ اشک کے کچھ نہیں جسے تجھ تک پہنچانا میرے بس میں نہیں اور اس لمبی آہ کے سوا کچھ نہیں جسے تیری طرف بھیجنا میری دست رس میں نہیں...اے میرے پیارے بیٹے! تجھے میں نے بستر علالت پر دیکھا اور بے چین ہو گیا، پھر تیری موت کا اندیشہ ہوا تو سہم گیا اور یوں خیال گزرا کہ (اس صدمے سے خود) میری موت واقع ہو جائے گی،... تیرے معاملے میں ڈاکٹر سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے دوا لکھ دی اور شفایاب ہونے کی امید دلائی۔ میں تیرے ساتھ بیٹھا تیرے منہ میں اس زرد سیال دوا کا قطرہ قطرہ ٹپکا رہا تھا؛ لیکن تقدیر الٰہی بھی تیرے پہلو میں پہنچے تیرے بند بند سے زندگی قبض کر رہی تھی، یہاں تک کہ میں نے دیکھا تو میرے سامنے بے جان اور بے حس وحرکت لاشہ ہے؛ جب کہ دوا کی بوتل ابھی میرے ہاتھ میں ہی تھی، میں سمجھ گیا کہ میں تجھے کھو بیٹھا اور یہ کہ معاملہ قضا کا ہے نہ کہ دوا کا۔

رونے والوں اور رونے والیوں نے جس قدر چاہا تجھ پر رو لیا اور اپنے دکھ کا اظہار کیا، یہاں تک کہ آنکھیں خشک ہو گئیں اور جس قدر صدمہ انھوں نے برداشت کیا اس سے زیادہ برداشت کرنے سے ان کے قوی جواب دے گئے؛ لیکن اس رات کے اندھیرے اور سناٹے میں دو زخمی آنکھوں کے سوا کوئی بیدار نہ رہا ایک بیچارے تیرے باپ کی آنکھ اور دوسری وہ آنکھ جو تجھے معلوم ہی ہے۔

پیارے بیٹے! آج میں نے تجھے دفن کیا ہے اور تجھ سے پہلے تیرے بھائی کو اور تم دونوں سے بھی پہلے تمہارے دو بھائیوں کو دفنا چکا، اب میں

روز ایک نئے مہمان کا انتظار کرتا ہوں اور دوسرے کوچ کرنے والے مہمان کو رخصت کرتا ہوں۔ ہائے اس دل کی بربادی جس نے تمام دلوں سے بڑھ کر حوادث کا سامنا کیا اور جان لیوا مصائب جھیلے۔ میرے بیٹو! تم میں سے ہرایک نے میرے جگر کا ایک ایک ٹکڑا لے لیا ہے، اب اس چھلنی جگر کے ٹکڑے قبروں کے گوشوں میں بکھرے پڑے ہیں، میرے لیے اب ان میں سے ذرا سا حصہ باقی ہے، میں نہیں سمجھتا کہ یہ حصہ بھی زمانہ بھر باقی رہے اور نہ اس گمان میں ہوں کہ زمانہ انہیں چھوڑے بغیر رہے گا (بلکہ انہیں بھی لے کر رہے گا) جیسا کہ ان کے پہلے بھائیوں کو لے گیا۔

میرے بیٹو! تم آ کر (دنیا سے) چلے کیوں گئے؟ اور اگر تمہیں معلوم تھا کہ تمہیں یہاں قیام نہیں کرنا ہے تو آئے کیوں تھے؟ اگر تمہاری آمد نہ ہوتی تو میں اپنے ہاتھ سے تمہارے جاتے رہنے پر افسوس نہ کرتا، اس لیے کہ جو چیز میرے قبضہ میں نہیں اسے للچائی نگاہ سے دیکھنا میری عادت نہیں، اگر تم آ کر باقی رہتے تو تمہارے (داغ مفارقت کے) سبب میں یہ تلخ پیالہ نہ پیتا۔

---

(۲)

على الباخرة

قضينا ليلة هادئة و نمنا نوما لا بأس به مع هبوب الرياح الشديدة طول الليل، و أصبحت نشيطاً مسرورًا، و أذن أخ مصري لصلاة الصبح فكان هو الصوت الوحيد و الصوت الحق الذي دوّي في هذا السكون المخيم على البحر و الباخرة، هذا هو النداء الذي أيقظ العالم بالأمس، و اضطرب له البر و البحر، و لكنه لم يستطع أن يوقظ جميع المسلمين في الباخرة على قلة عددهم، إنه مع الأسف قد فقد شيئا كثيرا من قوته و سلطانه على القلوب، و أكثر ما أضعف سلطانه الروحي هي المادية الغربية تعتقد الفلاح في غير الصلوة و في غير العبادة و الدين، و لا تصدق بأن الصلوة خير من النوم، و على كل حال فقد استيقظ من أراد الله به الخير، و صلينا جماعة و جلست في مكان أتفرج على البحر وهو هادئ ساكن، و الباخرة ليست لها حركة عنيفة تزعج الركاب، و قد كنت تخوفت جدا بحيث الأستاذ أحمد عبد الغفور عطار و الأستاذ عبد القدوس صاحب "المنهل" فقد لقيا تعبا عظيما في سفرهما إلى مصر، و بقيا عدة أيام لا يأكلان، لا يبرحان مكانهما للدوار، و قد وقع لي مثل هذا أو أشد في كلتا الرحلتين للحج فقد بقيت نحو أسبوع لا أستسيغ طعاما و لا أشتهي أكلا، و أنا أجتزئ ببعض المشروبات أو الحوامض و الفواكه و لكن الله سبحانه و تعالى قد لطف بنا هذه المرة فلم يقع لناشئ من هذا إلى الآن، و نرجو من الله الخير و نسأله السلامة و العافية... (مذكرات للاستاذ أبي الحسن علي الندوى)

بحری جہاز پر

رات بھر سخت آندھی چلنے کے باوجود ہم نے پرسکون رات بسر کی اور (بے فکری سے) خاصی نیند سوئے، میں چاق و چوبند اور خوش خوش صبح بیدار ہوا، ایک مصری دوست نے نماز صبح کی اذان دی، سمندری اور بحری جہاز پر چھائے ہوئے اس سناٹے میں یہی منفرد اور سچی آواز تھی جو گونجی، (اور کیوں نہ ہو؟) یہی وہ آواز ہے جس نے سارے عالم کو (خواب غفلت سے) بیدار کیا تھا اور (اسی کی بدولت) بر و بحر میں حرکت اٹھی؛ لیکن (آج) اس سے اتنا بھی نہ ہوا کہ جہاز میں سوار مٹھی بھر مسلمانوں کو جگا دے، افسوس! وہ اپنی قوت (وشوکت) اور دلوں پر حکمرانی کا بہت بڑا حصہ

ضائع کر چکی ہے اور سب سے بڑھ کر جس چیز نے اس کی روحانی قوت کو زک پہنچائی وہ مغربی مادیت ہے، تو (اے مسلمان! زبان سے حی علے الفلاح کہنے کے باوجود) اپنی فلاح نماز میں نہیں سمجھتا؛ بلکہ دین وعبادت کے ماسوا (مادی اشیا) میں سمجھتا ہے۔ اور (الصلوۃ خیر من النوم زبان سے پکارتے ہوئے بھی) تو اس بات کی تصدیق نہیں کرتا کہ نماز نیند سے بہتر ہے، بہرکیف! جس (مسلمان) کے ساتھ اللہ تعالی نے خیر وبھلائی کا ارادہ کیا وہ (اذان سن کر) بیدار ہوا، ہم نے نماز با جماعت ادا کی، اور (بعد ازاں) میں ایک جگہ بیٹھ کر ساکت وصامت سمندر کا نظارہ کرنے لگا، جہاز میں کوئی سخت جنبش نہ تھی جس سے سواریوں کو پریشانی لاحق ہوتی، (ورنہ) میں استاذ احمد عبدالغفور عطار اور استاذ عبدالقدوس مدیر "المنھل" کے متعلق بہت خوف زدہ تھا، اور دونوں (حضرات) نے اپنے سفر مصر میں بڑی مشقت اٹھائی اور سر کے چکر کے سبب کئی دن اس حال میں رہے کہ نہ (کچھ) کھاتے اور نہ اپنی جگہ سے ہلتے، مجھے بھی حج کے دونوں سفروں میں اسی جیسی بلکہ اس سے کہیں سخت حالت پیش آئی، تقریباً ایک ہفتے اس حال میں رہا کہ میرے لیے کھانا ناخوش گوار تھا؛ بلکہ کسی چیز کے کھانے کی اشتہا (تک) نہ تھی۔ کچھ مشروبات، چٹنیوں اور پھلوں پر اکتفار کرتا رہا؛ لیکن اس بار اللہ تعالی نے ہم سے لطف وکرم کا معاملہ فرمایا، اب تک ان ناگوار باتوں سے کوئی چیز پیش نہ آئی اور اللہ تعالی سے خیر (وبرکت) کے امیدوار اور سلامت وعافیت کے طلب گار ہیں۔

6.7.2 شعری نصوص

۱: قوم إذا الشر أبدى ناجذيه لهم ——— طاروا إليه زرافات ووحدانا (قريظ بن أنيف)

ترجمہ: وہ ایسے لوگ ہیں کہ جب شر ان پر سختی کو ظاہر کرے تو وہ اس کی طرف جماعت در جماعت اور تنہا اڑ کر آئیں۔

۲: إذا استلّ مناسيد غَرب سيفِه ——— تفزعت الأفلاک والتفت الدهر (الباوردی)

ترجمہ: جب ہمارا کوئی سردار اپنی تلوار کی دھار ننگی کرے، تو آسمان کانپ اٹھتے ہیں اور زمانہ مڑ کر دیکھتا ہے۔

۳: دَعِ المکارم لا ترحل لبغيتها ——— واقعد فإنک أنت الطاعم الكاسي (الحطيئة)

ترجمہ: مکارم وفضائل چھوڑ دو اور ان کی طلب کے لیے سفر نہ کر، تو بیٹھا رہ، یقیناً تم کو کھلایا اور پلایا گیا ہے۔

۴: إذا ساء فعل المرء ساءت ظنونه ——— وصدق ما يعتاده من توهم (المتنبي)

ترجمہ: جب آدمی بدکار ہوجائے تو اس کے خیالات برے ہوجاتے ہیں اور وہ اس وہم وگمان کو سچ سمجھنے لگتا ہے، جس کا عادی ہوتا ہے۔

۵: کالبحر يقذف للقريب جواهرا ——— جودا ويبعث للبعيد سحائبا

ترجمہ: ممدوح سمندر کی طرح ہے جو قریب کے لیے جواہرات بطور سخاوت پھینکتا ہے اور دور کے لیے بدلیاں بھیجتا ہے۔

۶: إنا لفي زمن ملآن من فتن ——— فلا يعاب به ملآن من فرق (ابو بکر ارّجانی)

ترجمہ: یقیناً ہم ایسے زمانے میں ہیں جو فتنوں سے معمور ہے؛ لہذا خوف سے بھرے ہوئے شخص کو اس میں معیوب نہیں سمجھا جاتا۔

۷: ولقد علمت لتأتين منيتی ——— إن المنايا لا تطيش سهامها (لبيد بن ابي ربيعة)

ترجمہ: اللہ کی قسم مجھے یقینی طور پر معلوم ہے کہ مجھے موت ضرور آئے گی؛ بلاشبہ موتوں کے تیر نہیں چوکتے ہیں۔

۸: قِفْ دون رأيک في الحياة مجاهدا ——— إن الحياة عقيدة وجهاد

ترجمہ: اپنے نظریۂ حیات کے سامنے مجاہد وسالار بن کر کھڑے ہو جاؤ کہ زندگی عقیدہ و جہاد کا نام ہے۔

۹: هي الدنيا تقول بملأفيها ——— حذار حذار من بطشي وفتكي

ترجمہ: یہ دنیا منھ بھر بھر کر کہتی ہے کہ میری پکڑ اور حملے سے بچو بچو۔

۱۰: لو سئل الناس التراب لأوشكوا ——— إذا قيل هاتوا أن يملوا ويمنعوا

ترجمہ: اگر لوگوں سے مٹی مانگی جائے اور کہا جائے کہ لاؤ مٹی دے دو، تو وہ اکتاہٹ اور بخل سے کام لیں گے۔

۱۱: وما المرء إلا كالهلال وضوئه ——— يوافي تمام الشهر ثم يغيب (لبيد بن ابي ربيعة)

ترجمہ: اور آدمی تو صرف پہلی رات کے چاند کی طرح ہے، جس کی روشنی پورے ماہ بھر پور رہتی ہے، پھر وہ غائب ہو جاتا ہے۔

۱۲: ألا ليت الشباب يعود يوما ——— فأخبره بما فعل المشيب

ترجمہ: (بوڑھے شاعر کی تمنا) اے کاش! جوانی کسی دن لوٹ آتی تو اس سے شکوہ کرتا کہ بڑھاپے نے کیا کیا آلام ومصائب ڈھائے ہیں۔

۱۳: إن البكاء هو الشفاء ——— من الجوى بين الجوانح

ترجمہ: بلاشبہ رونا ہی دل کی سوزش سے شفا ہے۔

۱۴: هل الدهر إلا ليلة طال سهدها ——— تَنَفَّسَ عن يوم أحمّ عصيب

ترجمہ: زمانہ محض ایک ایسی رات ہے، جس کی بیداری طویل ہے، وہ گرم ترین سخت دن سے دور ہوتی ہے۔

۱۵: إذا ما غضبنا غضبة مضرية ——— هتكنا حجاب الشمس أو تمطر الدما

۱۶: إذا ما أعرنا سيدا من قبيلة ——— ذرا منبر صلى علينا وسلّما

ترجمہ: جب ہم قبیلۂ مضر کی طرح غضب ناک ہوتے ہیں تو ہم سورج کے پردے کو چاک کر دیتے ہیں، حتی کہ اس سے خون کی بارش ہونے لگتی ہے اور جب ہم کسی قبیلے کے سردار کو منبر کی بلندی پیش کرتے ہیں تو وہ اس پر چڑھتے ہی بطور شکریہ ہمیں دعا وسلام سے یاد کرتا ہے۔

۱۷: لو أن الباخلين وأنت منهم ——— رأوک تعلموا منک المطالا

ترجمہ: اگر بخیل لوگ -اور تو بھی ان ہی میں سے ہے- تجھے دیکھ لیں تو وہ تجھ سے ٹال مٹول کا طریقہ سیکھ لیں۔

۱۸: يقولون إني أحمل الضيم عندهم ——— أعوذ بربي أن يضام نظيري

ترجمہ: وہ لوگ کہتے ہیں کہ میں ظلم برداشت کرتا ہوں، میں اپنے رب کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ مجھ جیسے شخص پر ظلم کیا جائے۔

۱۹: يدعون عنتر والرماح كأنها ——— أشطان بئر في لبان الأدهم

۲۰: يدعون عنتر والسيوف كأنها ——— لمع البوارق في سحاب مظلم (عنترہ بن شداد)

ترجمہ: وہ لوگ عنترہ کو پکارتے ہیں جب کہ نیزے گھوڑے کے سینوں میں گویا کہ کنویں کی رسی ہیں اور وہ عنترہ کو بلاتے ہیں جب کہ تلواریں گویا کہ تاریک بدلی میں بجلیوں کی چمک ہیں۔

۲۱: ستبدي لک الأيام ما كنت جاهلا ——— ويأتيک بالأخبار من لم تزود

ترجمہ: عنقریب گردش ایام تجھ پر اس چیز کو ظاہر کردے گی ،جس سے تو آشنا نہ تھا اور تیرے پاس خبروں کو وہ شخص لائے گا جس کو تو نے ان کي تلاش میں نہیں بھیجا تھا۔

۲۲: يصدون في البأساء من غير علة ــــــــــ ويمتثلون الأمر والنهي في الخفض (غزّی)

ترجمہ: وہ لوگ مصیبت کی حالت میں بلا وجہ رکتے ہیں اور عیش و آرام کی حالت میں امر و نہی کی تعمیل کرتے ہیں۔

۲۳: يا مَنْ يُرْجَي للشدائد كلها ــــــــــ يا من إليه المشتكي والمفزع

ترجمہ: اے وہ ذات جس سے تمام مصائب کے لیے توقع رکھی جاتی ہے، اور اے وہ ذات جس سے شکایت بیان کی جاتی ہے اور جس کے پاس جائے پناہ ہے۔

۲۴: أيا من عاش في الدنيا طويلا ــــــــــ وأفني العمر في قيل وقال

۲۵: وأتعب نفسه فيما سيفنى ــــــــــ وجَمَعَ من حرام أو حلال

۲۶: هب الدنيا تقاد إليک عفوا ــــــــــ أليس مصير ذلک للزوال (أبو العتاهية)

ترجمہ: اے وہ شخص جس نے دنیا میں لمبی عمر گزاری اور پوری عمر چوں و چرا میں برباد کردی، اور اپنے آپ کو جلد فنا ہوجانے والی چیزوں میں تھکا دیا۔ حرام وحلال مال جمع کیا، مان لو کہ دنیا تیری طرف بن مانگے چلی آرہی ہے تو کیا اس کا انجام زوال نہیں ہے؟

۲۷: أولئک آبائی فجئنی بمثلهم ــــــــــ إذا جمعتنا يا جرير المجامع (الفرزدق)

ترجمہ: یہ میرے باپ دادا ہیں اے جریر !تو ان کے مثل ہمارے پاس لا جب محفلیں ہمیں یکجا کریں۔

۲۸: يا قلب ويحک ما سمعتَ لناصح ــــــــــ لما ارتميت ولا اتقيت ملاما

ترجمہ: اے دل! تیری تباہی ہے کہ تو نے کسی ناصح کی بات نہ سنی جب تم نے تیر پھینکا، اور ملامت سے نہ بچا۔

۲۹: أيا جامع الدنيا لغير بلاغة ــــــــــ لمن تجمع الدنيا وأنت تموت؟

ترجمہ: اے بے انتہا دنیا کو جمع کرنے والے آخر کس کے لیے تو دنیا جمع کررہا ہے جب کہ تیرا انجام موت ہے؟

۳۰: يا ربِ إن عظمت ذنوبي كثرة ــــــــــ فلقد علمت بأن عفوک أعظم (أبو نواس)

ترجمہ: اے میرے رب! اگر چہ میرے گناہ بہت زیادہ ہیں، پھر بھی مجھے یقین ہے کہ تیری رحمت اور عفو کا دامن بہت وسیع ہے۔

6.8 اکتسابی نتائج

کسی بھی زبان میں مہارت حاصل کرنے کے لیے اس کے ادبی تعبیرات سے واقف ہونا ضروری ہے، تبھی جا کر کے اس زبان کی صحیح ترجمانی ممکن ہے، اسی طرح ہر زبان کے کچھ محاورے ہوتے ہیں اور کچھ امثال ہوتیں ہیں جن کو لکھنے اور بولنے میں استعمال کرنے سے پڑھنے والے اور سننے والے کو خوشی ہوتی ہے اور خاص قسم لطف محسوس کرتا ہے۔ اس اکائی میں بہت سی کثیر الاستعمال تعبیرات کو پیش کیا گیا ہے اور ان کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ اسی طرح بہت سے امثال اور کہاوتیں بھی ذکر کی گئی ہیں، اور ان کا ترجمہ بھی سپرد قلم کیا گیا ہے تاکہ طلبہ اس طرح ادبی اور فنی شہ پاروں کا ترجمہ یاد کریں اور اس طرح کے دیگر ادبی تعبیرات کا ترجمہ کرسکیں۔

6.9 نمونے کے امتحانی سوالات

(۱) ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

العالم العربي على مفترق الطرق. عاش في ارتباك وخوف وعدم استقرار.

الأوضاع تزيد سوءً على سوء. لا تتعجل القضاء على صداقتك.

قد مُحيت بينهم وبينه الفروق. عضت المرأة على الأنامل ندامة.

الفرقة هي الداء الفتّاك الذي ينخر جسد الأمة.

(۲) نیچے دیے گئے عربی امثال کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

الكلام من فضة ولكن السكوت من ذهب. التأجيل لص الزمان.

من استرعى الذئب ظُلِم. عِش قنوعا تكن مِلِكا.

ما كل ما يلمع ذهبا. كلام كالعسل وفعل كالأسل.

(۳) ذیل کی اخباری سرخیوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عودة إلى الملف القديم.

ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمين؟

عزم أعضاء البرلمان على الاستقالة من الحكومة.

العلمانية أخطر معاول هدم للأمة الإسلامية.

دورة مجانية لمدة أسبوعين للتدريب على استعمال كمبيوتر.

عشرة آلاف طالب يتظاهرون ضدّ الفيتو الأمريكي.

يحاول الإسلام أولاً وقاية المجتمع من دوافع الجرائم.

رابطة العالم الإسلامي تحذر من خطر الإرهاب اليهودي وتدعو إلى مواجهته.

وافق رئيس الأمم المتحدة على جدول الأعمال للمؤتمر.

(۴) مندرجہ ذیل اقتباسات کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

(الف) إن على الشباب مسئوليات متنوعة تعظم تارة وتصغر أخرى، وقد تفرض عليه الظروف أن يتحمل كبيرها وصغيرها في آن واحد، فكما أن الشباب مطالب بالعمل لمصلحة وطنه وتحقيق أهدافه، يطالب بالعمل لغير مدينته وقريته لتحقيق أهدافها، إذ من مجموع الأعمال المحلية والإقليمية يتكون البناء ويتحقق الانسجام، وتقل الفروق.

(ب) بكى الباكون والباكيات عليک ما شاؤا، وتفجعوا حتى استنفدوا ماء شئونهم، وضعفت قواهم عن احتمال أكثر مما احتملوا، لجأوا إلى مضاجعهم فسكنوا إليها، ولم يبق ساهرا في ظلمة هذا الليل وسكونة غير عينين قريحتين، عين أبيک الثاكل المسكين، وعين أخرى أنت تعلمها.

(ج) إن الطيران نعمة كبرى وقد وصل إلى درجة مدهشة من السرعة والراحة ومع ذلک لايزال في طور التجربة والاصلاح والتحسين وأن مستقبل الطيران ليطوى معه أسرارا ستدهش العالمين يوم يجتاز مرحلة التحسين والتكملة إلى مرحلة التمام والاستواء.

(۵) مندرجہ ذیل اشعار پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۱	إذا	استلّ	منا	سيد	غَرب	سيفه	تفزعت	الأفلاک	والتفت	الدهر
۲	ولقد	علمت	لتأتين	منيتى	إن	المنايا	لا	تطيش	سهامها	
۳	لو	سُئل	الناس	التراب	لأوشكوا	إذا	قيل	هاتوا	أن	يملوا	ويمنعوا
۴	يقولون	إني	أحمل	الضيم	عندهم	أعوذ	بربي	أن	يضام	نظيرى
۵	يصدون	في	البأساء	من	غير	علة	و	يمتثلون	الأمر	والنهي	في	الخفض
۶	يارِبّ	إن	عظمت	ذنوبي	كثرة	فلقد	علمت	بأن	عفوک	أعظم

6.10 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. فن الترجمة — دکتور محمد عنانی
2. الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق — دکتور محمد عنانی
3. معلم الإنشاء — مولانا عبد الماجد ندوی
4. الترجمة بين النظرية والتطبيق — محمد أحمد منصور
5. أوضح الأساليب في الترجمة والتعريب — فيليب صايغ، جان عقل
6. هجرة النصوص — د۔ عبده عبود

7. Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 7 سائنس وٹکنالوجی، نئی ایجادات، اقتصادیات اور طبی امور

اکائی کے اجزا

7.1 مقصد

7.2 تمہید

7.3 سائنس اور ٹکنالوجی

7.3.1 مفردات

7.3.2 مفردات کا جملوں میں استعمال

7.3.4 نصوص

7.4 نئی ایجادات

7.4.1 مفردات

7.4.2 مفردات کا جملوں میں استعمال

7.4.3 نصوص

7.5 اقتصادیات

7.5.1 مفردات

7.5.2 مفردات کا جملوں میں استعمال

7.5.3 نصوص

7.6 طبی امور

7.6.1 مفردات

7.6.2 مفردات کا جملوں میں استعمال

7.6.3 نصوص

7.7 اکتسابی نتائج

7.8 نمونے کے امتحانی سوالات

7.9 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

7.1 مقصد

اکائی کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

☆ اقتصادیات سے متعلق اصطلاحات سے واقف ہوں گے اور اقتصادیات سے متعلق تحریروں کا ترجمہ کرنے پر قادر ہوں گے۔

☆ تجارتی نصوص اوران کا ترجمہ کرسکیں گے

☆ طبی امور سے متعلق اشیا سے واقف ہوں گے، ہاسپیٹل میں استعمال ہونے والے اشیا کی عربی اور انگریزی جان لیں گے۔

7.2 تمہید

دور حاضر میں سائنس اور ٹکنالوجی ہماری زندگی کا لازمی حصہ بن چکے ہیں۔اس کی نت نئی ایجادات اور آئے دن ہورہے نئی تحقیقات کی وجہ سے ان سے متعلق الفاظ وتعبیرات اور نئی اصطلاحات میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔اس لیے ہمارے لیے لازم وضروری ہے کہ ہم ان سے متعلق الفاظ اور مصطلحات اور تعبیرات سے بخوبی واقف ہوں۔اس اکائی میں ان سائنس وٹکنالوجی، اقتصادیات اور طب سے متعلق الفاظ و مصطلحات اور تعبیرات کا ایک ذخیرہ جمع کیا گیا ہے اور ان کے استعمال کے نمونے دیے گئے ہیں۔اس کے ساتھ ہی کچھ اقتباسات بھی نقل کیے گئے ہیں تا کہ ان عناوین سے متعلق لکھنے، بولنے اور برتنے کے وقت آسانی ہوسکے۔

سائنس اور ٹکنالوجی کی نت نئی ایجادات نے ہماری زندگی کو یکسر بدل دیا ہے اور ہمیں ہر میدان میں اس کی وجہ سے بہت سی آسانیاں میسر ہوگئی ہیں خصوصا علاج ومعالجہ اور علم طب میں اس کے اثرات قابل ستائش ہے۔اقتصادیات پر بھی اس کے خاطر خواہ اثرات مرتب ہوئے اور خرید وفروخت کے امور میں بھی آسانیاں پیدا ہوگئیں۔اس کائی میں عصر حاضر کی ضرورتوں اور اس سے متعلق الفاظ وتعبیرات، ان کے محل استعمال اوران پر مشتمل عربی نصوص اردو ترجمے کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے تا کہ ان الفاظ ومصطلحات اوران کے استعمال سمجھ کر ہم ان عناوین سے متعلق لکھنے پڑھنے پر عبور حاصل کرسکیں۔

7.3 سائنس اور ٹکنالوجی

7.3.1 مفردات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كرة أرضية	کرۂ ارض	ملوثات المياه	پانی آلودہ کرنے والی چیزیں
مفاعل نووي	نیوکلیر ریئکٹر	تلوث ضوضائي	صوتی آلودگی
الجاذبية الأرضية	زمینی کشش	تفاعلات كيميائية	کیمیائی ردعمل
التغيرات الحياتية الكيميائية	حیاتیاتی کیمیائی تبدیلیاں	طبقة الأوزون	اوزون لیر
مضاد حيوى	جراثیم کش	طاقة نووية	نیوکلیائی طاقت

حرارة الكرة الأرضية	کرۂ ارض کی گرمی	مخصب/مخصبات	کھاد
فطری/فطريات	فنگس	لوحة التحكم	کنٹرول پینل
الفيروسات	وائرسز	المجلد	فولڈر
كلمة السر	پاس ورڈ	تحميل	لوڈنگ
تحديث	اپڈیٹ کرنا	القرص المدمج	سی ڈی
وحدة التشغيل المركزية	سنٹرل پروسیسنگ یونٹ	جمع البيانات	ڈیٹا کلکشن
الكمبيوتر الشخصي	ذاتی کمپیوٹر	تحرير	ایڈیٹ
تراجع (Undo)	واپسی	المشيرة (Cursor)	نشاندہی کرنے والا
تحديد الكل (Select All)	کلی تعیین وتحدید	قص (Cut)	کاٹنا
نسخ (Copy)	نقل کرنا	تنسيق (Format)	فارمیٹ
انقر (Click)	ہلکی سے ضرب کے ساتھ دبانا	إدراج (Insert)	داخل کرنا

7.3.2 مفردات کا جملوں میں استعمال

الهواء الجوی يحيط بالكرة الأرضية كلها.

ہوا پورے کرۂ ارض کو محیط ہے۔

يتأثر مجرى التنفس إذا دخله هواء ملوث.

سانس کا راستہ اس وقت متأثر ہوجاتا ہے جب اس میں آلودہ ہوا داخل ہوجائے۔

إن معظم ما نحصل عليه من حرارة في حياتنا اليومية ناتج عن التفاعلات الكيميائية.

روزمرہ کی زندگی میں جو حرارت ہم حاصل کرتے ہیں، اس کا بڑا حصہ کیمیائی ردعمل کا نتیجہ ہے۔

يساعد فرن الميكروويف في إعداد الطعام في وقت قصير.

مائکروویو (Microwave) چولہا مختصر وقت میں کھانا تیار کرنے کے لیے معاون ہے۔

استعمال المضاد الحيوي يساعد على انخفاض نسبة الأمراض.

جراثیم کش (مادہ) کا استعمال امراض کے تناسب کو کم کرنے میں معاون ہے۔

يجب تناول العقاقير الطبية حسب إرشادات الطبيب.

طبی جڑی بوٹیاں حکیم کے ارشاد کے مطابق کھانا ضروری ہے۔

إن حرارة الكرة الأرضية تزداد مع مضي السنوات.

وقت کے گزرنے کے ساتھ کرۂ ارض کی گرمی بڑھتی جارہی ہے۔

يستعمل الفلاحون المخصبات لزيادة إنتاج المحاصيل.

کسان پیداوار کی زیادتی کے لیے کھاد استعمال کرتے ہیں۔

يمكن تكوين ملفات عديدة في مجلد واحد.

ایک فولڈر میں متعدد فائلیں بنائی جاسکتی ہیں۔

تتكون كلمة السر من مجموعة حروف.

کچھ حروف کے مجموعہ سے پاس ورڈ بنتا ہے۔

التحميل: هو عملية إدخال البرامج للذاكرة الرئيسية.

لوڈنگ: میموری میں پروگراموں کو داخل کرنے کا عمل ہے۔

التحديث: هو عملية تقوم بتعديلات في ملفات رئيسية ببيانات حديثة.

اپڈیٹ: نئے ڈاٹا کے ذریعے بنیادی فائلوں میں تبدیلی انجام دینے کا عمل ہے۔

تقوم قائمة "تحرير" بتعديل شكل بإضافة أو حذف أي جزء مكتوب على الشاشة.

ایڈٹ مینو: اضافہ یا اسکرین پر لکھے ہوئے کسی جز کو حذف کر کے شکل میں تبدیلی کرتا ہے۔

لقص عبارة من مكان و وضعها في مكان آخر، نحددها أولاً ونقصها لنقلها إلى مكان مطلوب.

کسی عبارت کو ایک جگہ سے کاٹنے اور دوسری جگہ رکھنے کے لیے ہم پہلے اسے سلیکٹ کرتے ہیں پھر اسے مطلوبہ جگہ منتقل کرنے کے لیے کٹ کرتے ہیں۔

إذا أردت نسخ عبارة تحددها أولاً.

جب آپ کسی عبارت کو کاپی کرنا چاہیں تو پہلے اسے سلیکٹ کریں۔

تساعدك قائمة إدراج في ترقيم الصفحات.

صفحات کا نمبر ڈالنے میں Insert مینو آپ کی مدد کرتا ہے۔

يمكن وضع الفراغ بين الكلمتين أو الفقرتين أو السطرين بسهولة على الحاسوب.

کمپیوٹر پر دو کلموں، دو جملوں یا دو سطروں کے درمیان فاصلہ کرنا بآسانی ممکن ہے۔

يسهل لك تحديد جميع العبارات في مرة واحدة.

آپ کے لیے ایک ہی بار میں پوری عبارت کو سلیکٹ کرنا آسان ہے۔

لا يمكنك كتابة حرف واحد على الشاشة إذا غابت المشيرة من فوقها.

جب کرسر اسکرین پر نہ ہو تو آپ لیے ایک حرف بھی نہیں لکھ سکتے۔

7.3.4 *نصوص*

العلوم والتكنولوجيا

ألقى عميد كلية العلوم والتكنولوجيا كلمة على طلاب كلية العلوم الاجتماعية، وكلية اللغات والعلوم الإنسانية وعنوانها "توعية الشعب بمبادئ العلوم والتكنولوجيا" وقال فيما قال: لقد اقتحمت العلوم والتكنولوجيا بيوتنا بمنجزاتها التقنية وما فيها من الأجهزة الإلكترونية والأدوات المنـزلية، والإذاعات والتلفزيونات والكمبيوترات، وأفران الميكروويف والأغذية المعلبة، فسيطرت على أعمالنا عن طريق آلات طباعة، ومعالجة كلمات، وأجهزة اتصال، والإنترنت ونحوها، فهل نقف من كل ذلك موقف المتفرج المندهش بدون وعى أو إدراك؟

طالب علم الاجتماع: لا والله يا أستاذى، ولكن السؤال يخص بحدود لها، فيما أظن.

العميد: نعم يا بنى! وسؤالك وجيه جدا، فإنها أصبحت بلا حدود، ولم يبق مجال من مجالات الحياة بدون ثورة علمية وتقنية، فثورة الاتصالات مثلا، قللت المسافات، وجعلت العالم قرية صغيرة، وطوت الطائرات والصواريخ مسافات وفواصل، وقد دخلنا عصر الطاقة النووية والشمسية بعدما كان الإنسان يعتمد على الفحم والزيت.

طالب آخر: وهل يمكن تصور حياتنا بدون التقنيات؟

العميد: صحيح! فإننا لا نتصور في العيش بدونها، ولكنه من المؤسف أن الإنسان أصبح كسولا وعبدا للتكنولوجيا وإنجازاتها، فلا يشعر بالراحة والطمانينة إلا بها، بغض النظر عن سلبياتها.

طالب: حسنا يا استاذ! فهل لها من سلبيات؟

العميد: بلى! ومن سلبيات العلوم والتكنولوجيا أن المناخ العالمي يورق البشرية، ولا سيما بعد عام 1988م، عندما أظهرت أجهزة الكمبيوتر الخاصة خطورة زيادة درجة حرارة الكرة الأرضية (Global warming) بشكل ملحوظ، وسببها التفجيرات البركانية، وزيادة انبعاث غاز ثاني أكسيد الكربون، وتاكل طبقة الأوزون في أجواء القطب الجنوبى، وقيل إنها ستزاد وستؤثر على البيئات الحيوية، ويخشى العلماء زيادة درجة حرارة الجو 1، 5 درجة منوية عام 2030م عن درجة الحرارة السائدة حاليًا، وهذه الزيادة ستجعل "القلنسوتين" بالقطبين تتاكلان وينصهر جليدهما، وهذا الانصهار سوف يرفع من مستوى مياه المحيطات، و الارتفاع في درجة الحرارة سوف يؤدي إلى جفاف قاس واصل إلى مناطق زراعة القمح، بينما القمح يعد الغذاء الرئيسي للبشر.

مقرر الندوة: كلامك مضبوط، يا سيدى، ولكنها تحظى بإيجابيات أكثر مقارنة مع السلبيات.

العميد المتحدث: نعم، ولا شك في أنها تقوم بخدمات هائلة للإنسانية، والمقصودة من هذا الحديث يا أبنائي الطلبة!

أن نكون على معرفة بجوانبها الإيجابية والسلبية معا لكي يتسني لنا الاستفادة من القديم الصالح والجديد النافع مع التمسک بجادة الاعتدال في كل حين وآن، بموجب ماقاله الرسول الأعظم عليه أفضل الصلاة والتسليم "خير الأمور أوسطها".

مقرر الندوة: شکرا لک يا استاذنا لتوجيهاتکم القيمة النافعة، مع جزيل شکرنا وتقديرنا لکم أيها الشباب لحسن إصغائکم ومتابعتکم ومداخلاتکم الوجيهة.

سائنس اور ٹکنالوجی

سائنس اور ٹکنالوجی کی فیکلٹی کے ڈین نے سماجی علوم اور زبان وانسانی علوم فیکلٹی کے طلبہ کے سامنے ''سائنس اور ٹکنالوجی: ایک تعارف'' کے موضوع پر تقریر کی، جس میں انہوں نے کہا کہ سائنس اور ٹکنالوجی ہماری زندگی کا جزولاینفک بن چکی ہیں۔ جن میں الکٹرونک مشینیں، گھریلو سامان، ریڈیو، کمپیوٹر، بجلی کے چولہے اور پیک کیے ہوئے کھانے بھی ہیں، اس نے طباعت کے آلوں، الفاظ کی پروسیسنگ، کمیونی کیشن سسٹمز، انٹرنیٹ اور ان جیسی ایجادات کے ذریعے ہمارے کاموں پر قابو پالیا ہے، تو کیا ہم ان تمام چیزوں سے ناآشنا رہیں؟

سماجیات کا ایک طالب علم: جی نہیں سر، مگر سوال اس کے حدود کا ہے جیسا کہ میں سمجھتا ہوں۔

ڈین: ہاں بیٹے، آپ کا سوال انتہائی معقول ہے، بلا شبہ اس کی کوئی حد نہیں، زندگی کا کوئی بھی میدان سائنس اور ٹکنالوجی کے انقلاب کے بغیر نہیں رہ سکا، مثال کے طور پر وسائل ابلاغ وترسیل کے انقلاب نے مسافتوں کو کم کر دیا اور دنیا کو ایک چھوٹا سا گاؤں بنا دیا، ہوائی جہازوں اور راکٹوں نے مسافتوں اور فاصلوں کو سمیٹ کر رکھ دیا اور اب ہم لوگ نیوکلیائی اور شمسی توانائی کے دور میں داخل ہو چکے ہیں جب کہ ماضی میں انسان کوئلے اور تیل پر بھروسہ کرتا تھا۔

دوسرا طالب علم: کیا ٹکنالوجی کے بغیر ہماری زندگی کا تصور ممکن ہے؟

ڈین: اس کے بغیر ہم زندگی کا تصور نہیں کر سکتے؛ لیکن افسوس کہ انسان ٹکنالوجی کے نقائص سے قطع نظر کا ہل اور ٹکنالوجی اور اس کی وصول یابیوں کا غلام ہو کر رہ گیا ہے؛ چنانچہ ان کے بغیر وہ چین وسکون محسوس نہیں کرتا۔

طالب علم: بہت اچھا استاذ محترم! تو کیا اس کے کچھ منفی پہلو بھی ہیں؟

ڈین: کیوں نہیں! سائنس اور ٹکنالوجی کا منفی پہلو یہ ہے کہ عالمی آب وہوا انسانیت کی نیند حرام کیے دے رہی ہے، خصوصا 1988ء کے بعد سے جب خاص قسم کے کمپیوٹر نے کرۂ ارض کے درجۂ حرارت (Global Warming) کے بڑھنے کی سنگینی کو نمایاں طور سے واضح کیا اور اس کا سبب آتش فشاں دھماکے، کاربن ڈائی اکسائڈ کا بکثرت نکلنا اور قطب جنوبی کی فضاؤں میں ازون لیر میں سوراخ ہونا ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ یہ حرارت اور بڑھے گی اور حیاتیاتی ماحولیات پر اثر انداز ہوگی۔ سائنسدانوں کو یہ خدشہ لاحق ہے کہ فضا کا درجۂ حرارت 2030ء میں اپنے موجودہ درجۂ حرارت سے 1.5 فیصد بڑھ جائے گا اور یہ زیادتی پولر آئس کیپز (Polar Ice Caps) کے پگھلنے کا باعث ہوگی، اس برف کے پگھلنے سے سمندروں کی سطح آب بلند ہو جائے گی اور درجۂ حرارت کی زیادتی اس بھیانک خشک سالی کا باعث بنے گی جو گیہوں کی کاشت کے علاقے تک پہنچ جائے گی جب کہ گیہوں انسان کی بنیادی غذا شمار کیا جاتا ہے۔

ناظم جلسہ: سر! آپ کی بات بالکل درست ہے؛ لیکن (سائنس وٹکنالوجی) کے مثبت پہلو اس کے منفی پہلو کے بالمقابل کہیں زیادہ ہیں۔

مقرر (ڈین): جی ہاں! اس میں شک نہیں کہ سائنس اور ٹکنالوجی انسانیت کے لیے عظیم خدمات انجام دے رہی ہیں، عزیز طلبہ! اس گفتگو کا حاصل یہ ہے کہ ہم سائنس وٹکنالوجی کے مثبت اور منفی دونوں پہلوؤں سے واقف ہوں تاکہ ہمیں ہر لحظہ راہ اعتدال پر ثابت قدم رہنے کے ساتھ ساتھ فرمان رسول علیہ الصلاۃ والسلام "معاملات میں سب سے بہتر وہ ہیں جو درمیانی ہوں۔" کے مطابق اچھی قدیم چیزوں اور نفع بخش جدید چیزوں سے استفادہ کرنا آسان وممکن ہو سکے۔

ناظم جلسہ: استادگرامی! آپ کی مفید اور قیمتی رہنمائیوں کے لیے ہم آپ کے شکرگزار ہیں ساتھ ہی ساتھ نوجوانو! ہم آپ کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے حسن وخوبی کے ساتھ باتیں سنیں اور معقول سوال وجواب بھی کیے۔

7.4 نئی ایجادات

7.4.1 مفردات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إنسان آلي	روبوٹ	رسم شمسي	فوٹوگراف
سماعة التلفون	ریسیور	مكبر الصوت	لاؤڈ اسپیکر
مغسلة كهربائية	واشنگ مشین	مسجل	ریکارڈر
لاسلكي	وائرلیس سیٹ	فيديو	ویڈیو
هاتف	ٹیلی فون	وميض	روشنی کا جھماکہ (Flash)
دش	ڈش	جوال	موبائیل
مكيف الهواء	اے سی	آلة حاسبة	کیلکولیٹر
متحكم من بعد	ریموٹ کنٹرول	آلة تصوير المستندات	زیراکس مشین
فاكس	فیکس	وحدة المعالجة المركزية	سی، پی، یو C.P.U
مدفأة	ہیٹر	مجهار	اسپیکر
مواج	ریڈیو	مسماع	ائیرفون
شريط	کیسٹ	تلفزيون	ٹی وی
آلة فوتوغرافية	کیمرہ	قرص مدمج	سی ڈی
شريط سينمائي	ریل (Reel)	لوح أساسي	مدر بورڈ
ميكروفون	مائک	شريحة الجوال	سم کارڈ (Sim Card)

مجسم الصوت	اسٹیریو	مسجل فیديو	وی،سی،آر
كاميرا فيديو	ویڈیو کیمرہ	شاشة	اسکرین
حاسوب آلي	کمپیوٹر	طابعة	پرنٹر
فأرة الحاسوب	ماؤس	قرص	فلاپی
قرص صلب	ہارڈ ڈسک	شاشة الكمبيوتر	کمپیوٹر اسکرین
أسطوانة	سی،ڈی		

7.4.2 مفردات کا جملوں میں استعمال

إنسان آلي: ذهبنا أمس إلى المعرض الدولي، ورأينا إنسانا آليا يعمل بسرعة كعمل الإنسان.

کل میں عالمی نمایش گیا اور ایک روبوٹ کو دیکھا جو بڑی تیزی سے انسان جیسا کام کر رہا تھا۔

مغسلة كهربائية: نجد في هذا الزمان مغسلة كهربائية في كل بيت من بيوت المدينة.

ہم اس زمانے میں شہر کے ہر گھر میں واشنگ مشین پاتے ہیں۔

لاسلكي: قد وصل زماننا هذا إلى قمة الاختراع في نظام لاسلكي.

ہمارا یہ زمانہ وائرلیس نظام میں ایجاد کی چوٹی تک پہنچ گیا ہے۔

هاتف: اشترينا هاتفا جديدا من سوق البلد الكبير.

شہر کے بڑے بازار سے ہم نے ایک نیا فون خریدا ہے

مكيف الهواء: يحب الإنسان مكيف الهواء ولكنه مضر للصحة الإنسانية.

انسان اے سی (A.C) پسند کرتا ہے؛ لیکن وہ انسانی صحت کے لیے مضر ہے۔

دش: يمكن أن يقال أن مضار دش اكبر من نفعه.

یہ کہا جا سکتا ہے کہ ڈش کے نقصانات اس کے فائدے سے زیادہ ہیں۔

مدفأة: اشترى أحد من زملائي مدفأة لحصول الحرارة في أيام الشتاء.

میرے دوستوں میں سے ایک نے ہیٹر خریدا ہے موسم سرما میں گرمی حاصل کرنے کے لیے۔

فاكس: من الاختراعات الجديدة فاكس أيضا.

نئی ایجادات میں فیکس بھی ہے۔

شريط الجوال: للتكلم بالجوالات ضروري أن تكون فيها شريحة الجوال.

موبائیلس سے بات کرنے کے لیے ان میں سم کارڈ کا ہونا ضروری ہے۔

حاسوب آلي: أهدى إلى زميلي الحميم حاسوبًا آليًا جديدًا قبل عدة أيام.

میرے ایک جگری دوست نے چند ایام پہلے مجھے ایک نیا کمپیوٹر ہدیہ کیا۔

قرص مدمج: يكون في حاسوب آلي مكان خاص، يسمّى بـ قرص مدمج، تدخل الاسطوانة فيه.

کمپیوٹر میں ایک خاص جگہ ہوتی ہے، جسے سی ڈی روم کہا جاتا ہے، سی ڈی اسی میں داخل کی جاتی ہے۔

7.4.3 نصوص

(١)

استخدام الكمبيوتر

استيقظ محمد غانم في الصباح الباكر، واستحم، فبادر بتعلم الكمبيوتر تحت إشراف أخيه الأكبر محمد فيصل جلس الأخوان أمام جهاز الكمبيوتر في منزلهما لممارسة تعليم وتعلم الكمبيوتر، فبدأ فيصل يدرب أخاه على تشغيل الجهاز كالآتي:

فيصل: اضغط يا غانم هذا المفتاح الكهربائي أولاً، ثم اضغط هذا الزر المرتبط بوحدة التشغيل المركزية (CPU: Central Processing Unit) وانتظر برهة، ستطلع بعد قليل رموز صورية (Icons) عديدة على الشاشة (Screen). انقر الآن "قائمة ابدأ (Start Menu)" الموجودة في زاوية أسفل الشاشة، وانظر فوقه .. فهذا رمز لإيقاف تشغيل الكمبيوتر، وفوق ذلك رمز "تعليمات (Help)" وهو يساعدك في التعرف على جهازك والعثور على إجابات للأسئلة التي تقابلك، وتجد فيه إرشادات تفصيلية واستكشاف الأخطاء وإصلاحها، وهذا رمز "بحث (Search)" للعثور على "الملف (File)" و "المجلد (Folder)" المفقودين، اللذين لا تتذكر مكانهما في سواقات أقراص (Disk Drives) حفظتهما فيها من ذي قبل.

غانم: ما هي سواقة الأقراص؟

فيصل: هي جهاز لقراءة البيانات والبرامج المخزنة على الأقراص أو لتسجيلها، أما تفصيله فنبينه فيما بعد، كي لا ترتبك الآن، وأكتفي بالإشارة إلى ما يلزمك من أوامر الكمبيوتر (Computer's Commands).

غانم: الله يجزيك.

فيصل: بارك الله فيك ... يا خوي، انظر إلى الأعلى ..... هذه قائمة "إعدادات (Settings)"، ويتم استخدامها لضبط جهاز الكمبيوتر حسب احتياجاتك الشخصية، وانظر فوق "المستندات (Documents)" لكي تشاهد رمزا خاصا بفتح البرامج الموفرة في هذا الجهاز، وافتح قائمة "البرامج (Programs)" واضغط رمز "مائيكروسوفت ورد

(Microsoft Word)"، وانتظر حتى تظهر لک ورقة الكترونية بيضاء ..... نعم ها هي الورقة، والآن يمكنک أن تكتب عليها.

غانم: دعني أكتب اسمي واسمک واسم جامعتک.

فيصل: تفضل فاكتب ذلک وتوقف بعد الكتابة، حتى أدلک على تعليمات (Instructions) وإشارات لازمة... وها هي ذي، فانظر... أمامک قائمة "ملف (File)" تحتوي على تسهيلات خاصة بتكوين المستند "الجديد (New)" وفتح (Open)" الملف الموجود في سواقة الأقراص، والأوامر الآخرى المهمة لهذه القائمة هي "حفظ (Save)" و "حفظ باسم (Save As)"، و "الإغلاق (Close)"، وإعداد الصفحة (Page Setup)"، و "الطباعة (Print)" و "الإنهاء (Exit)"، وهذه قائمة "تحرير (Edit)"، وتحتوي على أوامر "تراجع (Undo)"، و "قص (Cut)"، و "نسخ (Copy)"، و "لصق (Paste)"، وغيرها من الأوامر الحاسوبية، وهكذا افتح قائمات "عرض (View)" و "إدراج (Insert)" وتنسيق (Format)" و "أدوات (Tools)" و "جدول (Tsble)" وتعليمات (Instructions) Help". وهذه القوائم تساعدک في تشغيل الكمبيوتر بدقة متناهية.

غانم: وأريد أن أحذف كل ما كتبته، فماذا أعمل؟

فيصل: حسنًا، أدلک على كيفية الحذف، فانظر... هذه "مشيرة (Cursor)" تراها متحركة تنزلق على الشاشة بشكل ومضات لتحديد موقع كتابة الحرف التالي في النص. فإذا أردت حذف عبارة، فحددها واضغط مفتاح الحذف "حذف (Delete)" أو ضع المشيرة في بداية الكتابة واضغط مفتاح الحذف مرارا، و بهذه الطريقة يمكنک شطب الكلمات حرفا بعد حرف، وإذا أردت نسخ عبارة، فحددها أولا، و افتح قائمة "تحرير" وانقر "نسخ" (Click) وضع المشيرة في مكان مطلوب لديک، وارجع إلى نفس القائمة وانقر "لصق"، وإذا أنت في حاجة إلى قص عبارة من مكان ونقلها إلى مكان آخر، فتأتي بعد تحديد العبارة إلى قائمة "تحرير" وتنقر "قص" وتضع المشيرة في المكان المقصود وتنقر "لصق".

غانم: والله توجد في الحاسوب تسهيلات هائلة خارجة عن التصور، وأنا مسرور جدا جدا بما علمتني اليوم.

فيصل: هذا من مبادئ الحاسوب / الكمبيوتر، و ستتعلم بمشيئة الله كل ما يحتاج إليه إنسان من المعلومات الحاسوبية اللازمة في العصر الحديث، و ههنا أود أن أنصحک بالاحتراس من ألعاب الفيديو ومن مشاهدة الصور الخليعة والدردشة غير الخلقية عبر الإنترنيت، إذا أنها تضر الأطفال والشباب بوجه خاص، إن ذلک من سلبيات التكنولوجيا الحديثة حقا، وعلينا الاحتراس منها واستخدامها مع الحيطة والحذر، لأهداف إيجابية بناءة فحسب.

کمپیوٹر کا استعمال

غانم صبح سویرے اٹھے اور نہا دھو کر جھٹ پٹ اپنے بڑے بھائی محمد فیصل کی زیر نگرانی کمپیوٹر سیکھنے میں لگ گئے، دونوں بھائی اپنے گھر میں کمپیوٹر سیٹ کے سامنے کمپیوٹر سیکھنے اور سکھانے کے لیے بیٹھ گئے، فیصل اپنے بھائی کو درج ذیل طریقے پر کمپیوٹر کی ٹریننگ دیتے ہیں۔

فیصل: غانم، پہلے اس الکٹرک سوئچ کو دبایے، پھر سی پی یو کے اس بٹن کو دبایئے اور تھوڑی دیر انتظار کیجئے، تھوڑی دیر میں اس اسکرین پر چند تصویری رموز یعنی آئیکون (Icons) ظاہر ہوں گے، اب اسٹارٹ مینو (Menu) کو کلک کیجیے جو اسکرین کے نیچے حصے کے ایک کونے میں ہے، اس کے اوپر دیکھیے، یہ ہے کمپیوٹر بند کرنے کا آئیکون اس کے اوپر ہدایات یا مدد (Help) کا نشان ہے، یہی وہ نشان ہے جس کے سہارے آپ اپنے کمپیوٹر سسٹم کے بارے میں جانکاری اور پیش آنے والے سوالات کے جوابات حاصل کر سکیں گے، اسی میں آپ مفصل رہنمائی اور غلطیوں اور ان کی اصلاح سے واقفیت حاصل کر سکیں گے، اس کے بعد Search Menu پر نظر ڈالیے، جس کے ذریعہ آپ اپنی گم شدہ فائل اور فولڈر تلاش کر سکیں گے، جن کے بارے میں آپ کو یاد نہ ہو کہ کس ڈسک ڈرائیو میں انہیں پہلے محفوظ کیا تھا۔

غانم: ڈسک ڈرائیو کیا ہے؟

فیصل: یہ ایک ایسا سسٹم ہے جس کے ذریعہ ڈسک میں محفوظ ڈیٹا اور پروگراموں کو پڑھتے ہیں اور انہیں ریکارڈ کرتے ہیں، ابھی میں اس کی تفصیل میں نہیں جاؤں گا تا کہ ابھی آپ الجھن کا شکار نہ ہوں، میں اکتفا کرتا ہوں کمپیوٹر کی ان بنیادی باتوں پر جو آپ کے لیے سیکھنا لازمی ہیں۔

غانم: جزاک اللہ!

فیصل: بھیا! اللہ تعالی آپ کے کام میں برکت دے، ذرا اوپر دیکھیے یہ ہے Settings مینو جس کو استعمال کر کے آپ کمپیوٹر کو اپنی ضرورت کے مطابق سیٹ کر سکتے ہیں، ذرا مستندات کے اوپر دیکھئے، آپ کو ان پروگراموں کے کھولنے کا نشان نظر آئے گا جو اس کمپیوٹر سسٹم میں مہیا ہیں، اس کو کھولیے اور مائیکروسوفٹ ورڈ کے نشان پر کلک کیجیے اور تھوڑی دیر انتظار کیجیے یہاں تک کہ الکٹرونک صفحہ نمودار ہو جائے، جی ہاں، یہی ہے وہ صفحہ اور اب آپ اس پر کچھ لکھ سکتے ہیں۔

غانم: مجھے اپنا، آپ کا اور آپ کی یونیورسٹی کا نام لکھنے دیجیے۔

فیصل: لیجیے اور لکھیے اور لکھنے کے بعد ٹھہریے، میں آپ کو چند ضروری ہدایات اور اشارات دوں گا اور وہ یہ ہیں تو دیکھیے۔ یہ فائل مینو ہے، جو نئے دستاویز بنانے اور ڈسک ڈرائیور میں موجود فائل کھولنے کی سہولیات پر مشتمل ہے، اس مینو کے دیگر اہم کمانڈز سیو (Save)، سیو ایز (Save as)، کلوز (Close)، پیج سیٹ اپ (Page Set-up) اور ایکزٹ (Exit) ہیں، یہ ایڈٹ مینو ہے جو انڈو (Undo)، کٹ (Cut)، کاپی (Copy)، پیسٹ (Paste)، جیسے کمپیوٹر کمانڈز پر مشتمل ہے، اسی طرح ویو (View)، انسرٹ (Insert)، فارمیٹ (Formate)، ٹولس (Tools)، ٹیبل (Table) اور ہیلپ (Help) مینوز کو کھولیے، یہ وہ مینوز ہیں جو کمپیوٹر پر انتہائی دقیقہ رسی کے ساتھ کام کرنے میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔

غانم: جو کچھ میں نے لکھا ہے اسے مٹانا چاہتا ہوں، تو کیا کروں؟

فیصل: بہتر! میں آپ کو حذف کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں، یہ ہے کرسر جس کو آپ نص میں اگلے حرف کو لکھنے کی جگہ کی تحدید و تعین کرنے کے لیے اسکرین پر جگ مگ جگ مگ کرتی ہوئی شکل میں کھسکتا ہوا متحرک دیکھیں گے۔ اگر آپ کسی عبارت کو حذف کرنا چاہتے ہیں تو پہلے اس کی

تعیین وتحدید کریں اور حذف (ڈیلیٹ Delete) بٹن کو دبائیں، یا کرسر کو لکھی ہوئی عبارت کے شروع میں رکھیں اور ڈیلیٹ بٹن بار بار دبائیں اس طرح آپ الفاظ کے ایک ایک حرف کو مٹا سکتے ہیں اور اگر آپ کسی عبارت کو نقل کرنا چاہتے ہیں تو اسے پہلے سیلیکٹ (تعیین و تحدید) کریں اس کے بعد ایڈٹ مینو کھولیں اور کاپی پر کلک کریں اور کرسر کو اپنی مطلوبہ جگہ پر رکھیں، اس کے بعد اسی مینو میں واپس جا کر پیسٹ پر کلک کر دیں اور اگر آپ کسی عبارت کو ایک جگہ سے کاٹ کر دوسری جگہ منتقل کرنا چاہتے ہیں تو اس عبارت کو سیلیکٹ کرنے کے بعد ایڈٹ مینو میں جا کر کٹ (Cut) پر کلک کریں اور کرسر کو جگہ پر رکھیں جہاں ایک عبارت منتقل کرنا چاہتے ہیں اور اس کے بعد پیسٹ (Paste) پر کلک کریں۔

غانم: واقعی کمپیوٹر میں بڑی سہولتیں ہیں جو گمان سے باہر ہیں اور آج آپ نے جو کچھ بتایا اس سے میں بیحد خوش ہوں۔

فیصل: یہ کمپیوٹر کی بنیادی چیزوں میں سے ہے اور اللہ نے چاہا تو آپ عصر حاضر میں ایک انسان کو کمپیوٹر سے متعلق جن معلومات کی ضرورت پڑتی ہے انہیں بھی سیکھ لیں گے۔

برادرم، یہاں میں آپ کو ویڈیو گیم اور انٹرنیٹ پر عریاں تصویروں کے دیکھنے اور غیر اخلاقی گپ شپ (Chatting) سے پرہیز کرنے کی نصیحت کرنا چاہتا ہوں، اس لیے کہ یہ چیزیں بچوں اور خاص طور سے نوجوانوں کے لیے ضرر رساں ہیں، یہ سب کچھ یقیناً ماڈرن ٹکنالوجی کے منفی پہلو سے وابستہ ہیں، ہم پر لازم ہے کہ ہم ہوشیار رہیں اور نہایت احتیاط سے سوچ سمجھ کر صرف مثبت اور تعمیری مقاصد کے لیے انہیں استعمال کریں۔

(۲)

اكتشافات علمية وتقنية

الهواء نعمة من نعم الله، والهواء الجوي يحيط بالكرة الأرضية كلها، واكتشف العلم الحديث بأنه يتكون من غازات مختلفة مثل الأوكسجين، والنيتروجين وثاني أوكسيد الكربون، والكائنات الحية تأخذ غاز الأوكسجين من الهواء والجو، وتطرد إليه ثاني أوكسيد الكربون، وهل تعرفون نظام التنفس أيها الشباب؟

خالد: نعم يا أستاذي، إن التنفس عمليتان: شهيق وزفير وفي الشهيق يدخل الأوكسجين إلى الرئتين، وفي الزفير يخرج ثاني أوكسيد الكاربون إلى الهواء الجوي، وغاز الأوكسجين صالح للتنفس، أما غاز ثاني أوكسيد الكاربون فهو غير صالح للتنفس، والنبات يأخذ من الهواء الجوي ما يضرنا (غاز ثاني أوكسيد الكاربون) ويعطي الهواء الجوي مايفيدنا (غاز الأوكسجين) وهذا في وقت النهار، أما في الليل فهو يأخذ الأوكسجين ويطرد غاز ثاني أوكسيد الكاربون.

جمال: لماذا يعطس ويكح الإنسان عندما يتنفس الهواء الجوي المحمل بالأتربة؟

الأستاذ: التراب يؤثر على مجرى التنفس ويجعله ضيقا، والعلوم تنفعنا في التخفيف من أثر تلوث الهواء بالغبار، وهل تعرفون لماذا يغسل الناس الفواكه والخضروات قبل أكلها؟

خالد: معظم الفواكه والخضروات يتم رشها أثناء نموها بمواد كيميائية تسمى "مبيدات حشرية" والمبيد

الحشري عبارة عن مادة سامة تقتل الحشرات، وهذه المبيدات الحشرية مفيدة للفواكه والخضراوات ولكنها تؤذي الإنسان إذا ابتلعها.

الأستاذ: إن العلماء نجحوا في الكشف عن طريقة إبادة الجراثيم الضارة باستعمال البنسلين، كما وفقوا إلى قتل حشرات ضارة بالمبيدات الحشرية، فهل تعرفون قصة البنسلين؟

طالب من الطلاب: نعم يا سيدى، إن الأطباء فكروا في طريقة تبيد الجراثيم التي تصيب الجروح، من غير أن تؤثر على صحة الإنسان، فوفق الدكتور "الكسندر فليمنغ Alexander Flemming" إلى اكتشاف مادة تقاوم جراثيم الجروح هي "البنسلين"، كان اكتشاف البنسلين وليد الصدفة وحدها، وكان ذلک حوالي عام 1350هـ 1931م تقريبا، حينما لحظ الدکتور الکسندر أن هناک مادة تقضي على الجراثيم التي كان يربيها لأبحاثه، ولاحظ أن هذه المادة من نوع العفن الذي يصيب الخبز إذا طال مكثه، ثم اتضح فيما بعد فائدة هذه المادة في القضاء على الجراثيم، وسميت البنسلين، وشاع استعمالها لعلاج المرضى والجرحى، فكانت ذات أثر فعال في إنقاذهم، وكانت نعمة جديدة من نعم الله على الإنسانية.

سائنس اور ٹکنالوجی کے انکشافات

ہوا اللہ کی ایک نعمت ہے۔ ہوا پورے کرۂ ارض کو گھیرے ہوئے ہے، علم جدید نے یہ انکشاف کیا ہے کہ ہوا مختلف قسم کی گیسوں مثلاً آکسیجن، نائٹروجن اور کاربن ڈائی اکسائڈ سے مرکب ہے۔ جاندار مخلوقات فضائی ہوا سے آکسیجن لیتی ہیں اور اس میں کاربن ڈائی آکسائڈ پھینکتی ہیں، نوجوانو! کیا آپ لوگ نظام تنفس سے واقف ہیں؟

خالد: جی ھاں، استاد گرامی، سانس لینے (تنفس) کی دو عملی کیفیات ہیں، شہیق اور زفیر، شہیق (سانس کا اندر لے جانا Inhalation) کے راستے آکسیجن دونوں پھیپھڑوں کے اندر جاتا ہے اور زفیر (سانس کا باہر نکالنا Exhalation) کے راستے کاربن ڈائی اکسائڈ فضائی ہوا میں باہر آتا ہے، سانس لینے کے لیے آکسیجن مفید ہے؛ مگر کاربن ڈائی اکسائڈ مضر ہے اور نباتات فضائی ہوا سے اس گیس (کاربن ڈائی اکسائڈ) کو کھینچتے ہیں جو ہمیں نقصان پہنچاتی ہے اور فضائی ہوا میں اس گیس (آکسیجن) کو نکال باہر کرتے ہیں جو ہمیں فائدہ پہنچاتی ہے۔ یہ سب کچھ دن میں ہوتا ہے؛ مگر رات میں یہ نباتات آکسیجن لیتے ہیں اور کاربن ڈائی اکسائڈ چھوڑتے ہیں۔

جمال: انسان جب گرد آلود فضائی ہوا میں سانس لیتا ہے تو کیوں چھینکتا ہے اور کھانستا ہے؟

استاد: مٹی تنفس کے راستے پر اثر انداز ہوتی ہے اور اسے تنگ کر دیتی ہے؛ مگر سائنس گرد آلود ہوا کے اثر کو کچھ کم کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے، کیا آپ کو معلوم ہے کہ لوگ پھلوں اور سبزیوں کو ان کے کھانے سے پہلے کیوں دھوتے ہیں؟

خالد: زیادہ تر پھلوں اور سبزیوں پر، ان کی نشوونما کے درمیان کیمیائی مادے چھڑکے جاتے ہیں، جن کا نام کیڑا مار دوا ہے (Pesticide) اور کیڑا مار دوا کا مطلب ہے ایسا زہریلا مادہ جو کیڑوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ یہ دوائیاں پھلوں اور سبزیوں کے لیے نفع بخش ہیں؛ لیکن انسان کے لیے ضرر رساں ہیں اگر وہ انہیں نگل لے۔

استاد: بلاشبہ سائنس دانوں نے پنسلین کے ذریعہ نقصان دہ جراثیم کو نیست و نابود کرنے کا طریقہ ڈھونڈ ھنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے جس طرح کیڑا مار دوائیوں کے ذریعے نقصان دہ کیڑوں کو ختم کرنے کے طریقے انہوں نے ڈھونڈے ہیں۔ کیا آپ لوگ پنسلین کی کہانی جانتے ہیں؟

ایک طالب علم: جی ہاں! استاذ مکرم، ڈاکٹروں نے بلاشبہ ایک ایسے طریقے پر غور وخوض کیا ہے جو انسانی صحت پر اثر انداز ہوئے بغیر زخم پر لگنے والے جراثیم کا خاتمہ کرتے ہیں؛ چنانچہ الکزنڈر فلیمنگ (Alexander Flemming) نے ایک ایسے مادے کا انکشاف کیا جو زخم پر لگنے والے جراثیم کا مقابلہ کرتا ہے اور جس کا نام پنسلین ہے، پنسلین کی کھوج صرف ایک اتفاقی صورت حال کی پیداوار تھی جو تقریبا 1350 ہجری بمطابق 1931ء کے آس پاس اس وقت ہوئی جب ڈاکٹر الکزنڈر نے یہ دیکھا کہ ایک مادہ ہے جو ان جراثیم کو مار رہا ہے جنہیں وہ اپنی تحقیقات کے لیے پال رہا تھا اور یہ نوٹ کیا کہ یہ مادہ اس عفونت کی قسم کا ہے جو عرصۂ دراز تک رکھی ہوئی روٹی پر لگ جاتا ہے، بعد میں جراثیم کو مارنے میں اس مادہ کا فائدہ سامنے آیا اور اس کا نام پنسلین رکھا گیا، پھر زخمیوں اور مریضوں کی دوا کے لیے اس کا استعمال عام ہوا؛ چنانچہ انہیں بچانے میں یہ انتہائی موثر ثابت ہوا اور انسانیت کے لیے اللہ کی ایک نئی نعمت بنا۔

7.5 اقتصادیات

7.5.1 مفردات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حساب التوفير	بچت کھاتہ	الحساب الجاري	چالو کھاتہ
عجز مالي	مالی خسارہ	افلاس	دیوالیہ پن
عملة صعبة	ہارڈ کرنسی	ربح الأسهم	کمپنی کا وقتا فوقتا ادا ہونے والا منافع
متأخرات	بقایہ جات	رسم الإنتاج	لگان
سعر الفائدة	سود کی شرح	دفتر حساب	پاس بک
خصخصة	نجکاری	سمسار	دلال
شركة رائدة	اول درجے کی کمپنی	بيع التجزئة	پھٹکری فروشی
بورصة/بورصات	بازار حصص	تحت خط الفقر	غریبی کی سطح سے نیچے
مصروفات	اخراجات	أسهم	حصص
متوسط دخل الفرد	فی کس اوسط آمدنی	واردات	درآمدات
منسوجات قطنية	سوتی کپڑے	سماد/أسمدة	کھاد

قطاع الخدمات	سر رشتۂ ملازمت	إجمالي الناتج المحلي	مجموعی ملکی پیداوار
سعر/أسعار	ریٹ	معدات النقل	وسائل نقل وحمل
خصم/خصوم	ڈسکاؤنٹ/رعایت	شروط الدفع	ادائیگی کی شرحیں
نقدا	نقدی	مشتری/مشتريات	خریدکردہ چیز
طلب/طلبات	ڈمانڈ/آڈر	معدة التسليم	سپردگی کی مدت
نموذج/نماذج	نمونے	صفقة/صفقات	تجارتی معاہدہ،سودا
معرض	نمائش،میلا	مبيعات	سامان فروختگی
دفعة/دفعات	قسطیں	منتوجات	مصنوعات

7.5.2 مفردات کا جملوں میں استعمال

لي حساب جار في مصرف هندي اسمه البنك الهندي.(Indian Bank)

میرا چالو کھاتہ ایک ہندوستانی بینک میں ہے،جس کا نام انڈین بینک ہے۔

تعرضت الشركة لخسارة فادحة ولكنها لم تعلن بإفلاسها.

کمپنی کو غیر معمولی نقصان کا سامنا ہوا؛لیکن اس نے دیوالیے پن کا اعلان نہیں کیا۔

ربحت شركة انفوسيس كثيرا ولم تتعرض للعجز المالي أبدا.

انفوسیس کمپنی نے بہت منافع حاصل کیے،کبھی مالی نقصان کا سامنا نہیں کیا۔

العملة الصعبة قلما تنخفض قيمتها.

ہارڈ کرنسی کی قیمت بہت کم گرتی ہے۔

رسم الإنتاج ضريبة تفرضها الحكومة على منتوجات محلية.

لگان ایک ٹیکس ہے جو حکومت ملکی پیداوار پر عائد کرتی ہے۔

لا يهمني سعر الفائدة حتى ولو كان مرتفعا جدا.

مجھے سود کی شرح کی فکر نہیں ہوتی؛اگرچہ بہت زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔

راشد يشتغل سمسارا في سوق الأوراق المالية في مومباى.

راشد بمبئی کے اسٹاک ایکسچینج میں دلال کے طور پر کام کرتا ہے۔

ستتم خصخصة عديد من القطاعات العامة في المستقبل.

مستقبل میں متعدد عمومی محکموں کی نجکاری ہوجائے گی۔

قد بلغ عدد سكان الهند أكثر من مليار.

باشندگان ہند کی تعداد ایک ارب سے متجاوز ہو چکی ہے۔

يقوم أحمد ببيع الأدوات الكهربائية بالتجزئة.

احمد بجلی کے سامان پھٹکر میں بیچتا ہے۔

أناس يعيشون تحت خط الفقر ولا يجدون ما يحتاجون إليه من غذاء وكساء ودواء.

بہت سے لوگ خط افلاس کے نیچے جیتے ہیں، وہ ضروری غذا، کپڑا اور دوا بھی نہیں پاتے ہیں۔

قد ارتفعت أسعار الأسهم لعديد من شركات الأدوية.

بہت سی دواؤں کی کمپنیوں کے حصص کی قیمت بڑھ گئی ہے۔

يجب على الجميع أن تكون مصروفاتهم أقل من دخلهم.

تمام پر ضروری ہے کہ ان کے اخراجات ان کی آمدنی سے کم ہوں۔

يجب أن يكون التعادل بين قيمة الصادرات وقيمة الواردات.

درآمدات و برآمدات کی قیمتوں کے درمیان اعتدال ضروری ہے۔

متوسط دخل الفرد في الهند أقل مما يتمتع به الأفراد في البلدان العربية.

ہندوستان میں لوگوں کی اوسط آمدنی، عرب ممالک کے لوگوں کی آمدنی سے کم ہے۔

نحن نفضل استخدام المنسوجات الوطنية في الصيف.

ہم موسم گرما میں ملکی کپڑے کے استعمال کو ترجیح دیتے ہیں۔

تصنع الهند معدات النقل بجودة عالية.

ہندوستان بہت ہی عمدہ وسائل نقل وحمل تیار کرتا ہے۔

انخفضت أسعار الفواكه هذه السنة۔

اس سال میوے کی قیمت گری ہوئی ہے۔

شروط الدفع لقيمة هذه السيارة غير مقبولة لدينا.

اس گاڑی کی قیمت کی شرح ادائیگی ہمیں منظور نہیں ہے۔

تقدم الشركة إجازة أسبوع لأحمد.

کمپنی احمد کو ایک ہفتہ کی رخصت دے رہی ہے۔

أحمد يعمل بصفة مدير المشتريات لدى شركة الصناعات الأهلية.

احمد پرائیوٹ (خانگی) مصنوعات کی کمپنی میں پرچیزنگ ڈائرکٹر کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔

هل اشتريت هذه السيارة نقدا أو بالقسط؟

آپ نے یہ گاڑی نقد خریدی ہے یا قسط پر؟

كثرت الطلبات لشراء النوع الجديد من سيارة هيونداى.

ہونڈائی کمپنی کی نئی قسم کی گاڑی کی خریداری کی مانگ بڑھ گئی ہے۔

وافقت الهند على صفقة شراء الكمبيوترات المتطورة من أمريكا.

ہندوستان نے جدید ایڈوانس کمپیوٹرس کی خریداری پر امریکہ سے اتفاق کرلیا۔

استلمنا نماذج جديدة لمنتجات شركة الصناعات الأهلية.

ہم نے مصنوعات کی پرائیوٹ کمپنی کے پروڈکٹس کے نئے نمونے وصول کیے۔

7.5.3 نصوص

(۱)

المعاملة التجارية

دعت شركة الخزف الهندي خبيرا في إدارة الأعمال والمبيعات لإلقاء كلمة أمام الباعة ومدراء المبيعات العاملين لديها بهدف زيادة مبيعات الشركة، فقال الخبير فيما قال: يحدث أحيانا أن تهبط مبيعات أحد الباعة المهرة، هبوطا مفاجئا، يصل إلى ثلث مبيعاته العادية، ففي مثل هذه الحال، تقتضى السياسة الحكيمة لمدير المؤسسة أو مدير المبيعات، ألا يرسل خطابا شديد اللهجة إلى هذا البائع، وإنما يجب أن يبحث عن سبب هذا التغير و هذا الهبوط في بيع السلع، وسوف يكشف مدير المؤسسة، أن السبب عاطفي أو نفسى، و سيكشف أن البائع قلق، و أنه ليس في حالة نفسية مستقرة، فربما تكون زوجته أو أحد أولاده مريضا، أو يكون مشغول البال بسبب بعض متاعبه المنزلية، أو يكون طبيبه الخاص قد أنبأه بأنه مريض بالقلب، أو يكون غارقا في الديون، ومهما يكن من أمر هذه المتاعب فإن إرسال خطاب شديد اللهجة، لتأنيب هذا البائع، يضر أكثر مما يفيد.

أفضل الوسائل لعلاج مثل هذه الحالة أن يدعو مدير المبيعات البائع نفسه، ليتناول الشاي معه، ثم يتحدث إليه في رفق ولين، ويذكره بما أحرزه في الماضي من نجاح، ليخلق الطمانينة في صدره، وليودع الثقة في قلبه، إن مثل هذا البائع يحتاج إلى بعض العطف والنصح، وفي الإمكان أن تعود عليه كفايته، و يزداد إخلاصه، إذا عومل بشيئ من الحنان والرفق بين الرؤساء والزملاء في الوقت المناسب.

تجارت

انڈین سریمک کمپنی (Indian Ceramic co.) نے اپنی بکری (Sales) میں اضافے کی غرض سے اپنے سیلز مینوں، منیجروں اور اپنے یہاں کے کارکنوں کے سامنے لکچر دینے کے لیے بزنس منیجمنٹ اینڈ سیلز کے ایک ماہر کو دعوت دی۔ ماہر نے اپنی گفتگو میں کہا کہ: کبھی کبھی کسی ماہر سیلز مین کے سامان کی فروخت میں اچانک گراوٹ آجاتی ہے جو عام بکری کے ایک تہائی حصے تک پہنچ جاتی ہے، ایسی حالت میں کمپنی منیجر یا سیلز مین

کی حکیمانہ پالیسی کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ اس سیلز مین سے سخت لہجے میں خط وکتابت نہ کرے، دریں صورت صرف یہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ اس تبدیلی اور بکری میں گراوٹ کا سبب تلاش کرے۔ کمپنی کے منیجر کو پتہ چل ہی جائے گا کہ وجہ جذباتی یا نفسیاتی ہے اور یہ بھی سمجھ جائے گا کہ سیلز مین پریشان ہے، اور یہ کہ وہ اپنی پرسکون نفسیاتی حالت میں نہیں ہے، بسا اوقات اس کی بیوی یا کوئی اولاد بیمار ہوتی ہے، یا بعض گھریلو پریشانیوں کی بنا پر دل و دماغ منتشر ہوتا ہے، یا اس کے ڈاکٹر نے یہ بتادیا ہوتا ہے کہ وہ دل کا مریض ہے، یا وہ قرضوں میں ڈوبا ہوا ہے، ان میں سے جو بھی پریشانی ہو، اس سیلز مین کی سرزنش کے لیے سخت لہجے میں خط وکتابت کرنا، فائدے سے زیادہ نقصان پہنچائے گا۔

ایسی صورت حال کے حل کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ سیل منیجر خود سیلز مین کو بلائے۔ اس کے ساتھ چائے پیے، پھر دوستانہ انداز اور نرمی کے ساتھ اس سے گفتگو کرے۔ ماضی میں اس نے جو کامیابی حاصل کی تھی اس کو یاد دلائے تاکہ اس کے دل میں اطمینان اور اعتماد پیدا کر سکے۔ ایسا سیلز مین تھوڑی عنایت اور خیر خواہی کا محتاج ہوتا ہے اور اس بات کا بڑا امکان ہوتا ہے کہ اس کی صلاحیت لوٹ آئے، اس کا جذبہ تازہ ہو جائے۔ اگر مناسب وقت میں صدور شعبہ اور رفقائے کار کے درمیان اس کے ساتھ تھوڑی محبت اور نرمی کا برتاؤ کیا جائے۔

(٢)

المعرض التجاري الدولي

أصبحت المعارض في هذه الأيام وسيلة للدعاية التجارية، تؤدي دورًا مهمًا في ترويج أحدث السلع والمنتوجات؛ ولذا فاحتلت المعارض مكانًا مرموقًا في المجتمع، وقد خصصت الحكومة الهندية قطعة أرض واسعة وثابتة لمعارضها المختلفة باسم ميدان التقدم (براغاتي ميدان)، توجد في هذا الميدان مباني، ومكاتب، وقاعات، وصالات عرض ووسائل ترفيه وراحة وما يلزمها من مرافق عامة، ومسارح، وحدائق، ومطاعم، ونحوها.

ويتم تنظيم المعارض المنوعة في هذا الميدان باهتمام وعناية، بما فيها معرض الكتاب الدولي، ومعرض الأدوات المنزلية، ومعرض السلع الإلكترونية، ومعرض المنسوجات، ومعرض البضائع الكهربائية، ومعرض الديكور الداخلي، ومعرض الشتاء الخاص بأمتعة الأيام الشتوية، وفي مقدمتها المعرض التجاري الدولي الذي توجد فيه أنواع كثيرة من الأدوات المنزلية، والأجهزة الإلكترونية، والهواتف الجوالة، والمكيفات العادية منها والصحراوية، والغسالات، والكاميرات والكمبيوترات، والمصنوعات اليدوية، والحلي، والملابس الجاهزة.

بین الاقوامی تجارتی نمائش

اس دور میں نمائشیں تجارت کے فروغ کا ذریعہ بن گئی ہیں یہ نمائشیں نئی نئی چیزوں اور مصنوعات کی ترویج میں ایک اہم رول ادا کرتی ہیں۔ اسی وجہ سے ان وں نے سوسائٹی میں ایک اہم مقام حاصل کرلیا ہے۔ ہندوستانی حکومت نے ایک بڑا وسیع وعریض میدان مختلف قسم کی نمائشوں کے لیے مخصوص کردیا ہے، جس کو پراگتی میدان کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس میدان میں عمارتیں، دفاتر، ہال، نمائش کے لیے مشترکہ

کشادہ روم اور تفریح ودلچسپی کے تمام وسائل اور ضرورت کی تمام چیزیں، تفریح گاہیں، پارک اور رسٹورنٹ وغیرہ موجود ہیں۔

اس میدان میں مختلف قسم کی نمایشیں بڑے اہتمام ودلچسپی کے ساتھ لگائی جاتی ہیں، جس میں بین الاقوامی کتابوں کی نمایش، گھریلو سامان کی نمایش، الیکٹرانک سامان کی نمایش، کپڑوں کی نمایش، بجلی کے سامان کی نمایش، اندرون خانہ کی آرائش وزیبائش کی نمایش اور ان سب سے اہم بین الاقوامی تجارتی میلہ جس میں انواع واقسام کی تمام چیزیں ملتی ہیں۔ اس میں گھریلو سامان، الیکٹرانک اشیا، موبائل فون، ایرکنڈیشنز، ڈیزرٹ کولر، کپڑے دھونے کی مشینیں، کیمرے، کمپیوٹر، ہاتھ کا بنا ہوا سامان، زیورات اور ریڈی میڈ کپڑے شامل ہیں۔

7.6 طبی امور

7.6.1 مفردات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المستشفى	اسپتال	مُعَدّات طبية	طبی آلات
عيادة خارجية	غیر رہائشی شفاخانہ	عيادة داخلية	رہائشی شفاخانہ
إخصائی	اسپیشلسٹ	وصفة	نسخہ
طوارئ	ایمرجنسی	مختبر	لیبوریٹری
فحص	چیک اپ	سيارة الإسعاف	ایمبولینس
عدسة	لینس	صيدلية	فارمیسی
مقياس الحرارة	تھرمامیٹر	ضغط الدم	بلڈ پریشر
حقنة	انجکشن	أمراض متعدية	متعدی بیماریاں
وقاية	پرہیز	التئام الجرح	زخم کا مندمل ہونا
سوء التغذية	کھانے کی کمی	تسوس الأسنان	دانتوں کی سڑن
تشقق الشفتين	ہونٹوں کا پھٹنا	التهاب الجفون	آنکھوں کی جلن
خشونة الجلد	جلد کی خشکی	خمود الجسم	جسم کی سستی
شحوب اللون	رنگ کا زرد ہونا	المواد الدهنية	چربی والی چیزیں
المواد النشوبة	اسٹارچ والی چیزیں	المواد السكرية	شکر والی چیزیں
الكالسيوم	کیلشیم	جرثومة	جراثیم
ورم خبيث	ٹیومر	مرض السل	سل کی بیماری

حبوب مهدئة	سکون بخش گولیاں	نقص المناعة المكتسبة	ایڈز
حالب	پیشاب کی نالی	أوعية دموية	خون کی رگیں

7.6.2 مفردات کا جملوں میں استعمال

(١)	هذا المستشفى جديد ولكنه كبير جدا.	یہ ہاسپٹل نیا ہے؛ لیکن بہت بڑا ہے۔
(٢)	في هذا المستشفى معدات طبية جديدة.	اس ہاسپٹل میں جدید طبی آلات ہیں۔
(٣)	راجع حامد الطبيب في العيادة الخارجية.	حامد نے غیر رہایشی شفاخانے میں ڈاکٹر سے ملاقات کی۔
(٤)	حامد يحتاج إلى أن يدخل العيادة الداخلية.	حامد کو رہایشی شفاخانے میں جانے کی ضرورت ہے۔
(٥)	حامد راجع طبيبا إخصائيا.	حامد نے اسپیشلسٹ سے رجوع کیا۔
(٦)	كتب الطبيب وصفة لمريض.	ڈاکٹر نے مریض کے لیے نسخہ لکھا۔
(٧)	راشد أدخل في قسم الطوارئ.	راشد کو ایمرجنسی وارڈ میں داخل کیا گیا۔
(٨)	ذهب حامد إلى المختبر ليستلم نتيجة التحليل.	حامد لیبورٹری گیا تاکہ جانچ کی رپورٹ لے۔
(٩)	جاءت سيارة الاسعاف لنقل حامد إلى مستشفى.	حامد کو ہاسپٹل لے جانے کے لیے ایمبولنس آئی۔
(١٠)	فحص الطبيب حامدا بكل عناية.	ڈاکٹر نے پوری توجہ سے حامد کا چیک اپ کیا/ حامد کو دیکھا۔
(١١)	قاس الطبيب درجة الحرارة بمقياس الحرارة.	ڈاکٹر نے تھرمامیٹر سے بخار جانچا۔
(١٢)	هذا الجهاز يستخدم لقياس ضغط الدم.	یہ آلہ بلڈ پریشر جانچنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
(١٣)	وصف الطبيب حقنة لأخي علي.	ڈاکٹر نے میرے بھائی علی کے لیے انجکشن لکھا/ تجویز کی۔
(١٤)	شاعت الأمراض المتعدية في بلاد الهند.	ہندوستان کے شہروں میں متعدی بیماریاں عام ہوگئیں۔
(١٥)	الوقاية عن كل ما هو يضر المريض لازمة له.	مریض کے لیے نقصاندہ چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔
(١٦)	استغرقت جروحه زمانا طويلا في التئامها.	اس کے زخم کو مندمل ہونے میں ایک زمانہ لگا۔
(١٧)	عدة بلدان العالم تعاني من سوء التغذية.	دنیا کے کئی ممالک کھانے کی کمی سے دوچار ہیں۔
(١٨)	علينا أن نستعمل معجونا جيدا للأسنان لحمايتها من التسوس.	دانتوں کو سڑن سے بچانے کے لیے ہمیں لیے عمدہ پیسٹ استعمال کرنا ضروری ہے۔
(١٩)	في الشتاء كل منا يشكو لتشقق الشفتين.	موسم سرما میں ہم میں سے ہر ایک کو ہونٹوں کے پھٹنے کی شکایت ہوتی ہے۔
(٢٠)	بعض الصابونات يسبب خشونة الجلد.	بعض صابون جلد کی خشکی کا سبب ہوتے ہیں۔

(۲۱)	اليرقان يؤدي إلى شحوب اللون.	یرقان کی وجہ سے (جسم کا رنگ) زرد پڑ جاتا ہے۔
(۲۲)	استخدام المواد الدهنية بكثرة يسبب السمنة.	کثرت سے چربی دار غذا استعمال کرنا موٹاپے کا سبب ہوتا ہے۔
(۲۳)	لابد أن يشمل غذائنا قدرًا ملحوظًا من المواد النشوية.	ہماری غذا میں قابل لحاظ مقدار میں اسٹارچ والی چیزوں کا شامل ہونا ضروری ہے۔
(۲۴)	ينبغي لمريض السكر أن يتجنب المواد السكرية.	شوگر کے مریض کے لیے شکر والی چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔
(۲۵)	الكاليسوم يقوى العظام والاسنان.	کیلشیم ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔
(۲۶)	هذا الشيخ لحقه مرض السل.	اس بوڑھے آدمی کو سل کی بیمار لاحق ہوگئی ہے۔
(۲۷)	وصف الطبيب لحامد حبوبا مهدئة.	ڈاکٹر نے حامد کو سکون بخش گولیاں تجویز کی ہیں۔
(۲۸)	أعلن نيلسون منديلا الحرب ضد مرض نقص المناعة المكتسبة وهو المرض المشهور بالايدز.	نیلسن منڈیلا نے ایڈز بیماری کے خلاف جنگ کا اعلان کیا ہے۔
(۲۹)	من لا يهتم بشرب الماء كثيرا يعانى من امراض البول ويتأثر حالبه.	کم پانی پینے والے افراد پیشاب کے امراض سے دوچار ہوتے ہیں جن سے ان کے پیشاب کی نالی متاثر ہوتی ہے۔

7.6.3 نصوص

(۱)

في المستشفى

حامد: ماهذا المبنى؟

على: هذا مبنى المستشفى الجديد الذي رممته الحكومة، وزودته بكافة أنواع المعدات الطبية والتسهيلات العصرية للوفاء بأغراض المواطنين من العلاج.

حامد: وماهي التسهيلات التي تتوفر فيها؟

علي: يتألف هذا المستشفى من العيادتين الخارجية والداخلية، ففي العيادة الخارجية يراجع المرضى الأطباء الإخصائيين في الفترة الصباحية ويرجعون إلى بيوتهم بعد الحصول على وصفاتهم الطبية منهم، وأما الداخلية فهي تخص بجناح التنويم المزود بجميع وسائل الراحة والعناية حيث يدخل المرضى للاستشفاء ويبقون تحت عناية الأطباء ورعاية الممرضات اللاتي يسهرن على راحة المرضى، ويقدمن لهم خدمات طبية ليلاً ونهارًا، ويوجد فيه أقسام خاصة للطوارئ وللجراحة وللباطنية وللأذن والأنف والحنجرة وللأسنان وللعيون وللأمراض النسائية وللأطفال ... ونحوها، كما يوجد فيه مختبر التحاليل والأشعة وسيارات الإسعاف والطوارئ.

حامد: خير إن شاء الله، ما الذي جاء بک إلی هنا.

علي: أخي الصغير مريض منذ أسبوع، يشعر بالتهاب في المعدة، وترتفع درجة حرارته أحيانا، وفي البداية راجعنا العيادة الخاصة التي تقع في حارتها وهي التي أحالته إلى هذا المستشفى.

حامد: هل فحصه الطبيب وقام بتشخيص المرض؟

علي: نعم، فحصه بالمسماع، وقبل التشخيص يحتاج إلى إجراء فحص الدم، والبول والبراز والبصاق، لقد أخذوا منه عينات كل شئ والآن ننتظر نتائج التحاليل.

حامد: شفاه الله وعافاه.

علي: وما الذي جاء بک؟

حامد: والله أشعر بألم خفيف في سنّي ونوع من الالتهاب في اللثة منذ بضعة أيام.

علي: هل راجعت طبيب الأسنان؟

حامد: نعم، راجعته فقد أعطاني الحبوب المهدئة، وطلب أخذ أشعة اللثة ليتأكد من مدى الإصابة، ويبدو أن بعض الأسنان في حاجة إلى القلع والأخرى إلى الحشو.

علي: أتمنى لک شفاء عاجلا وكاملا۔

اسپتال میں

حامد: یہ کون سی عمارت ہے؟

علی: یہ شفاخانے کی نئی عمارت ہے جس کو مریضوں کے علاج کے لیے حکومت نے مرمت کرا کر ہر قسم کے طبی آلات اور عصر حاضر کی سہولیات سے لیس کیا ہے۔

حامد: کیا کیا سہولیات یہاں مہیا ہیں؟

علی: یہ اسپتال بیرونی اور اندرونی معالجے کی دو ڈسپنسریوں پر مشتمل ہے۔ بیرونی ڈسپنسری میں مریض صبح کے وقت ماہرین کو دکھاتے ہیں اور طبی نسخے لینے کے بعد اپنے گھروں کو واپس چلے جاتے ہیں، جہاں تک اندرونی کلینک کا تعلق ہے تو یہ راحت و آرام اور دیکھ ریکھ کے سارے وسائل سے لیس ہے، جہاں مریض علاج کے لیے داخل ہوتے ہیں اور ڈاکٹروں اور نرسوں کی نگرانی میں رہتے ہیں جو مریضوں کی راحت و آرام کے لیے بیدار رہتی ہیں، اور شب و روز انہیں طبی خدمات پیش کرتی ہیں، اس شفاخانے میں ایمرجنسی جراحی، باطنی امراض، کان، ناک، حلق، دانت، آنکھوں اور خواتین اور بچوں وغیرہ کے امراض سے متعلق کئی خاص شعبے ہیں، طبی تجزیہ اور اکسرے کے لیے تجربہ گاہ (لیبوریٹری) اور ایمبولینس بھی میسر ہیں۔

حامد: اللہ خیر کا معاملہ فرمائے گا، ان شاء اللہ، تم یہاں کس لیے آئے ہو؟

علی: میرا چھوٹا بھائی ایک ہفتے سے بیمار ہے، اس کو معدہ میں جلن اور سوزش محسوس ہوتی ہے اور کبھی کبھی درجۂ حرارت بھی بڑھ جاتا ہے، شروع میں تو

محلے کے پرائیوٹ کلینک ہی میں ہم نے دکھایا تھااوراب اسی کلینک نے اس اسپتال میں علاج کرانے کے لیے کہا ہے۔

حامد: کیاڈاکٹر نے اس کی میڈیکل جانچ کر کے مرض کی تشخیص کردی ہے؟

علی: ہاں، ڈاکٹر نے آلے سے جانچ کی تھی تشخیص سے پہلے خون، پیشاب ، پاخانہ اورتھوک کے جانچ کی ضرورت ہے، ہر چیز کا نمونہ (Specimes) توڈاکٹروں نے لےلیاہے،اب ہم رپورٹ کاانتظارکررہے ہیں۔

حامد: اللہ اسےشفاوعافیت سےنوازے۔

علی: اورتم کس مقصد سے آئے ہو؟

حامد: چنددنوں سے میرے دانت میں ہلکاہلکادرد رہتا ہے،اورمسوڑھے میں ایک قسم کی سوزش معلوم ہوتی ہے۔

علی: تم نے دانت کے ڈاکٹرکودکھایا؟

حامد: ہاں!ان کودکھایا تھا،ڈاکٹر نے گولیاں دیں اورمسوڑھے کاایکسرے کروانے کامشورہ دیاہے تاکہ اس کاصحیح صحیح پتہ لگ سکے کہ مسوڑھا کس حد تک متأثر ہے، مجھےایسا لگتاہے کہ کچھ دانتوں کے اکھاڑنے اور کچھ کے بھروانے کی ضرورت ہے۔

علی: میں آپ کی جلداورمکمل شفایابی کی تمنا کرتاہوں۔

(۲)

الغذاء الصحي

الغذاء الصحي ضروري للإنسان، يسد جوعه، ويُنَمّي عضلاته وعظامه ويقوي أعصابه، ويساعد على التئام جروجه، ويمكنه من القيام بعمله في نشاط وحيوية، ودقة ونظام.

المريض: **شكرًا لک يا دکتور، سأتناول كثيرًا من الطعام والشراب، إن شاء الله.**

الطبيب: **لا يا حضرة السيد، ليست العبرة بكثرة ما يتناوله الإنسان من طعام، بل العبرة بما يحويه ذلک الطعام من قيمة غذائية تتفق ومايحتاج إليه الجسم، فكثيرا ما يصاب بعض الناس بأمراض يقرر الطبيب أنها نتيجة سوء التغذية، مع أنهم يتناولون مقادير كبيرة من الطعام، ولكن لم تتوفر فيها العناصر الغذائية الكاملة، هذا بينما البعض الآخر يتناولون كميات أقل من أولئک إلا أنها تكون في مجموعها غذاء كاملا، ولذا ترى هذا الفريق من الناس قد سلموا من أكثر من أربعين مرضا يسببها سوء التغذية تجدهم يتمتعون بصحة جيدة، وعضلات قوية، وأبصار سليمة، وقد وقاهم الله سبحانه تسوس الأسنان، وتشقق الشفتين وزوايا الفم، والتهاب الجفون، ومرض خشونة الجلد وخمود الجسم وشحوب اللون.**

المريض: **كلامک مضبوط، ولكن المشكلة أن الغذاء الصحي لا يتيسر للجميع.**

الطبيب: **لا والله إنه في متناول الفقير كما هو في متناول الغنى، فالفول، والراجما، والعدس، والأرهر، والماش (الأرد)**

والفاصوليا، واللوبيا، واللحم، والبيض، والجبن من المواد الزلالية (البروتينية) التي تنمى الجسم، وتبنى أنسجته، وتجعله يقاوم السموم التي يتعرض لها، ولا بد للإنسان من الحصول على كفايته من المواد الدهنية والنشوية والسكرية، هذه المواد تمد الجسم بالطاقة الحرارية، والدفء، والقوة اللازمة للعمل، فالمواد الدهنية تكثر في الزيت والسمن والقشدة، والدهون الحيوانية، وتوجد المواد النشوية بكثرة في الخبز، والبطاطس والأرز، والنشاء، وأما المواد السكرية، فتوجد بمقادير كبيرة في السكر، والعسل والحلاوة الطحينية. هذا وعلى الإنسان أن ينال قسطا من الماء حسب الحاجة في أثناء الطعام أو بعده مباشرة والأفضل أن يمتنع عن الشرب لمدة يسيرة بعد الأكل، خشية أن يسبب ذلک عسرا في الهضم.

صحت مند غذا

صحت مند غذا انسان کے لیے ضروری ہے جو بھوک مٹاتی ہے، پٹھوں اور ہڈیوں کو بڑھاتی ہے اور اعصاب کو قوت بخشتی ہے، زخموں کو بھرنے میں مدد دیتی ہے اور اس کو چستی، توانائی اور با قاعدگی کے ساتھ کام کے لائق بناتی ہے۔

مریض: ڈاکٹر صاحب! آپ کا شکریہ میں ان شاء اللہ خوب کھاؤں پیوں گا؟

ڈاکٹر: جناب ایسا نہیں ہے، اعتبار انسان کے بہت سا کھانا کھانے کا نہیں؛ بلکہ اعتبار اس کھانے کی غذائی قدر و قیمت کا ہوتا ہے جو جسم کے لیے مناسب اور ضروری ہو، بسا اوقات کچھ لوگ ان امراض کا شکار ہوتے ہیں جن کی وجہ ڈاکٹر بدخوراکی کو بتاتے ہیں؛ حالانکہ وہ زیادہ مقدار میں کھانا کھاتے ہیں؛ لیکن اس میں مکمل غذائیت کے عناصر موجود نہیں ہوتے، جب کہ کچھ لوگ ان لوگوں سے کم مقدار میں کھاتے ہیں؛ لیکن اس میں مکمل غذائیت ہوتی ہے اسی وجہ سے آپ دیکھیں گے کہ اس طرح کے لوگ ان بہت سے زیادہ امراض سے محفوظ ہوجاتے ہیں جو محض الٹے سیدھے کھانے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں، انہیں آپ پائیں گے کہ وہ اچھی صحت، مضبوط پٹھوں اور عمدہ نگاہوں کے مالک ہوتے ہیں، اللہ نے انہیں دانتوں کے کیڑوں کی بیماری، ہونٹوں اور منھ کے کونوں کے پھٹنے، پپوٹوں کی جلن اور جلد کی خشکی، جسم کی سستی اور رنگ کے زرد ہونے جیسے امراض سے محفوظ رکھا ہے۔

مریض: آپ کی بات درست ہے؛ لیکن مشکل یہ ہے کہ صحت مند غذا ہر ایک کو میسر نہیں ہے؟

ڈاکٹر: نہیں! یہ غریب کو بھی اسی طرح حاصل ہے جیسے امیر کو، سیم، راجما، مسور کی دال، ارہر، ماش، (ارد) فاصولیا، (سیم کی پھلی) لوبیا، گوشت، انڈے، اور مکھن جیسی پروٹین والی چیزیں جو جسم کو بڑھاتی ہیں، اس کے تانے بانے کو مضبوط کرتی ہیں، اور اس کو ان زہریلے مادوں سے مقابلہ کرنے کے لائق بناتی ہیں۔ انسان کے لیے چربی اسٹارچ اور شکر والی چیزیں ضروری ہیں، یہ چیزیں جسم کو قوت، غزارت، گرمی اور کام کرنے کی ضروری طاقت بخشتی ہیں، چربی والی چیزیں زیادہ تر تیل، گھی، کریم اور حیواناتی چربی میں پائی جاتی ہیں، اور اسٹارچ والی چیزیں زیادہ تر روٹی، آلو اور چاول میں ملتی ہیں اور جہاں تک شکر والی چیزوں کا تعلق ہے تو وہ زیادہ مقدار میں شکر، شہد اور تل سے بنی ہوئی مٹھائیوں

میں پائی جاتی ہیں۔

مریض: وٹامنوں (حیاتین) کا کیا فائدہ ہے اور یہ کس چیز میں ملتے ہیں؟

ڈاکٹر: صحت مند غذا میں وٹامن لازمی طور پر موجود ہوتے ہیں جو جسم میں چستی اور توانائی پیدا کرتے ہیں، زیادہ تر تازہ سبزیوں جیسے ٹماٹر سلاد کی پتی، مولی، جرجیر (پالک جیسے سلاد کی پتی) پیاز، کھیرا، گاجر اور مختلف قسم کے پھلوں میں پائی جاتی ہیں، اور اسی سے آپ سبزیوں کے سلاد کی غذائی قدر و قیمت کو بخوبی جان سکتے ہیں جو کھانے کے ساتھ آپ کو پیش کیا جاتا ہے؛ لہذا اس کو کھانے کے شائق رہیے بشرطیکہ وہ کھانے سے پہلے بہت اچھی طرح دھلا ہوا ہو، اور انسان کے لیے یہ بھی بہت ضروری ہے کہ وہ حسب ضرورت کھانے کے دوران یا فوراً بعد اچھی مقدار میں پانی پیے؛ بلکہ بہتر یہ ہے کہ وہ کھانے کے بعد تھوڑی دیر تک پانی نہ پیے کیونکہ یہ ہضم کی راہ میں دشواری کا باعث بنتا ہے۔

7.7 اکتسابی نتائج

علم اقتصادیات اور علم طب انسانی زندگی کی بہت اہم ضرورتیں ہیں، اس لیے ان دونوں سے واقف ہونا بہت ضروری ہے، اس اکائی میں ہم نے اقتصادیات سے متعلق مصطلحات اور مفرادت کو بہت تفصیل سے پڑھا، ان کے معانی اور طریقۂ استعمال سے بھی واقف ہوئے۔ اسی طرح طبی امور سے متعلق مفردات کو بھی ہم نے اس میں پڑھا۔ اسی طرح چند تجارتی نصوص اور ان کے عربی اور اردو ترجموں کو بھی پیش کیا گیا ہے، تاکہ وہ طلبہ کے لیے مفید ثابت ہو۔

7.8 نمونے کے امتحانی سوالات

(۱) ذیل کے الفاظ و مصطلحات کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

حساب التوفير	عيادة خارجية	طلب/طلبات	سوء التغذية
عملة صعبة	أخصائی	شركة رائدة	مقياس الحرارة
قطاع الخدمات	ورم خبيث	الحساب الجاری	حبوب مهدئة
مجری التنفس	لوحة التحكم	قرص مدمج	طبقة الأوزون
الجاذبية الأرضية	مكيف الهوا	فأرة الحاسوب	شاشة الكمبيوتر

(۲) ذیل کے مفردات و مصطلحات کو عربی جملوں میں استعمال کیجیے اور ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

ربح الأسهم	وصفة	صفقة/صفقات	إجمالی الناتج المحلی
بيع التجزئة	ضغط الدم	مرض السل	نقص المناعة المكتسبة
سماد/أسمدة	أمراض متعدية	عيادة داخلية	معدة التسليم
تسوس الأسنان	أوعية دموية	ملوثات المياه	الفيروسات

(۳) مندرجہ ذیل اقتباسات کا سلیس اردو میں ترجمہ کیجیے۔

(الف) ومن سلبيات العلوم والتكنولوجيا أن المناخ العالمي يورق البشرية، ولا سيما بعد عام 1988م، عندما أظهرت أجهزة الكمبيوتر الخاصة خطورة زيادة درجة حرارة الكرة الأرضية (Global Warming) بشكل ملحوظ، وسببها التفجيرات البركانية، وزيادة انبعاث غاز ثانی أكسيد الكربون، وتآكل طبقة الأوزون فی أجواء القطب الجنوبی، وقيل إنها ستزداد وستؤثر على البيئات الحيوية، ويخشى العلماء زيادة درجة حرارة الجو 1.5 درجة منوية عام 2030م عن درجة الحرارة السائدة حاليًا.

(ب) يتألف هذا المستشفى من العيادتين الخارجية والداخلية، ففى العيادة الخارجية يراجع المرضى الأطباء الأخصائيين فى الفترة الصباحية ويرجعون إلى بيوتهم بعد الحصول على وصفاتهم الطبية منهم، وأما الداخلية فهى تخص بجناح التنويم المزود بجميع وسائل الراحة والعناية حيث يدخل المرضى للاستشفاء ويبقون تحت عناية الأطباء ورعاية الممرضات اللاتى يسهرن على راحة المرضى، ويقدمن لهم خدمات طبية ليلاً و نهارًا، ويوجد فيه أقسام خاصة للطوارئ وللجراحة وللباطنية وللأذن والأنف والحنجرة وللأسنان وللعيون وللأمراض النسائية وللأطفال... ونحوها، كما يوجد فيه مختبر التحاليل والأشعة وسيارات الإسعاف والطوارئ.

7.9 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. فن الترجمة — دكتور محمد عنانی
2. الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق — دكتور محمد عنانی
3. معلم الإنشاء — مولانا عبد الماجد ندوی
4. الترجمة بين النظرية والتطبيق — محمد أحمد منصور
5. أوضح الأساليب فی الترجمة والتعريب — فيليب صايغ، جان عقل
6. هجرة النصوص — د۔ عبده عبود

7- Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 8 ضروریات زندگی

اکائی کے اجزا

8.1 مقصد

8.2 تمہید

8.3 الفاظ اور معانی

8.4 جملوں میں استعمال

8.5 خورد و نوش

8.6 جملوں میں استعمال

8.7 کھیل کود

8.8 جملوں میں استعمال

8.9 اکتسابی نتائج

8.10 نمونے کے امتحانی سوالات

8.11 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

8.1 مقصد

اس اکائی کا مقصد یہ ہے کہ عربی سے اردو ترجمہ کرنے کا سلیقہ پیدا ہوجائے، خاص طور پر اکائی میں مذکور ضروریات زندگی سے متعلق مفردات کا ذخیرہ اوران کے استعمال کا طریقہ معلوم ہوجائے۔

8.2 تمہید

اس اکائی کے تمام اجزا سے متعلق کلمات ترجمے کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں، بطور نمونہ کچھ الفاظ کا جملوں میں استعمال بھی کیا گیا ہے۔آخر میں ”نمونے کے امتحانی سوالات“ کے عنوان سے مختصر طور پر چند سوالات بھی لکھے گئے ہیں۔

8.3 الفاظ اور معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَمِيْص	کرتا /شرٹ	بَنْطَلُوْنْ	پینٹ
قَلَنْسُوَةٌ	ٹوپی	عِمَامَةٌ	صافہ/ پگڑی
سِرْوَالٌ	پائجامہ	شَالٌ	شال
مَعْطَفٌ	کوٹ	إِزَارٌ	لنگی
دِثَارٌ	جیکٹ	لِبَاسٌ رَسْمِي	وردی
مُشَمَّعٌ	شیروانی	سُتْرَةٌ	صدری
مِمْطَرَةٌ	برساتی	مَايُوْه	لباس تیراکی
بُلُوْفَرْ	سوئٹر	بَدْلَةٌ	سوٹ/ جوڑا
فُسْتَانٌ	بنیان	جَرْكَةٌ	چمڑے کی صدری
حِذَاءٌ	جوتا	فُرْشَاةٌ لِلْحِذَاءِ	جوتے کا برش
جَوْرَبٌ	موزہ	جُزْمَةٌ	بوٹ/ بڑا جوتا
نَعْلٌ	چپل	شبشب	سلیپر
خُفٌّ	چمڑے کا موزہ	حفاض الطفل	ڈائپر
مِنْدِيْلٌ	رومال	رِبَاطُ الْحِذَاءِ	جوتے کا فیتہ
قماش	سوٹ کا کپڑا	نسیج عام	فلالین
قفاز	دستانے	روب	قبا

لفاع/خمار	دوپٹہ	مشد	پٹکا
دمقس	بیل بوٹے دار	بِطَانَةُ الثَّوْبِ	استر
تَنُّوْرَة تَحْتِيَة	پٹی کوٹ	مَنَامَةٌ	رات کا لباس
مريلة/مئزرٌ	پیش بند	جَوْنَلَةٌ	گھاگھرا
صدرية	سینہ بند/ واسکٹ	حِزَامٌ	بیلٹ/کمر بند
عباية/برقع	برقع	نِسْوِيٌ	فراک

8.4 جملوں میں استعمال

قَمِيْصٌ: انظر يا أخي العزيز إلى هذا القميص والبسه.

اے میرے پیارے بھائی اس کرتے کو دیکھو اور پہنو!

قَلَنْسُوَةٌ: طلاب المدارس الإسلامية يهتمون بلبس القلنسوة.

مدارس اسلامیہ کے طلبہ ٹوپی پہننے کا اہتمام کرتے ہیں۔

عِمَامَةٌ: العمامة شعار للعلماء في بعض الدول.

بعض ممالک میں پگڑی کو علمائے کرام کا شعار سمجھا جاتا ہے۔

إِزَارٌ: الإزار له أنواع عديدة وألوان متنوعة.

لنگی کی متعدد اقسام اور متنوع رنگ ہوتے ہیں۔

لِبَاسٌ رَسْمِيٌ: للشرطة والجيش وحراس الأبواب يكون لباس رسمي أمرًا لازمًا.

پولیس، فوج اور دربانوں کے لیے وردی لازمی ہے۔

فُرْشَاةٌ لِلْحِذَاءِ: اشترينا فرشاة للحذاء أمس من السوق.

کل بازار سے میں نے جوتے کا ایک برش خریدا۔

شِبْشِبٌ: نحن نستعمل الشبشب في بيوتنا عامة.

ہم اپنے گھروں میں عام طور پر سلیپر (ہوائی چپل) استعمال کرتے ہیں۔

مِنْدِيْلٌ: قدمنا المنديل لضيفنا الكريم بعد وضوئه.

میں نے اپنے مہمان کو ان کے وضو کے بعد رومال پیش کیا۔

خمار: تظهر عفة الفتيات بالخمار.

دوپٹے اور اوڑھنی سے دوشیزاؤں کی پاک دامنی ظاہر ہوتی ہے۔

بَنْطَلُوْنٌ: طلاب الكليات والجامعات يلبسون البنطلون والقميص عامة.

عام طور پر کالج اور یونیورسٹیوں کے طلبہ پینٹ اور شرٹ پہنتے ہیں۔

سِرْوَالٌ: خاط الخياط يوم السبت سروالاً جديدًا وأعطانيه يوم الأحد.

درزی نے ہفتہ کے روز ایک نیا پاجامہ سیا اور اتوار کے روز مجھے دیا۔

دِثَارٌ: يلبس الناس الدثار أيام الشتاء.

لوگ سردی کے ایام میں جیکٹ پہنتے ہیں۔

مِمْطَرَةٌ: الممطرة ضرورية في أيام الأمطار للناس الذين يمشون على الأقدام أو يركبون الدراجة.

برساتی برسات کے ایام میں ان لوگوں کے لیے ضروری ہے جو پیدل چلا کرتے ہیں یا بائک یا اسکوٹر پر سوار ہوتے ہیں۔

فُسْتَانٌ: فستان: هي سترة هندية تلبس تحت القميص.

بنیان ایک ہندوستانی کپڑا ہے، جو کرتے یا شرٹ کے نیچے پہنا جاتا ہے۔

حِذَاءٌ: اشترينا لولدي حذاءً جديدًا بمناسبة العيد بعد رمضان.

میں نے اپنے لڑکے کے لیے رمضان کے بعد عید الفطر کی مناسبت سے ایک نیا جوتا خریدا۔

جَوْرَبٌ: أظن أن الحذاء والجورب شيئان متلازمان.

میں سمجھتا ہوں کہ جوتا اور موزہ دونوں لازم وملزوم ہیں۔

نَعْلٌ: قال الله تعالى لسيدنا موسى عليه الصلاة والسلام: فاخلع نعليك إنك بالوادي المقدس طُوى.

اللہ تعالی نے حضرت موسی علیہ السلام سے کہا: اپنی چپل اتار دیجیے، بلاشبہ آپ مقدس وادی طوی میں ہیں۔

خُفٌّ: الشبشب، والحذاء، والجورب والنعل كلها تلبس في الرِجل.

سلیپر یعنی ہوائی چپل، جوتا، موزہ اور چپل سب کے سب پاؤں میں پہنے جاتے ہیں۔

رِبَاطُ الْحِذَاءِ: كان رباط الحذاء شيئًا لازمًا للحذاء في قديم الزمان، وهنا الآن كم من أنواع الحذاء بغير رباط الحذاء.

پچھلے زمانے میں جوتے کے لیے جوتے کا فیتہ لازمی چیز ہوتی تھی؛ لیکن اب اس زمانے میں جوتے کی کتنی بہت سی قسمیں بغیر فیتے کے ہوتی ہیں۔

مَنَامَةٌ: تترجم كلمة "منامة" باللغة الانجليزية Night Dress.

لفظ "منامہ" یعنی رات کے لباس کو انگریزی میں Night Dress کہتے ہیں۔

إِزَارٌ هِنْدِيٌّ: إزار هندي زي تقليدي خاص للرجال في بعض الولايات الهندية حتى الآن.

دھوتی مردوں کا ایک خاص روایتی لباس ہے، جو ابھی تک ہندوستان کے بعض صوبوں میں ہے۔

مَايُوه: مايوه لباس خاص، يلبس وقت السباحة أو عند الدخول في النهر.

تیراکی کا ایک خاص لباس ہے، جو تیراکی کے وقت ندی میں داخل ہوتے وقت پہنا جاتا ہے۔

حِزَامٌ:   السائق يربط الحزام حينما يسوق السيارة.

ڈرائیور گاڑی چلاتے وقت بیلٹ لگاتا ہے۔

8.5 خوردونوش

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بُوظَةٌ	آئس کریم	حلوی مثلّجة	قلفی
اللبن	دودھ	قشطة	بالائی
جُبْنٌ	پنیر	ثَلْجٌ	برف
مُرَطِّبَةٌ	سوفٹ ڈرنک	عَصِيْرٌ	جوس/شربت
دِبْسُ السُّكَّر	شیرہ	عَسَلٌ	شہد
خَلٌّ	سرکہ	خَمْرٌ	شراب
قَهْوَةٌ	کافی	شَایٌ	چائے
لَحَمٌ مَفْرُوْمٌ	قیمہ	مرق /حساء	شوربہ
کری	کڑھی	عجة	آملیٹ
سلطة	سلاد	حلوى السكر	مصری
صلصلة	چٹنی	زیت	تیل
مرق التخليل	اچار	رَغِيْفٌ	چپاتی
فشار	ڈبل روٹی	دقيق الذرة	کورن فلور
محمر /مقلى	پوپ کورن	شكولة	چاکلیٹ
برغر	برگر	بيتزة	پزا
معجنات	پیسٹری	هلام	جیلی
رقاقة	کاغذی بسکٹ	نودلز	نوڈلس
إِدَامٌ	سالن	شطيرة	سینوچ
شريحة	سلائس	بطاطا مقلية	فرنچ فرائی
قالب هوى/كعك	کیک	معكرونة	میکرونی

خُبزٌ	روٹی	ذُرَةٌ	بھٹہ

8.6 جملوں میں استعمال

بُوظَةٌ: الناس يحبون البوظة في أيام الصيف.

لوگ گرمی کے ایام میں آئس کریم پسند کرتے ہیں۔

دِبْسُ السُّكَّر: عندنا كثير من الحلويات التي توضع في دبس السكر.

ہمارے یہاں بہت ساری مٹھائیوں کو شیرہ میں ڈالا جاتا ہے۔

خَلٌّ: ما أقفر بيت من الإدام فيه الخل.

جس گھر میں سرکہ ہو وہ گھر سالن سے خالی نہیں ہے۔

لحَمْ مَفْرُوْمٌ: لحم مفروم يُعَدُّ من الأُدُم اللحمية.

قیمے کا شمار گوشت والے سالن میں ہوتا ہے۔

ثَلْجٌ: ماء الثلج طاهر و مطهر يجوز به الوضوء بالاتفاق.

برف کا پانی پاک ہے اور پاک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس سے بالاتفاق وضو کرنا جائز ہے۔

عَصِيْرٌ: عصير البرتقال والرمان مفيد للإنسان.

سنترہ اور انار کا جوس انسان کے لیے مفید ہے۔

عَسَلٌ: في العسل شفاء لكثير من الأمراض البدنية، جاء في القرآن: فيه شفاء للناس.

شہد میں بہت سارے بدنی امراض کی شفایابی ہے، قرآن میں مذکور ہے کہ: اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

ذُرَةٌ: نحن نستعمل زيت الذرة أيضا في طبخ الطعام.

کھانا پکانے میں ہم لوگ بھٹے کا تیل بھی استعمال کرتے ہیں۔

خُبزٌ: مواطنو امصر يأكلون الخبز أكثر من الرز.

مصر کے باشندے چاول سے زیادہ روٹی کھاتے ہیں۔

شأى: تزرع نباتات الشأى في بعض الولايات الهندية، منها، ولاية آسام أيضًا.

ہندوستان کے بعض صوبوں میں چائے پتیوں کی کھیتی ہوتی ہے، جن میں صوبۂ آسام بھی ہے۔

خَمْرٌ: مفاسد الخمر كثيرة التي تخرب الأخلاق وتفسد العقل، لذا حرّمه الإسلام.

شراب کے مفاسد بہت زیادہ ھیں، جو اخلاق خراب کرتے ہیں اور عقل بگاڑ دیتے ہیں، اسی لیے اسلام نے اسے حرام کیا ہے۔

8.7 کھیل کود

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هوكي	ہاکی	كُرَةُ الْقَدَمِ	فٹ بال
كرة الطائرة	والی بال	كريكت	کرکٹ
كرة القاعدة	بیس بال	غولف	گولف
كرة السلة	باسکٹ بال	بولو	پولو/ چوگان
كرة الماء	واٹر پولو	لعبة تنس	لان ٹینس
طاولة تنس	ٹیبل ٹینس	اسكواش	اسکواش
تنس الريشه	بیڈمنٹن	رمی الكرة الحديدية	شوٹ پٹ
سباحة	تیراکی	فُرُوْسِيَةٌ	گھڑسواری
تزلج	اسکیٹنگ	لعبة انزلاق	برف پر پھسلنا
زلاجة	سلیج	سنوكر	اسنوکر
مبارزة	تیغ زنی	رياضة رفع الاثقال	ویٹ لفٹنگ
ملاكمة	باکسنگ	كاراتية	کراٹے
مصارعة	کشتی	المصارعة الحرة	ریسلنگ
سباق الدراجات	سائیکل دوڑ	سباق في العدو	ریس
جریٌ	دوڑ	بهلوان	بازی گری
شطرنج	شطرنج	طاولة	لوڈو
ورقة اللعب	تاش	طَائِرَةٌ وَرَقِيَةٌ	پتنگ
مرمى	گول	إصابات	اسکور
فريق	ٹیم	جراب الملاكمة	پنچنگ بیگ
مضرب	بیٹ	حديد للتمرين	ڈمبل
جائزة	ایوارڈ	كوب	کپ
ساحة اللعب	کھیل کا میدان	ملعب رياضي كبير	اسٹیڈیم
مران	مشق	بطولة	چمپین شپ

8.8 جملوں میں استعمال

كُرَةُ الْقَدَمِ: قرأنا الأمس في جريدة يومية أخبار كرة القدم العالمية والعربية.

ہم نے گزشتہ کل روزنامہ اخبار میں فٹ بال کی عالمی اور عربی خبریں پڑھیں۔

كريكت: تلعب الكريكت على ميدان معشوب، تتوسطه أرض بيضاء.

کریکٹ گھاس والے میدان میں کھیلا جاتا ہے، جس کے درمیان میں سفید زمین ہوتی ہے۔

فُرُوْسِيَّةٌ: الفروسية مفيدة للصحة لكنها ليست عامة في هذا الزمان.

گھڑسواری صحت کے لیے مفید ہے؛ لیکن یہ اس زمانے میں عام نہیں۔

طَائِرَةٌ وَرَقِيَّةٌ: تعتبر الطائرة الورقية من الألعاب المحبوبة للأطفال.

پتنگ بچوں کے محبوب کھیلوں میں شمار ہوتا ہے۔

هوكي: هوكي لعبة رياضية جماعية أولمبية يلعبها الرجال والنساء في مختلف أنحاء العالم.

ہاکی ایک اولمپک اجتماعی ورزش کھیل ہے، دنیا کے مختلف گوشوں میں اسے مرد وخواتین کھیلتے ہیں۔

الكرة الطائرة الكرة الطائرة تسمى بالانجليزية Volley ball.

کرۂ طائرۃ" کوانگریزی میں" والی بال" کہا جاتا ہے۔

السباحة: ولد من قريتي شارك في منافسات السباحة وفاق الآخرين.

میرے گاؤں کے ایک لڑکے نے تیراکی کے مقابلے میں شرکت کی اور دوسروں پر فوقیت لے گیا۔

كُرَةُ السَّلَّةِ: قد انتشرت لعبة كرة السلة في البلاد العربية منذ سنوات.

چند سالوں سے عرب ممالک میں باسکٹ بال کا کھیل عام ہو گیا ہے۔

تنس الريشة: تنس الريشة أو الريشة الطائرة لعبة قديمة، عرفها الأنجليز في عام 1870م.

بیڈمنٹن ایک قدیم کھیل ہے، جسے انگریزوں نے 1870ء میں متعارف کرایا۔

كرة الماء: كرة الماء لعبة رياضية جماعية تمارس في الماء.

واٹر پولو ایک اجتماعی کھیل ہے، جو پانی میں کھیلا جاتا ہے۔

سَاحَةُ اللَّعِبِ: تنعقد المباريات الرياضية بجميع أنواعها في ساحة اللعب أو في الملعب الرياضي الكبير.

کھیل کی تمام قسموں کا مقابلہ کھیل کے میدان میں یا اسٹیڈیم میں ہوتا ہے۔

8.9 اکتسابی نتائج

سائنس اور ٹکنالوجی سے واقف ہونا اس دور کی اہم ضرورت ہے، اس کے بغیر انسانی زندگی ادھوری ہے، اس کا لحاظ کرتے ہوئے اس اکائی میں ان تمام مصطلحات اور مفردات کو جمع کیا گیا ہے جو سائنس اور ٹکنالوجی سے متعلق ہیں، اور ان کا عربی اور انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے طریقہ بھی

سکھایا گیا ہے۔ اگر کسی شخص سے سائنس وغیرہ کے متعلق بحث یا گفتگو کرنا ہوتو اس کے خوبصورت طریقہ کو مکالمے کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔

8.10 نمونے کے امتحانی سوالات

(۱) ذیل کے امور سے متعلق دس عربی الفاظ مع معانی تحریر کریں۔

(الف) لباس (ب) تعمیرات (ج) خانگی امور

(۲) ذیل کے عربی مفردات ومصطلحات کا ترجمہ لکھیں۔

(الف) زیب وزینت:

عقد	مِشْطٌ	قَلَمُ التَّكْحِيْلِ	سخام
مِقَصُّ أَظَافِر	سِوَارٌ	قُرْطٌ	حِنَاءٌ
ظلال العيون	دَبُّوْسٌ لِلْشَعْرِ	مبرق الاظفار	ملون رموش

(ب) خوردونوش :

حلوى مثلّجة	عَصِيْرٌ	لَحَمٌ مَفْرُوْمٌ	كرى
هلام	نودلز	شريحة	بطاطا مقلية
قالب هوى/كعک	معكرونة	محمر/مقلى	دقيق الذرة

(ج) کھیل:

كرة الطائرة	كرة الماء	زلاجة	سنوكر
رياضة رفع الاثقال	سباق الدراجات	مرمى	إصابات
مضرب	حديد للتمرين	ساحة اللعب	بطولة

(۳) ذیل کے الفاظ ومصطلحات کو جملوں میں استعمال کرکے ان کے معانی لکھیں۔

(الف)

سِوَار الْأُذُنِ	كِرِيْمُ لِلْحَلاقَةِ	صبغة للشعر	ملقط شعر
مبرد اظافر	مُدْلاةُ الرَّأسِ	قُرطُ الْأَنْفِ	اَصْبَعُ اَحْمَر الشِّفَاه

(ب)

بُوظَةٌ	قشطة	مُرَطَّبَةٌ	مرق/حساء
عجة	معجنات	رقاقة	شطيرة

(ج)

كُرَةُ الْقَدَمِ	كرة القاعدة	بولو	لعبة انزلاق
مبارزة	ملاكمة	المصارعة الحرة	طَائِرَةٌ وَرَقِيَّةٌ

8.11 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. فن الترجمة — دكتور محمد عنانى
2. الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق — دكتور محمد عنانى
3. معلم الإنشاء — مولانا عبد الماجد ندوى
4. الترجمة بين النظرية والتطبيق — محمد أحمد منصور
5. أوضح الأساليب فى الترجمة والتعريب — فيليب صايغ، جان عقل
6. هجرة النصوص — د۔ عبده عبود
7. Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 9　اخباری سرخیاں، محاورے اور صحافتی نصوص

اکائی کے اجزا

9.1　مقصد

9.2　تمہید

9.3　مختلف النوع جملے

9.4　اردو محاورے

9.5　اخباری سرخیاں

9.6　کثیر الاستعمال جملے

9.7　صحافتی نصوص

9.8　اکتسابی نتائج

9.9　نمونے کے امتحانی سوالات

9.10　مطالعے کے لیے معاون کتابیں

9.1 مقصد

اس اکائی کا مقصد یہ ہے کہ اردو سے عربی ترجمے کرنے کا ہنر آجائے، کثرت سے اردو محاورے عربی ترجمے کے ساتھ دیے گئے ہیں؛ تاکہ عربی لکھنے پڑھنے اور بولنے میں انہیں استعمال کیا جائے۔

9.2 تمہید

اس اکائی میں چھوٹے بڑے مختلف النوع اردو جملوں، محاوروں، اخباری سرخیوں، روزمرہ کی زندگی میں کثرت سے استعمال ہونے والے اردو تعبیرات کو عربی کے سانچے میں ڈھال کر پیش کیا گیا ہے، اس کے بعد اردو صحافتی اقتباسات کے بھی ترجمے تحریر کیے گئے ہیں، قواعد نحو وصرف سے کلیۃ احتراز کیا گیا ہے؛ کیوں کہ یہ ابتدائی چیزیں ہیں، جن سے طلبہ کو عموماً ماسٹر ڈگری سے پہلے واقف کرایا جاتا ہے۔

9.3 مختلف النوع جملے

1. انسان کی زندگی ڈھلتی چھاؤں ہے: حياة الإنسانِ ظل زائل.
2. یہ تنظیم ایک عالمی تنظیم ہے: هذه المنظمة منظمة عالمية.
3. یہ لوگ ہمارے ملک کے نمائندے ہیں: هؤلاء ممثلو ادولتنا.
4. بیماریاں بڑھ گئیں اور مخلص اطبا کم ہوگئے: ازدادت الأمراض و قل الأطباء المخلصون.
5. خونخوار بھیڑیوں نے کسانوں کی بکریاں کھالیں: أكلتِ الذئاب المفترسة شِيَاهَ الفلاحين.
6. شمع روشن ہوئی اور تاریکی بجھ گئی: ضاءتِ الشمعة وابتعدتِ الظلمة.
7. کالج کے طلبہ نے تقریریں کیں اور اچھے انعامات پائے: خطب طلبة الكلية ونالوا جوائز جيدة.
8. خوش حال مسلمانوں نے غریبوں کو کھانا کھلایا اور ان کو کپڑے پہنائے:

   أطعم المسلمون المترفون الفقراء وكسوهم ملابس.
9. ہم لوگ فحش لٹریچر کا مطالعہ نہیں کرتے: لا نطالع الكتب الماجنة.
10. ہجرت سے پہلے مسلمانوں پر بہت ظلم کیا گیا اور وہ اپنے گھروں سے نکالے گئے:

    ظُلم المسلمون قبل الهجرة ظلمًا شديدًا، وأخرجوا عن ديارهم.
11. ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں قرآن ایک صحیفہ میں جمع کیا گیا:

    جمع القرآن في صحيفة واحدة في عهد أبي بكر نالصديق.
12. نیکیوں کو نیکی اور بروں کو ان کی برائی کا بدلہ دیا جائے گا:

    يجزى الصالحون بحسناتهم والمسيئون بسيئاتهم.
13. عنقریب مجرموں کو ان کے جرم کی وجہ سے سزا دی جائے گی: سوف يعاقب المجرمون بجرمهم.

14. اس نے اس معاملے میں کوئی رائے پیش نہیں کی: ما أعطى رأيه في هذه القضية.

15. خالد بن ولید جنگ یرموک میں معزول کیے گئے: عزل خالد بن الوليد في حرب يرموك.

16. زیادہ کھانا معدہ کو نقصان پہنچاتا ہے: كثرةُ الأكل تضر المعدة.

17. ورزش انسانی جسموں کو مضبوط بناتی ہے: الرياضة تقوى الأجسام الإنسانية.

18. پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی خلافت سے پہلے کپڑے کی تجارت کرتے تھے:

الخليفة الأول سيدنا أبو بكر الصديق كان يتجر الثوب قبل خلافته.

19. بُروں کی صحبت تمہارے اخلاق ضرور بگاڑ دے گی: صحبة الأشرار يُفسِدَنّ أخلاقكم.

20. لوگوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرو اور ہرگز سختی نہ کرو: عاملوا الناس بالرفق ولا تُعَنِّفُنَّ عليهم.

21. ریل گاڑی اور ہوائی جہاز نئی ایجادات میں سے ہیں، جن کے فوائد بہت ہیں:

القطار والطائرة من مخترعات جديدة لها فوائد كثيرة.

22. ہندوستان کی اردو زبان ایک ترقی یافتہ زبان ہے ہر پڑھا لکھا اور ان پڑھ اس کو بولتا اور سمجھتا ہے:

لغة الهند الأردية لغة راقية، ينطق بها ويفهمها كل فرد سواء كان متعلمًا مثقفًا أو أمّيًا.

23. پولیس والوں نے ایک ایسے چور کو گرفتار کیا، جو نقب زنی کی کوشش کر رہا تھا: قبضت الشرطة على لصّ كان يحاول النقب.

24. ہندوستان کے باشندے ایسے لیڈر کے محتاج ہیں جو اچھے اخلاق کے حامل ہوں:

يحتاج مواطنوا الهند إلى زعماء يتصفون بخلق حسن.

25. میرے اساتذہ مجھ سے بے حد محبت کرتے ہیں، میں بھی ان کا اتنا احترام کرتا ہوں کہ اتنا احترام کسی دوسرے کا نہیں کرتا:

يحبني أساتذتي غاية الحب، وأنا أكرمهم أيضا إكرامًا لا أكرمه أحدًا.

26. جب اس نے اپنی کامیابی کی خبر سنی تو مارے خوشی کے اس کا چہرہ گلاب سا کھل گیا:

لما سمع نبأ نجاحه تهلل وجهه بِشرًا.

27. راحت پسندی کی خاطر اپنے عزیز وقت کو ضائع نہ کرو، وقت بڑی قیمتی شئے ہے:

لا تضيعوا وقتكم العزيز كسلا فإن الوقت شيئ ثمين.

28. چونٹیاں موسم گرما میں اپنے رزق کا سامان مہیا کرتی ہیں، تاکہ جاڑے اور برسات کے موسم میں راحت اٹھائیں:

النمل تتزود بقوتها صيفًا لتستريح شتاءً ومطرًا.

9.4 اردو محاورے

آم کے آم گٹھلیوں کے دام: أحرز كلتا الغنيمتين / صاد عصفورين بحجر واحد.

آگ لگے تو بجھے جل سے، جل میں لگے تو بجھے کیسے؟: إذ أفسد الملح فبماذا يملّح.

آنکھوں ہی آنکھوں میں: في غمضة عين/في طَرفة عين.

آؤ دیکھا نہ تاؤ: عَشوائیا/في استعجال سريع.

آب آمد تیمم برخواست: إذا جاء الأصل بطل الفرع.

آدمی ہے یا گھن چکر: أإنسان أنت أم حيوان؟.

آخری سانس لینا: يلفظ أنفاسه الأخيرة.

آنکھوں میں دھول جھونکنا: خادع، يخادع، مخادعة وخداعًا/غَشّ، يَغُشّ، غشًا.

آنکھ سے گرانا: حَطّ من قدره/حقّره.

آسمان کے تارے توڑنا: حَقّق مستحيلا.

انگلیوں پر نچانا: لعّبه وألعبه على أصابعه/سَخّر

انگوٹھا دکھانا: رفض بشكل تام/سخر منه/أغضبه.

ایک تیر سے دو نشانہ سادھنا: صاد عصفورين بحجر واحد.

اونچی دکان، پھیکا پکوان: أسمع جعجعة ولا أرى طحينا.

انیس بیس کا فرق: اختلافٌ تافهٌ/تفاوت طفيف.

ایڑیاں رگڑنا: يعاني ظروفا صعبة/واجه البؤس والتعاسة.

انت بھلا تو سب بھلا: كل الأمور خيرٌ إذا انتهت على خير.

الٹے پیروں پھرنا: تراجع خطوة إلى الوراء/تقهقر/نكص على عَقِبَيْهِ.

انا کی بھینٹ چڑھنا: دفع قيمة التعالي/صار ضحية الأنانية.

بات ٹالنا: أدار الكلام إلى موضع آخر/أعرض عن....

بات بات پر غصہ ہونا: غضب لأمر تافه.

باپ رے باپ: (يصرخ من شدة الوجع) أنقذوني.

باتیں ہضم نہ ہونا: عدم كتمان السر.

بخیے ادھیڑنا: فصح أمره/كشف الحقيقة.

بوئے پیڑ ببول کے تو آم کہاں سے کھائے؟: إنك لا تجني من الشوك عنبا.

بُری صحبت سے تنہائی بھلی: وحدة المرء خير من جليس السوء.

بد اچھا بدنام بُرا: مرتكب الجريمة خير ممن ساءت سمعته فيها ولم يقترفها.

پیروں میں سر دینا: جثى على قدميه/تملّق إليه/تضرّع إليه.

پینترے بدلنا: غیّر موقفه/اتخذ حركة معينة قبل المصارعة.

پہنچی وہیں پر خاک جہاں کا خمیر تھا: كل شيئ يعود إلى أصله.

پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا: يخطو بحيطة وحذر.

پہنچا ہوا آدمی: رجل ذو نفوذ و سلطة.

پیچھے پڑنا: أَلَحّ في طلب الشيئ.

پیشانی پر بل آنا: عبس الرجل عبوسًا/تَجَهَّمَ وَجهُه/قطب قطوبًا.

تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی: لا رادّ لقضاء الله إلا هو/لِسَيئ هناك علاج لسيئ الحظ.

ترکی بہ ترکی جواب دینا: قابل الفعل بمثله/ردّه بمثله/كاله صاعا بصاع.

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی: لا يمكن التصفيق بيد واحدة.

تالی دونوں ہاتھ سے بجتی ہے: لا يمكن التصفيق إلا بيدين.

تین پانچ کرنا: يقوم بتصرفات لا مبررَ لها.

تلوے چاٹنا: جامل يجامل مجاملةً/تملق يتملق تملقًا/داهن يداهن مداهنةً.

تہہ دل سے ممنون ہونا: رفع خالص الشكر إلى....

ٹیڑھی انگلی کے بغیر گھی نہیں نکلتا: ما أُخِذَ بالقوة لا يُستَرَدُّ إلا بالقوة.

ٹائیں ٹائیں فش: كلامٌ فارغ.

ٹکڑوں پر پلنا: عاش عيلةً على../عاش مرتزقا على فلان.

ٹھکانے لگنا: لقي مصيره.

جیسے تیسے دن گزارنا: يقضي أيامه بحلوها ومرها.

جی باغ باغ ہونا: سُرَّ قلبه سرورا.

جوش میں ہوش کھونا: غلبت الحماسة على الحكمة غلبة.

جوش میں ہوش نہ گنوانا: الرأى هو الجانب الأفضل من الشجاعة.

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں: جَعْجَعَةٌ بلا طحين/الكلاب النوابح نادرًا ما تعضّ.

جو سویا وہ کھویا: من نام خاب.

جیسا راجہ ویسی پرجا: الناس على دين ملوكهم.

جیسی روح ویسے فرشتے: الخبيثات للخبيثين/الجزاء من جنس العمل.

جیسا دیس ویسا بھیس: المرء أشبه بروح زمانه.

جلے پر نمک چھڑکنا: رش الملح على الجرح/التأذى المتكرر.

جس ہانڈی میں کھائے اسی میں چھید کرے: يعادى من أحسن إليه/يضر من انتفع به.

جس کا کام اس کو ساجھے اور کرے تو ٹھینگا باجے: لكل فن رجال/أعط القوس باريها.

چھٹی کا دودھ یاد دلانا: علّمه درسًا قاسيًا.

چادر کے اندر پیر پھیلانا: على قدرِ بساطك مُدَّ رِجلَيك.

چار چاند لگانا: زاده حسنًا وجمالاً/زاده رفعةً.

چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات: سرور شهر يعقبه هموم دهر/بعد كل ربيع خريف.

چوں کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی: إذا زل العالِم زل بزلته العالَم.

چینٹیوں کے پر لگنا: ينساق وراء الموت/يخوض المنايا.

چاند پر تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے: من يحاول البصق على القمر يقع بصاقه عليه.

چاہ کن را چاہ درپیش: من حفر حفرة لأخيه وقع فيها.

حاضر میں حجت نہیں غائب کی تلاش نہیں: أقتنع بما قسم الله لي.

حواس ٹھکانے ہونا: عاد إليه صوابه أو رشده.

حقہ پانی بند کرنا: قاطعه القوم أو العشيرة مقاطعة.

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے: إن الله يرزق بغير حساب.

خدا کی لاٹھی بے آواز ہے: إن الله يُمهِلُ ولا يُهمِلُ.

خدا گنجے کو ناخن نہ دے: ثروة كبيرة في يد الجاهل مصيبة.

دیر آید درست آید: في التأني السلامة/من صبر حصل على شيئ.

دوسرے کی ہانڈی میں ہمیشہ زیادہ دکھتا ہے: الإنسان دائمًا يتطلع إلى ما في يد غيره.

دودھ کا دودھ پانی کا پانی: حصحص الحق/تميز الجيد من الردئ.

دال میں کچھ کالا ہے: شكّ في الأمر.

ڈنکے کی چوٹ پر کہنا: قال علانية/قال بأعلى صوته.

ڈھونڈنے سے خدا بھی مل جاتا ہے: إنما النصر لمن حضر/من قَرع الباب وَلَجَ وَلَجَ.

ذلت کی زندگی سے موت بھلی: لا تسقني ماء الحياة بذلة، بل فاسقني بالعز كأس الحنظل.

رسوائی کے غار میں ڈھکیل دینا: ساقه إلى هاوية المذلة والعار/أوقعه في الهوان والمذلّة.

رفو چکر ہونا: لاذ بالهرب/فَرّ هاربا/أخذ سبيله.

رگ وریشہ میں پیوست ہونا:	تأصّل الشئ في جذوره.
روزہ گئے چھڑانے نماز گلے لگی:	وقع في مشكلة أكبر مما فيه.
ریاست بے سیاست نہیں چلتی:	لا يمكن قيادة زمام الحكومة بدون ممارسة السياسة فيها.
زہے نصیب:	من حسن الحظ/من السعادة/ما أسعد حظه/ما أحسن حظّه.
زہر کو زہر اتارتا ہے:	الماس يقطع الماس.
زبان قینچی سی چلنا:	تكلم بوقاحة/أطلق لسانه/ثرثرة.
زانوئے ادب تہہ کرنا:	جثى على ركبتيه/جلس على ركبتيه بأدب واحترام.
سونے پر سہاگہ:	نور على نور.
سو علاج ایک پرہیز:	الوقاية أحسن من العلاج.
سو باتوں کی ایک بات:	قول فصل/كلام حاسم.
سر سے کفن باندھنا:	خاطر بنفسه.
سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں:	أما الزبد فيذهب جُفاءً.
سب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں:	الجميع على مِنوال واحد.
شرم سے پانی پانی ہونا:	يَنْدى له الجبين حياءً.
شہد کی طرح میٹھا اور نیزے کی طرح تیکھا:	حُلو كالعسل وحادٌّ كالرمح.
شانہ بہ شانہ کام کرنا:	عمل جنبا إلى جنب/متضامنين.
صبر کا پیمانہ لبریز ہو جانا:	بلغ الصبر إلى منتهاه/عِيْلَ صبر الناس.
صحبت صالح ترا صالح کند، صحبت طالح ترا طالح کند:	جَالِسِ الأخيار الصالحين تكن صالحا، صحبة الأشرار تفسد أخلاق المرأ.
صبح کا بھولا شام کو گھر آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے:	الضال أول النهار إن عاد في آخره لا يعتبر ضالا في الحقيقة.
ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بنا لیتے ہیں:	يضطر الإنسان عند الحاجة إلى احترام من ليس بأهل له.
طاق نسیاں بنا دینا:	طرح/أهمل/ألقاه في سلّة المهمولات.
طائرانہ نظر:	نظرة عابرة/نظرة خاطفة.
ظالم کی رسی دراز کرنا:	إمهال المعتدى.
ظاہر کچھ باطن کچھ:	يخالف ظاهره باطنه/يُخفي في نفسه ما لا يُبديه.
عقلمند کو اشارہ کافی ہے:	اللبيب يفهم بالإشارة/حسب الحكيم كلمة واحدة.

عرش کے تارے توڑنا: أتی بالمستحیل /أتی بشیئ بعید المنال.

عرش سے فرش تک: من الثریا إلی الثری.

غصے سے لال پیلا ہونا: احمرَّ وجهه غضبا.

غیرت کھا کے ڈوب مرنا: یموت من العَار.

فاختہ اڑانا: عاش حیاة سعیدة / یتمتع بالملذات / عاش حیاة خالیة من الهموم والأحزان.

فلک شگاف نعرے: هتافات تشق عنان السماء.

قدر کھودیتا ہے ہر روز کا آنا جانا: زُرْ غِبا تزدد حبًا.

قبر میں پاؤں لٹکانا: أوشک علی الموت.

قدم بہ قدم چلنا: اتبعه /اقتفی أثره/ حذا حذوه/انتهج نهجه/نسج علی منواله.

کتا بھی اپنی گلی میں شیر ہوتا ہے: تأسد الکلب فی منطقته.

کتے کی دم کبھی سیدھی نہیں ہوتی: ذیل الکلب لا یستقیم أبدًا.

کسی کے ہاتھ میں باگ ڈور دینا: تفویض زمام الأمر إلی ید الآخر.

کنویں کی مٹی کنویں کو لگتی ہے: مَا یُکْسَبُ بسهولة یَضِیْعُ بسهولة.

کھائیے من بھاتا، پہنئے جگ جاتا: کُلْ ما یُعْجِبْک والبس ما یعجب غیرک.

گیدڑ بھبکیوں میں آنا: یخاف من تهدیدات جوفاء.

گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہے: البلوی إذا عمت لا تمیز الصالح من الطالح
اتقوا فتنة لا تصیبن الذین ظلموا منکم خاصة.

گھر کا نہ گھاٹ کا: خَسِرَ کلا الشیئین /حُرِمَ من کل شیئ.

گھی کے چراغ جلانا: إقامة حفلات الفرح والسرور.

لیلی کو مجنوں کی آنکھ سے دیکھو: حُبُک الشیئ یُعمِی ویُصِمُّ.

لفافہ دیکھ کر خط پہنچان لیا جاتا ہے: الکتاب یعرف بعنوانه.

لات کے بندے بات سے نہیں مانتے: لا ینفع اللین فی موضع الشدة.

ماضی کی یاد تازہ کرنا: تجدید ذکری الماضی.

مال مفت دل بے رحم: لا یرحم القلب علی مال الغیر.

مان نہ مان میں تیرا مہمان: المتطفّل علی مائدة الآخرین.

مگرمچھ کے آنسو:	دموع التماسيح/حزن كاذب
من کے لڈو پھوڑنا:	بناء قلعة في الهواء.
موت کا کھیل کھیلنا:	يخاطر بالنفس/يلعب لُعبة الموت.
نظروں سے گرانا:	أسقطه و أنزله من العين.
نہ نومن تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی:	طرح شروط تعجيزية.
وہم کی دوا لقمان کے پاس بھی نہیں:	لا علاج للتوهم.
وہی اپنا جو اپنے کام آئے:	القريب من تقرّب لا من تَنَسَّبَ/رُبَّ أخ لَمْ تَلِدْه أمّک.
ہاتھ پاؤں مارنا:	حرک يديه و رجليه/سعى له/بذل الجهد.
ہر مرض کے لیے دوا ہے:	لكل داء دواء.
ہوا اکھڑ جانا:	ذهب ريحه/ساءت سمعته/افتضح.
ہوش ربا گرانی:	الارتفاع الجنوني/المفرط في الأسعار.
یار وہ جو وقت پر کام آئے:	الصديق عند الضيق.
یہ منھ اور مسور کی دال:	أَطُفَيْلِيٌ وَمُقْتَرِحٌ.

9.5 اخباری سرخیاں

1. منشیات اور بے راہ روی نے شہر کو اپنی سرگرمیوں کا مرکز بنا دیا ہے:

   المخدرات و الانحراف جعلت "المدينة" مركزا لأنشطتها.

2. تمباکو خوری اور سگریٹ نوشی کی لت سے مقابلہ کرنے کی زبردست کوششیں:

   جهود مكثفة لمكافحة عادة التدخين و تعاطي التمباک.

3. قاہرہ میں جنوری 2018ء میں "اسلام اور مغرب" کے عنوان سے ایک عالمی کانفرنس کا انعقاد ہوا:

   انعقد المؤتمر العالمي حول موضوع "الاسلام و الغرب" في القاهرة في يناير 2018هـ.

4. بلاشبہ اسلام اپنے اندر پوری انسانیت کے لیے محبت اور عفو کا جذبہ رکھتا ہے :

   إن الإسلام يحمل في طيه عاطفة الحب و العفو للإنسانية كلها.

5. یہ بات ہماری حکومت نے زور دے کر کہی کہ ناوابستہ تحریک میں وہ اپنا کردار نبھائے گی:

   ناشدت حكومتنا أن تلعب دورها في حركة عدم الانحياز.

6. اخیر زمانے میں مسلمانوں کے زوال کی سب سے بڑی وجہ ان کا اپنے اوپر سے اعتماد کو کھو دینا ہے:

   من أعظم أسباب انحطاط المسلمين في العصر الأخير فقدهم كل ثقة بأنفسهم.

7. آبادی کی کثرت نعمت ہے یا عذاب؟:

هل الزيادة السكانية نعمة أم نِقْمَة؟

8. انسان کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ اس کا ظاہر و باطن یکساں ہو:

إن الكمال الأعظم للإنسان أن يكون ظاهره و باطنه سواءً.

9. ہنگامے کے بعد پارلیمنٹ کی کارروائی ایک ہفتے کے لیے ملتوی:

أجّلت إجراءات البرلمان بعد حدوث الجلبة و الضجيج إلى أسبوع واحد.

10. پبلک یونین اس مقام پر نہیں ہے کہ دشمنوں سے ٹکر لے سکے:

الإتحاد الوطنی لم يكن بالمستوى الذى يؤهله لمواجهة الأعداء.

11. جامعہ ازہر کے نصاب کے مطابق ڈنمارک میں ایک معہد کے قیام کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔

شرِعت خطة للقيام بالمعهد حسب المقررات الدراسية فی جامعة الأزهر فی "دانمارک".

12. جسم کو بیماریوں سے بچائے رکھنے کے لیے سب سے بہتر اور آسان طریقہ ورزش ہے:

إن الأفضل و الطريقة السهلة رياضة بدنية لتجنب الجسد من الأمراض.

13. آج انسانیت ہلاکت کے دہانے پر کھڑی ہے۔

تقف البشرية اليوم على حافّة الهاوية.

14. ہندوستان کی تعلیمی صورت حال کا علمی مطالعہ۔

دراسة موضوعية للوضع التعليمی فی الهند.

15. مغرب کی اسلام سے دلچسپی روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔

الإقبال على الإسلام يتصاعد فی الغرب يومًا فيومًا.

16. اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم وتربیت کا طریقہ عسرت خیزی، نفرت انگیزی پر نہیں؛ بلکہ سہولت و بشارت کی اساس پر قائم ہے:

ما كانت طريقة تعليم النبی صلى الله عليه و سلم و تربيته على التعسير و التنفير؛ بل قامت على أساس التسهيل و التبشير.

17. ریاض میں مسلمان نوجوانوں کی بین الاقوامی تنظیم کا مرکزی آفس۔

مكتب الندوة العالمية للشباب الإسلامی الرئيسی بالرياض.

18. داعی کے اندر تاثیر و تاثر کی کیفیت اس وقت پیدا ہوتی ہے، جب کہ اس کے اندر اخلاص، رقت وخشیت اور تقوی وطہارت کام کر رہی ہو۔

تكون دعوة الداعی ذات تاثر و تأثير إذا كان متصفا بالإخلاص و الرقة و الخوف و التقوى و الطهارة.

19. دینی اور ترقیاتی تعلیمی پروگراموں کو مادی تعاون کی ضرورت ہے:

برامج تعليمية دينية وإنمائية تحتاج إلى الدعم المادى.

20. ایک نئے اسلامی مرکز کی سنگ بنیاد رکھنے کے لیے اسلامی ثقافتی مرکز کے ڈائرکٹر شرکت کر رہے ہیں:

مدير المركز الثقافي الإسلامي يشارك في وضع حجر أساسي لمركز إسلامي جديد.

21. ترجمہ ایک فن اور علم ہے، جس کے قواعد وضوابط ہیں۔

إن الترجمة فن وعلم، لها قواعد وأصول.

22. سائنس اور کلچر کے بین الاقوامی کلب کی تاسیس کے لیے باہمی مفاہمت کے میمورنڈم پر دستخط۔

توقيع مذكرة تفاهم لتأسيس المنتدى الإسلامي العالمي للعلوم والثقافة.

23. جب مجرموں کی شناخت طشت از بام ہوگئی تب عام لوگوں نے اطمینان کا سانس لیا۔

حينما انكشفت هوية الجناة تَنَفَّسَ عامة الناس الصعداء.

24. انشاپرداز انسان کو زمانے کے چیلنج قبول کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔

الكاتب يوجه الإنسان إلى استجابة تحدى الأيام.

25. حکومت اور اسمبلی کے درمیان تناؤ میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

التوتر بين الحكومة ومجلس الأمة يزداد.

26. یورپ نے جس زمانے میں مختلف علوم وفنون پر توجہ دی، وہ سخت صلیبی جنگوں کا زمانہ تھا۔

إن العصر الذى أقبلت فيه أوربا على العلوم والفنون المختلفة، كان عصر الحروب الصليبية العنيفة.

27. لوگ ٹیلی گرام، پوسٹ آفس اور ٹیلی فون سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

الناس يستفيدون من البرق، والبريد والهاتف.

28. امریکی اسکول بے نظیر نمونہ ہیں، جس کی تقلید کی جانی چاہئے۔

المدارس التعليمية الأمريكية نموذج فريد يحتذى به.

29. پہلے اپنے دین کی بنیاد کی طرف واپس آؤ، پھر اسے اپنے نہاں خانۂ دل میں روبہ عمل لاؤ۔

عُودوا لأصل دينكم أولاً، ثم طبّقوه في داخل نفوسكم ثانيًا.

30. امریکی اقتدار نے سیاسی پناہ ڈھونڈنے والوں کی مدد کرنے سے انکار کردیا۔

السلطة الأمريكية رفضت مساعدة اللاجئين السياسيين.

31. بغیر منصوبہ بندی کے تعلیمی وتربیتی کام ایسا ہی ہے جیسے عمارت کی تعمیر بغیر نقشے کے۔

العمل التعليمي والتربوى بدون تخطيط مثل البناء الذى يشيد بدون خرائط.

32. ہمیں اپنے طریقۂ کار اور طرزِ عمل پر تنقیدی نظر ڈالنے کی ضرورت ہے۔

نحتاج إلى نظرات نقدية لمنهجنا و أسلوبنا.

33. اولاد کی نفسیاتی نشونما میں ماں باپ کا کردار۔

دور الأب والأم (الوالدين) في التنشئة النفسية للأولاد.

34. عربی اسلامی بینک: ان کا رول اور ان کے فرائض منصبی۔

البنوك الإسلامية العربية: دورها و وظائفها.

35. وہاں کی اخلاقی بنیادیں زمانہ دراز سے متزلزل چلی آرہی تھیں۔

كان أساس الأخلاق متزعزعًا مضطربًا منذ عهد عريق القِدَم.

36. یورپ کی سب سے پہلی اور قدیم یونیورسٹی گیارہویں صدی عیسوی میں وجود میں آئی۔

أسس أول و أقدم الجامعة في أوربا في القرن الحادي عشر من الميلادي.

37. یہ ہمارے لیے ماضی پر غائر اور سنجیدہ نظر ڈالنے کا ایک مناسب موقع ہے ۔

إنها فرصة سانحة لإلقاء نظرة فاحصة و جادة عل الماضي.

38. جرمن میں پہلی یونیورسٹی کی بنیاد چودہویں صدی عیسوی میں ڈالی گئی۔

أسست أول الجامعة في ألمانيا في القرن الرابع عشر من الميلادي.

9.6 کثیر الاستعمال جملے

1.	خوش آمدید :	أهلاً و سهلاً / مرحبًا بك.
2.	میں آپ سے مل کر کافی خوش ہوا:	إني سعيد جدًا بزيارتك.
3.	آپ نے اپنی ملاقات کا شرف بخشا :	أنتم شرّفتموني بلقاءكم.
4.	کیا خوب اتفاق ہے:	يالها من مصادفة سارّة.
5.	صبح بخیر:	صباح الخير.
6.	آپ کو نور صبح مبارک ہو، آپ کا مقررہ وقت کب کا ہے؟ :	صباح النور ! متى موعدك؟
7.	میرا مقررہ وقت نو بجے صبح ہے :	موعدي الساعة التاسعة صباحًا.
8.	میں نے ایک عرصے سے تمہیں نہیں دیکھا :	لم أَرَكَ منذ فترة.
9.	میں تقریبا ایک ماہ سے بیمار تھا:	كنت مريضًا نحو منذ شهر.
10.	آپ کس کمپنی میں کام کرتے ہیں :	في أي شركة تعمل؟
11.	میں اکسپورٹ امپورٹ کی ایک انٹرنیشنل کمپنی میں کام کرتا ہوں:	أعمل في شركة عالمية للاستيراد و التصدير.

12.	کیا آپ کو یہ اسٹائل پسند ہے؟	هل أعجبک هذا النمط؟
13.	ہاں ! مجھے یہ اسٹائل پسند ہے :	نعم ! يعجبني ذلک.
14.	شکریہ ! خداحافظ، پھرملیں گے :	شكرًا ، مع السلامة، وإلى اللقاء.
15.	خداحافظ :	في رعاية الله / تُرافِقُک السلامة.
16.	یہ آدمی کہاں سے آرہا ہے؟	من أين يأتي هذا الرجل؟
17.	وہ ایک طالب علم ہے، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے آرہا ہے	هو تلميذ (متعلم ، طالب)يأتي من جامعة مولانا آزاد الوطنية الأردية.
18.	اس نے اپنی درخواست اس جامعہ میں داخل کی ہے:	قدم بطلبه إلى تلک الجامعة.
19.	اوراس کوالحمدللہ اس یونیورسٹی میں داخلہ مل گیا :	ونال قبوله فيها، ولله الحمد.
20.	میری گزارش ہے کہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے نہ رہو :	التماس منّي أن لا تقف مكتوف اليدين.
21.	یہ سرکاری ہاسپٹل میں نرس ہے :	هي ممرضة في المستشفى الحكومي.
22.	اس نے مجھ سے کہا: یہ میرا کام نہیں ہے:	قال لي :لا يهمني هذا الأمر.
23.	روزمرہ کے اخراجات کے لیے ایک رقم بھیج رہا ہوں:	أرسل لک مبلغا لتلبية المصارف المتكررة.
24.	میرے ذہن میں کوئی خیال نہیں تھا :	لم يكن شيئ في خاطري.
25.	میں نے آپ کو غلط سمجھا :	لقد خاب ظني فيک.
26.	امید کہ تم میری رائے سے اتفاق کروگے :	آمل أن تتلاقى أفكاري مع أفكارک.
27.	کچھ وقت پڑھنے میں لگاؤ :	كرّس شيئا من وقتک للتعليم.
28.	اس کا بھائی کیا کرتا ہے؟	ماذا يعمل شقيقه؟
29.	اس کا بھائی کاریگر ہے :	شقيقه ميكانيكي.
30.	زید آج کل میٹنگوں میں اپنے ملک کی نمائندگی کررہا ہے:	زيد يمثل بلده في المحافل هذه الأيام.
31.	اس نے اس مسئلے میں اپنی کوئی رائے نہیں دی :	لم يُعطِ أي رأي في هذه القضية.
32.	مسئلہ اب زیرغور ہے :	المسألة الآن تحت البحث والدراسة.
33.	اسے عوام کی حمایت حاصل ہے :	فلان يؤيده الشارع.
34.	اس نے قابل قدر کوششیں کیں :	قام بالمساعي الجميلة.
35.	اس نے اپنے مفاد کی گردن پر چھری چلاکر قربانی دی :	ضَحّى على مذبح أغراضه.

36.	اس نے اسے عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا :	أخذه بعين الاعتبار.
37.	ہم سب کے لیے ڈوب مرنے کی بات ہے :	عارٌ علي جميعنا.

9.7 صحافتی نصوص

(1)

ہندوستان کی اردو زبان ایک ترقی یافتہ زبان ہے، ہندوستان کا ہر پڑھا لکھا اوران پڑھ فرد اس کو بولتا اور سمجھتا ہے، رہے اس کے علمی اور سیاسی مصطلحات تو اس کے سمجھنے والوں کی تعداد بھی کچھ کم نہیں، مگر آج وطن کی سیکولر (لادینی) حکومت اسے دیس نکال رہی ہے۔

بعض لوگ اس کا جرم یہ بتاتے ہیں کہ اردو مسلمانوں کی قومی زبان ہے؛ کیونکہ اس میں بہت سے عربی وفارسی کے الفاظ پائے جاتے ہیں، اس کا فارسی رسم خط ہند کے سنسکرت رسم خط سے میل نہیں کھاتا، اور یہ کہ اس سے مسلمانوں کی اسلامی ثقافت کی بو آتی ہے، جو ہندوستان کی قدیم تہذیب کی ضد ہے اوراس کی سیکولر حکومت کے منافی ہے۔

ترجمہ: لغة الهند الأردية لغة راقية ينطق بها و يفهمها كل فرد من شعب الهند سواء كان متعلمًا مثقفًا أو أمّيًا، أما اصطلاحاتها العلمية والسياسية، فعدد فاهميها ليس بقليل أيضًا، لكن الحكومة اللادينية أى العلمانية تنفيها اليوم من أرض الوطن.

بعض الناس يتحدثون عن جريمة الأردية بأنها لغة مسلمي الملية التراثية، لأنها يوجد فيها عدد كبير من كلمات عربية وفارسية، وخطها الفارسي لا يلايم خط الهند السنسكريتي ولإنها تنبعث منها رائحة حضارة مسلمي الإسلامية التى هى ضد ثقافة الهند القديمة أى العتيقة، وأيضًا تعارض حكومتها العلمانية.

---

(2)

یورپ کی سب سے پہلی اور قدیم یونیورسٹی گیارہویں صدی عیسوی میں وجود میں آئی، گیارہویں صدی عیسوی سے لے کر چودہویں صدی عیسوی تک یوروپ میں بہت ساری یونیورسٹیاں قائم ہوتی چلی گئیں، اسی طرح جرمن میں پہلی یونیورسٹی کی بنیاد چودہویں صدی عیسوی میں ڈالی گئی۔

ترجمہ: أسست أول وأقدم الجامعة فى أوربا فى القرن الحادى عشر من المسيحى، لم يزل يزداد عدد الجامعات فى أوربا من القرن الحادى عشر من المسيحى إلى القرن الرابع عشر من المسيحى. وهكذا أسست أول الجامعة فى ألمانيا فى القرن الرابع عشر من المسيحى.

---

(3)

انسان کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ اس کا ظاہر اور باطن یکساں ہو، ایک طرف اس کا سینہ ایمان ویقین سے اوراس کا دل لازوال محبت سے معمور ہو اور دوسری طرف اس کی زبان اوراس کا عمل ان جذبات وکیفیات کی تصدیق کررہا ہو؛ اگر یہ بات کسی انسان کو حاصل ہوجائے تو اس کے

ہر قول وعمل اور اس کی ہر تقریر وتحریر میں ایک کشش اور تاثیر پیدا ہو جائے گی۔

ترجمہ: إن الكمال الأعظم للإنسان أن يكون ظاهره وباطنه سواءً وفي جانب واحد صدره معمور بالإيمان واليقين، وقلبه مملوء بالمحبة الكاملة وفي جانب آخر لسانه وعمله يصدقان بهذه العواطف والتصرفات. إن حصل إنسان ذلك فتحدث جاذبية وتأثير في كل قوله وعمله وخطابته وكتابته.

---

(۴)

ترجمہ ایک فن ہے، ایک علم ہے اور اہم علم ہے اس کے اپنے قواعد وضوابط اور اصول ہیں، اس کے ساتھ ہی صحیح ترجمہ کے لیے عملی مہارت بھی درکار ہے، عملی طور پر جتنی زیادہ مہارت، مشق اور تجربہ ہوگا اسی کے مطابق ترجمہ میں صحت اور اسلوب بیانی کی خوبی کا عنصر بھی نمایاں ہوگا۔

ترجمہ: إن الترجمة فن وعلم لها أهمية وقواعد وأصول مع ذلك أن القيام بالعمل ضروري لصحة الترجمة، ويبرز فيها عنصر الصحة وروعة الأسلوب البياني في الترجمة بقدر التمرينات والممارسات والتجارب عمليا.

9.8 اکتسابی نتائج

سائنس اور ٹکنالوجی سے واقف ہونا اس دور کی اہم ضرورت ہے، اس کے بغیر انسانی زندگی ادھوری ہے، اس کا لحاظ کرتے ہوئے اس اکائی میں ان تمام مصطلحات اور مفردات کو جمع کیا گیا ہے جو سائنس اور ٹکنالوجی سے متعلق ہیں، اور ان کا عربی اور انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے طریقہ بھی سکھایا گیا ہے۔ اگر کسی شخص سے سائنس وغیرہ کے متعلق بحث یا گفتگو کرنا ہو تو اس کے خوبصورت طریقہ کو مکالمے کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔

9.9 نمونے کے امتحانی سوالات

سوال نمبر 1: ذیل کے جملوں کا ترجمہ کیجیے۔

1. عنقریب مجرموں کو ان کے جرم کی وجہ سے سزا دی جائے گی۔
2. ہندوستان کی اردو زبان ایک ترقی یافتہ زبان ہے ہر پڑھا لکھا اور ان پڑھ اس کو بولتا اور سمجھتا ہے۔
3. چونٹیاں موسم گرما میں اپنے رزق کا سامان مہیا کرتی ہیں، تاکہ جاڑے اور برسات کے موسم میں راحت اٹھائیں۔
4. میں اکسپورٹ امپورٹ کی ایک انٹرنیشنل کمپنی میں کام کرتا ہوں۔
5. آپ کٹیلاگ دیکھئے اور مطلوبہ کتابیں ڈھونڈیئے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل محاوروں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

آگ لگے تو بجھے جل سے، جل میں لگے تو بجھے کیسے؟ — آنکھوں میں دھول جھونکنا۔

اونچی دکان، پھیکا پکوان۔ — بوئے پیڑ ببول کے تو آم کہاں سے کھائے؟

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔ — جس ہانڈی میں کھائے اسی میں چھید کرے۔

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے۔ ریاست بے سیاست نہیں چلتی۔
شہد کی طرح میٹھا اور نیزے کی طرح تیکھا۔ صبح کا بھولا شام کو گھر آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے۔
قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا۔ کتا بھی اپنی گلی میں شیر ہوتا ہے۔

سوال نمبر 3: ذیل میں دی گئی اخباری سرخیوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

1. تمباکو خوری اور سگریٹ نوشی کی لت سے مقابلہ کرنے کی زبردست کوششیں۔
2. ہنگامے کے بعد پارلیمنٹ کی کارروائی ایک ہفتہ کے لیے ملتوی۔
3. جسم کو کئی بیماریوں سے بچائے رکھنے کے لیے سب سے بہتر اور آسان طریقہ ورزش ہے۔
4. سائنس اور کلچر کے بین الاقوامی کلب کی تاسیس کے لیے باہمی مفاہمت کے میمورنڈم پر دستخط۔
5. امریکی اقتدار نے سیاسی پناہ ڈھونڈنے والوں کی مدد کرنے سے انکار کر دیا۔

سوال نمبر 4: ذیل میں دیے گئے دونوں اقتباسات کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

(1) ہندوستان کی اردو زبان ایک ترقی یافتہ زبان ہے، ہندوستان کا ہر پڑھا لکھا اور ان پڑھ فرد اس کو بولتا اور سمجھتا ہے، رہے اس کے علمی اور سیاسی مصطلحات تو اس کے سمجھنے والوں کی تعداد بھی کچھ کم نہیں، مگر آج وطن کی سیکولر (لادینی) حکومت اسے دیس نکالا دے رہی ہے۔

بعض لوگ اس کا جرم یہ بتاتے ہیں کہ اردو مسلمانوں کی قومی زبان ہے؛ کیونکہ اس میں بہت سے عربی و فارسی کے الفاظ پائے جاتے ہیں، اس کا فارسی رسم خط ہند کے سنسکرت رسم خط سے میل نہیں کھاتا، اور یہ کہ اس سے مسلمانوں کی اسلامی ثقافت کی بو آتی ہے، جو ہندوستان کی قدیم تہذیب کی ضد ہے اور اس کی سیکولر حکومت کے منافی ہے۔

(2) وہ زمانہ جس میں یورپ نے مختلف علوم وفنون پر توجہ دی، وہ سخت صلیبی جنگوں کا زمانہ ہے، اور یہ جنگیں گیارہویں صدی عیسوی سے چودہویں صدی عیسوی تک جاری رہیں، اکثر جنگوں میں یوروپ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا اور پندرہویں صدی عیسوی کے چودہ سو ترپین عیسوی (1453ء) میں قسطنطنیہ مسلمانوں کے قبضہ میں آیا۔

9.10 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. فن الترجمة — دکتور محمد عنانی
2. الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق — دکتور محمد عنانی
3. معلم الإنشاء — مولانا عبد الماجد ندوی
4. الترجمة بين النظرية والتطبيق — محمد أحمد منصور
5. أوضح الأساليب في الترجمة والتعريب — فيليب صايغ، جان عقل
6. هجرة النصوص — د۔ عبده عبود
7. Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 10 ادبی نصوص کے ترجمے

اکائی کے اجزا

10.1 مقصد
10.2 تمہید
10.3 نثری نصوص کے عربی ترجمے
10.4 منتخب اردو اشعار کے عربی ترجمے
10.5 اکتسابی نتائج
10.6 نمونے کے امتحانی سوالات
10.7 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

10.1 مقصد

☆ اکائی کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کو مختلف قسم کے نثری وشعری نمونوں کے ترجمے کا ہنر آجائے۔

☆ اس اکائی کے ذریعہ طلبہ ادبی نصوص کے ترجمے کے طریقۂ کار سے واقف ہوجائے۔

10.2 تمہید

اس اکائی میں ادب کی دو بنیادی قسموں نثر ونظم کے منتخب نصوص اور اشعار کے عربی ترجمے پیش کیے گئے ہیں۔نثری نصوص کے نمونے یہاں ذکر کیے گئے ہیں، جو معتبر کتابوں اور ادیبوں کے مضامین سے ماخوذ ہیں، علامہ اقبال کے اشعار سے کچھ منتخب اردو اشعار کے عربی ترجمے بھی پیش کیے گئے ہیں۔

10.3 نثری نصوص کے عربی ترجمے

(1)

بدنی ورزش

بے شک انسان کا گوشت ایک لوتھڑا نہیں ہے جیسا کہ وہ ظاہر میں دکھائی دیتا ہے؛ بلکہ وہ چھوٹے چھوٹے گوشت کے تودوں سے بنتا ہے(بنا ہوا ہے)اور وہ عضلات ہیں، ان کا کام جسم کے مختلف تمام اعضا میں حرکت پیدا کرتا ہے، اور عضلات بڑی تعداد میں ہیں کچھ بڑے سائز کے ہیں اور کچھ چھوٹے سائز کے ہیں، عضلات کو نشوونما دینے سے ان (عضلات) کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔اور ان کی طاقت سے بدن کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے اور جب بدن طاقت ور ہوتا ہے تو انسان اپنے کاموں کی ادائیگی اور اپنے فرائض کو انجام دینے پر زیادہ قادر ہوتا ہے، نیز بیماریوں کا زیادہ مقابلہ کرنے والا اور مشقتوں کو زیادہ برداشت کرنے والا ہوتا ہے، اسی وجہ سے ورزش، عمدہ غذا، کھلی ہواخوری اور تھکن کے بعد آرام کے ذریعہ عضلات کو نشوونما دینا ضروری ہے کیوں کہ تمام اسباب اچھے خون کی زیادتی میں مدد دیتے ہیں، جو عضلات کو غذا پہنچاتا ہے اور اس سے زائد چیزوں کو نکال کر جسم، سرین اور پھیپڑوں کے ذریعہ جسم سے باہر کردیتے ہیں۔

الرياضة البدنية

إن لحم الإنسان ليس كتلة واحدة كما يرى ظاهرا، ولكنه يتكون من كتل صغيرة، وتلك هي العضلات، وظيفتها توليد الحركة في جميع أجزاء الجسم المختلفة، والعضلات عظيمة العدد بعضها كبير الحجم وبعضها صغير الحجم. وتنمية العضلات تزيد في قوتها، وبقوتها تزداد قوة البدن، وكلما قوي البدن كان الإنسان أقدر على تأدية أعماله والقيام بواجباته، وكان أكثر مقاومة للأمراض، واحتمالا للمشقات، لذلك من الواجب العناية بتنمية العضلات، بالتمرين والتغذية الجيدة واستنشاق الهواء الطلق، والراحة بعد التعب، فجميع هذه العوامل تساعد على كثرة الدم الصالح الذي يغذي العضلات، وتنقل الفضلات منها إلى خارج الجسم بوساطة الجلد والكليتين والرئتين.

(2)

ہوائی اڈے پر

قاہرہ سے آنے والا جہاز پہنچنے کو ہے، رشتہ دار دوست مسافرین کے انتظار میں کھڑے ہیں ہوائی اڈے پر ایک رنوے کے علاوہ تمام رنوے گھرے ہوئے ہیں، اسی پر اترنے کے لیے جہاز کو سگنل دے دیا گیا ہے، جہاز ہوائی اڈے سے قریب ہوکر رنوے پر اتر گیا، اپنی خاص جگہ پر ہوائی جہاز رک گیا، سواروں اور سامانوں کے لے جانے کے لیے تیزی سے دو گاڑیاں جہاز کی طرف بڑھیں، ملازمین مسافرین کے اترنے کے لیے جہاز کے دروازے پر سیڑھی لے آئے، پائلٹ اور اس کے دو معاونین کے علاوہ تمام مسافرین اتر گئے، مسافروں کو ہوائی اڈے کی عمارت تک گاڑی لے آئی وہاں ان کو پاسپورٹ اور کسٹم افسران ملے، پاسپورٹ کی چیکنگ ہوئی اور اٹیچیوں کی تلاشی لی گئی، ان دو مسافروں کے علاوہ جن کی تمام کاروائیاں مکمل نہیں ہوئی تھی، تمام مسافروں کو ہوائی جہاز سے باہر جانے کی اجازت مل گئی۔ باہر کے گیٹ پر تمام مسافرین کا سلام کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ دو پیچھے رہ جانے والے مسافروں (سواروں) کا انتظار کرنے والوں کے علاوہ تمام لوگ باہر آ گئے اور تھوڑی دیر کے بعد یہ دونوں بھی باہر آ گئے۔

فی المطار

قرب وصول الطائرة القادمة من القاهرة، وقف الأقارب والأصدقاء ينتظرون الركاب، كانت الممرات فى المطار محجوزة إلا ممرا واحدا، أعطيت الإشارة إلى الطائرة لتهبط فى ذلك الممر، اقتربت الطائرة من المطار وهبطت فى الممر. وقفت الطائرة فى المكان المخصص لها، سارعت سيارتان إلى الطائرة لحمل الركاب والحقائب، وأتى العمال بسلم الركاب إلى باب الطائرة، نزل الركاب إلا الطيار ومساعديه، وحملت سيارة الركاب إلى مبنى المطار، وهناك قابلهم موظفوا الجوازات والجمارك. فحصت الجوازات وفتشت الحقائب، سمح للركاب بالخروج من المطار إلا راكبين لم يستوفيا جميع الإجراءات، وعند باب الخروج استقبل الركاب بالتحية، خرج المستقبلون سوى المنتظرين للراكبين المتخلفين، وبعد فترة خرج هذان الراكبان أيضا.

---

(3)

ٹرین کا سفر

ہمارے شہر میں ریلوے اسٹیشن ہے، جس پر ہندوستان کی راجدھانی دہلی آنے جانے والی بہت سی ٹرینیں رکتی ہیں، میرے والد صاحب مجھ کو سفر کا خرچ بھیجتے ہیں؛ چنانچہ میں ہر ہفتہ ایک مرتبہ اپنے شہر کا سفر کرتا ہوں۔ میں تنہا سفر کرتا ہوں اور مجھے خوف نہیں ہوتا ہے؛ کیونکہ سفر آسان ہے، میرا کام بس اتنا ہوتا ہے کہ میں اسٹیشن جاتا ہوں، ٹکٹ کاؤنٹر (کھڑکی) کے سامنے کھڑا ہوجاتا ہوں اور ٹکٹ بابو کو اپنے شہر کے آنے جانے کے ٹکٹ کی قیمت دیتا ہوں پھر ٹرین پر سوار ہوجاتا ہوں، ٹکٹ کاغذ کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہوتا ہے جس کے ایک طرف کچھ لکھا ہوا نہیں ہوتا ہے اور دوسری طرف اس اسٹیشن کا نام ہوتا ہے جہاں سوار ہوتا ہے، اور اس اسٹیشن کا نام ہوتا ہے جہاں اترنا ہے، ٹکٹ کی قیمت، بکنگ کی تاریخ، گاڑی نمبر، اور دوری لکھی ہوتی

ہے، میں سب سے پہلے اس ٹکٹ کو گیٹ کیپر کو دیتا ہوں؛ چنانچہ وہ اس کو چیک کرتا ہے، اس کو قینچی سے کترتا ہے اور اس ٹرین کی طرف میری راہنمائی کردیتا ہے جس پر مجھے سوار ہونا ہوتا ہے، ٹرین میں ٹی ٹی آتا ہے اور ٹکٹ چیک کرتا ہے، پھر اس کو اپنی قینچی سے کاٹ دیتا ہے یا اس پر اپنی پنسل سے نشان لگا دیتا ہے پھر اس کو مجھے واپس کردیتا ہے اور جب میں اپنے شہر کے اسٹیشن پہنچتا ہوں تو یہ ٹکٹ گیٹ کیپر کے حوالے کر کے باہر نکل جاتا ہوں ،جس وقت میں ٹرین پر سوار ہوتا ہوں تو مجھے بڑی خوشی ہوتی ہے، میں کھڑکی سے جھانک کر خوبصورت مناظر کو دیکھتا رہتا ہوں، جب کہ ٹرین تیز چلتی رہتی ہے، میں کاشت کاروں (کسانوں) کو محنت اور چستی کے ساتھ اپنے کھیتوں میں کام کرتے ہوئے دیکھتا ہوں، میں کشادہ ہرے بھرے کھیتوں، سایہ دار اونچے اونچے درختوں اور بہتی ہوئی نہروں کو دیکھتا ہوں نیز جانوروں کو گھاس چرتے ہوئے دیکھتا ہوں اور میں بیلوں کو ہلوں کو کھینچتے ہوئے یا رہٹ کو چلاتے ہوئے دیکھتا ہوں۔

السفر بالقطار

لبلدتنا محطة السكة الحديدية، يقف فيها كثير من القطر الذاهبة إلى دهلى (عاصمة بلاد الهند) والآتية منها، يرسل إلى والدى نفقات السفر فأسافر إلى بلدتى مرة كل أسبوع. وأنا أسافر وحدى ولا أخاف، فالسفر سهل، فما على إلا أن أذهب إلى المحطة واقف أمام شباک التذاكر، وأعطى صارف التذاكر ثمن التذكرة إلى بلدتى ذهابا وإيابا، وأركب القطار. والتذكرة قطعة صغيرة من الورق المقوى، أحدوجهيها خال من الكتابة، وعلى الوجه الآخر اسم محط الركوب واسم محط النزول، وثمن التذكرة، وتاريخ الصرف، ورقم القطار وبعد المسافة. أقدم هذه التذكرة أولا لحارس الباب فيطلع عليها ويقرضها بمقراضه، ويرشدنى إلى القطار الذى أريد ركوبه، وفى القطار يأتى مفتش التذاكر فيطلع التذكرة ويقرضها بمقراضه أو يخط عليها بمرسامه، ثم يعيدها إلى، وعندما أصل إلى محط بلدى أسلم التذكرة إلى حارس الباب وأخرج. إنى أسر كثيرا حينما أركب القطار، وأطل من النافذة وأرى المناظر الجميلة- والقطار مسرع فى سيره- أرى الفلاحين يعملون بجد ونشاط فى مزارعهم، وأرى الحقول الحضراء الواسعة والأشجار الباسقة المظللة، والجداول الجارية، والبهائم ترعى الحشيش وأشاهد الثيران تجر المحاريث أو تدير النواعير.

---

(4)

پٹرول

پیلا سونا عمدہ قسم کی ایک دھات ہے جو زمین کے اندر سے نکالی جاتی ہے اور اس کے زیورات بنائے جاتے ہیں، روئی اس ملک کا سفید سونا ہے جہاں روئی کی پیداوار کثرت سے ہوتی ہے اور اس سے ایسے کپڑے تیار کیے جاتے ہیں جن کی انسان کو ضرورت پڑتی ہے، اور پٹرول کو کالے سونے سے موسوم کیا جاتا ہے، تمہیں پتہ ہے کہ پٹرول نفع بخش ایندھن ہے جس کے ذریعہ دخانی کشتیاں ہوائی جہاز اور موٹر گاڑیاں چلتی ہیں، اس کے ذریعے زراعت وصنعت (ھل اور صنعت کاری) کی مشینیں چلتی ہیں اور وہ ایسے گاؤں میں روشنی کے کام (بھی) آتا ہے جہاں بجلی نہیں ہوتی پٹرول کو زمین سے نکالا جاتا ہے گویا وہ زمین کے اندر چھپا ہوا (خزانہ) ہے، اور کمپنیاں مختلف مقامات پر کنویں کھودتی ہیں، اور وہ پٹرول کی چھان بین

اور کنویں کے کھودنے کے پیچھے بھاری رقم خرچ کرتی ہیں، ایسا لگتا ہے کہ پٹرول ہی زندگی ہے، دورِ حاضر میں پٹرول کی بڑی اہمیت گویا مشینوں کی جان اور قوموں کے بدن میں دوڑنے والا خون ہے، اور وہ ملک جہاں پٹرول وافر مقدار میں پایا جاتا ہے اس کو دولت مند اور طاقت ور سمجھا جاتا ہے، بلاشبہ عرب ممالک پٹرول (کی دولت) سے مالا مال ہیں؛ لیکن پٹرول بعض عرب ممالک میں بہت زیادہ ہے اور کچھ ممالک میں کم، کاش! عرب اس سے مکمل طور پر فائدہ اٹھاتے، اور کیا اچھا ہوتا کہ وہ غیر ملکی (بدیش) کمپنیوں کے اثر و رسوخ اور ان کی دخل اندازی سے چھٹکارا پاتے۔

البترول

إن الذهب الأصفر معدن نفيس يستخرج من باطن الأرض، و تصنع منه الحلى. و القطن ذهب أبيض في البلاد التي يكثر محصول القطن فيها و تصنع منه الملابس التي يحتاج إليها كل إنسان. و البترول يسمى ذهبا أسود، و أنت تعلم أن البترول وقود نافع، تسير به السفن البخارية (البواخر) و الطائرات و السيارات، و تدور به آلات الزراعة و الصناعة، و يستخدم في الإضاءة بالقرى التي لم تصل إليها الكهرباء. و يستخرج البترول من باطن الأرض، لعله كامن فيها، و تحفر الشركات الآبار في الأماكن المختلفة، و هي تنفق في البحث عن البترول و حفر الآبار لاستخراجه أموالا كثيرة، كأن البترول حياة. إن البترول له أهمية كبيرة في الوقت الحاضر كأنه روح الآلات و الدم الجاري في جسم الأمم، و الدولة التي يتوفر فيها البترول تعد ثرية و قوية. إن الدول العربية غنية بالبترول، و لكن البترول وفير في بعضها دون بعضها الآخر، فليت العرب منتفعون به انتفاعا كاملا، و ليتهم تخلصوا من نفوذ الشركات الأجنبية و تدخلها.

---

(5)

فٹ بال میچ

حلوان عرب جمہوریہ مصر کا ایک شہر ہے، وہ ایک خوب صورت شہر ہے، وہاں کی دھوپ نکھری ہوئی ہوتی ہے، فضا گرم اور ہوا خشک (ہوتی) ہے، وہاں گزشتہ گرمی کی چھٹی میں دوستوں کی ایک ٹولی گئی پھر دو روز وہاں گھومے اور انہوں نے وہاں کی عالیشان عمارتیں اور فولاد (لوہے) کی فیکٹریاں دیکھیں، تیسرے روز وہاں فٹ بال کا میچ ہوا تو وہ لوگ (دوستوں کی جماعت) اس میں آئے، جب کھیل کی شروعات کا اعلان ہوا تو پہلی ٹیم میدان میں اتری تھوڑی دیر بعد دوسری ٹیم (بھی) آ گئی، دونوں ٹیموں نے میدان کا چکر لگایا، لوگوں نے دونوں ٹیموں کے لیے تالیاں بجائیں، ہر ٹیم ایک جانب کھڑی ہوگئی، گول کیپر اپنے گول کے سامنے کھڑا ہوگیا، دونوں بیکی گولکی کے سامنے کھڑے ہوگئے، بیچ میں پلیر (کھلاڑی) کھڑے ہوئے، دائیں بائیں دونوں سائڈ رکھڑے ہوئے، دونوں ٹیموں کے درمیان ریفری کھڑا ہوا، ریفری نے سیٹی بجائی اور میچ شروع ہوگیا، پہلی ٹیم کھیلنا شروع کیا اور تیزی سے گیند کو آگے بڑھایا، کھلاڑی بیکی سے بچ کر نکل گئے اور دائیں سائڈ نے ایک گول کر دیا، دوسری ٹیم (بھی) جوش میں آ گئی اور تیزی سے کھیلنا شروع کر دیا، لیکن پہلی ٹیم نے ایک اور گول بنا لیا، اور پہلا راؤنڈ ختم ہوا دوسرے راؤنڈ میں دوسری ٹیم نے دو گول بنا لیے؛ چنانچہ دونوں برابر رہیں اور میچ ختم ہوگیا۔

المباراة فی كرة القدم

حلوان مدينة من مدن جمهورية مصر العربية، وهی مدينة جميلة، شمسها مشرقة، وجوها دافئ، وهواؤها جاف، زارتها جماعة أصدقاء فی العطلة الصيفية الماضية فطافوا فيها يومين، وشاهدوا فيها مبانيها الفخمة، ومصانع الصلب والحديد. وفی اليوم الثالث قامت فيها مباراة فی كرة القدم فحضروها، وحينما أعلن بدء اللعب نزل الفريق الأول إلى الملعب وبعد قليل نزل الفريق الثانی، دار الفريقان حول الملعب وصفق الناس للفريقين، وقف كل فريق فی جانب وقف حارس المرمی أمام مرماه، ووقف الظهيران أمام الحارس وفی الوسط وقف المهاجمون، وعلى اليمين واليسار وقف الجناحان، وبين الفريقين وقف الحكم. صفر الحكم وبدأت المباراة، بدأ الفريق الأول الهجوم وتناقل الكرة بسرعة، وأفلت المهاجمون من الظهير، وأحرز الجناح الأيمن هدفا، تحمس الفريق الثانی وهاجم بشدة، ولكن الفريق الأول أحرز هدفا آخر، وانتهى الشوط الأول. وفی الشوط الثانی أحرز الفريق الثانی هدفين فتعادل الفريقان، وانتهت المباراة.

---

(6)

چائے

چائے ایک نشاط آور مشروب ہے اور موجودہ وقت میں کثیر الاستعمال ہے، یہ مشروب چائے کی پتیوں سے ابلا ھوا پانی ڈال کر بنایا جاتا ہے، اس کا اصل مقام ملک چین ہے، یہیں سب سے پہلے اس کا ظہور ہوا، پھر اس کی کھیتی (کاشت) چین سے باہر پھیل گئی، اور اب وہ جاپان، ”ملک ہندوستان کے مختلف حصوں“ اور سری لنکا“ میں ہوتی ہے، شروع میں وہ ایک جنگلی گھاس تھی، جھاڑیوں میں اونچے اونچے درختوں کی شکل میں اگتی تھی بہر حال اب جب کہ اس کا فائدہ مشہور ہوگیا تو لوگ اس کی کاشت کا اہتمام کرنے لگے ہیں اور اس کو مخصوص باغوں میں لگانے لگے ہیں اور اس کے درختوں کی دیکھ بھال کرنے لگے ہیں، ان کو زیادہ بڑھنے کے لیے نہیں چھوڑ دیتے ہیں ؛ بلکہ ان کا قلم کرتے ہیں (کٹائی چھٹائی کرتے ہیں) جب کہ وہ چھوٹے ہوں تاکہ ان کی پتیاں زیادہ ہوں، چائے کے پودے میں ایک سفید، خوبصورت، خوشبودار پھول ہوتا ہے، اور اس کے بیچ میں پیلے ریشے ہوتے ہیں، جہاں تک پتیوں کا تعلق ہے تو چھوٹی چھوٹی کھردری ہوتی ہیں، اور پورے سال اس کا اگنا بند نہیں ہوتا ہے، اسی وجہ سے چائے ہمیشہ ہرے بھرے رہنے والے نباتات میں شمار ہوتی ہے، اور درخت سے پتیاں اس وقت توڑی جاتی ہیں جب درخت تین سال کا ہوجاتا ہے، اور سال میں تین بار توڑی جاتی ہیں جس وقت پتیاں تر و تازہ ہوتی ہیں، پہلی تُڑائی سے اچھے رنگ والی خوشبودار اور مزے دار چائے حاصل ہوتی ہیں رہی دوسری اور تیسری تُڑائی کی پتیاں تو کم جوہر والی اور زیادہ کڑوی ہوتی ہیں، پتیوں کی تُڑائی کے بعد وہ دھوپ میں پھر آگ پر سکھائی جاتی ہیں، پھر جمع کی جاتی ہیں، پھر ڈبوں میں پیک کی جاتی ہیں اور بڑے بڑے بکسوں میں رکھ دی جاتی ہیں، اس کے بعد بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے جائی جاتی ہیں اور تجارت کے لیے باہر ملک برآمد کی جاتی ہیں۔ (بھیجی جاتی ہیں)

الشأى

الشأى شراب منعش عميم الاستعمال فى الوقت الحاضر، ويصنع هذا الشراب من أوراق الشأى بوضع الماء المغلى عليها، وأصل موطنه بلاد الصين فأول ظهوره كان فيها ثم انتشرت زراعته إلى خارجها، وهو الآن ينبت فى اليابان وفى جهات من بلاد الهند وسريلانكا. وقد كان فى بادئ أمره برياء ينبت فى الأحراش أشجارا عالية، أما الآن وقد عرفت فائدته، فبدأ الناس يهتمون بزراعته ويغرسونه فى بساتين خاصة، ويعتنون بأشجاره فلايتركونها تطول، بل يقلمونها وهى صغيرة لكى تكثر أوراقها. ولنبات الشأى زهر أبيض، جميل المنظر، طيب الرائحة وفى وسطه خيوط صفر أما الأوراق فصغيرة مضرسة، ولاينقطع نبتها طول السنة، ولذلک يعتبر الشاى من النبات دائم الخضرة. ولا تجنى الأوراق من الشجرة إلا إذا بلغت الشجرة الحول الثالث من العمر، وتجنى ثلاث مرات فى السنة حين تكون الأوراق طرية، ومن الجنية الأولى يؤخذ أحسن الشأى لونا، ورائحة وطعما، أما أوراق الجنيتين الثانية والثالثة فقليلة الخلاصة كثيرة المرارة. وبعد جنى الأوراق تجفف فى الشمس ثم على النار فتلتف ثم تعبأ فى غلب وتوضع فى صناديق كبيرة، فتعرض فى الأسواق للبيع وتصدر للتجارة إلى الخارج.

---

(7)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق

ایک حیثیت سے اورغور فرمایئے، آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ صرف اپنے معتقدوں ہی میں نہ رہے؛ بلکہ نبوت سے پہلے چالیس برس مکہ کے مشرکین قریش کے درمیان رہے، یہاں تک کہ آپ کوان سے امین کا خطاب حاصل ہوا، نبوت کے بعدبھی لوگوں کوآپ پر یہ اعتماد تھا کہ اپنی امانتیں آپ ہی کے پاس رکھواتے تھے؛ چنانچہ ہجرت کے موقع پرحضرت علی رضی اللہ عنہ کواسی لئے مکہ میں چھوڑا تا کہ آپ کے بعد وہ لوگ کی امانتیں واپس کرسکیں، آپ کے دعوائے نبوت پرتمام قریش نے برہمی ظاہر کی، مقاطعہ کیا، دشمنیاں ظاہر کیں، گالیاں دیں، راستے روکے، نجاستیں ڈالیں، پتھر پھینکے، قتل کی سازشیں کیں، آپ کوساحرکہا، شاعرکہا، مجنون کہا؛ مگرکسی نے یہ جرات نہ کی کہ آپ کے اخلاق واعمال کے خلاف ایک حرف بھی زبان سے نکال سکے، حالانکہ نبوت وپیغمبری کے دعوے ہی کے یہ معنی ہیں کہ مدعی اپنی بے گناہی اورمعصومیت کادعوی کررہاہےاس دعوے کے ابطال کے لئے، آپ کے اخلاق واعمال کےمتعلق چندمخالفانہ شہادتیں بہی کافی تھیں، تاہم اس دعوےکوتوڑنے کے لیےانہوں نے اپنی دولت لٹائی، اپنی اولادکوقربان کیا، اپنی جانیں دیں؛ لیکن یہ ممکن نہ ہوا کہ وہ آپ کی ذات پرمعمولی خردہ گیری کرکےبھی اس کو باطل کرسکیں۔

أخلاق النبى صلى الله عليه وسلم

وتدبر من ناحية أخرى أن الرسول صلى الله عليه وسلم لم يقض حياته كلها بين أحبابه وأصحابه بل قضى أربعين سنة من عمره فى مكة قبل أن يبعث، فكان بين أهلها من مشركى قريش... حتى لقد دعوه "الامين" وأن قريشا بعد بعثته وادعائه النبوة كانوا يودعون عنده ودائعهم وأموالهم لعظيم ثقتهم به وقد علمتم أنه صلى الله عليه وسلم لما هاجر من مكة خلف فيها عليا ليرد

ما كان لديه من الودائع إلى أهلها فقريش خالفوه أشد الخلاف في دعوته ولم يتركوا سبيلا إلى ذلک إلا سلكوه، فقاطعوه، وعاندوه، وصدوا عن سبيله وألقوا عليه صلى جزور وهو يصلي، ورموه لحجارة وأرادوا قتله، وكادوا له كيدهم وسموه ساحرا ودعوه شاعرا، وفندوا آراءه وسخفوه حلمه، لكنهم لم يجرأ أحد منهم أن يقول شيئا في أخلاقه ولا أن يرميه بالخيانة أو ينسب إليه الكذب في القول أو إخلاف الوعد او اخفار الذمة أو نقض العهد، و أن من ادعى النبوة وقال إن الله يوحي إليه فكان ادعى العصمة والبراءة من جميع المفاسد ومساوئ الأعمال، ألم يكن يكفي قريشا في ردهم على الرسول أن يذكروا أمورا عمل فيها بغير الحق وأن يشهدوا عليه بأن أخلفهم وعدا او خانهم في أموالهم أو كذبهم في شيئ مما قاله لهم أن قريشا أنفقوا أموالهم وبذلوا نفوسهم في عداوة الرسول وضحوا بفلذات أكبادهم في قتاله حتى قتل منهم وجرح كثيرون، لكنهم لم يستطيعوا أن يدنسوا ذيله الطاهرة ولا أن يصموه بشيئ في عظيم أخلاقه.

10.4 اردو اشعار کے عربی ترجمے

1 اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

ترجمہ: انزل في أعماق قلبک، وادخل في قرارة شخصيتک حتى تكشف سر الحياة، ما عليک إذا لم تنصفن وتعرفني، ولكن انصف نفسک يا هذا، واعرفها وكن لها وفيا.

2 پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات تو جھکا جب غیر کے آگے نہ من تیرا نہ تن

ترجمہ: لقد كدت أذوب حياء، وتندى جبيني عرقا إذا قال لي حكيم: إذا خضعت بغيرک أصبحت لا تملک قلبک ولا جسمک.

3 اٹھا میں مدرسہ وخانقاہ سے غمناک نہ زندگی نہ محبت نہ معرفت نہ نگاہ

ترجمہ: خرجت من المدرسة والزاوية حزينا، لم أجد فيها الحياة ولا الحب، والحكمة والبصيرة.

4 اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی جس رزق سے آتی ہو، پرواز میں کوتاہی

ترجمہ: يا صاح! إن الموت أفضل من رزق يقص من قوادي، ويمنعني من حرية الطيران۔

5 نہیں ہے ناامید اقبال اپنے کشت ویراں سے ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

ترجمہ: ألا إن إقبال ليس قانطا من تربته، فإذا سقيت بالدموع نبتت بناتا، وأتت بحاصل كبير.

6 جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا

7 ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا

8 اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا آج تک فیصلہ نفع وضرر کر نہ سکا

ترجمہ: من الغريب أن من اقتنص أشعة الشمس، لم يعرف كيف ينير ليله وكيف يصبح، وإن من بحث عن مسالک النجوم وطرقها لم يستطع أن يسافر في بيداء أفكاره، ومن عكف على الألغاز يحلها ويشرحها لم يستطع أن يميز النفع من الضرر.

9 خدائے لم یزل کا دست قدرت تو زباں تو ہے یقیں پیدا کر اے غافل کہ مغلوب گماں تو ہے

ترجمہ: أنت أيها المسلم، يد القدرة الإلهية، ولسانها وترجمانها، جدد فيك الإيمان واليقين فقد عراك الظن والتخمين.

10 پرے ہے چرخ نیلی فام سے منزل مسلماں کی ستارے جس کی گرد راہ ہوں وہ کارواں تو ہے

ترجمہ: إن مقامك ومنزلك وراء هذه القبة الزرقاء، والسماوات العلى، وإن ركبك يمشي فوق النجوم النيرة والكواكب المتلألئة.

11 مکاں فانی مکیں آنی، ازل تیرا ابد تیرا خدا کا آخری پیغام تو ہے، جاوداں تو ہے

ترجمہ: إن هذا الكون بمافيه ومن فيه، سائر إلى الزوال والفناء، ولكنك تملك الأماد والأبعاد، فإنك أنت رسالة الله الخالدة الأخيرة، فأنت خالد مع خلود رسالتك، ودائم بدوام دورك ومهمتك.

12 ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوع انساں کو اخوت کا بیاں ہو جا، محبت کی زباں ہو جا

ترجمہ: لقد قطع الهوى والطمع بنى آدم إربا إربا، ومزقهم شر ممزق، فكن أنت، أيها المسلم، نغمة الأخوة الحانية، ولسان الحب البليغ.

13 یہ ہندی، وہ خراسانی، یہ افغانی، وہ تورانی تو اے شرمندۂ ساحل اچھل کر بیکراں ہو جا

ترجمہ: ما هذه التفرقة البغيضة بين هندى وخراسانى، وإيرانى وأفغانى، فياملتزم الساحل واللاجئ إلى الشاطئ، اقفز بنفسك فى خضم البحر فلا تحدك حدود، ولا تغلك قيود.

14 غبار آلودۂ رنگ ونسب ہیں بال و پر تیرے تو اے مرغ حرم اڑنے سے پہلے پرفشاں ہو جا

ترجمہ: لقد يرى على جناحيك غبار اللون والنسل والوطن، فرفرف بجناحيك يا طائر الحرم قبل أن تحلق فى الفضاء، وانفض عنك هذا الغبار.

15 عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

ترجمہ: إن هذا الإنسان الذى خلق من طين، ليس بطبيعته نورا ولا نارا، وإن حياته بعمله وجده وكفاحه، فإما إلى طريق الجنة وإما إلى طريق النار.

16 یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

ترجمہ: ألا إن اليقين المحكم الجازم، والعمل المستمر الحاسم، ومحبة الرسول الأعظم صلى الله عليه وسلم، فاتح الشعوب والأمم، هى السيوف المسلولة بأيدى الرجال الأبطال فى معركة الحياة.

17 خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوہ دانش فرنگ سرمہ ہے میری آنکھ کا خاک مدینہ ونجف

ترجمہ: لم يستطع بريق العلوم الغربية أن يبهر لبى، ويعشى بصرى، وذلك لأنى اكتحلت بإثمد المدينة والنجف۔

18 رہے ہیں، اور ہیں، فرعون میری گھات میں اب تک مگر کیا غم کہ میری آستیں میں ہے ید بیضا

ترجمہ: لم يزل ولا يزال فراعنة العصر يرصدونني ويكمنون لي، ولكني لا أخالفهم فإني أحمل اليد البيضاء.

19 آئین جواں مرداں حق گوئی و بے باکی | اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

ترجمہ: إن الصراحة والجرأة من أخلاق الفتيان، وإن عباد الله الصادقين لا يعرفون أخلاق الثعالب.

20 عطار ہو، رومی ہو، رازی ہو، غزالی ہو | کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی

ترجمہ: كن مثل الشيخ فريد الدين العطار في معرفته، وجلال الدين الرومي في حكمته، أو أبي حامد الغزالي في علمه وذكائه، وكن من شئت في العلم والحكمة، ولكنك لا ترجع بطائل، حتى تكون لك أنة في السحر.

21 خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کر دے | کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں

ترجمہ: رماك الله أيها المتعلم! بطوفان فإن بحرك هادي لا اضطراب في موجه.

22 ہند کے شاعر وصورت گر وافسانہ نویس | آہ بیچاروں کے اعصاب پہ عورت ہے سوار

ترجمہ: أسفا للشعراء والرسامين وكتاب القصة في بلادنا لقد استولت على أعصابهم المرأة.

23 عذاب دانش حاضر سے باخبر ہوں میں | کہ اس آگ میں ڈالا گیا ہوں مثل خلیل

ترجمہ: مكثت في أتون التعليم الغربي وخرجت كما خرج إبراهيم من نار نمرود.

24 من کی دنیا، من کی دنیا، سوز و مستی جذب وشوق | تن کی دنیا، تن کی دنیا، سود و سودا مکر وفن

25 من کی دنیا ہاتھ آتی ہے، تو پھر جاتی نہیں | تن کی دولت چھاؤں ہے آتا ہے دھن جاتا ہے دھن

26 من کی دنیا میں نہ پایا میں نے افرنگی کا راج | من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن

ترجمہ: ما ظنك بعالم القلب، هو كله حرارة وسكر، وحنان وشوق، أما عالم الجسم فتجارة وزور واحتيال.

إن ثروة قلب لا تفارق صاحبها، أما ثروة الجسم فظل زائل، ونعيم راحل.

إن عالم القلب لم أر فيه سلطنة الأفرنج ولا اختلاف الطبقات.

27 یہ سحر جو کبھی فردا ہے کبھی ہے امروز | نہیں معلوم کہ ہوتی ہے کہاں سے پیدا

28 وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستان وجود | ہوتی ہے بندۂ مومن کی اذاں سے پیدا

ترجمہ: لست أعلم بالتاكد مصدر هذا الصبح الذي يطلع على هذا العالم كل يوم، ولست أعلم سره.

ولكن أعلم أن الشر الذي يهتز له هذا العالم المظلم ويؤتى به ليل الإنسانية الحالك وإنما ينشأ بأذان المؤمن الصادق.

29 علاج آتش رومی کے سوز میں ہے تیرا | تیری خرد پہ ہے غالب فرنگیوں کا فسوں

30 اسی کے فیض سے میری نگاہ ہے روشن | اسی کے فیض سے میرے سبو میں ہے جیحوں

ترجمہ: قد سحر عقلك سحر الأفرنج، فليس لك دواء إلا لوعة قلب الرومي وحرارة إيمانه، لقد استنار بصري بنوره ووسع صدري بحرا من العلوم..

31 صحبت پیر روم نے مجھ پہ کیا یہ راز فاش لاکھ حکیم سر بجیب، ایک کلیم سر بکف

ترجمہ: **لقد أفدت من صحبة الشيخ الرومي، أن كليما واحدا –يشير إلى سيدنا موسى هامة على راحته- يغلب ألف حكيم قد أحنوا رؤوسهم للتفكير.**

32 نہ اٹھا پھر کوئی رومی، عجم کے لالہ زاروں سے وہی آب و گل ایران، وہی تبریز ہے ساقی

ترجمہ: **لم ينهض رومي آخر من ربوع العجم مع أن أرض إيران لا تزال على طبيعتها، ولا تزال تبريز كما كانت.**

10.5 اکتسابی نتائج

اس اکائی میں ادبی نصوص کے ترجمے کی تکنیک کو سیکھا، ہم نے مختلف النوع جملے، اقتباسات اور تعبیرات کا ترجمہ کیا جس میں بدنی ورزش، ہوائی اڈے، ٹرین میں، پٹرول، فٹ بال میچ، چائے، نبی ﷺ کے اخلاق اور کچھ اردو اشعار کے ترجمے شامل ہیں۔ ان عنوانات کے متعلق الفاظ وتعبیرات کو جانا اور اس کے استعمال کے طریقے کو سمجھا۔

10.6 نمونے کے امتحانی سوالات

(1) ذیل کے نثری اقتباسات کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

(الف) بے شک انسان کا گوشت ایک لوتھڑا نہیں ہے جیسا کہ وہ ظاہر میں دکھائی دیتا ہے؛ بلکہ وہ چھوٹے چھوٹے گوشت کے تودوں سے بنتا ہے (بنا ہوا ہے) اور وہ عضلات ہیں، ان کا کام جسم کے مختلف تمام اعضاء میں حرکت پیدا کرتا ہے، اور عضلات بڑی تعداد میں ہیں کچھ بڑے سائز کے ہیں اور کچھ چھوٹے سائز کے ہیں، عضلات کو نشوونما دینے سے ان (عضلات) کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور ان کی طاقت سے بدن کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے اور جب بدن طاقت ور ہوتا ہے تو انسان اپنے کاموں کی ادائیگی اور اپنے فرائض کو انجام دینے پر زیادہ قادر ہوتا ہے، نیز بیماریوں کا زیادہ مقابلہ کرنے والا اور مشقتوں کو زیادہ برداشت کرنے والا ہوتا ہے، اسی وجہ سے ورزش، عمدہ غذا، کھلی ہوا خوری اور تھکن کے بعد آرام کے ذریعہ عضلات کو نشوونما دینا ضروری ہے کیوں کہ تمام اسباب اچھے خون کی زیادتی میں مدد دیتے ہیں، جو عضلات کو غذا پہنچاتا ہے اور اس سے زائد چیزوں کو نکال کر جسم، سرین اور پھیپڑوں کے ذریعہ جسم سے باہر کر دیتے ہیں۔

(ب) چائے ایک نشاط آور مشروب ہے اور موجودہ وقت میں کثیر الاستعمال ہے، یہ مشروب چائے کی پتیوں سے ابلا ہوا پانی ڈال کر بنایا جاتا ہے، اس کا اصل مقام ملک چین ہے، یہیں سب سے پہلے یہ پائی گئی، پھر اس کی کھیتی (کاشت) چین سے باہر پھیل گئی، اور اب وہ جاپان، ملک ہندوستان کے مختلف حصوں اور سری لنکا میں ہوتی ہے، شروع میں وہ ایک جنگلی گھاس تھی، جھاڑیوں میں اونچے اونچے درختوں کی شکل میں اگتی تھی بہر حال اب جب کہ اس کا فائدہ مشہور ہو گیا تو لوگ اس کی کاشت کا اہتمام کرنے لگے ہیں اور اس کو مخصوص باغوں میں لگانے لگے ہیں اور اس کے درختوں کی دیکھ بھال کرنے لگے ہیں۔

(2) ذیل کے اشعار کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

1: عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

:2 ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوع انساں کو اخوت کا بیاں ہو جا، محبت کی زباں ہو جا

:3 خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کر دے کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں

:4 ہند کے شاعر وصورت گر وافسانہ نویس آہ بیچاروں کے اعصاب پہ عورت ہے سوار

:5 عذاب دانش حاضر سے باخبر ہوں میں کہ اس آگ میں ڈالا گیا ہوں مثل خلیل

سوال نمبر3: ایک نظم کے درج ذیل تین اشعار کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

1 من کی دنیا، من کی دنیا، سوز و مستی جذب وشوق تن کی دنیا، تن کی دنیا، سود وسودا مکر وفن

2 من کی دنیا ہاتھ آتی ہے، تو پھر جاتی نہیں تن کی دولت چھاؤں ہے آتا ہے دھن جاتا ہے دھن

3 من کی دنیا میں نہ پایا میں نے افرنگی کا راج من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن

10.7 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

.1 فن الترجمة، دکتور محمد عنانی

.2 الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق دکتور محمد عنانی

.3 معلم الإنشاء مولانا عبد الماجد ندوی

.4 الترجمة بين النظرية والتطبيق محمد أحمد منصور

.5 أوضح الأساليب في الترجمة والتعريب فيليب صايغ، جان عقل

.6 هجرة النصوص د۔ عبده عبود

7. Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 11 مالیاتی اور تجارتی امور

اکائی کے اجزا

11.1 مقصد

11.2 تمہید

11.3 مفردات

11.4 مرکبات

11.5 جملے

11.6 اقتباسات

11.7 اکتسابی نتائج

11.7 نمونے کے امتحانی سوالات

11.8 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

11.1 مقصد

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد آپ:

- مالیات کے میدان میں کثیر الاستعمال مفردات کے عربی متبادل سے واقف ہوں گے۔
- مالیاتی امور پر مشتمل مرکبات اور جملوں کا ترجمہ سیکھیں گے اور ان کی مشق کریں گے۔

11.2 تمہید

معیشت کا میدان بہت وسیع ہے، خصوصاً عصر حاضر میں مختلف قوموں اور ملکوں کے معاشی تعلقات میں بہت زیادہ وسعت وتنوع پیدا ہوا ہے؛ اس لیے مترجم کو چاہیے کہ عربی اخبارات اور دوسرے ذرائع ابلاغ کے ذریعے اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرے تا کہ اس کے لیے اقتصادی اصطلاحات کو سمجھنا اور انگریزی زبان میں ان کا ترجمہ کرنا ممکن ہو سکے۔

ذیل میں اقتصادی امور سے متعلق کثرت سے استعمال ہونے والے الفاظ اور تعبیرات کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا ہے یہ ترجمے کے میدان میں قدم رکھنے والے طلبہ کے لیے مفید اور معاون ثابت ہوں گے۔

11.3 منتخب مفردات کا عربی سے انگریزی میں ترجمہ

مفردات	ترجمہ	مفردات	ترجمہ
الاستئجار	Rent	الاستقطاعات	Deductions
الضرائب	Taxes	مستندات	Documents
استهلاک	Consumption	التنازل	Waiver
الاستيراد	Import	المواصفات	Specifications
التنسيق	Coordination	انخفاض	Decrease
تجميد	Freezing	ارتفاع	Increase
تخطيط	Planning	إنتاجات	Products
مكافأة	Remuneration	تأسيس	Establishing
البورصة	Stock Exchange	التضاعف	Multiply
الانضمام	Joining	الايرادات	Revenues
البضاعة	Stock	المبيعات	The sales
الأنشطة	Activities	التقديم	Presentation

Delivery	توريد	Return	عائد
Unemployment	البطالة	Discussion	المناقشة
Close	إغلاق	Blockage	الانسداد
Slow down	التباطؤ	Fears	المخاوف
Aggravation	تفاقم	Recovery	انتعاش
Budget	الميزانية	Inflation	التضخم
Liquidity	السيولة	Raw	الخام
Structure	الهيكل	Pioneers	رياديون
Performance	الأداء	Conduct	السلوك
Finance	التمويل	Profit	الربح
Temptation	الإغراء	Negotiations	مفاوضات
Contribution	المساهمة	Promotion	ترقية
Capital	رأسمال	Bankruptcy	تفليسة
Profit	ربح	Income	دخل
Partnership	شراكة	Goods	بضائع
Share holder	مساهم	Share	سهم
Account	حساب	Payment	دفعة
Installment	قسط	Total	المجموع
Consumer	مستهلك	Consultants	مستشارون
Contractor	متعاقد	Contract	عقد
Estimation	تخمين	Equipments	الأجهزة
Facilitator	مسهل	Exports	صادرات
Fuel	محروقات	Monopoly	احتكار
Guarantee	الضمان	Contracting	المقاولات
Borrowers	المقترضون	Warranty	الكفالة

Harm	ضرر	Flows	تدفقات
Deal	صفقة	Savers	المدخرون
Bylaws	لائحة	Stagnation	ركود
Setback	نكسة	Depositing	استيداع
Services	خدمات	Settlement	تسديد
Statistics	إحصاءات	Deficit	عجز
Deposits	ودائع	Stocks	المخزونات
Recovery	التعافى	Unions	نقابات
Sector	قطاع	Contracts	عقود

11.4 مركبات

Premium	قرض ميسر
Auto shows	معارض السيارات
Ministry of Trade and Investment	وزارة التجارة والاستثمار
The Authority for Specification, Standards, and Quality check	الهيئة للمواصفات والمقاييس والجودة
Ministry of Energy	وزارة الطاقة
Pay back period	فترة السداد
In the pipe line	قيد التسليم
Lay off	فصل من العمل
Viable	قابل للاستمرار
Term loan	قرض للأجل
Ministry of Industry and Mineral Resources	وزارة الصناعة والثروة المعدنية
Fiscal drag	عبء مالى
Support price	سعر مدعوم

Family businesses	الشركات العائلية
Global Advisory	الاستشارية العالمية
long-term	طويل الاجل
Economic recession	الركود الاقتصادى
Market value	القيمة السوقية
External financing	التمويل الخارجى
Mature economies	الاقتصادات الناضجة
Business Management	إدارة النشاط التجارى
At zero interest	بدون فوائد
National Payments System	نظام المدفوعات الوطنى
Providing the latest digital payment options	توفير أحدث خيارات الدفع الرقمى
POS devices /POS transaction	أجهزة نقاط البيع
Development of the financial sector	تطوير القطاع المالى
International Energy Agency	وكالة الطاقة الدولية
Global demand	الطلب العالمى
Social insurance contributions	اشتراكات التأمينات الاجتماعية
The remaining period	الفترة المتبقية
Job experiences	الخبرات الوظيفية
Monthly Salary	الراتب الشهرى
Appropriate compensation	التعويضات المناسبة
Work place	مقر العمل
Termination of contract	فسخ العقد
Gross negligence	إهمال جسيم
Due date	تاريخ الاستحقاق
Due Premium	القسط المتسحق

Lease waiver	التنازل عن الإيجار
Commercial Projects	مشروعات تجارية
School of Economy	كلية الاقتصاد
Specialized Scientific Institutes	المعاهد العلمية المتخصصة
The global financial crisis	الأزمة المالية العالمية
Free Trading	التجارة الحرة
Trade war	حرب تجارية
Drug dealers	تجار المخدرات
Stability of the global economy	استقرار الاقتصاد العالمى
Investment fund	صندوق استثمارى
Council for Economic and Development Affairs	مجلس شؤون الاقتصاد والتنمية
Periodic financial report	التقرير المالى الدورى
Executive Director	مدير تنفيذى
Exchange Committee	هيئة الأوراق المالية
Full control	السيطرة الكاملة
Estimated profits	أرباح تقديرية
Department of Engineering and Production	إدارة الهندسة والإنتاج
Commercial activity	النشاط التجارى
Industrial development	التنمية الصناعية
Industrial Area	المنطقة الصناعية
Credit card	بطاقة ائتمان
Easy bank loans	قروض بنكية ميسرة
Economic Prosperity	الازدهار الاقتصادى
Poverty ratio	نسبة الفقر
Lack of employment opportunities	غياب فرص العمل

GDP growth	نمو الناتج المحلى الإجمالى
Commercial units	وحدات تجارية
Disappointing	مخيبة للآمال
Falling commodity prices	هبوط أسعار السلع
Agricultural sector	القطاع الزراعى
Base rate	الحد الأدنى
Net-margin	الربح الصافى
Main Economic Report	تقرير اقتصادى رئيسى
Infrastructure	البنية التحتية
Provisional budget	ميزانية مؤقتة
Whole sale	مبيع بالجملة
Retail sale	مبيع بالمفرق
Treasurer	أمين صندوق
Down payment	دفعة أول
Due payment	دفعة مستحقة
Selling in cash	البيع نقدا
Selling in credit	البيع دينا
Customs duties	رسوم جمركية
Textile industry	صناعة اللباس
Apparel Licensing	ترخيص اللباس
Super profits	أرباح خيالية
Gross Value	قيمة إجمالية
Apparent Consumption	استهلاك ظاهرى
Direct Trade	تجارة مباشرة
Balance of Trade	ميزان تجارى

Analysis of profit and loss	تحليل الربح والخسارة
Capital	رأس المال
Capitalist Economic System	أنظمة اقتصادية رأسمالية
Closed economy	اقتصاد مغلق
Readymade product	منتج تجارى جاهز
Consumer confidence	ثقة المستهلك
Consumer expenditure	إنفاق المستهلك
Corporation	شركة متحدة
Corrective maintenance	صيانة إصلاحية
Cost Assessment	تحليل التكلفة
Cost basis	على أساس الكلفة
Cottage Industries	صناعات الأكواخ
Fiscal policy	السياسة المالية
Custom value	قيمة جمركية
Direct Investment	استثمار مباشر
Domestic production	إنتاج محلى
Durable goods	سلع دائمة
Economic Development	تنمية اقتصادية
Economic Model	نموذج اقتصادى
Economic system	نظام اقتصادى
Enterprise	مشروع تجارى
Exporting Countries	بلدان مصدرة
Trade cooperation	التعاون التجارى
World Trade Organization	المنظمة العالمية للتجارة
The Great Economic Recession	الكساد الاقتصادى الكبير

Removal of trade barriers	إزالة الحواجز التجارية
Economic recovery and prosperity	الانتعاش الاقتصادى والرخاء
Trade Policies	السياسات التجارية
Steel industry	صناعة الصلب
Aluminum industry	صناعة الألمنيوم
Light Industries	الصناعات الخفيفة
Production of synthetic rubber	إنتاج المطاط الاصطناعى
Exchange rate	معدل سعر الصرف
Aircraft manufacturing	إنتاج الطائرات
Film industry	صناعة سينمائية
The abundance of agricultural and industrial production	وفرة الإنتاج الفلاحى والصناعى
Value of imports	قيمة الواردات
Export difficulty	صعوبة التصدير
Bank deposits	الودائع المصرفية
Gross domestic product	الناتج الإجمالى الداخلى
World Economic Communities	المجموعات الاقتصادية العالمية
Strong business structure	بنية تجارية قوية
Fuels and metals	محروقات ومواد معدنية
Electronic Industry	الصناعة الإلكترونية
Market turmoil	اضطراب السوق
Value Added Tax (VAT)	الضريبة على شراء السلع
Packing fee	تكلفة التعبئة والتغليف
Surcharge on Customs	رسوم جمركية إضافية
Trends in global economic growth	اتجاهات النمو الاقتصادى العالمى
Trade deficit	العجز التجارى

High borrowing cost	ارتفاع تكلفة الاقتراض
Trade tensions	التوترات التجارية
Funding needs	احتياجات التمويل
Net sales	صافى المبيعات

11.5 جمل

1. تتميز التجارة الخارجية بالمغرب بكون الصادرات.

Foreign trade in Morocco is characterized by exports

2. ويمكن مشاهدة آثار الركود فى الانخفاض الكبير بالنشاط الاقتصادى لعدة أشهر.

The effects of the recession can be seen through a significant decline in economic activity for several months.

3. ينطوى الاستثمار فى الأسهم على قدر كبير من المخاطرة لأن القيمة السوقية للأسهم تتغير صعودا وهبوطا باستمرار.

Investing in stocks involves a great deal of risk because the market value of their stocks is constantly changing.

4. ارتبطت السياسة الصناعية تاريخيا فى الغرب برغبة الحكومات فى حماية الصناعات الوطنية الناشئة من المنتجات القادمة من الخارج.

Historically, industrial policy in the West has been linked to government's desire to protect nerging national industries from products coming from abroad.

5. ينتج عن الكساد هبوط فى الإنتاج والأسعار والوظائف وكذلك الإيرادات.

Recession results in a decline in production, prices, jobs and revenues.

6. الدولة المعاصرة القوية لا تعتمد فقط على الأرض والقوة البشرية لكنها أصبحت فى العصر الحاضر تعتمد على القوة الاقتصادية.

A strong contemporary state does not rely solely on land and human resources but in the present age it depends on economic power.

7. الصناعة أعظم قوة اقتصادية تحقق للشعب رفاهية متنامية.

The industry is the greatest economic power that ensures for people a growing welfare.

8. إن لمنظمة التجارة العالمية دور كبير فى تحقيق التعاون الاقتصادى.

The World Trade Organization has a major role in achieving economic cooperation.

9. اضطراب السوق المالية يؤثر سلبا على اليابان.

The financial market turmoil adversely affects Japan.

10. ولقد انخفضت مستوردات الولايات المتحدة بتطبيق القانون.

US imports have decreased by law enforcement.

11. توسعت البنوك في سياسات الإقراض.

Banks have expanded their lending policies

12. سوف تزداد قيمة الأسهم على نحو فصلي.

The value of the shares will increase on a quarterly basis.

13. بعد هذه التصريحات تهاوت أسعار النفط في الأسواق العالمية إلى ما دون أربعين دولارا للبرميل.

After these statements, oil prices fell to below $ 40 a barrel in world markets.

14. قال الأمير إن المملكة لن تخفض أو توقف إنتاجها النفطي.

Prince said that the Kingdom will not reduce or stop production of oil.

15. الحرب التجارية بين بكين وواشنطن تضعف النمو الاقتصادي.

Beijing-Washington trade war will weaken economic growth.

16. كوريا الجنوبية تتوقف عن استيراد النفط الإيراني.

South Korea stops importing Iranian oil.

17. ومن المتوقع أن تشهد بعض الدول العربية ضغوطات تضخمية مختلفة.

Some Arab countries are expected to experience different inflationary pressures.

11.6 اقتباسات

1. تتميز التجارة الخارجية بالمغرب بكون الصادرات هي عبارة عن مواد خام، وأنصاف منتجات، عكس الواردات التي تغلب عليها مصادر الطاقة، والمواد الغذائية، والمصنوعات الجاهزة، بحيث تفوق الواردات المغربية صادراته سواء من حيث الحجم أو القيمة، مما يؤدي إلى عجز دائم في الميزان التجاري المغربي.

Morocco's foreign trade is characterized by the fact that exports are raw materials and semi-products, contrary to imports dominated by energy sources, foodstuffs and finished

products. Therefore, Moroccan's imports outweigh its exports in terms of volume or value, resulting in a continuous deficit in trade account of Morocco.

2. ولكن القوة الاقتصادية أثرت فى فرض اللغة على كثير من البلاد للتعامل التجارى والصناعى، وما يتبع التجارة والصناعة من وسائل ووسائط، ولا يمكن أن يكون الاقتصاد قوة ما لم يتطور من الناحية الإنتاجية، والإحصاءات السنوية مؤشر قوى على قوة أو ضعف الاقتصاد، كما اتضح أن الاقتصاد لا يمكن أن يكون قوة ما لم يعتمد على التعاون الدولى. فالتعاون هو ما يسمح بالتكامل وتوسع الأنشطة الاقتصادية سواء فى الفلاحة أو الصناعة، ومن فرض الإنتاج على نطاق واسع يتكون فيه المستهلكون من مئات الملايين بدلا من العشرات. والسوق الأوربية المشتركة خير مثال.

Economic power has influenced the imposition of language on many countries for commercial and industrial dealings and similarly it influences all means and tools used in trade and industry. The economy cannot be strong unless it develops its productivity. Annual statistics are a strong indicator of the strength or weakness of an economy. It is also obvious that economy cannot be a force unless it depends on international cooperation. Cooperation allows full integration and expansion of economic activities, either in agriculture or industry. The production has to be on large-scale where consumers should be in millions instead of dozens. The common European market is a good example of this.

---

3. كما أن العمل الكبير الذى أنجز فى فترة وجيزة جدا لإصلاح هيكل تمويل المالية العامة وتحسين مدخلات الإيرادات غير النفطية والمضى قدما فى برنامج الخصخصة، وإصلاح هيكل الدعم، كل ذلك جعل الصورة تبدو رائعة اليوم. هذا الإنجاز يبدو ضخما مقارنة بأى دولة أخرى قد تواجه الضغوط الاقتصادية نفسها التى مرت بها المملكة وكانت العودة للنمو فى هذه الفترة الوجيزة تحديا فى حد ذاته، ومع ذلك فإنه لا بد من الإصغاء جيدا لتنبيهات تقرير صندوق النقد وعدم الركون للراحة الآن، فالضبابية فى الاقتصاد العالمى قد تسبب مشكلات جديدة، ولهذا لا بد من الاستمرار فى منهج الإصلاحات، خاصة فى تخصيص القطاعات الاقتصادية.

The great work done in a very short period of time to reform the structure of public finance, improvement in non-oil revenue inputs, advancement in the privatization program, and reform in support structure all made the picture look great today. This achievement looks huge compared to any other country that may face the same economic pressure as the Kingdom did.

The return to growth in this short period was a challenge itself. However, the IMF prediction must be listened carefully and should not take rest now as fluctuations in the international economy may create new complications. Therefore, it is necessary to continue the reforms drive, especially in the allocation of economic sectors.

---

4. بيد أن البنية الاقتصادية للصين لا تناسب هذه الوظيفة مع اعتماد تنميتها الاقتصادية على قيادة الصادرات الصناعية للنمو، وتتضمن هذه الاستراتيجية ميل الاقتصاد. وبذلك لا يستخدم الاقتصاد الصينى تدفقات مالية صافية من الخارج لأن التدفقات المالية نحوها لا بد من إعادة تصديرها للخارج اضافة على الفائض الذى اعتاد الاقتصاد الصينى على توليده. وإلى الآن لا توجد أسواق فى الدول النامية والناهضة قادرة على استيعاب هذه المقادير الضخمة من رؤوس الأموال وبالنتيجة سوف يعاد الجزء الاكبر من الأموال التى تستقطبها الصين الى الولايات المتحدة الامريكية. بتعبير آخر أن مخاوف الولايات المتحدة الامريكية مبالغ بها ومن غير المتوقع منطقيا منافسة الصين لها على المستوى المالى الدولى فى المستقبل القريب.

China's economic structure, however, does not fit with this function as its economic development depends on industrial exports. This strategy involves the economy's inclination towards the external surplus. Therefore, Chinese economy does not use net financial inflows from abroad because the financial inflows towards them must be re-exported abroad in addition to the surplus used by the Chinese economy to generate. So far, there are no markets in developing and emerging countries capable of absorbing these huge amounts of capital, and as a result, most of the funds China will attract to the United States will be returned. In other words, US concerns are exaggerated and it is unlikely that China will compete with it on the international level in the near future.

---

5. وأفاد التقرير الصادر عن صندوق النقد الدولى حول الاستقرار المالى العالمى أن النمو العالمى قد يكون فى خطر إذا شهدت الأسواق الناشئة مزيداً من التدهور أو تصاعدت حدة التوترات التجارية. وبين الصندوق فى تقريره نصف السنوى، "ظهرت نقاط ضعف جديدة ولم يتم بعد اختبار مرونة النظام المالى العالمى"، ويبدو المشاركون فى السوق "مرتاحين" إزاء المخاطر المحتملة التى قد تنجم عن "زيادة مفاجئة فى حدة الظروف" - مثل ارتفاع أسعار الفائدة أو انخفاض إمكانية الحصول

على رأس المال، كما حذر الصندوق من أن فرض مزيد من الرسوم الجمركية والتدابير المضادة لها يمكن أن تؤدي إلى تشديد أكبر للظروف المالية مع ما يترتب على ذلك من آثار سلبية على الاقتصاد العالمي والاستقرار المالي.

According to the IMF report on global financial stability, global growth could be at risk if emerging markets experienced further deterioration or trade tensions escalated. The IMF said in its half- yearly report, "new weaknesses have emerged and flexibility has not yet been tested". Market participants are comfortable about the potential risks that could result from a sudden increase in certain conditions - such as higher interest rates or reduced access to capital. The IMF warned that the imposition of more tariffs and counter measures may lead to the largest financial complications with the negative effects on the global economy and financial stability.

11.7 اکتسابی نتائج

جیسا کہ ہم نے پڑھا کہ معیشت کا میدان بہت وسیع ہے، معیشت کے اپنے مخصوص مصطلحات ہیں جن سے واقف ہونا بہت ضروری ہے، اس اکائی میں ہم نے معیشت سے متعلق مصطلحات کو پڑھا اور ان کو سمجھا اور ان کے طریقہ استعمال سے بھی واقف ہوئے۔ خاص طور ان مصطلحات کو عربی میں کیا کہتے ہیں، اور عربی میں ان کا ترجمہ کس طرح ہوتا ہے اس کو ہم نے اس اکائی میں سیکھا۔

11.8 نمونے کے امتحانی سوالات

1. مندرجہ ذیل مفردات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

البطالة	البورصة	الاستيراد	التضخم
دخل	سهم	مكافأة	قطاع
المخزونات	احتكار	أرصدة	مساهم
صفقة	تفاقم		

2. مندرجہ ذیل مرکبات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

الكفاءة الإنتاجية	مخاطر التضخم	صناعة السيارات	وزير الصناعة
التحول الرقمي	القوة الشرائية	التقرير المالي	ازمة البطالة
النمو الاقتصادي	صندوق الاستثمار		

3. مندرجہ ذیل جملوں کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

1. زار وفد المؤسسة أحد البنوك الإماراتية حيث تم استعراض أنشطة المؤسسة وخدماتها التأمينية.

2. ومن ثم تضطر المصانع إلى خفض إنتاجها مما يؤدى إلى تخفيض وتيرة الاستثمار فى التصنيع.
3. المصريون ينفقون 40 مليون جنيه يوميا على الكلام فى الهاتف النقال.
4. أسعار النفط تصعد بشكل حاد.
5. اعتمدوا على ذكائهم وخبرتهم الشخصية اكثر من الفرص التى أتاحها التعليم العالى.
6. السعودية تستعد لحقبة ما بعد النفط.
7. ويساعد فى وقف اعتماد المملكة على النفط.
8. الإصلاحات تعزز مكانة اقتصاد السعودية.
9. وفى فترة الكساد تنخفض السيولة النقدية، ويفلس العديد من المؤسسات والشركات المختلفة.
10. يجوز للطرف الأول فسخ العقد إذا فشل الطرف الثانى فى سداد القسط المستحق.

4. مندرجہ ذیل اقتباسات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

1. تشكل السياسات الاقتصادية السليمة لدولة الإمارات الأساس لمستقبلها الاقتصادى المزدهر، حيث تركّز معظم سياساتها الأخيرة فى هذا الشأن على الصالحات والتحسينات الاقتصادية بهدف تسهيل عملية الانتقال إلى مرحلة ما بعد النفط. وتعكف وزارة الاقتصاد فى دولة الإمارات العربية المتحدة حاليًا على وضع وتطوير مختلف القوانين المتعلقة بالاستثمارات الأجنبية، وتنظيم الصناعة، وحماية الملكية الصناعية والتصاميم الصناعية، والمعاملات التجارية، والتحكيم، بغية تعزيز الإنتاجية الاقتصادية وتوسيع مساهمات القطاعات غير النفطية.

2. وتطورت الضرائب على الاستهلاك فى مختلف أرجاء أوروبا والولايات المتحدة منذ بداية القرن العشرين، لكن كانت للفاعلين الاقتصاديين بهذه البلدان عدة مأخذ على هذا النوع من الضرائب. ومن العيوب التى تؤخذ على ضرائب الاستهلاك أنها تخلق تمييزا ضربيا لصالح الشركات المندمجة التى تنتج داخليا الجزء الأوفر من القيمة المضافة لمنتجاتها، فتقل بذلك فرص التعامل التجارى مع الشركات الأخرى التى لا تحصل إلا نادرا، وتقل بالتالى مبالغ الضريبة التى تدفع مع كل عملية شراء، وتكون تكلفة المنتج النهائى أقل أيضا.

11.9 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1.	فن الترجمة	دكتور محمد عنانى
2.	الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق	دكتور محمد عنانى
3.	معلم الإنشاء	مولانا عبد الماجد ندوى
4.	الترجمة بين النظرية والتطبيق	محمد أحمد منصور
5.	أوضح الأساليب فى الترجمة والتعريب	فيليب صايغ، جان عقل
6.	هجرة النصوص	د۔ عبده عبود

7. Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 12 طبی امور

اکائی کے اجزا

12.1 مقصد

12.2 تمہید

12.2 مفردات

12.3 مرکبات

12.4 جملے

12.5 اقتباسات

12.6 اکتسابی نتائج

12.7 نمونے کے امتحانی سوالات

12.8 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

12.1 مقصد

اس اکائی کے ذریعہ طلبہ:

- طبی امور سے متعلق الفاظ و مصطلحات کو عربی میں کس طرح ادا کیا جاتا ہے جانیں گے۔
- طبی امور پر مشتمل نصوص کے ترجمے سے آگاہی حاصل کریں گے۔

12.2 تمہید

آج کل علاج ومعالجے کے لیے عرب ملکوں سے بہت سے مریض ہندوستان کا رخ کرتے ہیں۔ ہندوستان میں عالمی معیار کا علاج ہوتا ہے؛ اس لیے ہندوستان کے اکثر بڑے اسپتالوں میں مترجمین کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں؛ لہذا اگر ہم انگریزی اور عربی میں استعمال ہونے والی اصطلاحات سے واقف ہوجائیں تو روزگار کے مواقع آسانی سے حاصل ہوسکتے ہیں۔

اس اکائی میں طب کے میدان میں کثرت سے استعمال ہونے مفردات، مرکبات اور اصطلاحات سے طلبہ کو روشناس کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

12.3 مفردات

نمبرشمار	مفردات	ترجمہ	نمبرشمار	مفردات	ترجمہ
1	التمريض	nursing	2	طبيب	Doctor
3	جراح	surgeon	4	مستشفى	Hospital
5	عيادة	clinic	6	صيدلية	Pharmacy
7	مرض	disease	8	مزمن	Chronic
9	خدش	Scratch	10	عدوى	Infection
11	مرهم	ointment	12	غيوبة	Coma
13	باردة	cold	14	درن	Tuberculosis
15	عرض	symptom	16	صداع	Headache
17	أرق	insomnia	18	حموضة	heart burn
19	إسهال	diarrhea	20	حرق	Burn
21	قطع	cut	22	جرح	Wound
23	دمل	boil	24	التهاب	Inflammation

Fever	حمى	26	dizziness	دوخة	25
Broken	مكسور	28	degree	درجة	27
x-ray	أشعة	30	stethoscope	سماعة	29
Dose	جرعة	32	syrup	شراب	31
bandage	ضماد	34	vaccine	لقاح	33
Disinfection	المسكنات	36	splint	جبيرة	35
Operation	عملية	38	anesthesia	تخدير	37
amputation	بتر	40	surgery	جراحة	39
Health	صحة	42	autopsy	تشريح	41
Weak	ضعيف	44	healthy	سليم	43
blind	أعمى/كفيف	46	strong	قوى	45
Handicapped	معوق	48	paralyzed	مشلول	47
mosquito bite	حرش	50	deaf	أطرش	49
Bite	العض	52	sting	قرصة	51
Pain	وجع	54	bleeding	النزف	53
Swelling	الورم	56	pain	ألم	55
Sprain	لوى	58	Dry	جاف	57
Cough	سعلة	60	sneeze	عطسة	59
medical examination	الفحص	62	vomit	القيئ	61
Injection/needle	إبرة	64	injection	الحقن	63
Diagnose	التشخص	66	sterile	العقم	65
Cure	الشفاء	68	treatment	المعالجة	67
Part	عضو	70	betterment	التحسن	69
Skin	الجلد	72	gland	الغدة	71

Skull	جمجمة	74	head	الرأس	73
Hair	شعر	76	brain	دماغ	75
Greasy	دهنى	78	coarse	خشن	77
Light	خفيف	80	thick	سميک	79
bald	أصلع	82	moustache	الشارب	81
Temple	الصدغ	84	forehead	جبهة	83
Cheek	خد	86	pimple	الدمل	85
Freckles	نمش	88	face	وجه	87
eye lid	جفن	90	eye	عين	89
pupil	حدقة	92	eye lash	رمش	91
Ear	أذن	94	cornea	قرنية	93
mouth	فم	96	nose	أنف	95
Upper	علوى	98	lip	شفة	97
Tongue	لسان	100	lower	سفلى	99
Gums	لثة	102	tooth	سن	101
Hearing	سمع	104	Sense	حاسة	103
Taste	التذوق	106	smell	الشم	105
Breathing	تنفس	108	touch	اللمس	107
Thin	نحيف	110	Fat	سمين	109
Massage	تدليک	112	sputum	بلغم	111
Obesity	سمنة	114	hernia	فتاق	113
saliva	لعاب	116	Spleen	طحال	115
Cold	زكام	118	amputation	بتر	117
Dehydration	الجفاف	120	Microscope	مجهرة	119
Measles	حصبة	122	Fatigue	التعب	121

Injuries	إصابات	124	Pressure	الضغط	123
Discovery	اكتشاف	126	Biological	بيولوجية	125
Syringe	حقنة	128	Nurse	ممرضة	127
Vaccination	تطعيم	130	Palliative	مسكن	129
Capsule	برشامة	132	Pills	حبوب	131
Tonic	مقوى	134	Operation	عملية	133
Plaster	لزقة	136	Vitamins	فيتامينات	135
Bones	العظام	138	Dressing	تضميد	137
Annoying	مزعجة	140	Exercises	الرياضات	139
Virus	الفيروسات	142	Bacteria	البكتيريا	141
Strengthening	تقوية	144	Damage	الإضرار	143
Ingredients	مكونات	146	Risk	مخاطر	145
Protein	البروتين	148	Cholesterol	كوليسترول	147
Defects	العيوب	150	Dangerousness	خطورة	149
Disorders	الاضطرابات	152	Fatigue	الإرهاق	151
Insufficient	القصور	154	The strikes	الضربات	153
Malformation/Defects	التشوهات	156	Tests	الفحوص	155
Conscious	واعيا	158	Relax	الاسترخاء	157
Moisturizing/Humectation	الترطيب	160	Biopsy	خزعة	159
Evacuation	الإخلاء	162	Removal	الإزالة	161
Reproduction	إنجاب	164	Sacculation /packets	تكيسات	163
Tube	أنبوب	166	Holes	ثقوب	165
Tool	أداة	168	Rubber	مطاط	167
Medicines	أدوية	170	Depression	الاكتئاب	169

Emotional	العاطفية	172	Relapse	الانتكاس	171
Nerve	عصب	174	Convergence	الانطواء	173
Rescue	الإنقاذ	176	Prematurity	الخداج	175
Clots	جلطات	178	Contractions	انقباضات	177
Intestine	الأمعاء	180	Pelvis	الحوض	179
Cell	خلية	182	Liver	كبد	181
Muscle	عضلة	184	Tissue	نسيج	183
Integral	داخلي	186	Membrane	غشاء	185
Isotonic	متعادل	188	Diffusion	الانتشار	187
Hypo	واطي	190	Hyper	عالي	189
Artery	شريان	192	Fluid	سائل	191
Joint	مفصل	194	Vein	وريد	193
Immunity	المناعة	196	Absorption	الامتصاص	195
Cancer	سرطان	198	Asthma	ربو	197
Ulcer	قرحة	200	Cholera	كوليرا	199
Eczema	إكزيما	202	Axilla	إبط	201
Constipation	إمساك	204	Abortion	إجهاض	203
Insulin	أنسولين	206	discharges	إفرازات	205
Leprosy	جذام	208	abdomen	بطن	207
Fertility	خصوبة	210	Fetus	جنين	209
Uterus	رحم	212	Tuberculosis	درن	211
Blader	المثانة	214	Dizziness	دوار	213
Spleen	طحال	216	Atrophy	ضمور	215
Sweat	عرق	218	Disability	عجز	217
Anxiety	قلق	220	Hiccup	فواق/زغطة	219

Urine	بول	222	Hemorrhage	نزيف	221
Jaundice	الصفراء	224	Faeces	براز	223
Ankle	كاحل	226	Duct	قناة	225
Ovary	مبيض	228	Cauterization	كي	227
Kidney	الكلى	230	Placenta	مشيمة	229
Addiction	إدمان	232	Tumor	ورم	231
Sensitive	حساس	234	Antidote	ترياق	233
Tablet	قرص	236	medicine	دواء	235
			Clotting	تجلط	237

12.4 مركبات

Dentist	طبيب الأسنان	1.
Cancer	مرض السرطان	2.
Diabetes	مرض السكر	3.
Arthritis	التهاب المفصل	4.
Heart attack	نوبة قلبية	5.
Stroke	جلطة دماغية	6.
Bird flu	انفلونزا الطيور	7.
Hypertension	ارتفاع ضغط الدم	8.
Kidney stone	حصوة الكلى	9.
Leukemia	سرطان الدم	10.
Osteoporosis	هشاشة العظام	11.
Indigestion	عسر هضم	12.
Indigestion	سوء الهضم	13.
Sunburn	حرق الشمس	14.

Temperature	درجةالحرارة	15.
Thermometer	مقياس الحرارة	16.
Blood pressure	ضغط الدم	17.
Heart transplant	زرع القلب	18.
Chemotherapy	علاج كميائي	19.
Plastic surgery	عمليةتجميل	20.
Liposuction	عمليةشفط الدهون	21.
Runny nose	أنف مزكم	22.
Prevention of	وقايةمن	23.
Wig	شعر مستعار	24.
Eye brow	حاجب العين	25.
Eardrum	طبلةالأذن	26.
Lens	عدسةالعين	27.
Palm	راحةاليد	28.
Fist	قبضةاليد	29.
Calf	بطةالساق	30.
Small intestine	الامعاء الدقيقة	31.
Large intestine	الامعاء الغليطة	32.
Jugular vein	حبل الوريد	33.
The respiration system	الجهاز التنفسى	34.
The nervous system	الجهاز العصبى	35.
The circulatory system	الجهاز الدورى	36.
The digestive system	الجهاز الهضمى	37.
The reproductive system	الجهاز التناسلى	38.
Back bone	العمود الفقرى	39.

Bone marrow	نخاع العظم	40.
Spinal column	العمود الشوكى	41.
Five senses	الحواس الخمس	42.
Hair loss	تساقط الشعر	43.
Lung cancer	سرطان الرئة	44.
Platelets	صفائح دموية	45.
Breast feed	رضاعة طبيعية	46.
Backache	ألم ظهر	47.
Chest pain	ألم الصدر	48.
Cold sore	قرح الرشح	49.
Cramp	تقلص عضلى	50.
Eating disorder	مشكلة هضمية	51.
Food poisoning	تسمم غذائى	52.
Glandular fever	الحمى الغدية	53.
Joint disease	داء المفاصل	54.
Heart burn	حرقة في المعدة	55.
Hypothermia	انخفاض حرارة الجسم	56.
Kidney failure	فشل كلوى	57.
Urinary bladder infection	التهاب المثانة البولية	58.
Sore throat	التهاب الحلق	59.
Rash	طفح جلدي	60.
Migraine	صداع نصفي	61.
Polio	شلل الأطفال	62.
Rabies	داء الكلب	63.
Cardiologist	طبيب قلب	64.

Dermatologist	طبيب جلد	65.
Neurologist	طبيب عصب	66.
Obstetrician	طبيب توليد	67.
Ophthalmologist	طبيب العيون	68.
Pediatrician	طبيب أطفال	69.
Adult stem cell	خلية جذعية بالغة	70.
Anthropometric	مقاسات الأجسام البشرية	71.
Arthroscopy	جهاز تنظير طبي	72.
Arthroscopic surgery	جراحة تنظيرية	73.
Bio energy	طاقة حيوية	74.
Biodiversity	تنوع حيوية	75.
Cloning	استنساخ حيوية	76.
Kidney and urinary tract	الكلي والمسالك البولية	77.
Skin diseases	الأمراض الجلدية	78.
Cancer Diseases	الأمراض السرطانية	79.
Chest diseases	الأمراض الصدرية	80.
Psychological diseases	الأمراض النفسية	81.
Non communicable diseases	الأمراض غير المعدية	82.
Oral and dental diseases	أمراض الفم والأسنان	83.
Rare Diseases	الأمراض النادرة	84.
Vector diseases	الأمراض المنقولة بالنواقل	85.
Seasonal Flu	الانفلونزا الموسمية	86.
Yellow fever	الحمى الصفراء	87.
Dengue fever	حمى الضنك	88.
List of Infectious Diseases	قائمة الأمراض المعدية	89.

Stroke awareness	التوعية بمرض السكتة الدماغية	90.
Prevention of Diabetes	الوقاية من مرض السكرى	91.
Amnesia	فقدان الذاكرة	92.
Antidepressant	مضاد للاكتئاب	93.
Muscle strengthening exercises	تمارين تقوية العضلات	94.
Fitness and high health	لياقة بدنية وصحة عالية	95.
Gastrointestinal	الحاجز المعدي المعدى	96.
Antiinflammatory foods	الأطعمة المضادة للالتهاب	97.
Cells immune system of the body	خلايا جهاز مناعة الجسم	98.
Rapid medical attention	الاهتمام الطبي السريع	99.
Aging syndrome	متلازمة الشيخوخة	100.
Double surgery	مضاعفة الجراحة	101.
Pesticide	المبيدات الحشرية	102.
Neural tube defects	عيوب الأنبوب العصبى	103.
Spinal Cord	الحبل الشوكى	104.
Infection of the spine of the fetus	انقلاق العمود الفقري للجنين	105.
Folic acid	حمض الفوليك	106.
Imaging tests	اختبارات التصوير	107.
Diabetic	داء السكرى	108.
Bone diseases	أمراض العظام	109.
Eyes illnesses	أمراض العيون	110.
Rickets	لين العظام	111.
Glaucoma	مياه زرقاء	112.
Bone marrow	نخاع العظام	113.
Calorie	سعر حرارى	114.

DNA	شريط وراثي	115.
Skin rash	طفح جلدى	116.
Anemia	فقر الدم	117.
Bed sore	قرحة الفراش	118.
Immune system	الجهاز المناعي	119.
Respiratory system	الجهاز التنفسي	120.
Transplantation	زراعة الأعضاء	121.
Continuous eye tears	دموع العين المستمرة	122.
Breast biopsy	خزعة الثدي	123.
Menstrual cycle	دورة شهرية	124.
Nervous tension	توتر عصبي	125.
Medical Herbal medicine	الأعشاب الطبية	126.
Natural food	الأغذية الطبيعية	127.
Biological clock	الساعة البيولوجية	128.
Natural rhythms of the body	الإيقاعات الطبيعية للجسم	129.
Assistant doctor	مساعد طبيب	130.
Medical examination	فحص طبي	131.
Prescription	وصفة طبية	132.
Ultrasound	جهاز السونار	133.
Risk of breast cancer	خطر الإصابة بسرطان الثدي	134.
A recent medical study	دراسة طبية حديثة	135.
Hormonal problems	المشاكل الهرمونية	136.
Food and Drug Administration	إدارة الغذاء والدواء	137.
Gene modification tool	أداة تعديل الجينات	138.
Hepatic failure	فشل كبدي	139.

Physical and psychological changes	التغيرات الجسدية والنفسية	140.
Exposure to sunlight	التعرض لأشعة الشمس	141.
Lack of physical activity	قلة النشاط البدني	142.
Great tissues	الأنسجة العظيمة	143.
Body absorption	امتصاص الجسم	144.
The medical section	القطاع الصحى	145.
Choose the appropriate exercise	اختيار التمرين المناسب	146.
Heart attacks	السكتات القلبية	147.
Strokes	السكتات الدماغية	148.
Food behavior	السلوك الغذائي	149.
Fast food	الوجبات السريعة	150.
Full of fat	مليئ بالدهن	151.
Blood tests	فحوص الدم	152.
Comprehensive medical examination	الفحص الطبي الشامل	153.
Surgical interventions	التدخلات الجراحية	154.
Beyond the normal range	خارج النطاق الطبيعي	155.
Analysis of blood image	تحليل صورة الدم	156.
Red blood pigment	صبغة الدم الحمراء	157.
Blood thickening	تغلظ الدم	158.
Congenital heart defects	عيوب القلب الخلقية	159.
Heart health	صحة القلب	160.
plastic surgery of nose and mouth	تجميل الأنف والفم	161.
Repair of injuries caused by burns	إصلاح إصابات ناتجة عن حروق	162.
Good source of energy	مصدر جيد للطاقة	163.
Dark circles	الهالات السوداء	164.

Dermatologists	أطباء الأمراض الجلدية	165.
Lack of oxygen in the blood	قلة الأوكسجين بالدم	166.
Psychological tension	التوتر النفسي	167.
Moisturizing the skin from the inside	ترطيب البشرة من الداخل	168.
Eye health	صحة العين	169.
Cleft lip	مشقوق الشفة	170.
Surface of the tongue	سطح اللسان	171.
Emotional disorders	الإضطرابات الوجدانية	172.
Inability to sleep	عدم القدرة على النوم	173.
Eating disorders	اضطرابات الأكل	174.
Take care of the child	الاعتناء بالطفل	175.
Psychologist	الطبيب النفسي	176.
Difficulty in concentration	صعوبة في التركيز	177.
Problems with sight and hearing	مشكلات البصر والسمع	178.
Medical development	التطور الطبي	179.
Abnormal birth	عدم حدوث الولادة بشكل طبيعي	180.
Contractions of the uterus	انقباضات الرحم	181.
The presence of twins	وجود توأم	182.
Full anesthesia	التخدير الكامل	183.
As a result of bleeding	نتيجة النزف	184.
Capillary	شعيرات دموية	185.
Red blood cell	كرات الدم الحمراء	186.
White blood cell	كرات الدم البيضاء	187.
Stem cell	الخلايا الجذعية	188.
Central nervous system	الجهاز العصبي المركزي	189.

Nerve impulse	نبضة عصبية	190.
Smooth muscle	عضلات ملساء	191.
Skeletal	عضلات هيكلية	192.
Hypoxia	نقص الأوكسجين	193.
Ophthalmoscope	منظار العين	194.
Arthralgia	ألم المفصل	195.
Cardiogram	مخطط القلب	196.
Gastrectomy	استئصال المعدة	197.
Laparoscope	منظار البطن	198.
Dermatitis	التهاب الجلد	199.
Cystocele	فتاق المثانة	200.
Hyperactive	مفرط النشاط	201.
Hypoactive	قاصر النشاط	202.
Full Diagnosis	تشخيص كامل	203.
Post operative	بعد العملية	204.
Memory loss	فقدان الذاكرة	205.
Contraception	منع الحمل	206.
Arteriosclerosis	تصلب الشرايين	207.
Appendix	زائدة دودية	208.
Appendicitis	التهاب الزائدة الدودية	209.
Birth defect	عيب خلقى	210.
Blood clot	تجلط دموى	211.
Chemotherapy	علاج كيميائى	212.
Endocrinologist	أخصائي غدد صماء	213.
X ray	أشعة إكس	214.

Ultraviolet radiation	أشعة فوق بنفسجية	215.
Rehabilitation	إعادة تأهيل	216.
Hysterectomy	استئصال الرحم	217.
Ear infection	التهاب الأذن	218.
Frigidity	برود جنسي	219.
Incontinence of urine	تبول لا إرادى	220.
Sleep apnea	توقف التنفس أثناء النوم	221.
Immune System	جهاز المناعة	222.
Urinary tract	جهاز بولي	223.
Difficulty swallowing	صعوبة في البلع	224.
Relieve tension	تخفيف التوتر	225.
Water stool	البراز المائي	226.
Accelerated heart beat	تسارع في دقات القلب	227.
Dryness in the skin	جفاف في الجلد	228.
Dry mouth or tongue	جفاف في الفم أو في اللسان	229.
Promote heart health	تعزيز صحة القلب	230.
Strengthen neural connections	تقوية الروابط العصبية	231.
Lobe	شحمة الأذن	232.
Inhalation of oxygen	استنشاق الأكسجين	233.
Production of sounds	إنتاج الأصوات	234.
operation of nasal septum	عملية الحاجز الأنفى	235.
General Surgery	جراحة عامة	236.
Neurosurgery	جراحة المخ والأعصاب	237.
Radiology	علم الأشعة	238.
Psychology	علم النفس	239.

Neonatal medicine	طب الولدان	240.
Bone density	كثافة العظام	241.
Fatty Liver	الكبد الدهنى	242.
Cardiac insufficiency	القصور القلبى	243.
heart failure	فشل القلب	244.
Electronic Therapy	العلاج الالكترونى	245.

12.5 جمل

1. توصلت دراسة حديثة إلى أن النوم يساعد على اتخاذ القرارات المصيرية ويعزز قوة الدماغ.

A recent study found that sleep helps make crucial decisions and strengthens brain power.

2. يصيب القصور القلبي كبار السن اكثر تقريبا.

Heart failure affects most of the elderly people.

3. العلاج الألكتروني ربما يساعد في تخفيف الأرق.

Electronic therapy may help relieve insomnia.

4. صعود الدرج يقي من هشاشة العظام.

Climbing up the stairs protects against osteoporosis.

5. يجب الحرص على تنظيف الأسنان بالفرشاة والمعجون بعد تناول العسل.

After using honey, it is must to brush the teeth.

6. تخضع كتلة العضلات الهيكلية في الجسم لتغييرات كثيرة من حيث الكمية والنوعية.

The skeletal muscle in the body is subject to many changes in quantity and quality.

7. نقص الأوكسجين بالدم يسبب لظهور الهالات السوداء تحت العين.

Lack of oxygen in the blood causes the appearance of dark circles in the eye.

8. تناول التفاح قد يبطئ عملية الشيخوخة.

Eating apples may slow the aging process.

9. شرب الماء يقي من الإصابة بالتهاب المثانة.

Drinking water protects against bladder infection.

10. تشير إحصاءات منظمة الصحة العالمية إلى ان ربع عدد سكان المملكة العربية السعودية من البالغين يعانون من داء السكري.

According to statistics of the World Health Organization, one-quarter of Saudi Arabia's adult population is suffering from diabetes.

11. تعتبر الجراحات التكميلية من الأفرع المهمة في جراحة التجميل بشكل عام.

Complementary surgery is one of the most important branches of plastic surgery in general.

12. السباحة بالماء البارد تخلص أشخاصا من الاكتئاب.

Swimming in cold water gives people relief from depression.

13. رغم أن عدوى أمراض الجهاز البولي اكثر شيوعا بين النساء، فان الرجال عرضة لالتقاط العدوى أيضا.

Although urinary tract infections are more common among women, men are also susceptible to infection

14. من الممكن أيضا إجراء التغيير قبل الولادة.

It is also possible to make a change before delivery.

15. فالأشخاص الذين تعرضوا للعلاج الإشعاعي لأنواع أخرى من السرطان خاصة في منطقة الرأس والرقبة هم أكثر عرضة للإصابة بسرطان الغدة الدرقية.

People who have been exposed to radiation therapy for other cancers, especially in the head and neck area, are more likely to develop thyroid cancer.

16. من الضروري إذا شعرت بألم أو اشتكي طفلك من وجع في بطنه أن تتصرف بسرعة ولا تنتظر أو تعطيه المسكنات.

It is necessary if you feel pain or your child complains about stomach ache, act quickly and do not wait or give him pain killers.

17. ينتقل فيروس إلى البشر عن طريق الحيوانات.

The virus is transmitted to human beings through animals.

18. يوصف سرطان المثانة بأنه ورم سرطاني سطحي عندما لا يتعدي انتشار الخلايا السرطانية بطانة المثانة.

Bladder cancer is described as a superficial cancerous tumor when the cancer cells do not spread the lining of the bladder.

19. ويمكن ان تصل فترة جذام إلى خمسة أعوام.

Leprosy can last up to five years.

12.6 اقتباسات

1. من الصعب الالتزام بنظام غذائي شديد الصرامة يتطلب منك الامتناع عن تناول بعض الأطعمة بشكل غير واقعي. وعلى سبيل المثال، إذا عاهدت نفسك على ألا تأكل أبدا الحلوى، فقد تشتهيها على نحو أسرع مما كان سيصبح عليه الحال إذا سمحت لنفسك بتناول كمية محدودة من آن إلى آخر. الصرامة لا تدوم، وعليك التفكير في الأمر على المدى البعيد، اجعل النظام متوازنا، حتى لا تشعر بالحرمان. إذا أردت تناول الحلوى، احسب مقدار السعرات الحرارية المسموح لك يوميا، ويتحدد هذا على أساس حالتك الصحية ووزنك، وتذكر أنه لا بأس بتناول مقدار صغير من السكر المضاف لا يزيد على 24 غراما يوميا بالنسبة لأكثر النساء، و36 غراما يوميا بالنسبة لأكثر الرجال، طبقا لتوصيات جمعية القلب الأميركية.

1. It is difficult to adhere to a very strict diet which asks you to refrain from eating some foods unrealistically. For example, if you promise yourself not to eat sweets forever, you may want to eat it faster than you would if you allowed yourself to eat a limited amount of it now and then. The rigidity does not last, and you have to think about it in the long run. Make the system balanced so that you do not feel deprived. If you want to eat sweets, calculate the amount of calories you are allowed daily which depends on your health status and weight. Remember that it is okay to eat a small amount of added sugar not more than 24 grams per day for most of the women, and 36 grams per day for most of the men according to the recommendations of The American Heart Institute.

2. وقد تضاعف استهلاك شراب الذرة المحلي بالفركتوز المركز عشرات المرات في الولايات المتحدة في الفترة ما بين 1970 إلى 1990، أكثر من أي نوع أخر من الأطعمة. ويشير الباحثون إلى أن ذلك يعكس زيادة معدلات الإصابة بالسمنة في جميع أنحاء الولايات المتحدة. وربما يعود ذلك إلى أن ذلك المشروب لا يؤدي إلى زيادة هرمون اللبتين، وهو الهرمون المسؤول عن شعورنا بالشبع. لكن المشروبات السكرية، ومنها مشروب الذرة المحلي بالفركتوز، كانت ولا تزال محل دراسات عديدة تبحث في تأثيرات السكر على صحة الانسان، وقد توصل تحليل موسع 88 دراسة، إلى وجود علاقة ما بين استهلاك مشروبات سكرية وزيادة وزن الجسم. لكن الباحثين خلصوا إلى أنه بينما تزايدت معدلات تناول المشروبات الغازية والسكر المضاف، بجانب زيادة معدلات السمنة في الولايات المتحدة، فإن البيانات عبرت فقط عن وجود علاقة فضفاضة بين تلك المشروبات وبين السمنة.

2. The consumption of domestic maize syrup in concentrated fructose has increased dozens of times in the United States between 1970 and 1990, more than any other type of food. The researchers note that this reflects the increased rates of obesity throughout the United States. Perhaps this is because the drink does not increase leptin, the hormone responsible for our feeling of fullness. But sugary drinks, including local corn syrup in fructose, have been the subject of many studies examining the effects of sugar on human health. An extensive analysis of 88 studies found a relationship between sugary drinks consumption and increased body weight. But while the levels of soft drinks and added sugar, as well as increased obesity rates in the United States, increased, the data showed only a loose relationship between those beverages and obesity.

3. أسباب سلس البول مختلفة بحسب العمر والجنس ، فمثلا سلس البول عند الأطفال من أسبابه أن نوم الطفل يكون ثقيلا لذلک فإنه لايستيقظ عند امتلاء مثانته، كما أن هناک جانبا وراثيا، إذ عادة ما يكون أحد الوالدين كان يعاني من هذه المشكلة، كما توجد أسباب أخرى .أما بالنسبة للنساء في مرحلة منتصف العمر قبل انقطاع الطمث وبعده ، فإن من الأسباب وجود ضعف في عضلات الحوض نتيجة الولادات السابقة. أما المسنون من الرجال والنساء، فمن الأسباب أيضا حدوث ضعف في عضلات الحوض. والتوتر والحالة النفسية من العوامل التي تلعب دورا في السلس البولي ، فمثلا الشخص المتوتر الذي يجلس بانتظار مقابلة أو امتحان يشعر بالحاجة للذهاب للتبول كل خمس دقائق مثلا، إذ إن التوتر يزيد من حساسية الجهاز العصبي اللامركزي، مما يزيد من حساسية المثانة ويعطي إشارة للذهاب للحمام. كما أن سلس البول يظهر كثيرا بعد الولادات الطبيعية والمتعسرة ، كما أنه يظهر نتيجة الآثار المترتبة على التقدم في السن مثل ضعف الأنسجة الضامة في مجرى البول والمثانة.

3. The causes of urinary incontinence vary according to age and sex. For example, incontinence in children is due to the fact that the child's sleep is heavy, so he does not wake up when his bladder is full, and there is a genetic aspect also. Usually, one of the parents suffers from this problem. There are other reasons also. For women in the middle age before and after menopause, one of reasons is the weakness in pelvic muscles as a result of previous births. Elderly men and women also have weakness in the pelvic muscles. Stress and mental state are factors that play a part in urinary incontinence. For example, a tensed person who is

waiting for an interview or exam feels the need to go for passing urine every five minutes. Stress increases the sensitivity of the decentralized nervous system, which increases the sensitivity of the bladder and gives a signal to go to the bathroom. Urinary incontinence also appears frequently after normal and debilitating births, and is also shown by the effects of aging, such as the weakness of connective tissue in the urethra and bladder.

12.7 اکتسابی نتائج

طبی اموراوراس کی مصطلحات سے واقف ہونا ضروری ہے، خاص طورفن ترجمہ سے تعلق رکھنے والے کے لیے اس طبی امور کے مفردات، مرکبات اورتعبیرات پرعبور حاصل کرنا ضروری ہے، اس اکائی میں ہم نے ان تمام چیزوں کو بہت تفصیل سے پڑھا، اور خاص طور پر عربی سے انگریزی اوراس کے عکس ترجمہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے کی کوشش کی۔

12.8 نمونے کے امتحانی سوالات

1. مندرجہ ذیل مفردات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

إمساك	ألم
حدقة	غيبوبة
مشلول	قرحة
سمنة	حمى
سعال	حموضة

2. مندرجہ ذیل مرکبات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

الجهاز المناعى	نزلات البرد
السكتات الدماغية	الوجبات السريعة
فحوص الدم	عملية الولادة
فقر الدم	ضغط الدم
السكر في الدم	المضادات الحيوية

3. مندرجہ ذیل جملوں کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

1. الأطعمة المضادة للالتهابات تقلل من وفيات أمراض القلب والسرطان.
2. تساعد البكتيريا الموجودة في الأمعاء في عملية هضم الدهون والألياف.

3. عدوى المثانة أقل انتشار الدى الرجال مقارنة بالنساء.

4. والعسل أيضا قد يوفر مواد مغذية قد تساعد في تسريع شفاء الجروح.

5. الرياضة تحد من خطر الإصابة بسرطان الثدى.

4. مندرجہ ذیل اقتباسات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

1. وقد قام الباحثون بإجراء الدراسة على مدى عام كامل على رواد فضاء خضعوا لتجربة افتراضية تحاكي واقع رحلة إلى المريخ، وخلال هذه السنة راقب الباحثون العلاقة بين حصة رواد الفضاء من الملح ومستويات الرطوبة في الجسم عموما، وخرجوا بنتيجة مفادها أن الرابط الوثيق الذي لطالما شعرنا بوجوده بين الملح والعطش ما هو إلا خرافة لا أكثر، بل وعلى العكس من ذلك وجدوا أن الأطعمة شديدة الملوحة كبحت شعور رواد الفضاء بالعطش جاعلة إياهم أكثر نشاطا وأجسامهم أكثر ترطيبا.

2. يدخل فيروس الكلب الجسم عن طريق اللعاب ليصل إلى الأعصاب، ثم يبدأ رحلة في الأعصاب الطرفية حتى يصل إلى الجهاز العصبي المركزي (الدماغ والحبل الشوكى)، وتمتد هذه الفترة – التي تسمي فترة الحضانة، عادة من أسبوع وحتى شهر، كما قد تصل في بعض الحالات إلى ثلاثة أشهر أو أكثر، وتكون عادة بدون أعراض، ولكن حال وصول الفيروس إلى الجهاز العصبي المركزي فإنه يؤدي إلى حدوث التهاب دماغي حاد وتظهر أعراض المرض، وعندها يكون قد فات الأوان، إذ عادة ما يموت المريض بعد أيام ولا يمكن علاجه.

12.9 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1.	فن الترجمة،	دكتور محمد عنانى
2.	الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق	دكتور محمد عنانى
3.	معلم الإنشاء	مولانا عبد الماجد ندوى
4.	الترجمة بين النظرية والتطبيق	محمد أحمد منصور
5.	أوضح الأساليب في الترجمة والتعريب	فيليب صايغ، جان عقل
6.	هجرة النصوص	د. عبده عبود

7. Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 13 سیاسی امور

اکائی کے اجزا

13.1 مقصد

13.2 تمہید

13.3 مفردات

13.4 مرکبات

13.5 جملے

13.6 اقتباسات

13.7 اکتسابی نتائج

13.8 نمونے کے امتحانی سوالات

13.9 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

13.1 مقصد

اس اکائی کے ذریعہ طلبہ:

☆ سیاسی امور سے متعلق مصطلحات سے واقف ہوں گے۔

☆ سیاسی امور سے متعلق مرکبات اور جملوں کا ترجمہ سیکھیں گے اور ان کی مشق کریں گے۔

13.2 تمہید

فرد یا سماج کی بقا و ترقی کے لیے سیاسی شعور پیدا کرنا ضروری ہے، اس لیے انسانی تاریخ کے ہر دور میں ذہین افراد نے میدان سیاست کو اپنی کوششوں کی آماجگاہ بنایا اور اجتماعی ترقی کے ایسے اصول وضع کیے جن کے بغیر اس دنیا میں انسانی زندگی کا تسلسل ممکن نہیں تھا؛ چونکہ دور حاضر میں پوری دنیا ایک "قریہ" میں تبدیلی ہوگئی ہے، اس لیے سیاست اور اس کی اصطلاحات ہر آدمی سمجھنا چاہتا ہے، ہم کو بھی بحیثیت مترجم یہ جاننا ضروری ہے کہ اس شعبۂ علم میں کون سی اصطلاحات عربی میں استعمال ہوتی ہیں اور ان کا انگریزی متبادل کیا ہے۔ ذیل میں اسی ضرورت کے پیش نظر سیاست سے متعلق اہم مفردات، مرکبات اور تعبیرات کا ترجمہ دیا گیا ہے؛ تاکہ طلبہ ان کو ذہن نشین کرلیں اور ان سے استفادہ کرسکیں۔

13.3 مفردات

Escalation	التصاعد	Vote	الصوت
Assessment	التقييم	Exchange	التبادل
Cooperation	التعاون	Strengthen	التعزيز
Struggle	النضال	Occupation	الاحتلال
Files	الملفات	Tensions	التوترات
Propagation	الترويج	Development	التنمية
Revolution	الانقلاب	Majority	الأكثرية
Traditions	التقاليد	Westernization	التغريب
Fundamentalism	الأصولية	interrogation/investigation	الاستجواب
Socialism	الاشتراكية	terrorism	الإرهاب
Culture	الثقافة	Detention/ arrest	الاعتقال
Democracy	الجمهورية	Revolution/ coup/ upheaval	الثورة
Movement	الحركة	Nationality	الجنسية

Ban	الحظر	Civilization	الحضارة
Democracy	الديمقراطية	Freedom	الحرية
Power	السلطة	Rationality	العقلانية
Police	الشرطة	Leadership	السيادة
Advisory	الشورى	Legitimacy	الشرعية
Tax	الضريبة	Communism	الشيوعية
Pardon	العفو	Communalism	الطائفية
Globalization	العولمة	Secularism	العلمانية
Feudalism	الفيدرالية	Anarchism	الفوضوية
Candidature	الترشح	Marxism	الماركسية
Referendum	الاستفتاء	Withdrawal	الانسحاب
Legislations	التشريعات	Governments	الحكومات
Left Wing	اليسار	Dictatorship	الديكتاتورية
Alliance	الائتلاف	Right Wing	اليمين
Bureaucracy	البيروقراطية	Boycott	المقاطعة
Colonization	الاستيطان	Resignation	الاستقالة
Congress/Conference	المؤتمر	Compromise	التسوية
Mission	البعثة	Diplomacy	الدبلوماسية
Opportunism	الانتهازية	Delegation	الانتداب
Pact	الميثاق	Minorities	الأقليات
Racism	العنصرية	Polling	الاقتراع
Endorsement	التصديق	Detention	الاحتجاز
Capitalism	الرأسمالية	Modernity	الحداثة
Patriotism	الوطنية	Anarchism	الفوضوية
Legislative	التشريعى	Authority	السلطة

Judicial	القضائى	Executive	التنفيذى
Amendment	التعديل	Constitution	الدستور
Position	منصب	Veto	النقض
Ruler,Governor	حاكم	Chairman,President	رئيس
Prince	امير	King	ملک
Tyrant	مستبد	His Majesty	جلالته
Candidates	المرشحون	Transparency	الشفافية
Campaign	الحملة	Voters	الناخبون
Posters	الملصقات	Election	الانتخاب
Meetings	الجلسات	Publicity	الدعاية
Initiatives	المبادرات	Rallies	المسيرات

13.4 مرکبات

Political tours	الجولات الانتخابية
Coalition ministry	وزارة ائتلافية
National defense	الدفاع الوطنى
Gulf summit	القمة الخليجية
Executive council	المجلس التنفيذى
Portfolios	الحقائب الوزارية
Diplomatic documents	وثائق دبلوماسية
Gaining the votes	كسب الأصوات
List of Voters	قائمة الناخبين
Election campaign	الحملة الانتخابية
Election rallies	المسيرات الانتخابية
Electoral process	العملية الانتخابية

Election publicity	الدعاية الانتخابية
Ballot box	صندوق الاقتراع
Population	عدد السكان
Vote counting	عد الأصوات
Ballot paper	ورقة الاقتراع
One- third majority	أغلبية ثلث الأصوات
Election map	الخريطة الانتخابية
Rural council	المجلس القروى
Election war	الحرب الانتخابية
Polling officer	مسئول الانتخابات
Observing committee	اللجنة المشرفة
Educational awareness	الوعى التعليمى
Global change	النقلة العالمية
Confidential documents	الوثائق السرية
Confidential informations	المعلومات السرية
Political disparities	التباينات السياسية
Political agreements	التوفقات السياسية
Conflicting parties	أطراف النزاع
International conflicts	التشابكات الدولية
Three-cornered meeting	لقاء ثلاثى
Diplomatic activity	حركة دبلوماسية
Permanent solution of the issue	التسوية الدائمة للقضية
Parliamentary blocs	الكتل النيابية
Political struggle	النضال السياسى
Foreign occupation	الاحتلال الأجنبى

Political developments	المستجدات السياسية
Mutual cooperation	التعاون المشترك
Bilateral relation	العلاقات الثنائية
Peaceful co-existence	التعايش السلمى
Direct negotiations	المفاوضات المباشرة
Indirect negotiations	المفاوضات غير المباشرة
Implementation of sanctions	تطبيق العقوبات
International intervention	التدخل الدولى
Executive council	المجلس التنفيذى
Increasing differences	اتساع الخلافات
Creation of gap in relation	إحداث فجوة في العلاقات
Political drama	المسرح السياسى
Social changes	التغيرات الاجتماعية
Political developments	التقلبات السياسية
Recist attack	الحملة العنصرية
Press statements	التصريحات الإعلامية
Open differences	المخالفات الصارخة
International police	الشرطة الدولية
Interim government	الحكومة المؤقتة
Increased efforts	الجهود المتضافرة
Friendly talks	الأحاديث الودية
Conflicting news	الأنباء المتضاربة
Security personnel	رجال الأمن
Public presence	الحضور الجماهيرى
Concerning parties	الأطراف المعنية

International prosecution	الملاحقة الدولية
Schedule	جدول الأعمال
Populist movement	الحركة الشعبية
Public resistance	المقاومة الشعبية
Minimizing the powers	تحجيم الصلاحيات
Intelligence apparatus	الأجهزة الاستخبارية
Civil society	المجتمع المدنى
Survey	استطلاع الرائ
Security investigations	مباحث الأمن
Representative of the government	ممثل الحكومة
Immediate comment	تعليق فورى
Integrative efforts	الجهود التكاملية
Strict security arrangement	تدابير أمنية مشددة
Creating disturbance	زرع الفتنة
Negative comparison	مقارنة سلبية
Central Bureau of Investigation	وكالة الاستخبارات المركزية
National Security Agency	وكالة الأمن القومى
Piracy	عملية قرصنة
House of Senates	مجلس الشيوخ
Democratic process	العملية الديمقراطية
Piracy of information	أعمال القرصنة المعلوماتية
Foreign elements	عناصر خارجية
Political persecution	ملاحقة سياسية
Telephonic interview	مقابلة بالهاتف
Economic information unit	وحدة المعلومات الاقتصادية

Research organization	المؤسسة البحثية
Public vote	التصويت الشعبى
Lifting the sanctions	رفع العقوبات
Increasing mutual business between two countries	زيادة التبادل التجارى بين بلدين
Strengthening the relations	تعزيز العلاقات
Strategic partnership	الشراكة الاستراتيجية
Cooperation agreement	اتفاقية تعاون
Agreement of Cooperation Program	اتفاقية برنامج التعاون
Political solution	حل سياسى
Political motives	دوافع سياسية
Political announcements	الإعلانات الانتخابية
Political field	الساحة السياسية
Hostile attitude	موقفا عدائيا
Countries seeking its membership	الدول الساعية للانضمام لعضويتها
Common market	سوق مشتركة
Isolated president	الرئيس المعزول
Ousted president	الرئيس المخلوع
Presidential system	النظام الرئاسى
Right to Candidature and election	الحق بالترشح والانتخاب
Basic freedom	الحريات الأساسية
Civil rights	حقوق مدنية
Constitutional rights	حقوق دستورية
Right to vote	حق التصويت
Planning committee	لجنة التخطيط
Political independence	الاستقلال السياسى

National sovereignty	السيادة الوطنية
General Assembly	الجمعية العامة
Government programme	برنامج الحكومة
Basic infrastructure	البنية التحتية
Electoral alliances	تحالفات انتخابية
Restoration of constituencies	ترميم الدوائر الانتخابية
Parliamentary vote	تصويت برلمانى
Ministerial solidarity	التضامن الوزارى
Final voting	تصويت نهائى
Multiparty system	التعددية الحزبية
Economic growth/ development	التنمية الاقتصادية
Human growth/ development	التنمية الانسانية
Independent growth	التنمية المستقلة
Political growth/ development	التنمية السياسية
Electoral failure/ development	إخفاق انتخابى
Political crisis	أزمة سياسية
Constitutional crisis	أزمة دستورية
Referendum	استفتاء عام
Dropping from membership	إسقاط العضوية
Majority of the participants	أغلبية الحاضرين
General election for parliament	الاقتراع العام للانتخابات البرلمانية
Allied lists	القوائم المتحالفة
Withdrawing the nationality	التنازل عن الجنسية
Official newspaper	الجريدة الرسمية
Cold war	الحرب الباردة

Psychological war	الحرب النفسية
Freedom of expression	حرية الرائ
Political party	الحزب السياسى
Right to oppose	حق الاعتراض
Political rights	الحقوق السياسية
Absolute power	الحكم المطلق
Civil government	دولة مدنية
Parliamentary control	رقابة برلمانية
Economic recession	ركود اقتصادى
Legislature	السلطة التشريعية
International Monetary Fund	صندوق النقد الدولى
Social security	ضمان اجتماعى
Member of legislature	عضو المجلس التشريعى
Member of parliament	عضو مجلس الشعب
Parliamentary committees	لجان برلمانية
The civil society	المجتمع المدنى
Advisory council	مجلس الشورى
Council of Ministers	مجلس الوزراء
The national council	المجلس الوطنى
Fair trial	المحاكمة المنصفة
Sovereign state	دولة ذات سيادة
Autonomy	الحكم الذاتى
Disengagement	فك الارتباط
Constitutional option	الخيار الدستورى
The main race	السباق الرئيسى

National electoral commission	الهيئة الوطنية للانتخاب
Papers of candidature	أوراق الترشح
The lone candidate	المرشح الوحيد
Practical means of elections	الوسائل العملية للانتخابات
The Syrian issue	الملف السورى
Applications of canditure	طلبات الترشح
Withdrawal from competition	الإنسحاب من المنافسة
Public protests	احتجاجات شعبية
Opposition leaders	قادة المعارضة
Voting session	جلسة التصويت
Preventing the referendum	منع الاستفتاء
Separation of the Territory	انفصال الإقليم
Pressure of national power	ضغط التيار القومى
Political conflict	الصراعات السياسية
Council of senior clerics	هيئة العلماء الكبار
Religious controversy	الجدل الشرعى
The election campaign for Presidential election	الحملة الانتخابية للاقتراع الرئاسى
The leader of the communist party	زعيم الحزب الشيوعى
High level delegation	وفد رفيع المستوى
Bilateral relation	العلاقات الثنائية
Official spokesperson	المتحدث الرسمى
Government of the federation	حكومة الوفاق
Conducting the elections	إجراء الانتخابات
Giving the equality	منح المساواة

Human Right Council	مجلس الحقوق الإنسانى
Launching a public uprising	إطلاق انتفاضة شعبية
Political and public organizations	الهيئات السياسية والشعبية
Mob of protestors	حشود من المتظاهرين
Emergency meeting	جلسة طارئة
Indian National Parties	الأحزاب الوطنية الهندية
Communist Party of India	الحزب الشيوعى للهند
Marxist party of India	الحزب الشيوعى الهندى (الماركسى)
Indian national congress	المؤتمر الوطنى الهندى
Coalition government	حكومة ائتلافية
The Government of National Unity	حكومة وحدة وطنية
Mixed system	النظام المختلط
Head of the Government	رئيس الدولة
Prime minister	رئيس الوزراء

13.5 جمل

1يتيح الدستور المصرى لأى شخص تتوفر فيه بعض الشروط خوض الانتخابات الرئاسية.

The Egyptian Constitution allows anyone with certain conditions to contest the presidential election.

2. خصص جل المبلغ المتبقى للجان الانتخابية المنتشرة فى البلاد.

Most of the remaining funds were allocated to the electoral committees spread in the country .

3. لن يجلس مع من يزيفون التاريخ ويسلبون حقوق الشعب ويعتدون على مقدساتهم.

He will not sit with those who distort the history and rip off the rights of the people and Violet the sanctity of their holy places.

4ـ قادة الاتحاد الأوروبي لا يرون تقدما في المفاوضات.

EU leaders do not see progress in negotiations.

5. الولايات المتحدة تطلب من تركيا الاطلاع على أدلة مقتل "خاشقجي".

The United States asks Turkey to get evidences of Kasogi's murder.

6. نفى رئيس المجلس الشعبي الوطني في تصريحات لوسائل الإعلام المحلية هذه التهم.

The president of the National People's Assembly(NPC) denied the charges before the local media.

7. لم يحسم حتى الآن أمر توزيع الحقائب الوزارية في العراق.

The distribution of ministerial portfolios has not taken place in Iraq yet.

8. أعلنت لجنة الانتخابات عن تنظيم الانتخابات على مستوى المديريات والقرى.

The Elections Commission announced the schedule of election at districts and rural levels.

9. وقعت القوة العالمية في الفخ لظهور الوثائق السرية أمام العيون.

World power has fallen into the trap as confidential documents came out before people.

10. انفجرت التباينات السياسية إلى العلن في اليوم الثاني بعد اللقاء.

Political differences were visible on the second day after the meeting.

11. شدد خبراء الاقتصاد على التمسك بالتوافقات السياسية للخروج من الأزمة.

Economists stressed on adopting political consensus to get out of the crisis.

12. تبحث أطراف النزاع في منطقة الشرق الأوسط عن تسوية دائمة للقضية.

The conflicting parties are looking for a permanent settlement of the issue in the Middle East.

13. أعلنت الحركات الوطنية عن القيام بالنضال السياسي ضد النظام المستبد.

The national movements declared political struggle against the tyrant regime.

14. يستنكر المجتمع المدني عمليات عنف تمارسها عناصر انفصالية في ممباي.

Civil society denounces violence unleashed by separatist elements in Mumbai.

15. تمكن المجلس الشعبي من الوصول إلى حل ناجع لهذه المشكلة.

The People's Assembly was able to reach an amicable solution to this problem.

16. إننا على ثقة بأن مباحثاتنا ستعزز علاقتنا وتعاوننا في المجالات كافة.

We are confident that our discussions will strengthen our relations and cooperation in all fields.

17. لهجته العنيفة قد تتصاعد بسرعة إلى حرب تجارية.

His violent tone may develop dramatically a trade war

18. إن الشباب محتاجون اليوم أكثر من أى وقت مضى لاستعادة الثقة فى السياسة و الأحزاب السياسية.

Young people are in need more than ever to restore confidence in politics and political .parties

13.6 اقتباسات

1. وقال كبير الديمقراطيين بلجنة المخابرات فى مجلس النواب آدم شيف إنه يجب على الكونغرس الشروع فى "تحقيقات شاملة" لتحديد ماحدث و كيفية حماية الحكومة الأميركية. فى هذه الأثناء أعلن ترمب الجمعة أن أعمال القرصنة المعلوماتية لم تؤثر على نتائج الانتخابات الرئاسية التى جرت فى نوفمبر. وقال ترمب فى بيان صدر فى ختام اجتماع جمعه بكبار المسؤولين عن الاستخبارات الأميركية "مع أن روسيا والصين ودولا أخرى ومجموعات وعناصر خارجية يحاولون بشكل دائم اختراق البنى المعلوماتية لمؤسساتنا الحكومية وشركاتنا وبعض المؤسسات مثل الحزب الديمقراطى، لم يكن لذلك على الإطلاق أى تأثير على نتائج الانتخابات" ولم يتهم خليفة أوباما روسيا بشأن قرصنة معلومات خاصة بالحزب الديمقراطى، ومعلومات لمقرب من هيلارى كلينتون أثناء الحملة الانتخابية، بخلاف قادة مكافحة التجسس الذين أشاروا رسميا بأصابع الاتهام إلى أعلى هرم السلطة فى موسكو. وأضاف ترمب "كانت هناك محاولات قرصنة للحزب الجمهورى، لكن الحزب أقام دفاعات قوية ضد القرصنة والقراصنة فشلوا"

The top Democrat in the House of Representatives Adam Schiff said to intelligence committee that Congress should start "thoroughinvestigation"to determine what happened and how to protect the US government. Meanwhile, Trump announced on Friday that the misinformation did not affect the results of the presidential election held in November. Trump said in a statement issued at the end of a meeting with senior US intelligence officials "Although Russia, China, other countries, groups and foreign elements always try to penetrate the information infrastructure of our government institutions, companies and institutions like the Democratic Party, it had absolutely no effect on the election results ."Osama's successor did not accuse Russia of spying on the Democratic Party, and close associates of Hillary

Clinton during the election campaign. In contrast, it is the opposite to the view of anti-espionage leaders officially pointed the finger at the highest power in Moscow. Trump said further"There were attempts to spy on the Republican Party, but it set up strong defense against spying and piracy.

2. كرم الملك سلمان، ضيفه ناريندرامودى، وقلده "وشاح الملك عبد العزيز" تقديرا له، فيما توجهت المباحثات الرسمية، بتوقيع اتفاقية تعاون وبرنامج تنفيذى ومشروع مذكرة بين حكومتى البلدين، والتى تم توقيعها بحضور خادم الحرمين الشريفين ، ورئيس الوزراء الهندى، كما تم توقيع على برنامج تعاون لترويج الاستثمارات بين الهيئة العامة للاستثمار فى السعودية، وهيئة الاستثمار الهندية، وقعها من الجانب السعودى الأمير سعود بن خاد الفيصل الرئيس التنفيذى لأنظمة وسياسات الاستثمار بالهيئة العامة للاستثمار، ومن الجانب الهندى وكيل وزارة الشؤون الخارجية للعلاقات الاقتصادية أمار سنها.

King Salman conferred the King Abdul Aziz's medal to his guest Narendra Modi in recognition of his services. The official talks culminated in the signing of a cooperation agreement, an executive program and a draft memorandum between the governments of the two countries signed in the presence of the Custodian of the Two Holy Mosques and the Indian Prime Minister. An agreement is also signed between the General Authority for Investment of Saudi Arabia and the Indian Investment Authority which on behalf of Saudi was signed by the Prince Saud bin Khad Al-Faisal, Chief Executive Officer of Investment Policy at the General Authority of Investment, and from the Indian side it was signed by Amar Sinha Undersecretary of the Ministry of Foreign Affairs for Financial Relations.

3. تحضر مصر ضيفة فى قمة مجموعة دول "بريكس" ، المكونة من البرازيل وروسيا والهند والصين وجنوب أفريقيا، والتى تنطلق غدا الأحد بمدينة شيامن الصينية، خلال الفترة من 3 إلى 5 سبتمبر الجارى، ووجهت الصين دعوة إلى الرئيس المصرى عبد الفتاح السيسى لحضور القمة، ورأت الهيئة العامة للاستعلامات فى مصر، وهى هيئة رسمية رفيعة تابعة لقطاع رئاسة الجمهورية، أن دعوة الرئيس المصرى لهذه القمة تعد بمثابة تقدير لمصر، وإدراك لأهميتها الإقليمية والدولية، والثقة فيما تحققه فى مجالات الأمن والاقتصاد والإصلاح السياسى، مشيرة إلى أن مشاركة مصر وعرض رؤيتها على هذه القمة يعزز احتمالات انضمامها لعضوية المجموعة، التى أضحت محط اهتمام كثير من الدول الساعية للانضمام لعضويتها ، مثل الأرجنتين ونيجريا وإندونيسيا.

Egypt will be a guest at the summit of the BRICS Group, consisting of Brazil, Russia, India, China and South Africa, which will start on Sunday in Xiamen, China, from 3rd to 5th September. China invited Egyptian President Abdel Fattah al-Sisi to attend the summit. The Egyptian State Information Service(SIS)(a high official body of the president office, said that inviting Egyptian president to the summit is an appreciation of Egypt and a recognition of its regional and international importance as well as faith in its security, economic and political reforms. It points out that participation of Egypt in this summit and airing its view will improve its chances to become its member of the group which has become the focus of many countries seeking its membership, such as Argentina, Nigeria and Indonesia.

4. يرى مراقبون أن الضغط الأميركى المتمثل فى تجميد المساعدات الأمنية البالغة نحو مليارى دولار أميركى، بخلاف 255 مليونا مساعدات عسكرية، قد يأتى بنتائج عكسية تنهى عقودا من التعاون مع واشنطن، بالاتجاه نحو مزيد من التعاون مع الصين وروسيا، وما يترتب عليه من تغيير ميزان القوى فى شرق القارة الآسيوية على المدى البعيد. تجدر الإشارة فى هذا السياق إلى تصريح وزير الخارجية الباكستانى خواجة آصف، الذى وصف فيه الولايات المتحدة بأنها" صديق يخون دائما" مضيفا أن باكستان لها أصدقاء من بينهم الصين وروسيا تحديدا. ويرى محللون أن الولايات المتحدة فى الوقت ذاته، لايمكنها الاستغناء عن باكستان حليفا مهما فى عملياتها داخل أفغانستان، والمستمرة منذ 17 عاما، ولم تفلح بعد فى دحر "طالبان" نهائيا، حيث تعد باكستان بوابة واشنطن فى عملياتها داخل أفغانستان.

Observers believe that the US pressure to freeze security assistance of about$2billion, other than 255million military assistance could backfire, ending decades of cooperation with Washington pushing it toward further cooperation with China and Russia which will change the balance of power in East Asia in the long term. In this context it s appropriate to refer to the statement of Pakistani Foreign Minister Khawaja Asif who described the United States as a "friend who always betrays, He further said that Pakistan had friends, including China and Russia. At the same time, analysts say that United States cannot do away with Pakistan which is an important ally in its 17-year-old operations in Afghanistan. It has not yet succeeded in defeating the Taliban completely. Pakistan is the gateway for operations in Afghanistan.

5. وطالبت الأمم المتحدة أيضا بتسهيل وصول المساعدات الإنسانية والمنظمات غير الحكومية "دون قيود" من أجل إجراء "تقييم شامل للوضع" لكن المنطقة مغلقة من قبل الجيش، والمساعدة الإنسانية لا تصل إلى السكان النازحين داخل المنطقة. ويعامل الروهينغا، أكبر مجموعة محرومة من الجنسية في العالم، كأجانب في ميانمار، الدولة التي تقطنها غالبية بوذية بنسبة 90 في المائة. وقد عبر أكثر من 507 آلاف شخص منهم الحدود إلى بنغلاديش هربا من حملة قمع يقوم بها الجيش تحت ذريعة أن مقاتلين ينتمون إلى هذه الأقلية. هذه الجالية مقيمة في ميانمار منذ عقود، لكنها محرومة من الجنسية وتتعرض لحملة "تطهير عرقي".

T he United Nations has also called for non-stop humanitarian aids and non-governmental access to a "comprehensive assessment" of the situation, but the area is closed by the military. The humanitarian assistance is not reaching to the displaced population within the area. Rohingyas, the world's largest group without citizenship, are treated like foreigners in Myanmar, the state predominantly Buddhists, at 90 per cent. More than 507,000 of Rohingyas crossed the border into Bangladesh to escape a crackdown by the army under the pretext that fighters belonging to the minority. This minority has been living in Myanmar for decades, but they are deprived of citizenship and are facing "ethnic cleansing"campaign.

6. ومن بين أهم التحديات الأخرى التي سيواجهها عبد المهدي، تحسين الخدمات الأساسية التي كانت سببا من بين أسباب عدة في خروج سكان في مظاهرات منذ 8 يوليو ، أدت إلى مواجهات عنيفة بين المحتجين والقوات الأمنية. ومن أهم أولويات الحكومة الجديدة أيضا معالجة المشاكل اليومية والأزمات الاقتصادية وظاهرة الفساد، وعقد مصالحة وطنية حقيقية بين مكونات المجتمع العراقي لتجنب دخول العراق في حالة من الفوضى الأمنية. يتوقف نجاح رئيس الوزراء الجديد على قدرته في إرساء الأمن والاستقرار وإنهاء البيئة الجاذبة لنمو الجماعات المتشددة في غربي وشمالي غربي العراق من خلال برنامج كفء لإعادة الثقة بين الحكومة المركزية والمجتمع السني ، ومعالجة أزمة النازحين داخليا ، وكذلك الكشف عن مصير آلاف عدة من المغيبين قسرا خلال عمليات استعادة المدن من تنظيم الدولة الاسلامية، وهي المهمة التي فشل فيها العبادي.

Another major challenge that Abdul Mahdi will face will be the improvement of basic services, which have been among the reasons why residents have been protesting since July 8, leading to violent confrontations between protesters and security forces. Another important priority of the new government is to address daily problems, economic crisis and the

phenomenon of corruption, and to evolve genuine reconciliation among the different components of Iraqi society to keep Iraq away from a state of security chaos. The success of the new Prime Minister depends on his ability to establish security and stability and end the environment for the growth of militant groups in western and north-western Iraq through an efficient program to restore confidence between the central government and the Sunni community, and to address the plight of internally displaced persons. Similarly, his responsibility will be to trace out forcefully disappeared people during the process of restoring cities from the organization of the Islamic state, a task in which Abadi failed.

13.7 اکتسابی نتائج

سائنس اور ٹکنالوجی نے گویا ساری دنیا کو سمٹ دیا ہے، اور یہ انسانیت کا جزء لاینفک بن چکا ہے، انسانی زندگی کا کوئی ایسا شعبہ نہیں جس میں اس کی ضرورت محسوس نہ کی جاتی ہو، اس لحاظ سے سائنس اور ٹکنالوجی سے واقف ہونا بہت ہے، اسی طرح اس کے مصطلحات، مفردات اور مرکبات پر عبور حاصل کرنا چاہیے، نیز ان مصطلحات کی عربی اور انگریزی تعبیرات کیا ہوسکتی ہیں ان سے بھی مطلع ہونا ضروری ہے۔ اس لیے اس اکائی میں ان تمام مصطلحات کو ذکر کیا گیا ہے جو سائنس اور ٹکنالوجی کی دنیا میں استعمال ہوتی ہیں، اور فنی طور پر ان کا ترجمہ کس طرح کیا جائے اس کو بھی اس اکائی میں تفصیل سے بتلایا گیا ہے۔

13.8 نمونے کے امتحانی سوالات

1. مندرجہ ذیل مفردات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

ناخبون	منافسون
حملات	مسؤولون
زعماء	سفارات
وزير	ممثلون
سلطة	مستعمرات

2. مندرجہ ذیل مرکبات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

الأمم المتحدة	الحكومة المحلية	حكومة ائتلافية	وزارة المالية
المتحدث الرسمي	إجراء الانتخابات	مجلس الوزراء	أصوات المقترعين
الأمين العام	الجريدة الرسمية		

3. مندرجہ ذیل جملوں کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

1. لا تنمية ولا ديمقراطية بدون أحزاب سياسية قوية تمتلك قرارها ولها السيادة على هذه القرارات.

2. لكن الحزب أقام دفاعات قوية ضد القرصنة والقراصنة فشلوا.

3. ونؤكد على أهمية استمرار التعاون والتنسيق مع حكومة بلادكم في مجال مكافحة الإرهاب.

4. إنه نموذج رائع لكل الدول التي تقتدي بالهند.

4. مندرجہ ذیل اقتباسات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

1. وذكرت اللجنة الوطنية بموقف الشبيبة المشدد على أن إرجاع الثقة للشباب في العمل السياسي والمؤسسات الوطنية لن يتحقق دون إعادة المصداقية للحياة السياسية والممارسة العمومية والقطع مع الممارسات العبثية والانتهازية السياسية التي يكرسها سلوك بعض الأحزاب المتحكم فيها قيادة وقرارات، ودون تمكين الأحزاب من القيام بأدوارها في التنشئة السياسية والتأطير الميداني للمواطنين وحسن تمثيلهم والقيام بشؤونهم وتمكينها من فرص تنزيل أفكارها ورؤاها التي تشكل أساس التعاقد مع المواطنين، ودون إرسال إشارات إيجابية بخصوص المسار الديمقراطي لبلادنا، وعلى رأسها تحقيق المبدأ الدستوري في فصل السلط وتوازنها وتعاونها، وهي الخطوات التي يمكن أن تشكل أحد ضمانات تمنيع المجتمع المغربي والشباب خاصة من الإحباط واليأس ونتائجهما المختلفة شكلا واتجاها، ويشكل حافزا أساسيا لانخراط الشباب المغربي في مسار إصلاح وتنمية وطنه.

13.9 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. فن الترجمة — دكتور محمد عناني
2. الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق — دكتور محمد عناني
3. معلم الإنشاء — مولانا عبد الماجد ندوي
4. الترجمة بين النظرية والتطبيق — محمد أحمد منصور
5. أوضح الأساليب في الترجمة والتعريب — فيليب صايغ، جان عقل
6. هجرة النصوص — د. عبده عبود
7. Hasan Ghazala. Prof, Translation as Problems and solutions

اکائی 14   سائنس اور ٹکنالوجی

اکائی کے اجزا

14.1 مقصد

14.2 تمہید

14.3 مفردات

14.4 مرکبات

14.5 جملے

14.6 اقتباسات

14.7 اکتسابی نتائج

14.8 نمونے کے امتحانی سوالات

14.9 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

14.1 مقصد

اس اکائی کے ذریعہ طلبہ:

☆ سائنس وٹکنالوجی کے امور سے متعلق عربی انگریزی اصطلاحات سے واقف ہوں گے۔

☆ سائنسی امور پر مشتمل جملوں کو عربی اور انگریزی میں کس طرح ڈھالا جاتا ہے اس سے بھی واقف ہوں گے۔

14.2 تمہید

سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی نے انسانی زندگی کو ناقابل تصور تبدیلیوں سے دو چار کیا ہے ، ہماری زندگی کا کوئی ایسا شعبہ نہیں جس میں سائنس وٹکنالوجی کا عمل دخل نا ہو؛ مترجم کی ذمے داری ہے کہ سائنس اور ٹکنالوجی کے میدان میں ہونے والی تیز رفتار تبدیلیوں سے اپنے آپ کو واقف رکھے تاکہ وہ سائنسی اصطلاحات کا ترجمہ صحیح طور پر کر سکے۔ سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی نے ترجمے کے میدان میں بہت ساری سہولتیں بھی پیدا کیں ہیں جن کی مدد سے مترجم ترجمے کے کام کو تیزی اور آسانی کے ساتھ کر سکتا ہے، خاص طور پر مشین ٹرانسلیشن کی ایجاد نے ترجمے کی دنیا کو ایک نیا افق دیا ہے ، ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارے مترجم سائنس وٹکنالوجی کی ترقیات پر گہری نظر رکھیں اور ان اصطلاحات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

14.3 مفردات

الفأرة	Mouse	الكميرا	Web camera
الشاشة	Monitor	الميكروفون	Micro phone
السماعات	Speakers	البرمجيات	Programs
البيانات	Data	المعلومات	Information
بطارية	Battery	التطبيقات	Applications
دمج	Merge	تشتت	Dispersion
الملف	File	نسخ	Copy
فيسبوک	Face book	تويتر	Twitter
يوتيوب	You Tube	لينكدإن	Linked in
بنتراست	Pinterest	جوجل	Google
تمبلر	Tumblr	إنستجرام	Instagram
مای سبيس	My space	فيروسات	Viruses
المؤشر	Cursor	الإعدادات	Settings

processor	معالج	Backups	احتياط
printer	طباعة	key	زر
virtual	وهمى	digital	رقمى
Battery	البطارية	wireless	لاسلكى
net work	شبكة	program	برنامج
link	رابط	forum	منتدى
comment	تعليق	account	حاسب
browser	متصفح	layout	تصميم
codes	رموز	server	مزود
font	خط	size	حجم
download	تنزيل	download	تحميل
blog	المدونة	Tran sonic	صوتى
to search	بحث عن	registration	تسجيل
activating	تفعيل	posting	إرسال
delete	حذف	to save	تخزين
Configuration	تشكيلة	Chip	رقاقة
Altitude	ارتفاع	Airplane	طائرة
Pilot	الطيار	Cabin	كابين
Engine	محرك	Cargo	حمولة
Launch	اطلاق	Horizon	الأفق
Propeller	المروحة	Navigation	ملاحة
Wing	جناح	Radar	رادار
Fluid	مائع	Cockpit	قمرة
Rout	مسار	Rear	مؤخرة
Tail	الذيل	Rudder	الدفة

Leads	رصاص	Horn	قرن
garage	مرأب	Switch	مفتاح
Take off	إقلاع	Pitching	الخطران
Transmitter	مرسل	Landing	تهبط
Steering	توجيه	Accelerator	التعجيل
Break	المكابح	Speed	سرعة
Accessory	زينة/ديكور	A/C	مكيف
Beep	صفير	Bearing	المحمل/المدحرج
Cellular	خلوى	Carrier	الناقل
Fridge	الثلاجة	Washers	غسالات
Directory	دليل	Communication	اتصالات
Charger	شاحن	Fax	الفاكس
Boiler	مرجل / غلاية	Sensor	حساس
Number	رقم	Radio	راديو
Telegraph	برقية	Phone	هاتف
Pad	قماش	Belt	حزام
Burn	احتراق	Bumper	مصد / صدام
Pump	مضخة	Catalogue	كاتالوج
Frame	إطار	Filter	مصفاة
compressor	الضاغط	Gear	ترس
Slip	ينزلق	Shift	تناوب
Compass	بوصلة	USB	منفذ
Television	التلفاز	Chatting	تحادث
Refregerator	الثلاجة	Antenna	أريل
Microwave	مايكرويف	Dryers	مجففات

Washer	مغسلة	Screens	شاشات
Privacy	الخصوصية	Recording	تسجيل

14.4 مركبات

Automatic Break system	نظام منع إغلاق
A/C compressor	كومبريسور مكيف
A/C fan	مروحة مكيف
A/C filter	فلتر مكيف
A/C radiator	راديتر مكيف
Acceleration	تزويد السرع
Air bag	بالون هواء
Air bag	بالون الحماية من الحوادث
Anti – Theft	حساس السرقة
Anti – Theft System	نظام كشف السرقة
capacity	درجة تحمل
car computer	كمبيوتر السيارة
carbon	مادة الكربون الكيميائية
center lock	القفل المركزى
clutch	دواسة القابض
Electronic texts	النصوص الإلكترونية
Handbag	حقيبة اليد
Excellent battery	بطارية ممتازة
Email messages	الرسائل الإلكترونية
Telephonic calls	المكالمات الهاتفية
Eye print	بصمة العين

Fingerprints	بصمات الأصابع
Biometric measurement	القياسة الحيوية
Contact lenses	العدسات اللاصقة
The self-driving car	السيارة ذاتية القيادة
Air balloons	مناطيد الجو
Sub-units	الوحدات الفرعية
Grain and Agriculture Technology	تكنولوجيا الحبوب والزراعة
Biotechnology	التكنولوجيا الحيوية
Dairy products	منتجات الألبان
Hydrology and soil technology	علم المياه وتكنولوجيا التربة
Fisheries and Animal Sciences	علوم الثروة السمكية والحيوانية
Veterinary services	الخدمات البيطرية
Hard disk	وحدة التخزين
Hard disk	القرص الصلب
keyboard	لوحة المفاتيح
Input modes	وسائط الإدخال
Output modes	وسائط الإخراج
World wide web	شبكة الإنترنت
Computer equipments	أجهزة الحاسوب
Storage Units	وحدات التخزين
Input Unit	وحدة الإدخال
Scanner	الماسح الضوئى
Light Pen	القلم الضوئى
Output Unit	وحدة الإخراج
System unit	وحدة النظام

Central Processing Unit (CPU)	وحدة المعالجة والمركزية
Mother Board	اللوحة الأم أو الرئيسية
RAM	الذاكرة المؤقتة
Operating systems	أنظمة التشغيل
Software applications	البرامج التطبيقية
Computer	الحاسب الآلى
Automation	التشغيل الآلى
Virtual Simulator Tools	أدوات المحاكة الافتراضية
Portable computers	أجهزة الكمبيوتر المحمولة
Smart phones	الهواتف الذكية
Recording devices	أجهزة التسجيل
Data storage	تخزين البيانات
Business Applications	تطبيقات الأعمال
Web server	خوادم الويب
Email Servers	خوادم البريد الإلكترونى
ERP systems (Enterprise Resource Planning)	أنظمة تخطيط موارد المؤسسات
Program instructions	التعليمات المبرمجة
Servers	خوادم الكمبيتر
Data file	بيانات الملف
Web data	بيانات الويب
Telephone data	البيانات الهاتفية
Sensors	أجهزة الاستشعار
Future designs	التصاميم المستقبلية
Memory cells	خلايا الذاكرة
Missing data	البيانات المفقودة

Memory data storage	ذاكرة تخزين البيانات
Compact disk	القرص المضغوط
Hard drive	محرك الأقراص الثابت
Mother memory	الذاكرة الأم
Volatile memory	ذاكرة متقلبة
Java Programming Language	لغة جافا للبرمجة
System and network configuration	تكوين النظام و الشبكة
Installing the software	تثبيت البرامج
Data conversion	تحويل البيانات
Tablet	الجهاز اللوحى
Computer Networks	الشبكات المحاسبة
Social Networks	مواقع التواصل الاجتماعى
Hard ware	المكونات المادبة
Soft ware	المكونات البرمجية
ROM	ذاكرة القراءة فقط
Video Card	كرت الشاشة
Sound card	كرت الصوت
CD ram	قارئ الأقراص اللينة
Power Supplier	مزود الطاقة
Scanner	الماسحة الضوئية
Control Unit(CU)	وحدة التحكم
Arithmetic and Logic Unit	وحدة الحساب و المنطق
Arrow Keys	مفاتيح الأسهم
Function keys	مفاتيح الوظائف
Main Memory	الذاكرة الرئيسية

Input and output ports	منافذ الإدخال والإخراج
CPU Socket	مقبس وحدة المعالجة
Ram input	مدخل ذاكرة الوصول العشوائى
Associative Memory	ذاكرة مضمنة
Hard drives	محركات الأقراص الثابتة
Optical drivers	محركات الأقراص الضوئية
Floppy drivers	محركات الأقراص المرنة
Desktop Computer	الكمبيوتر المكتبى
Laptop Computer	الكمبيوتر المحمول
laptop computer	حاسوب محمول
mother board	لوحة أم
DVD	قرص فيديو رقمى
artificial intelligence	الذكاء الاصطناعى
website	موقع الانترنت
password	كلمة المرور
profile	ملف شخص
user name	اسم المستعمل
private message	رسالة خاصة
ISP	مزود خدمة الانترنت
frequently asked questions	اسئلة شائعة
high – quality	جودة عالية
click here	اضغط هنا
contact us	اتصل بنا
under construction	تحت الانشاء
an error has occurred	حصل خطأ

please return to the home page	الرجاءالعودةللصفحةالرئيسة
cell phone	هاتف محمول
charge card	بطاقةالشحن
Xerox machine	جهازتصوير مستندات
iPod/ Tablet	الكمبيوتر اللوحى
Smart watches	الساعات الذكية
Disable	ايقاف تشغيل
Google Maps	خرائط جوجل
Activity Control Dashboard	لوحةالتحكم فى الأنشطة
Integrated learning	التعلم المدمج
Learning based on the brain	التعلم القائم على الدماغ
Cloud Computing	الحوسبةالسحابية
Elevator	جنيحات الرفع
Drone	طائرةمسيرة
Satellite	قمر اصطناعى
Technical expert	خبير تقنى
Kindle	القارئ الإلكترونى
voice message	رسالةصوتية
Text message	رسالةنصية
internet phone call	مكالمةهاتفيةعلى الانترنت
Cordless phone	تيلفون لاسلكى
Public phone	تيلفون عمومى

14.5 جملے

1. لن يعانى المستهلک من أي صعوبات فى تخزين جميع مشترياته

The consumer will not face any difficulties in storing all his purchases.

2.تتميز دورات الدراسة عبر الإنترنت بأنها جذابة

Online courses are attractive.

3.يعتبر الحاسوب وسيلة ذات قدرة عالية جدا في حل المسائل الكثيرة

uter is a very powerful means of solving many problems.

4.ينقسم الطير إلى نوعين -المدنية والعسكرية.

Aviation is divided into two types - civil and military.

5.فعلينا أن نحسن استخدام التكنولوجيا فيما هو مفيد لنا والابتعاد عن استخدامها في المجالات السيئة.

We should improve the use of technology as it is useful and keep ourselves away from using it in bad areas.

6.وستقوم مايكروسوفت بإطلاق التحديثات التلقائية إلى أجهزة الكمبيوتر الشخصية خلال الأسابيع القليلة القادمة.

Microsoft will launch automatic updates to personal computers in the next few weeks.

7.لا تقوم أبدا بالعمل على العلبة أثناء وصول الكهرباء إليها لتفادى خطر الصعق الكهرباء.

Never work on the enclosure when the power is in place to avoid the risk of electric shock.

8.ولنا أن نتخيل في المستقبل عندما تحل الـ "درون ذاتية القيادة" محل سيارات الأجرة في الراهن.

We can imagine in the future when the self driving Drone replaces the current taxis.

9.إننا في عصر جديد ومستقبل سوف تتغير فيه حياتنا كثيرا جدا.

We are in a new era and a future in which our lives will change very much.

10.سوء استخدام التكنولوجيا قد تؤذى الأسرة والفرد.

Misuse of technology may hurt the family and the individual.

11.وقد أسهمت الطائرات إسهامات كبيرة في تحويل مجرى الحروب بشكل عام.

Aircrafts have made significant contributions by bringing an overall change in methods of war.

12.تعد صناعة الطيران من أكثر صناعات العالم نموا.

The aviation industry is one of the world's most developed industries.

13.وللحاسوب القدرة على استقبال وتخزين البيانات والمعلومات ومعالجتها بسرعة ودقة عالية جداً.

The computer has the ability to receive and store data and information and process it quickly and very accurately.

14.الجلوس على الحاسب الآلي لساعات طويلة يسبب نوعاً من الإدمان.

Sitting on the computer for long hours causes a kind of addiction.

15.تعد الرام أفضل أشكال وأنواع ذاكرة الكمبيوتر وأكثرها شهرة.

RAM is the best and most popular computer memory formats and types.

16.لكن عدم وجود تقنية شحن سريعة للبطارية يقف عائقاً في وجه تطور السيارات الكهربائية.

But the lack of a rapid battery charging technology stands in the way of the development of electric cars.

17.لا شك بأن اختراع الهاتف النقال والتطور السريع الذى حدث عليه منذ اختراعه ساهم بشكل كبير في تغيير نمط حياة الإنسان.

There is no doubt that the invention of mobile phone and the rapid development that has occurred since its invention has contributed significantly in changing life pattern of humans.

18.فإن طابعاتنا المبتكرة تمنحك حتماً صوراً واضحة للغاية بألوان غنية وتفاصيل دقيقة تماماً مثل الطابعات التقليدية.

Our innovative printers give you absolutely clear images in rich colors and fine details just like traditional printers.

19.سوف ترتقي بعملك إلى مستوى رفيع مع شاشة تجارية.

You will upgrade your business to a high standard with commercial screen.

20.في الآونة الأخيرة، كثر استعمال الطائرات، وخاصة المروحيات من أجل تقديم الإسعافات للمحتاجين بأقصى سرعة ممكنة، ثم نقلهم إلى أقرب مركز طبي أو مستشفى لتلقي العلاج الكامل.

Recently, the use of aircraft, especially helicopters has increased to provide aid to the needy as quickly as possible, and then transfer them to the nearest medical center or hospital for full treatment.

21.ولا تقتصر الجرائم الإلكترونية على أفراد ومجموعات ، وإنما قد تمتد إلى مستوى الدول فتهدد أمنها القومي وسلامتها المالية.

Electronic crimes are not limited to individuals and groups, but may extend to the level of States, which threaten their national security and financial integrity.

22.ومن الممكن ان يستخدم جدار ناري للتحكم بأي البرامج التي يمكنها الوصول إلى الجهاز عبر الإنترنت.

It is possible to use a firewall to control any program that can access the device over the internet.

23.يجب أن تدعم الشبكة تبادل مختلف أنواع حركة مرور الشبكات.

The network must support the exchange of different types of network traffic.

24.في الدليل الموجود في اللوحة اليسرى، حدد المجلد الذي يتم تخزين الصور الفوتوغرافية فيه.

In the directory on the left panel, select the folder where the photos are stored.

25.توفر البرامج المرونة في تخطيط الوقود مما يسمح للمحرك بالاستجابة لاحتياجات التطبيقات الخاصة وكذلك ظروف الطقس والارتفاع.

The software provides flexibility in fuel planning allowing the engine to respond to the needs of special applications as well as weather and altitude conditions.

14.6 اقتباسات

1.لحاسوب هو جهاز إلكترونيّ يعمل وفق مجموعة من الأوامر ، وله القدرة على استقبال وتخزين البيانات والمعلومات ومعالجتها بسرعة ودقة عالية جداً ، حيث تكمن أهميته في تبسيطه للكثير من الأمور الصعبة والتي تحتاج إلى وقت طويل لإتمامها، مثل: الأعمال الصناعيّة، والتجارية، والجامعات، والكليات، وغيرها الكثير من الأمور.

The computer is an electronic device that works according to a set of commands and has the ability to receive and store data and information and processing it very quickly and accurately. It is important in simplifying many of the difficult things that need a long time to complete such as works of industrial, commercial, university and college works, and many other things.

2.لقد أتاحت تقنية المعلومات العديد من فُرص العمل الجديدة، ويعود ذلك بسبب حاجة الشركات الماسّة لخُبراء في هذا المجال؛ بالإضافة إلى ذلك فقد سهّلت تقنية المعلومات من عمليّة الشراء؛ حيثُ يستطيع الشخص أن يقوم بشراء أيّ بضاعة يريدها من خلال زيارة مواقع خاصّة ببيع تلك البضاعة ، فيستطيع الدفع بواسطة بطاقات الائتمان بالإضافة لوسائل أخرى للدفع .

Information technology has created many new jobs because companies need experts in this field. In addition, IT has facilitated the purchase process. A person can purchase any merchandise he wants by visiting sites that sell them. He can pay by credit card as well as

through other payment methods.

3.تحمل التّكنولوجيا دور القوّة والسّلطة؛ فالطّائرات الحديثة ذات التّقنية الإلكترونيّة أسرع بكثير من الطّائرات التي تفتقر إلى هذه الخاصّيّة، والأسلحة العسكرية)أو ما يُسمّى بالذّكيّة(التي تعتمد على تقنية المعلومات تفعل أكثر بكثير ممّا كانت تفعَلُهُ أسلحة الماضي، وأجهزة الحاسوب الصّغيرة لها القُدرة على إجراء الملايين من العمليّات الحسابيّة بثوان معدودة مُقارنةً بأجهزة الحاسوب القديمة ذات الفاعلية المَحدودة التي تقتصر على إنجاز القليل من العمليّات الحسابية والمعلوماتية، وغير ذلك الكثير من الأمثلة التي لا تُعدّ ولا تُحصى .

Technology holds the role of power and authority; modern airplanes with electronic technology are much faster than aircraft lacking this, and military-based weapons (or so-called intelligence) do much more than the weapons of the past; they make millions of calculations in a few seconds compared to the old computers of limited effectiveness, which are limited to the completion of a few calculations and informatics, and there are other countless examples.

4.لا شك بأن اختراع الهاتف النقال والتطور السريع الذى حدث عليه منذ اختراعه ساهم بشكل كبير في تغيير نمط حياة الإنسان وطريقة عيشه وقضاءه لحاجياته المختلفة، فبالإضافة إلى النقلة الإيجابية التي قادت حياة مستعمل الهاتف النقال نحو الأفضل، إلا أنه رافق ذلك العديد من التغييرات السلبية التي عادت بالسوء على حياة الفرد والمجتمع ككل، ومن الجدير ذكره بأن معظم هذه الإيجابيات والسلبيات اعتمدت بشكل رئيس على الطريقة التي استعمل فيها الإنسان الهاتف النقال والطرق التي سخرها للاستفادة منه.

The invention of the mobile phone and the rapid development that has taken place since its invention has contributed significantly in changing the life of people, their way of living and their needs. In addition to its positive impact on the life, mobile phone put adverse impact on the lives of the individuals and the society as a whole. It is worth mentioning that most of these pros and cons relied mainly on the way in which the person used the mobile phone and the ways he used to take advantage of it.

---

5 .وتوقفت الشركة عن تسمية تحديثات ويندوز 10 ولجأت إلى تسميته وفقا لشهر وسنة الإصدار، وتوصي مايكروسوفت في الوقت الحالي أن يقوم المستخدمون المتأثرون بالاتصال بها بشكل مباشر، وأنه في حال قام أحد المستخدمين بتنزيل

تحديث أكتوبر يدويا، فيرجى عدم تثبيته والانتظار حتى يتوفر التحديث الرسمى من جديد ، حيث أن العديد من المستخدمين لم يتمكنوا من استعادة الملفات المحذوفة.

Microsoft now recommends that affected users contact them directly and if a user downloads the October update manually, it should not be installed rather he shoud wait for the official update to be available Again, as many users were unable to recover deleted files.

6.وفي الوقت الحالي لايستطيع أحد أن يمارس حياته دون اللجوء إلى اسستخدام التكنولوجيا، لأنه إذا ترك التكنولوجيا جانبا فقد فاته الكثير من فرص الإنجاز والتمتع بالحياة وتحقيق طموحاته ، فمثلا فى مجال التعليم أصبح يرتكز على استخدام الأجهزة التكنولوجيا المتطورة التى ظهرت مع ظهور الانترنت وظهور الحاسوب وانتشاره ، أيضا عدا عن ذلك فالتعليم يستخدم المفاهيم والمصطلحات التكنولوجيا فى جميع مواضيعه وليس فقط فى المواضيع العلمية ، كما أن تطبيق مشاريع الدراسة فى مختلف مراحلها استندت إلى التكنولوجيا بشكل أساسى .

At the moment, no one can survive without resorting to the use of technology, because if he leaves technology aside, he will miss many opportunities and enjoyments of life and ambitions. For example, in the field of education he has to focus on the use of advanced devices that emerged with the advent of the Internet and the emergence of computer. Moreover, education uses technological concepts and terms in all its subjects, not only in scientific subjects. The implementation of study projects in various stages is based mainly on technology.

7.وكل ما يحتاجه القرصان لاستغلال شبكة بوتنت " هو تشغيل برنامج صغير يتواصل مع كافة الحواسيب المخترقة التى تخضع لسيطرته، ويتمكن القرصان عندها من أمر هذه الحواسيب بالبدء بالاتصال عبر الإنترنت مع خادم أو موقع ويب معين بهدف إغراقه بعشرات آلاف طلبات استعراض صفحات الويب فى فترة زمنية قصيرة، مما يصيبه بالشلل. وعلى الرغم من أن تأثير هجمات الحرمان من الخدمة يمكن أن يكون كارثيا على مواقع الويب، فإن تنفيذها سهل نسبيا بالنسبة لشخص يملك الخبرة الفنية المناسبة. أما ما يستغرق وقتا طويلا فهو الجزء المتعلق ببناء البوتنت، لدرجة أن مجرمى الإنترنت يؤجرون " هذه الشبكات لبعضهم بعضا لشن هجمات عاجلة.

All that the hackers need to exploit the botnet network is to run a small program that

communicates with all the hacked computers under his control. The hackers can then order these computers to start communicating online with a particular server or Web site in order to dump it with tens of thousands of web page requests in a short period of time which defunct it. Although the impact of denial-of-service attacks can be catastrophic on Web sites, its implementation is relatively easy for someone with the right expertise. What takes a long time is the botnet-building part, so much so that cyber-criminals "lease" these networks to each other for urgent attacks.

14.7 اکتسابی نتائج

سیاسی امور سے نابلد انسان سماج کے لیے کوئی بڑا کارنامہ انجام نہیں دے سکتا، خصوصاً اس سماج میں جو جمہوری نظام کا حصہ ہو، اس لیے سیاست سے متعلق اموراوران کی مصطلحات سے واقفیت حاصل کرنا بہت ضروری ہے، اس دور میں گلوبلائزیشن کا بول بالا ہے، ساری دنیا دریا بہ کوزہ ہے، مختلف ممالک ایک دوسرے سے روابط استوار کرنے کی کوشش میں ہے، خصوصاً سیاسی تعلقات کو نبھانے کی بھر پور کوشش ہو رہی ہے، تو ایسے دور میں سیاسی ترجمے کو بہت اہمیت حاصل ہے، اس لیے اس اکائی میں ان تمام مصطلحات کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے، جن کا تعلق سیاسی امور سے ہو تا کہ طالب علم سیاسی دستاویزات کا ترجمہ کرنے میں ماہر ہو جائے۔

14.7 نمونے کے امتحانی سوالات

1. مندرجہ ذیل مفردات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

التلفاز	الثلاجة	الأجهزة	المؤشر
محرك	نسخ	البرمجيات	تنــزيل
استعادة	الفأرة		

2۔ مندرجہ ذیل مرکبات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

البيانات الهاتفية	القرص المضغوط	المكونات البرمجية	تحويل البيانات
جهاز كهربائي	الملفات المحذوفة	الكمبيوتر اللوحى	العملية الحسابية
رسالة صوتية	مكنسة كهربائية		

3. مندرجہ ذیل جملوں کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

1. بثها مباشرة على عدة شبكات للتواصل الاجتماعى.

2. يمكن لشخص أن يشاهد الأفلام على الجهاز اللوحى.

3. وستقوم مايكروسوفت بإطلاق التحديثات التلقائية إلى أجهزة الكمبيوتر الشخصية خلال الأسابيع القليلة القادمة.

4. ولنا أن نتخيل فی المستقبل عندما تحل ال "درونـ ذاتية القيادة" محل سيارات الأجرة فی الراهن.

5. لكن السيارات الطائرة لن تحل محل التقليدية على الطرق فی الوقت الراهن.

6. هذه السيارة مزودة بأنظمة إلكترونية، وبنظام اتصالات مرتبط بأقمار صناعية.

4. مندرجہ ذیل اقتباسات کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

1. من المعلوم أن هذه الصناعة العالمية تتسم بالتركز الشديد، حيث تسيطر شركتان فقط على مجريات هذه الصناعة فی احتكار مزدوج، جعلت هاتان الشركتان تعدلان من استراتيجياتهما المستقبلية بالتركيز على التطوير والتوسع للاستعداد لمثل هذه التطورات فی المستقبل، من خلال التأكد من تحقيق التفوق على الطرف الآخر، برصد ميزانيات كافية للبحوث والتطوير والتوسع فی الطاقات الإنتاجية لمواجهة هذا التوسع المتوقع فی الطلب.

2. فی الآونة الأخيرة، كثر استعمال الطائرات ، وخاصة المروحيات من أجل تقديم الإسعافات للمحتاجين بأقصى سرعة ممكنة، ثم نقلهم إلى أقرب مركز طبی أو مستشفى لتلقی العلاج الكامل ،وقد ساعدت الطائرات فی هذا المجال بشكل لا نظير له، خاصة فی الأوقات غير الاعتيادية، أو فی الأماكن التی يصعب وصول معدات الإسعاف الاعتيادية إليها.

14.8 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. فن الترجمة ،	دكتور محمد عنانی
2. الترجمة الأدبية بين النظرية والتطبيق	دكتور محمد عنانی
3. معلم الإنشاء	مولانا عبد الماجد ندوی
4. الترجمة بين النظرية والتطبيق	محمد أحمد منصور
5. أوضح الأساليب فی الترجمة والتعريب	فيليب صايغ ، جان عقل
6. هجرة النصوص	د۔ عبده عبود

7. Translation as Problems and solutions, Prof. Hasan Ghazala

اکائی 15 ادبی ترجمہ نگاری

اکائی کے اجزا

15.1 مقصد

15.2 تمہید

15.3 ادبی اسلوب

15.4 ادبی نصوص کا ترجمہ: قواعد وضوابط

15.5 ادبی کام تخلیق سے عبارت

15.6 نثر کا ترجمے

15.7 ادبی نثر کے ترجمے کے قواعد

15.8 فرہنگ

15.8.1 مفرد الفاظ

15.8.2 موصوف اور صفت پر مشتمل ترکیبیں

15.8.3 مضاف اور مضاف الیہ پر مشتمل ترکیبیں

15.9 انگریزی جملوں کا عربی ترجمہ

15.10 انگریزی اقتباسات کا عربی ترجمہ

معلومات کی جانچ

15.11 شاعری کا ترجمہ

15.12 انگریزی نظموں کا ترجمہ

15.13 اکتسابی نتائج

15.14 نمونے کے امتحانی سوالات

15.15 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

15.1 مقصد

اس اکائی کے تحریر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ ادبی اسلوب اور اس کے تقاضوں کو اچھی طرح سمجھ سکیں، اسی طرح وہ یہ جان سکیں کہ ادبی نصوص کا ترجمہ کرنے کے لیے کن شرائط وضوابط کا پاس ولحاظ کرنا ضروری ہے، نثری اور شعری ادب کے ترجمے کے لیے کن قواعد کا التزام ترجمہ نگار کو کرنا چاہیئے۔اسی طرح اس اکائی کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ طلبہ ترجمہ کے ان اصول وضوابط کو سامنے رکھ کر ادبی امور سے متعلق اصطلاحوں، ترکیبوں اور نصوص کا فی البدیہ ترجمہ کر سکیں۔

15.2 تمہید

اس اکائی میں بتایا گیا ہے کہ انسان اپنی بات کی ترسیل کے لیے مختلف الفاظ اور عبارتوں کا محتاج ہے۔اس کے لیے اس نے الفاظ اور جملے تخلیق کیے، اس طرح ہر مضمون کے لیے اپنا اسلوب مقرر ہوا، چنانچہ ادب کا اسلوب بھی ادبی اسلوب کہلایا گیا۔ادبی اسلوب کا اطلاق مختلف ادبی قسموں پر ہوتا ہے۔شعر، وصف نگاری، مقالہ، فلسفیانہ تاریخی اور جغرافیائی تحریریں، ناول، افسانے، انتہائی چھوٹے قصے، ڈرامہ، حکایت، لطیفے (اپنی تمام شکلوں کے ساتھ)، جناس اور طباق پر مبنی لطائف اور تاریخی قصے اور حکایات (اپنی تمام شکلوں کے ساتھ)، ملکوں، قوموں اور جنسوں کی جغرافیائی تفصیل اور ان کی اسطوری اور خرافاتی کہانیاں، الغرض سب کا سب ادبی اسلوب کے ضمن میں آتا ہے۔ادبی نصوص کا ترجمہ مختلف قواعد و ضوابط کا پابند ہے، ادبی نصوص کا ترجمہ دراصل ان قواعد کی پابندی کے ساتھ ساتھ تخلیق اور عبارت آرائی کا متقاضی ہے۔تخلیق اور عبارت آرائی کے بغیر ادبی ترجمہ تشنۂ تکمیل رہے گا۔

یہ اکائی تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں انگریزی میں مفرد الفاظ اور مرکب جملے (مرکب توصیفی اور مرکب اضافی) دیے گئے ہیں اور پھر ان کے عربی ترجمے تحریر کیے گئے ہیں۔دوسرے حصہ میں انگریزی نثری نصوص جملوں اور فقروں کی شکل میں لکھے گئے ہیں اور پھر ان کا ترجمہ دیا گیا ہے۔تیسرے حصے میں شعری ترجمے پر روشنی ڈالی گئی ہے، بعد ازاں مختلف مغربی شعرا کی انگریزی زبان میں لکھی گئی نظمیں نقل کی گئی ہیں اور ان کے عربی ترجمے نقل کیے گئے ہیں۔

15.3 ادبی اسلوب

انسان کی صلاحیتیں مختلف ہیں۔اس کی ضرورتیں بے شمار ہیں اور ان کی فنکاریاں بھی متنوع ہیں، اس لیے اسے اظہار رائے کے لیے رموز و علامات، ذرائع اور تکنیک درکار رہیں، چنانچہ اپنی بات کی ترسیل کے لیے اسے ضرورت پڑتی ہے مختلف الفاظ اور عبارتوں کی۔انسان نے اپنی زندگی گزارنے کے لیے اصل یا تخلیق کردہ الفاظ اور جملے کہے، تاکہ وہ دوسرے انسان سے اپنی بات کہہ سکے۔صدیاں گزریں، انسان نے اپنی زبان اور ذرائع ابلاغ کو فروغ دیا، چنانچہ ادب کا اپنا اسلوب مقرر ہوا، سائنس کا الگ اسلوب طے پایا اور معاشیات کا اپنا، وغیرہ۔

شاید ہم تمام لوگ اپنی روزمرہ کی زندگی میں ادبی اسلوب کو روا رکھتے ہیں اور وہ وہی اسلوب ہے جو ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے برتنے میں اسے اختیار کرتے ہیں۔یہ اسلوب ہمارے مدرسوں، اسکولوں اور جامعات میں رائج ہیں، اسی اسلوب میں ہم ادب، طبع زاد تحریریں، شعر، تاریخ، فلسفہ، سوشیولوجی اور جغرافیہ وغیرہ جیسے انسانی علوم وفنون پڑھتے اور پڑھاتے ہیں اور پھر یہ تمام

بڑے عناوین چھوٹے اور ذیلی عناوین میں بدل کر تخصصات (specialization) پھر دقیق تخصصات کہلاتے ہیں۔

ادبی اسلوب کا اطلاق چند ادبی قسموں پر ہوتا ہے۔شعر، ادبی نصوص، وصف نگاری، مقالہ، فلسفیانہ تاریخی اور جغرافیائی تحریریں، ناول، افسانے، انتہائی چھوٹے قصے، ڈرامہ، حکایت، لطیفے (اپنی تمام شکلوں کے ساتھ)، جناس اور طباق پر مبنی لطائف اور تاریخی قصے اور حکایات (اپنی تمام شکلوں کے ساتھ)، ملکوں، قوموں اور جنسوں کی جغرافیائی تفصیل اور ان کی اسطوری اور خرافاتی کہانیاں۔

قلم کار یا مصنف کا اپنا ایک خاص اسلوب و آہنگ اور طریقۂ تحریر اور اندازِ نگارش ہوتا ہے اور وہ اسی انداز اور اسلوب سے اہلِ قرطاس و قلم کے درمیان امتیاز پیدا کرتا ہے۔ترجمہ نگار کے لیے ضروری ہے کہ وہ مصنف کی تحریر کی تہہ میں غوطہ زن ہو، تا کہ اس کے اغراض و مقاصد اور اس کے طریقۂ تفکیر کا کامل ادراک کر سکے۔اس طرح وہ قاری (reader) تک مصنف (writer) کی بات کو صحیح اور عمدہ پیرایے میں منتقل کر سکتا ہے۔

15.4 ادبی نصوص کا ترجمہ: قواعد وضوابط

اہلِ قلم میں بعض لوگ وہ ہوتے ہیں جو قدیم عربی زبان میں لکھتے ہیں، اسی طرح بعض وہ لوگ ہوتے ہیں جو جدید عربی زبان میں اپنی نگارشات منظرِ عام پر لاتے ہیں۔کسی کا اسلوب آسان ہوتا ہے اور کسی کا مشکل۔مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ قلم کار کے مطالب کی تہہ میں جائے اور اس کے گوہر مقصد کو حاصل کرے، وہ اس مفہوم کو محسوس کرے جو وہ بیان کرنا چاہتا ہے، تا کہ مصنف کی پوری بات اطمینان بخش انداز میں ہم تک منتقل ہو سکے۔اس اعتبار سے ماہرین نے مترجم پر لفظِ تخلیق کار کا اطلاق کیا ہے، اس لیے ترجمہ نگار اس وقت تک مصنف کی باتوں کی صورت گری نہیں کر سکتا ہے جب تک کہ وہ ترجمہ کی جانے والی زبان (target language) پر کامل قدرت نہ رکھتا ہو۔ ورنہ اس کا ترجمہ، طبع زاد تحریر (original text) سے بالکل مختلف ہوگی، اس طرح مترجم پر لازم ہے کہ وہ اپنے ترجمے کے تئیں وفادار رہے اور اس کی ادائیگی میں فنا ہو جائے، اس کام کے لیے بار بار لغت دیکھنے میں مضائقہ نہیں ہے، لغت اس لیے دیکھنا ہے تا کہ مخفی باتیں منکشف ہو جائیں، بلکہ نئے معنی و مفہوم کے دروازے اس پر کھل جائیں، بہت ممکن ہے کہ اس نے ترجمہ نگاری میں اب تک اِس لفظ کے یا اُس لفظ کے مطلب کی طرف توجہ نہ دی ہو۔مترجم کو یہ ضرورت خاص طور پر شعر کے ترجمے میں یا قدیم ادبی تحریروں کے ترجمہ میں زیادہ پڑتی ہے، کیوں کہ بہت سے الفاظ ایسے ہیں جن کا استعمال ماضی میں ایک خاص مفہوم بیان کرنے کے لیے کیا جاتا تھا، مگر اب انہی الفاظ کا استعمال دوسرے معنوں میں کیا جانے لگا ہے۔مثال کے طور پر ولیم شکسپیر، ایڈمنڈ سپنسر اور جان ملٹن جیسے شعرا بعض الفاظ بالکل الگ ہی معنوں میں استعمال کرتے تھے، حالاں کہ وہی الفاظ آج دوسرے معنوں میں مستعمل ہیں، چنانچہ اس ضرورت کی تکمیل کے لیے خصوصی طور پر لغات وضع کی گئی ہیں۔ یہ لغات ان الفاظ کی تفسیر بیان کرتی ہیں جو اُس دور میں کسی خاص مفہوم کے لیے مستعمل تھے، اسی طرح یہ لغات قلم کار کا نام اور اس کے تخلیق کردہ معانی بیان کرنے کا بھی اہتمام کرتی ہیں۔

مترجم کو قطعی یہ حق نہیں ہے کہ وہ کسی عبارت سے چشم پوشی کرے، یا وہ کسی لفظ یا کسی جملے کو جس کے معنی سے وہ ناواقف ہے، گول مول کر کے آگے بڑھ جائے، یا مطلب بیان کرنے میں تحریف کرے، بلکہ اس کے برعکس اس پر لازم ہے کہ وہ تکنیک کے استعمال میں حکمت اور تدبر سے کام لے اور تکنیکی امور کی تطبیق کرنے میں اپنی رغبت، باریک بینی اور دقت انگیزی کا استعمال کرے۔اسی طرح اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ محض لفظی ترجمے سے گریز کرے، بلکہ اس کے مقابل میں مفہوم اور مضمون دونوں کی رعایت کرے اور دونوں کا التزام روا رکھے۔

ترجمہ نگار اسی وقت کسی بھی ادبی کام کو ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کرسکتا ہے جب اس میں عشق کی حد تک اس کام سے لگاؤ ہو، مترجم کو ترجمے کے عمل کے دوران بڑی مشکلات پیش آتی ہیں، وہ ان پر اس وقت تک غلبہ نہیں پاسکتا ہے اور اس کام کو دیر تک قائم نہیں رکھ سکتا ہے جب تک اس کام سے اس کا خصوصی تعلق نہ ہو۔ادب کے ترجمہ کے تعلق سے بہت کچھ منفی انداز میں لکھا اور کہا گیا ہے۔اس کے بارے میں احساس یہ ہے کہ ادب کے ترجمہ میں کچھ باتیں رہ جاتی ہیں، لیکن روئے زمین پر بے شمار زبانوں کے ادبی ترجموں پر ہم اگر نظر ڈالیں تو پتہ چلے گا کہ بڑھ چڑھ کر جو کچھ اس سلسلہ میں کہا گیا ہے اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے، کیوں کہ بہت سے ادبی تراجم نے زبردست ادبی مقام حاصل کرلیا ہے اور مختلف گروہوں کا اہم سرمایہ ثابت ہوئے ہیں، کیوں کہ ایک ماہر مترجم کی لیاقت ترجمہ کی کمزوریوں کو ختم کردیتی ہے۔

اگر کتاب کے نص پر اعتماد کیا جارہا ہے تو کتاب کے پہلے ایڈیشن میں یا اس کے بعد کے ایڈیشن میں جو سنہ اشاعت مندرج ہو وہ ترجمہ میں لکھا جانا چاہیئے۔کیوں کہ ہم سمجھتے ہیں کہ جس دور میں متن (ٹیکسٹ) لکھا گیا (بالخصوص سولہویں صدی سے انیسویں صدی تک کے بعض انگریزی نصوص) اس دور کا بیان طلبہ کے لیے ظاہر کرے گا کہ بعض استعمالات، ترکیبیں اور ان میں آنے والے مفردات کے معانی خاص طور پر اس دور کے مفردات جس میں متن وجود پذیر ہوا، کی جانکاری ترجمہ کے وقت طالب علم کے لیے مددگار ثابت ہوگی۔

ادبا کے ناموں کے اندراج کے وقت ناموں کا مروج شکل میں اعتماد کرنا بہتر ہوگا، سوائے اس شکل کے جس میں مترجم کو لگے کہ یہ شکل یا وہ شکل اصل سے کوسوں دور ہے۔مثال کے طور پر مترجم انگریزی شاعر Coleridge کے نام کو عربی میں مروج شکل (کولردج) میں ہی لکھنا ہوگا، باوجودیکہ (د) اس طور پر زائد ہے کہ اصل میں اس کا تلفظ موجود نہیں ہے، ہاں اگر مترجم دوسرے امریکی ناول نگار Hemingway کے نام کو مروج شکل ہمنغوای سے بدل کر اصل سے قریب ہمنگوی کرنا چاہے تو کرسکتا ہے۔

رہی بات ادبی تحریروں کے عنوانات کی تو بہتر یہ ہے کہ عربی زبان میں مروج عنوان پر اعتماد کیا جائے ،حتی کہ اس وقت بھی جب مترجم کو یہ لگے کہ وہ عنوان اصل سے دور ہے۔تاکہ ایک ایسا عربی قاری جو عنوان کو اپنی زبان میں اس کے مروج شکل ہی میں جانتا ہے، اصل اور ترجمے میں فرق کرسکے۔اگر مترجم کو لگتا ہے کہ اس کا ترجمہ، معروف ترجمہ سے بہتر ہے تو اس کو چاہیئے کہ اپنے ترجمہ کے ساتھ معروف ترجمہ بھی لکھ دے اور اپنے ترجمہ کو معروف ترجمہ سے بہتر قرار دینے کی وجہ بھی لکھے۔مثال کے طور پر عربی زبان میں شکسپیر کے ڈرامے کا عنوان ہے Othello، اس کا ترجمہ عطیل ہے، مگر یہ ترجمہ اصل سے دور ہے اور خلیل مطران کی تاویلات کے باوجود غیر اطمینان بخش بھی۔اگر مترجم سمجھتا ہے کہ 'اوثلو' عنوانِ مذکور کا دقیق ترجمہ ہے اور عطیل سے بہتر ہے تو وہ اسی ترجمہ کو وجہ بتا کر برقرار رکھ سکتا ہے۔

مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ تبصروں اور تشریحات سے ممکن بھر پرہیز کرے، اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ان عبارتوں، تصویروں، عادات واطوار اور اندازہائے فکر وغیرہ کو اس طرح نقل کرنے کی کوشش کریں کہ جس زبان میں ترجمہ کیا جارہا ہے، اس زبان کے دقیق یا مناسب مترادفات غیر ضروری تشریح سے بچتے ہوئے شاملِ ترجمہ کیا جائے۔مترجم کو ایک لمحہ کے لیے بھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ وہ چوں کہ ادبی نصوص کا ترجمہ کررہا ہے اس لیے ترجمہ کرنے کے وقت اسے تخلیق کار کے طور پر پیش آنا چاہیئے، مگر ہاں، بعض وقت متن کی تفہیم کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ کچھ تشریح بھی کی جائے، تاکہ نص کا پورا مفہوم واضح ہو، ورنہ تشریح کے بغیر اس کا مفہوم غیر واضح ہوجائے گا، مثال کے طور پر تاریخی شروحات یا پہیلی بھری کہانیوں یا علاماتِ سائنس وریاضی کے اشارے۔ایسے موضوعات میں تشریحاتی نوٹ مترجم کی ضرورت ہے، تاکہ نصوص کا مفہوم اطمینان بخش

انداز میں واضح ہو۔

15.5 ادبی کام تخلیق سے عبارت

حرفِ مستزاد یہ کہ ادبی کاموں کا ترجمہ فی نفسہ ادبی کام ہی میں شمار ہوتا ہے، اہلِ قلم اور اہلِ فکر بالعموم ادبی نصوص اور سائنسی نصوص کے درمیان موازنہ کرتے ہیں، تاکہ دونوں قسموں کے متعلق واضح فکر دے سکیں، چنانچہ ادب کی زبان یا ادبی زبان سائنس کی زبان سے بہت مختلف ہوتی ہے، ہر چندکہ ادب کی زبان تکنیکی نہیں ہوتی ہے، مگر یہ خارج ہیں اور قابلِ رسائی زبان ہے، یہ زبان معنی کی فراوانی اور پیچیدگی دونوں سے متصف ہے اور یہ زندگی کی تونگری اور پیچیدگی کے انعکاس کا نتیجہ ہے۔

15.6 نثر کا ترجمہ

بالعموم ادبی ترجمے کے لیے لفظی ترجمہ (literal translation) غیر مناسب ہے۔ مترجم کا کام یہیں نہیں ختم ہوتا ہے کہ وہ صرف اصل متن کا مطلب اور مفہوم لکھ دے، بلکہ اس کو قارئین کا اسلوب، ان کی زبان، انتخابِ الفاظ، مطلب کی ادائیگی کے لیے لغوی ذرائع کا انتخاب و استعمال اور فصاحت و بلاغت کا اہتمام وغیرہ جیسے امور پر توجہ مبذول کرنی ہوتی ہے، طبعی طور پر نثر میں ساخت اور مضمون کے درمیان کے تعلق میں اور شعر میں دونوں کے درمیان کے تعلق میں فرق پایا جاتا ہے، کیوں کہ یہ تعلق شعر میں پائے جانے والے تعلق سے بہت کمزور ہوتا ہے، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ فکشن کا ترجمہ کرنے والا عبارت آرائی سے صرفِ نظر کر کے صرف مضمون پر ہی زور نا دے، کیوں کہ فکشن میں عبارتیں صرف ظاہری صورت گری پر منحصر نہیں رہتی ہیں، بلکہ وہ ناول کے پلاٹ میں آنے والے اشارے اور کنایے سے عبارت ہوتی ہیں، بالفاظِ دیگر مترجم کے لیے نامناسب ہے کہ وہ ادبی تخلیقات کے ترجمہ میں صرف جملوں کا ترجمہ کردے، بلکہ اسے چاہیے کہ وہ پیچیدہ ساخت میں معلومات کا جال بچھائے۔

15.7 ادبی نثر کے ترجمے کے قواعد

ادبی نثر کے ترجمے کے لیے چھ قاعدے ہیں:

ا۔ لفظی ترجمے سے گریز اور بحیثیتِ مجموعی نثر کے ساتھ تعامل۔

۲۔ اصل زبان میں اصطلاح کا ترجمہ، جس زبان میں ترجمہ کیا جا رہا ہے (target language)، کی متبادل اصطلاح سے کیا جائے۔ چنانچہ بہ حیثیتِ ترکیب انگریزی زبان میں مبنی بر مجہول کا ترجمہ عربی زبان میں مبنی بر معلوم سے کرنا بہتر ہوگا۔

۳۔ قلم کار کے معنی مرادی کا ترجمہ اس زبان کے مطابق جس زبان میں ترجمہ کیا جا رہا ہے۔

۴۔ مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اصل زبان کی حد بندیوں میں مقید نہ ہو، کیوں کہ زبانیں ترکیب اور ساخت کے حساب سے بدلتی رہتی ہیں، اس لیے ترجمہ کرتے وقت بعض ضروری تبدیلیوں کی گنجائش باقی رکھنی چاہیئے۔

۵۔ مترجم پر لازم ہے کہ وہ ایسے عناصر کا اضافہ ترجمے والی زبان میں نہ کرے جن کا وجود اصل زبان میں نہیں ہے۔

ذیل میں پیشہ ور ترجمہ نگاروں کے انگریزی سے عربی میں ترجمہ کیے گئے نمونے دیے جا رہے ہیں، ترجمہ کی مشق کرنے والے طلبہ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پہلے اصل انگریزی نصوص کو، پھر ان کے عربی ترجمے کو پڑھیں، بعد ازاں دونوں ترجموں کے درمیان موازنہ کریں اور پھر پیشہ ور

ترجمہ نگاروں کے ترجمے کو معیار بنا کر اپنے ترجمے کی اصلاح کریں۔

15.8 فرہنگ (GLOSSARY)

15.8.1 مفردات

1	Abridge	يختصر كتابًا أو عملًا فنيًا أو قصة
2	Appreciate	يتذوق—يقدر
3	Article	مَقال
4	Autobiography	سيرة الكاتب بقلمه
5	Biography	سيرة—ترجمة—تاريخ حياة
6	Appendix	مُلحَق
7	Chapter	فَصْل
8	Character	شخصية (في مسرحية أو قصة)
9	Characterization	وصف شخصيات (رواية أو مسرحية)
10	Contents/Index	المحتويات / الفهرس
11	Critic/criticism	ناقد—نقد
12	Dialogue	حوار—محادثة—حديث
13	Drama	دراما—مسرحية
14	Act	تمثيل
15	Actor	مُمثِّل، قوة مُحرِّكة
16	Glossary	مسرد كلمات—قائمة مفردات
17	Melodrama	مسرحية تثير أشجان الجمهور—مشجاة
18	Motif	الموضوع أو الفكرة الرئيسة
19	Myth	أسطورة—قصة خرافية
20	Story	قصة
21	Novel	قصة طويلة/رواية

22	Ode	قصيدة غنائية–أغنية
23	Epic	ملحمة (قصيدة طويلة تصف بطولات وأمجاد وحروب وقصص الأبطال)
24	Phonetics-phonology	علم الصوتيات (الأصوات)
25	Linguistics	علم اللغة
26	Paraphrase	يفسر–يشير-يعيد صياغة–يشرح مقطوعة شعرية
27	Plagiarize	يسرق (يسرق أفكار غيره من الكتاب)
28	Playwright	كاتب مسرحى–مؤلف مسرحى
29	Poet- poetry	شاعِر–شِعر
30	poetic	شِعْرِىّ
31	Preface-Introduction	تقديم–مقدمة
32	Prosaic	نثرى
33	problematic	إشكالِيّة
34	real	حقيقى
35	realism	الواقِعِيّة
36	Scene	مشهد–منظر (فى مسرحية)
37	Scenario	النص السينمائى/المسرحى–السيناريو
38	Scenarist	كاتب السيناريو
39	Stanza	مقطع شعرى–فقرة من قصيدة
40	Summarize	يُلخِّص
41	Summary	مُلخَّص–مُوْجَز
42	Surrealism	لسريالية–طريقة كتابة تتلمس العلاقة بين الوعى واللاواعى
43	Tragedy	مأساة–تراجيديا
44	Xenophanic	شاعر متجول (اسم شاعر إغريقى عاش فى القرن السادس)
45	Writer, author	كاتب–مؤلف

46	Cubism	التكعيبية، الرسم التكعيبى
47	Comical	هَزلِيّ/مُضحِك
48	inter-textuality	التَناصّ
49	Deconstruction	التفكيكية، التقويضية
50	re-constructivism	إعادة تشكيل الأدب الرسمى
51	Anisochrony	التفاوت بين زمن القصة و زمن قراءتها
52	Aura	هالة، جاذبية
53	binarismbinary	الثنائى، الثنائية، التحليل الثنائى
54	Canon	الأدب المعتمد، الرسمى، المتفق عليه
55	Carnival	كَرْنِفال، مهرجان شعبى
56	Character	شخصية
57	Chronotope	الملامح الزمنية و المكانية الخاصة بكل نوع أدبى، الزمكانية
58	Code	شفرة
59	Decoding	حلّ الشفرة
60	Concretization	التجسيد
61	Commissive	الالتزام، التعبير الالتزامى
62	Competence and performance	القدرة و الأداء
63	Constatives	الأسلوب الخبرى
64	Conventionalism	المذهب القائم على العُرف، العُرفية
65	Containment	الاحتواء، التقييد فى الحدود القديمة
66	Context	السياق
67	Contiguity	التلامس، الالتصاق
68	Convention	العُرف
69	Plot	الحبكة

70	Crisis	الأزمة، نقطة التحول
71	Cratylism	الكراتيلية، العلاقة الوجودية بين اللفظ والمعنى
72	Defamiliarization	التغريب، نزع الأُلفة
73	Denaturalization	التغريب، نزع المظهر الطبيعى
74	Dialect	لَهجة
75	Dialectics	علم الجدل، الجدلية، الجدليات
76	Dialogic	حوارى، جدلى، تفاعلى
77	Denotation	الدلالة على معنى محدد
78	Diegesis and mimesis	الحديث المباشر (واقع القصة المروية) ومن خلال شخصية (التمثيل أو المحاكاة)
79	Plot and story	الحبكة والقصة
80	Discourse	الخِطاب، الكلام، الحديث
81	Modernism and postmodernism	لحَداثةُ وَما بَعْدَ الحَداثة
82	Rationalism	المذهب العقلى—الاتجاه للعقلانية
83	Realism	المذهب الواقعى—الواقعية
84	Structuralism	البِنْيَوِيَّة، البِنائية
85	Post-structuralism	ما بَعدَ البِنْيَوِيَّة
86	Scientism	العِلميّة، المذهب العِلمى
87	Textualist/textualism	المؤمن بالنص/المذهب النصى

15.8.2 موصوف اور صفت کی ترکیبیں

1	A masterpiece	عمل أدبى فذ
2	Abusive language	لغة مبتذلة—لغة تحقيرية
3	Bilingual glossary	قائمة كلمات/ثنائية اللغة
4	Black humor	الفكاهة السوداء

5	Black/dark comedy	الكوميديا السوداء (ترى أن الإنسان مخلوق لا هدف له)
6	Blank verse	شعر مرسل
7	Boasting poem	قصيدة فخر
8	Classical tragedy	التراجيديا التقليدية
9	Comic opera	أوبرا كوميدية
10	Developing character	شخصية يتضح تطورها أثناء أحداث القصة أو المسرحية
11	Domestic tragedy	قصة تراجيدية
12	Dramatic personae	مجموعة الشخصيات في مسرحية ما
13	Dramatic poetry	شعر مسرحي
14	Dumb show	عرض صامت
15	Figurative language	لغة مجازية
16	Figures of speech	صور جمالية
17	Free verse	الشعر الحر
18	Heroic poetry	الشعر الملحمي
19	Light verse	الشعر الخفيف
20	Low comedy	كوميديا ليس لها هدف جاد
21	Lyric poetry	شعر غنائي
22	Macaronic verse	نوع من الشعر الفكاهي يستخدم لغتين أو أكثر
23	Narrative poetry	شعر قصصي
24	Short story	قصة قصيرة
25	Detective story	قصة بوليسية
26	Oedipus theme	قصة قائمة على فكرة ملحمة أدويب (ارتباط الطفل بأمه ونبذه لأبيه أو ارتباط الطفلة بأبيها ونبذها للأم)
27	Romantic novel	قصة رومانسية
28	Problem novel	قصة قائمة على مشكلة محورية

29	First person narrative	قصة تروى على لسان البطل
30	Frame story	قصة تروى من داخلها قصص أخرى (مثل ألف ليلة وليلة)
31	Historical novel	قصة تاريخية
32	Fairy tales	حكايات عن الأرواح والجن
33	Poetic drama	مسرحية شعرية
34	Problem play	مسرحية جادة تتناول مشاكل الناس
35	Public theatre	المسرح الشعبى
36	Racy stories	حكايات مبتذلة—نكات مكشوفة
37	Prose rhythm	الإيقاع النثرى
38	Romantic comedy	كوميديا رومانسية
39	Run-on line	سطر شعرى بدون نهاية محددة
40	Satiric poetry	الشعر التهكمى (الساخر)
41	Scientific fiction	الخيال العلمى
42	Static character	شخصية فى قصة أو مسرحية لا يحدث لها أى تطور
43	Tragic irony	التراجيديا الساخرة—التراجيديا التهكمية
44	Arab music	موسيقى عربية
45	Neo-impressionism	الانطباعية المُحدَثة/الانطباعية الجديدة
46	Inter-text	النصّ المُتناصّ
47	literary criticism	النقد الأدبى
48	Cancelled character	شخصية مُلغاة، شخصية مُهمَّشة
49	Symbolic code	الشفرة الرمزية
50	Closed and open texts	نصوص مغلقة ومفتوحة

15.8.3 مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیبیں

1	Clause of concession	عبارة المقارنة

2	Accept the evaluation of his work	يتقبل تقييم عمل
3	Ask for an evaluation of his work	يطلب تقييم عمله
4	Comedy of manners	كوميديا أسلوب
5	Comedy of situation	كوميديا الموقف
6	Confessional literature	أدب الاعتراف
7	Criticism of poetry	نقد الشعر
8	Gentleman's agreement	التزام أدبى – كلمة شرف
9	Medieval drama	مسرحيات العصور الوسطى
10	Follow-up a story	يغطى غبر – يتابع التطورات أولاً بأول
11	Private theatre	مسرح القطاع الخاص
12	Prose rhythm	إيقاع النثر
13	Receive an attack of many critics	يلقى هجومًا من نقاد كثيرين
14	Receive an evaluation of his work	يتلقى تقييمًا لعمله
15	Romanticism	المذهب الرومانسى – الرومانسية
16	Theatre of the absurd	مسرح العبث (يرى أن العالم بلا هدف والحياة بلا معنى)
17	Type character	شخصية فى مسرحية أو قصة تقدم كنموذج لطبقة اجتماعية
18	Welcomed in the literary circles	رُحب به فى الأوساط الأدبية
19	Swan song	آخر أعمال الشاعر أو الملحن قبل موته
20	Saga film	فيلم مغامرات

15.9 انگریزی جملوں کا عربی ترجمہ

How strange this story is!

ماأغربَ هذه القصة!

What a wonderful day!

ما أجمل هذا اليوم!

Whoever's novel you read I read.

رواية من تقرأ، أقرأ.

I like the novel, Tale of two cities.

تعجبنى "قصة مدينتين".

Will not the book be an autobiography?

ألن يكون الكتاب سيرة ذاتية؟

But this is not going to be another autobiography.

ولكنها لن تكون سيرة ذاتية أخرى.

Your accent sounds as though it is Egyptian.

كأن لهجتک مصرية.

He was fond of poets and poetry.

كان يحب الشِعر والشعراء.

A novel of a writer selected for an award

أُنْتُخِبت روايةُ كاتب للجائزة.

Baroodi is a greater poet than Hafiz.

البارودى أكبرُ شاعر من حافظ.

Baroodi is the greatest poet of all the poets.

البارودى أكبرُ شاعر بين الشعراء.

The performance of drama team is more impressive than that of music one.

إن إنجاز فِرقة الدراما أروعُ من فرقة الموسيقى.

Her performance at this time was more exciting, more wonderful and more fascinating.

كان إنجازها هذه المرة أكثر إثارة وأشدّ براعة وأكثر افتتانًا.

The reading of that book was more exciting than its hearing.

إن قراءة ذلك الكتاب كان أكثر إثارة من الاستماع إليه.

No doubt he is the greatest personality in the modern literary movement.

لا شك أنه أعظم الشخصيات / أعظم شخصية في الحركة الأدبية الحديثة.

History of Arabic Literature is one of the most important books which Carl Brokelman wrote.

تاريخ الأدب العربي من أهم الكتب التي كتبها كارل بروكلمان.

Al-Hilal is the magazine founded by Jurji Zaydan, and is still one of the most famous Egyptian magazines

الهلال هي المجلة التي أنشأها جورجي زيدان ولا تزال من أشهر المجلات المصرية.

Jarir, Farazdaq and Akhtal are among the most outstanding poets of the Ommiad period.

جرير والفرزدق والأخطل من أبرز شعراء العصر الأموي.

He studied grammar books, read the literature, and memorized the Quran -hence his flowing, effective style.

لقد درس كتب النحو وقرأ الأدب وحفظ القرآن. مِن هنا أتى أسلوبه السلِس المؤثّر.

She is a fan of Andalusian music, for this reason, she specialized in Andlusian poetry.

هي من عُشّاق الموسيقا الأندلسية، ولهذا السبب تخصّصتْ بالشعر الأندَلُسي.

The prize for best female performance was awarded to the South-Korean actress.

قُدّمَت الجائزة لأحسن إنجاز نسائي لممثلة الكوريا الجنوبية.

Will he have written his novel by the end of this year?

أيكون هو قد أكمل روايته حتى نهاية هذا العام؟

EARLY HUNTERS

الصيادون القدماء

Ten thousand years ago, a small band of weary, footsore, hungry hunters cautiously approached a few bison which they had managed to stampede away from the main herd.

منذ عشرة آلاف عام مضت، كانت مجموعة من الصيادين الجوعى المجهدين متورمى الأقدام تقترب بحرص من عدد قليل من الثيران الأمريكية الذين استطاعوا تشتيتها بعيدًا عن القطيع الكبير.

Ten bison finally paused to drink at a small spring in the canyon and to graze upon the thick, tall grass.

فقد توقفت عشرة ثيران للشرب من عين صغيرة وللأكل من الأعشاب الكثيفة الطويلة بالوادى الضيق.

For a day and a half, the hunters carefully followed the large, hairy mammals.

ولمدة ست وثلاثين ساعة تتبع الصيادين هذه المجموعة من الحيوانات الثديية الضخمة ذات الشعر.

They hoped that the beasts would lose their sense of danger and allow themselves to be boxed into a place where the hunters could come close enough to kill them.

كانوا يأملون فى أن تفقد الحيوانات شعورها بالخطر فيدخلون إلى مكان ضيق يمكن الصيادين من الاقتراب منهم أكثر وقتلهم.

At last, the moment was at hand! Warily two hunters crawled along the slope of the canyon wall from opposite sides.

ثم سنحت الفرصة أخيرًا، فزحف اثنان من الصيادين بحرص على الجانب المنحدر للوادى الضيق من جانبين متقابلين.

They were looking for places from which they could throw large rocks upon the animals or hurl their spears with deadly force.

وبحثوا عن أماكن يمكنهم منها إلقاء صخور كبيرة فوق الحيوانات أو يرشقونهم بالرماح منها بقوة تقضى عليهم.

Patiently five more hunters waited below, hidden in the tall grass.

وانتظر خمسة صيادين فى الأسفل بصبر وقد تخفوا فى الأعشاب العالية.

When the first two were in place, the leader gave the signal.

وعندما أصبح أول ثورين فى المكان المناسب أعطى الصياد القائد إشارة البدء،

Rocks came crashing down on the startled bison.

فانهالت الصخور فوق الثيران الفزعة،

Spears whistled through the air and thudded into soft flesh.

وسمع صوت صفير الرماح وصوت ارتشاقها فى أجساد الثيران.

Shouts and cries filled the air.

وتعالت الصيحات والخوار.

One was wounded. The spear was in its flank.

كان هناك أحد الثيران مصابًا، فقد أصاب الرمح خاصرته.

On these animals the hunters spent time.

وقد تطلب الأمر وقتًا من الصيادين للتعامل معه،

Three more spears found their target, and the great beast went down, thrashing wildly.

فأصيب بثلاثة رماح أخرى ليسقط بصوت مدو.

Two other animals lay injured.

وكان هناك ثوران آخران مصابان.

One young calf, hobbling painfully, tried to get away to the open country but was quickly killed.

حاول عجل صغير منهم وهو يعرج من الألم أن يهرب إلى الخلاء الواسع لكنه سرعان ما قتل.

The remaining six bison disappeared through the thickets and tall grass.

واختفى الستة الباقين فى الأدغال والأعشاب الطويلة.

The wounded animals were swiftly killed with spear thrusts through the eyes.

قتلت الثيران المصابة بهدوء برماح صوبت على عيونها.

Then the group of hunters undertook the most important task of all.

ثم تولت مجموعة الصيادين أهم ما فى الأمر.

With quick strokes of their razor-sharps stone knives, they carefully peeled away the hide from one of the carcasses.

وبضربات سريعة من سكاكينهم الحجرية نزعوا الجلد عن واحد من الثيران.

The soft inner parts were cut quickly into pieces and eaten raw on the spot.

وقطعت أحشاءه الداخلية بسرعة وأكلوها نيئة على الفور.

Great chunks on meat were cut from the flanks and also eaten raw, until each hunter could eat no more.

وقطعت قطع كبيرة من اللحم وأكلت نيئة أيضًا حتى أتخم الصيادون جميعًا ولم يعودوا بقادرين على أكل المزيد.

Then, the man gathered up their weapons.

ثم جمع الرجال أسلحتهم.

Some of the point were so deeply buried in the bodies that they broke loose from the shafts when the man tried to pry them free.

وكانت بعض أسنة الرماح قد انغرست بعمق في أجساد الثيران لدرجة أنها انفصلت عن الرماح حينما حاول الرجال إخراجها.

Other shafts had broken, leaving the points embedded when the bison thrashed about trying to escape the sudden devastation.

وكانت بعض السهام الأخرى قد تكسرت عندما تهيج الثور وحاول الهرب من الهجوم المفاجئ.

This was of mirror concern. It was more important that there was meat enough to go around for the hunters, their mates, and their children.

ولكن ذلك لم يكن شيء ذو أهمية. فالأهم من ذلك أنه كان هناك لحم كاف للصيادين وزوجاتهم وأطفالهم.

(من كتاب "فن الترجمة للطلاب والمبتدئين" لـ أكرم إيه مؤمن، ص 37-38)

THE THOUSAND AND ONE NIGHTS

ألف ليلة وليلة

The thousand and one nights is a collection of tales in Arabic, built up during the middle ages.

ألف ليلة وليلة" هي مجموعة من القصص العربية جمعت في العصور الوسطى.

Some of its 264 tales were transmitted orally by story tellers, and some of them reached Europe during the middle ages.

وقد نقلت غالب قصصها التي تقدر بـ264 قصة على ألسنة رواة القصص، ووصلت بعضها إلى أوروبا خلال العصور الوسطى.

As time went on, the collection increased by the addition of tales from other sources and organized it, within the framework of a frame tale.

ومع مرور الوقت، زاد عدد القصص في المجموعة حيث أضيف إليها من مصادر متعددة، ورتبت داخل القصة الأصلية.

By 1450the work had assumed its present form.

وفي عام 1450م وصلت مجموعة القصص إلى شكلها الحالي.

The frame-tale recounts how king Shahriar, persuaded by the faithlessness of women, married a new wife each evening and put her to death the next morning.

وتروى القصة الأصلية كيف أن الملك شهريار، بدافع من عدم ثقته في المرأة، كان يتزوج زوجة جديدة كل يوم ويأمر بقتلها في

صباح اليوم التالى،

Until his bride Shahrazad won reprieve by commencing a story in her wedding night, and artfully sustaining Shahriar's curiosity about the outcome of her tales within tales.

إلى أن استطاعت عروسه شهرزاد تأجيل الحكم عليها، لأنها بدأت تروى له قصة فى ليلة الزفاف، واستطاعت أن تجعل شهريار شغوفًا لمعرفة بقية القصة، وهكذا من قصة إلى أخرى.

For a thousand and one nights, he kept reprieving her, then he abandoned his original plane.

وقد امتد ذلك لألف ليلة وليلة، وكان يمهلها كل ليلة، وبعدها أقلع شهريار عن عادته القديمة.

The first European translation was French by Antoine Galland in 1704.

وكانت الترجمة الأوربية الأولى لألف ليلة وليلة فرنسية، ترجمها أنطونى جالاند عام 1704.

Since then, Ali Baba, Sesame, Aladdin and his magic lamp and Sindibad the sailor have all become familiar to Europeans.

ومنذ ذلك الوقت أصبح على بابا وسمسم وعلاء الدين ومصباحه السحرى والسندباد البحرى معروفين فى أوروبا،

The stories inspired the Russian music composer Rimsky Korsakoff to compose a symphonic suite entitled Shahrazad.

كما أن هذه القصص قد ألهمت الموسيقى الروسى رمسكى كورساكوف مجموعة سيمفونية أسماها شهرزاد.

(من كتاب "فن الترجمة للطلاب والمبتدئين" لـ أكرم إيه مؤمن، ص 88-89)

15.10 انگریزی اقتباسات کا عربی ترجمہ

OTHELLO

عطيل

The tragedy of Othello, the Moor of Venice, is one of the four tragedies written in what literary historians call Shakespeare's period of despair; a time when the poet seemed to be predominantly concerned with the struggle of evil and good in the human soul. Alone of the four tragedies Othello, Hamlet, King Lear and Macbeth - Othello might be said to be ill-motivated. Iago, the villain of the piece, is perhaps the most sadistic and consummated evil character in any literature. In Othello, love triumphs over evil and hate and the love of one woman for another is instrumental in bringing the villain to poetic justice.

تعد مأساة عطيل – وهو رجل مغربى من أهل البندقية – إحدى المآسى الأربع الكبرى التى ألفت فيما يسميه مؤرخو الأدب بفترة اليأس فى حياة شكسبير، وهى الفترة التى كان الشاعر يهتم فيها أكبر الاهتمام بالصراع الدائر بين الخير والشر فى النفس الإنسانية. ويمكن القول بأن عطيل تنفرد بين مآسى شكسبير الأربع – عطيل وهاملت والملك لير ومكبث – بأنها مسرحية ذات بواعث سيئة، حيث إن إياجو الذى يلعب دور الوغد فى المسرحية يعتبر أسوأ شخصية ورد ذكرها فى كتب الأدب، وأشدها نزوعًا إلى القسوة "إمعانًا فى السادية" وفى مسرحية عطيل ينتصر الحب على الشر والحقد، ويتخذ الشاعر من محبة امرأة وسيلة لإجراء حكم العدالة المثلى على الرجل الشرير.

Lago, an ensign serving under Othello, the morrish Commander of the armed forces of Venice, was passed over in promotion, Othello has chosen Cassio to be his chief of staff. In revenge, Iago and his follower Roderigo aroused Barabantio, senator of Venice, from his sleep to tell him that his daughter Desdemona had been stolen away and married Othello. Barabantio, incensing that his daughter would marry a Moor, led his serving men to Othello's quarters. Meanwhile, the Duke of Venice had learned that the armed Turkish galleys were preparing to attack the Island of Cyprus and in this emergency he had summoned Othello to the senate chambers. Barabantio and Othello met in the street, and they postponed any violence for the national interest.

كان ياجو ملازمًا يعمل تحت امرأة عطيل قائد القوات المسلحة فى البندقية، ثم تخطاه عطيل فى الترقية وآثر عليه كاسيو بتعيينه رئيسًا لأركان حربه، وأراد ياجو وتابعه رودريجو أن ينتقم لنفسه فأيقظ برابنتيو – أحد شيوخ البندقية من نومه وأخبره أن ابنته ديدمونا قد تسللت خلسة وتزوجت عطيل سرًا، فاستشاط برابنتيو غضبًا لزواج ابنته من رجل مغربى وساق خدمه إلى مقر عطيل، وعلم دوق البندقية أثناء ذلك أن السفن الشراعية الضخمة التركية المسلمة تتأهب لمهاجمة جزيرة قبرص، فاستدعى عطيل إلى مجلس الشيوخ للتشاور فى هذه الأزمة الطارئة، والتقى برابنتيو بعطيل فى الطريق، ولكنه أرجأ اتخاذ أى إجراء عنيف حرصًا على صالح الوطن.

Othello, upon arriving at the senate, was commanded by the Duke to lead the Venetian forces to Cyprus. Then Barabantio told the Duke that Othello had beguiled his daughter into marriage without her father's consent. When Barabantio asked the Duke for redress, Othello vigorously defended his honour and reputation, and he was seconded by Desdemona, who appeared during the proceedings. Othello clear of suspicion, prepared to sail for Cyprus

immediately. For the moment, he placed Desdemona in the care of Iago, with Iago's wife, Emilia, to be attendant upon her during the voyage to Cyprus

وما إن وصل عطيل إلى مجلس الشيوخ حتى أمره الدوق بقيادة قوات البندقية إلى قبرص. ثم أخبر بارابنتيو الدوق بأن عطيل قد غرر بابنته فأغراها بالزواج منه دون استشارته (إذنه)، وطلب بارابنتيو من الدوق أن ينصفه منه فدافع عطيل بشدة عن شرفه وسمعته، وأيدته ديدمونا — التي كانت حاضرة أثناء نظر القضية — في أقواله، وظهرت براءة عطيل من كل شبهة، واستعد للإيجار إلى قبرص من فوره، ووضع ديدمونا مؤقتًا في رعاية ياجو على أن تقوم زوجته إيميليا بخدمتها أثناء رحلته إلى قبرص. (من كتاب "الترجمة المبادئ والتطبيقات: د. عبدالله عبدالرزاق إبراهيم، ص 160-161)

معلومات کی جانچ:

۱۔ ادبی اسلوب کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ ایک نوٹ لکھیے۔

۲۔ ادبی نصوص کے ترجمے کے قواعد وضوابط تحریر کیجیے۔

۳۔ ادبی نثر کے ترجمے کے قواعد قلم بند کیجیے۔

۴۔ نیچے دی گئی انگریزی عبارت کا عربی میں ترجمہ کریں:

1. The first thirty years of the 19th century are marked by a cluster of poets whose work has been as much discussed as that of any other group of writers in the history of English literature.

2. "Romantic Revival" is the label that has been attached to them by the text books, though they themselves might not have understood what is meant, if it had been mentioned to them.

3. The label is only an attempt to show how their literary work differed from that of their predecessors.

4. They all had a deep interest in nature, not as a centre of beautiful scenes but as an informing and spiritual influence on life.

5. It was as if when they became frightened by the coming of industrial revolution and the wide spreading of industrial towns in the form of nightmare they turned to nature for protection.

6. Or, as if, with the declining strength of traditional religious belief, men were making a religion from the spirituality of their own experiences.

15.11 شعر کا ترجمہ

شاعری ادب کی ایک صنف ہے، جو بنیادی طور پر اپنے وزن وقافیہ اور اپنی موسیقیت کی وجہ سے ممتاز مقام رکھتی ہے، جدید شاعری بنیادی طور پر جذبات کے اظہار کا نام ہے، یہ پڑھنے والے یا سننے والے میں فکری جولانی سے زیادہ جذبے اور احساس کی جولانی پیدا کرتی ہے۔

ادبی قسموں میں شعر کا ترجمہ مشکل ترین کام ہے، بعض مفکرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ کسی قصیدے کا ترجمہ پڑھ لیں تو آپ ہرگز یہ دعویٰ نہیں کر سکتے ہیں کہ آپ نے اصل قصیدہ پڑھا اور لطف اندوز ہو گئے، اس کی وجہ یہ ہے کہ متن اور ترجمہ دونوں حالتوں میں جمالیاتی احساس، انتخابِ الفاظ اور ان کے استعمال میں فرق پایا جاتا ہے۔ صوتی آہنگ، نغمگی اور موسیقیت میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے، دونوں قصیدوں یعنی اصل متن اور ترجمہ کے درمیان بحروں اور وزنوں کا اختلاف وہ الگ ہے۔ چنانچہ دونوں قصیدوں کی شعری وراثت زبان کی وراثت کے اختلاف سے مختلف ہوتی ہے، قدآور شاعر کی عبقریت کو ہم بھلا نہیں سکتے ہیں، کیوں کہ اس کی شاعری کا ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ مترجم چاہے جتنی بھی مہارت رکھتا ہو اس پر بھی اس بات کا اطلاق ہوتا ہے۔ چنانچہ شعر کا ترجمہ دراصل دو ثقافتوں کے درمیان تبادلے اور کسی بھی ادب اور کسی بھی ثقافت میں شعر کی روح کو جاننے کا نام ہے۔ مختصر یہ کہ شعر کی وہ صفات جو اسے نثر سے ممتاز کرتی ہیں وہی صفات مترجم کو چیلنج کرتی ہیں۔

اشعار کے ترجمے کے لیے ترجمے کے میدان میں طویل تجربہ کی ضرورت پڑتی ہے، ترجمہ نگار کو اس قدر تجربہ درکار ہوتا ہے کہ اس کے پاس مترادفات اور ادبی تعبیرات کا زبردست ذخیرہ موجود ہو اور وہ ان مترادفات کے درمیان کے فرق کو سمجھنے پر قادر ہو۔ شعر کے ترجمے کے لیے اتنی ہی صلاحیت کافی نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے ترجمہ نگار میں خداداد شعری صلاحیت کا پایا جانا بھی از حد ضروری ہے، اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ شعر کے تمام بحروں، اوزان اور قافیوں سے مکمل طور پر واقف ہو، وہ لغوی ذرائع پر قادر ہو، قدرت کی طرف سے عطا کردہ شعری صلاحیت اسے حاصل ہو اور ترجمے کی مشق کا بھی تجربہ رکھتا ہو، لیکن اگر ترجمہ نگار شعر یا شعری نظموں کا ترجمہ محض اپنی زبان دانی کی بنیاد پر کرتا ہے تو اس کی ترجمہ کردہ نظموں میں قوت وتاثیر کا یقینی طور پر فقدان ہوگا۔

15.12 انگریزی نظموں کا ترجمہ

ذیل میں چند انگریزی نظموں اور ان نظموں کے عربی منظوم ترجمے دیے جا رہے ہیں، یہ ترجمے نامور ترجمہ نگار شعرا کے قلم سے کیے گئے ہیں۔ امید ہے کہ طلبہ کے لیے یہ منظوم ترجمے مفید اور کارآمد ثابت ہوں گے۔

To his love

By: William Shakespeare

Shall I compare thee to a summer’s day?

Thou art more lovely and more temperate;

Rough winds do shake the darling buds of may

And summer’s lease hath all too short a date.

Sometimes too hot the eyes of heaven shines
And often is his complexion dimmed;
And every fair from fair sometimes declines
By chance or nature's changing course untrimmed.

But thy eternal summer shall not fade
Nor lose possession of that fair thou owest;
Nor shall death brag thou wanderest in his shade
When in eternal lines to time thou growest

So long as men can breathe, or eyes can see,
So long lives this, and this gives life to thee.

نظم کا عربی ترجمہ

ألا تشبهين صفاء المَصيف
بلى أنت أحلى وأصفى سماء
ففى الصيف تعصف ريح الذبول
وتعبث فى برعمات الربيع
ولا يلبث الصيف حتى يزول
وفى الصيف تسطع عين السماء
ويحتدم القيظ مثل الأتون
وفى الصيف يحجب عنا السحاب
ضياء السما وجمال ذكاء
وما من جميل يظل جميلًا
فشيمة كل البرايا الفناء

ولكن صيفک ذا لن يغيب
ولن تفقدى فيه نور الجمال
ولن يتباهى الفناء الرهيب
بأنک تمشين بين الظلال
إذا صغت منک قصيد الأبد
فما دام فى الأرض ناس تعيش
وما دام فيها عيون ترى
فسوف يردد شعرى الزمان
وفيه تعيشين بين الورى

(ڈاکٹر محمد عنانی کی کتاب فن الترجمۃ سے ماخوذ ترجمہ)

اس ترجمہ میں مترجم نے اصل نظم کے اشعار کی پابندی نہیں کی ہے اور یہ ہمیشہ مطلوب بھی نہیں ہے۔ مترجم نے نظم کا ترجمہ بغیر کسی کمی بیشی کے کیا ہے، اس کے باوجود پوری نظم کا ترجمہ بیس سطروں میں ہوا۔ گرچہ یہ ممکن تھا کہ پوری نظم کا ترجمہ محض دس سطروں میں کیا جاتا اور ہر مصرعہ دو دو لائن پر مشتمل ہوتا۔

نیچے اسی نظم کا دوسرا ترجمہ پیش کیا جارہا ہے جو اپنی تابندگی میں گذشتہ ترجمہ سے کسی قدر کم نہیں ہے، اس ترجمہ میں علاماتِ حرف بڑی تعداد میں ہیں، نیز قرآن کریم کی زبان سے تاثر بھی غیر معمولی ہے۔ ترجمہ نگار خداداد صلاحیت کی مترجم شاعرہ ہیں، انہوں نے اپنی شاعری میں اپنی فطری صلاحیت کا کیا ہی استفادہ کیا ہے!

نظم کا عربی ترجمہ

من ذا يقارن حسنک المغرى بصيف قد تجلى
وفنون سحرک قد بدت فى ناظرى أسمى وأغلى
تجنى الرياح العاتيات على البراعم وهى جذلى
والصيف يمضى مسرعًا إذ عقده المحدود ولى
كم أشرقت عين السماء بحرها تتلهب
وكم خبا فى وجهها الذهبى نور يغرب
لابد للحسن البهى عن الجميل سيذهب
فالدهر تغيير وأطوار الطبيعة قلَّب
لن يفقد الحسن الذى ملكت فهو بخيل

والموت لن يزهو بظلك فى حماه يجول
ستعاصرين الدهر فى شعرى وفيک أقول
ما دامت الأنفاس تصعد والعيون تحدق
سيظل شعرى خالدًا وعليک عمرًا يغدق

(ڈاکٹر صفاء خلوصی کی کتاب: فن الترجمة سے فطینہ النائب کا ماخوذ ترجمہ)

A Birthday

By: Christina Rossetti

My heart is like a singing bird
Whose nest is in a watered shoot;
My heart is like an apple-tree
Whose boughs are bent with thickest fruit.
My heart is like a rainbow shell
That paddles in a halcyon sea;
My heart is gladder than all these
Because my love is come to me
Raise me a dias of silk and down
Hang it with hair and purple dyes
Carve it in doves and pomegranates,
And peacocks with a hundred eyes
Work it in gold and silver fleur-de-lys
Because the birthday of my life
Is come, my love is come to me.

نظم کا عربی ترجمہ

مولد

إن قلبى يحاكى طيرًا يغنى
فى عش على غصن رطيب

إن قلبى يشبه شجرة تفاح
تنوء فروعها من الثمر الكثيف
إن قلبى يماثل هيكلًا قزحيًا
يسير في بحر
إن قلبى لأشد فرحًا من كل هؤلاء
لأن حبيبى عاد إلى.
اجعل لى متكأ من الحرير والدمقس
وحليه بالفرو الزاهي
وانقش عليه الحمائم والرمان
وطواويس من ذات المائة عين
واصنع فيه أعنابًا من فضة وذهب وأوراقًا وأزهارًا
لأن مبعث حياتى قد جاء
لأن حبيبى عاد إلي

(عبدالرحمن احمد سرور کا ترجمہ، خود ان کی کتاب Horizons of Translation سے)

مترجم نے اس نظم میں حتی الامکان قصیدے کا اصل مفہوم بیان کرنے کا التزام کیا ہے، انہیں جہاں ضرورت محسوس ہوئی معانی کا اضافہ کیا، چنانچہ ان کا ترجمہ اصل سے قریب تر ہے۔

درج ذیل نظم ٹی۔ایس۔ایلیٹ کی ہے، وہ کہتے ہیں:

We are the hollow men
We are the stuffed men.
Learning together
Headpiece filled with straw. Alas!
Our dried voices, when
We whisper together
Are quiet and meaningless
As wind in dry cellar
Shape without form, shade without color,

Paralyzed force, gesture without motion

This is the dead land

This is the cactus land

Here the stone images

Are raised, here they receive

The supplication of a dead man's hand

Under the twinkle of a fainting star.

T.S. Eliot

نظم کا عربی ترجمہ

نحن الرجال الجوف

حشينا حشوًا

يتساند بعضنا على بعض

وقد ملئت منا الرؤوس بالهشيم

فوا حسرتاه لأصواتنا الجافة عندما تتهامس

فهى هادئة لا معنى لها

كحفيف الريح على الزجاج

أو كوقع أقدام الجرذان على الزجاج المتكسر

فى حجرة بالية مهجورة

مظهر ولا شكل، ظل ولا لون

قوة مشلولة، حركة ولا سير

هذه هى الأرض الميتة

هذه هى أرض الأشواک الذابلة

هنا تقام الصور من الأحجار

وهنا تمتد لها يد الميت المتضرعة

تحت بريق النجم الخابى

(ترجمہ: ڈاکٹر رشاد رشدی۔ کتاب Horizons of Translation سے ماخوذ)

Heart, we will forget him!

By: Emily Dickinson

1830–1886

Heart, we will forget him!
You and I tonight!
You may forget the warmth he gave,
I will forget the light.

When you have done, pray tell me
That I my thoughts may dim
Haste! Lest while you're lagging
I may remember him!

نظم کا عربی ترجمہ

أجل يا قلب، ننساه!
أمِلی دِکِنسُن
أجل يا قلبُ، ننساهُ!
كلانا – هذه الليلة!
ستنسی دفأهُ أنت،
وأنسی نورَه كُلَّه
فإن أفلحتَ فی النسيان أخبرنی
لأطفی جذوةَ الذكری وأنساهُ؛
وعجِّل ! ربما الإبطاءُ يغری بی
فأنسی أننی أنسی وأهواهُ !

(ترجمہ: پروفیسر ڈاکٹر عبدالصاحب مہدی علی کی کتاب: ترجمة شعرية لأشهر القصائد الإنكليزية سے ماخوذ)

15.13 اکتسابی نتائج

ہر انسان کا اندازِ گفتگو الگ اور اسلوبِ نگارش مختلف ہوتا ہے، اسی طرح ہر مضمون کے لکھنے اور ترجمہ کرنے کے تقاضے اور قواعد بھی مختلف ہوتے ہیں، ادبی اسلوب دیگر اسالیب و مضامین سے اس معنی میں ممتاز رہتا ہے کہ اس میں جس طرح قلم کار کی تخلیق، عبارت آرائی، نکتہ سنجی، سوزِ دروں اور عشق کی حرارت موجزن رہتی ہے ٹھیک اسی طرح اس میں ترجمہ نگار کا جذبہء اندرون، عشق کی لو، سخن آرائی اور تخلیق بھی درکار ہوتی ہے، اس کے لیے صرف قواعد وضوابط کی رعایت کافی نہیں ہے۔ قواعد وضوابط کا اہتمام تو بنیادی عناصر ہیں، کیوں کہ ان کی رعایت اور اہتمام کے بغیر ادبی نصوص کا ترجمہ پایہء تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا ہے، مگر اسی کے ساتھ ترجمہ کی زبان میں تخلیقیت اور عشق کی حرارت بھی درکار ہے۔ مفرد الفاظ اور مرکب جملوں کی فہرست دینے اور ان کے ترجمے کے بعد شعری اور نثری نمونے کافی مقدار میں لکھے گئے ہیں اور پھر ان کے عربی ترجمے تحریر کیے گئے ہیں۔ امید ہے کہ طلبہء عزیز کے لیے یہ اکائی، ادبی نصوص کے ترجمہ میں معاون ثابت ہوگی۔

15 .14 نمونے کے امتحانی سوالات

۱۔ شعر کے ترجمہ پر ایک نوٹ تحریر کیجیے۔

۲۔ درج ذیل نظم کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

Heart, we will forget him!
Heart, we will forget him!
You and I tonight!
You may forget the warmth he gave,
I will forget the light.

When you have done, pray tell me
That I my thoughts may dim.
Haste! Lest while you're lagging
I may remember him!

15 .15 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. الترجمة–المبادئ والتطبيقات، د/عبد الله عبد الرزاق إبراهيم، دار النشر للجامعات–مصر، الطبعة الثانية–2006م/1427هـ.

2. في الترجمة من الإنجليزية إلى العربية، د/حميد حسون بجية المسعودي، دار الرضوان للنشر والتوزيع، العراق،

مكتبة العلامة الحلي للنشر والتوزيع، الطبعة الأولى 2012م/1435هـ.

3. فن الترجمة للطلاب والمبتدئين، أكرم إيهمؤمن، دار الطلائع للنشر والتوزيع والتصدير القاهرة، 2004م.

4. فن الترجمة، بغداد، د. صفاء خلوصي، دار الحرية للطباعة، 1982م.

5. المصطلحات الأدبية الحديثة – دراسة ومعجم إنجليزي – عربي، الدكتور محمد عناني: لونجمان (مصر)، الشركة المصرية العالمية للنشر، الطبعة الثالثة 2003م.

6. فن الترجمة في الأدب العربي، محمد عبد الغني حسن: الدار المصرية للتأليف والترجمة القاهرة، 1966م.

7. أسس الترجمة من الإنكليزية إلى العربية وبالعكس، د. عز الدين محمد نجيب: مكتبة ابن سينا القاهرة، 2005م.

8. ترجمة شعرية لأشهر القصائد الإنگليزية مع دراسة تحليلية للشعر وترجمته، أ.د. عبد الصاحب مهدي علي: الإمارات العربية المتحدة: كلية الدراسات العليا والبحث العلمي، جامعة الشارقة، الطبعة الأولى 2013م/1434هـ.

9. Horizons of Translation. عبد الرحمن احمد سرور

10. فن الترجمة، د. محمد عناني

اکائی 16 قانونی اور عدالتی اصطلاحات اور نصوص کا ترجمہ

اکائی کے اجزا

16.1 مقصد

16.2 تمہید

16.3 قانونی ترجمہ

16.3.1 قانونی ترجمے لیے ضروری ہدایات

16.3.2 انگریزی سے عربی میں قانونی ترجمے کی اہمیت

16.4 قانونی دستاویزات کا ترجمہ

16.5 دستاویز کی تیاری

16.5.1۔ Shall کا استعمال

16.5.2۔ May اور May not کا ترجمہ

16.5.3۔ Here اور اس کی مختلف ترکیبیں

16.5.4۔ There اور اس کی مختلف ترکیبیں

16.5.5۔ Where اور اس کی مختلف ترکیبیں

16.5.6۔ مترادفات (synonyms) کا پھیلاؤ

16.5.7۔ ضمیر (pronoun) کے استعمال سے گریز

16.5.8۔ ضمیرِ وصل which کا استعمال

16.5.9۔ Said, Such اور The same کا استعمال

16.5.10۔ محدود قانونی صیغوں کا استعمال

16.5.11 فرانسیسی اور لاتینی نژاد بیرونی لفظوں اور عبارتوں کا استعمال

16.5.12 افعال کے قدیم صیغوں کا استعمال

16.6 فرہنگ(GLOSSARY)

16.6.1 مفرد الفاظ

16.6.2 موصوف اور صفت پر مشتمل ترکیبیں

16.6.3 مضاف اور مضاف اِلیہ پر مشتمل ترکیبیں

16.6.4 قانونی اور عدالتی اداروں کے نام

16.7 انگریزی جملوں کا عربی ترجمہ

16.8 اکتسابی نتائج

16.9 نمونے کے امتحانی سوالات

16.10 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

16.1 مقصد

اس اکائی کے تحریر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ یہ جان سکیں کہ انگریزی سے عربی زبان میں قانونی ترجمے کا کام مترجم کے لیے کتنا اہم ہے۔اس کے لیے قانونی اور عدالتی امور سے واقفیت کس حد تک ضروری ہے۔اس اکائی سے یہ بھی بتانا مقصود ہے کہ قانونی ترجمے کی اہلیت پیدا کرنے کے لیے کون سی باتیں اہم اور ضروری ہیں۔اس اکائی کے ذریعے یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ بین الاقوامی معاہدوں، مالی سرمایہ کاری کے قوانین، قانونی معاہدوں اور عدلیہ اور قضا کے امور سے متعلق انگریزی نصوص کا ترجمہ کن نظریاتی اصولوں اور عملی طریقوں کے تحت کرنا چاہیئے۔

16.2 تمہید

انگریزی سے عربی زبان میں قانونی ترجمے کا کام مترجم کے لیے انتہائی اہم ہے۔اس کے لیے قانون وعدلیہ کے امور کی وسیع تر جانکاری ضروری ہے،اس میدان میں ترجمے کا کام روایتی ترجمہ نگاری سے مختلف ہوتا ہے۔قانونی ترجمے کی اہلیت پیدا کرنے کے لیے ترجمہ نگار کو کئی باتوں کا اہتمام کرنا پڑتا ہے۔اس کے لیے عالمی سطح پر رائج نظامہائے قانون کا مطالعہ جس طرح ضروری ہے اسی طرح اسے عربی زبان کے مفردات اور انگریزی قانونی اصطلاحات کی پوری جانکاری ہونی چاہیے۔اِتنا ہی نہیں بلکہ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ بین الاقوامی اور قومی سطح پر رونما ہونے والے قانونی اور عدالتی حالات سے مستقل طور پر باخبر رہے،مختلف نوعیت کے معاہدوں،سرکاری اور نجی اداروں اور کمپنیوں کی طرف سے مالی سرمایہ کاری کے شرائط وقواعد، دستاویزات کے رموز واشارات اور عدلیہ اور قانون کے نظام ونکات سے بھی بخوبی واقف ہو تاکہ جب وہ اصطلاحات ترجمے کے وقت سامنے آئیں تو وہ ان کے منظر اور پسِ منظر سے واقف رہے۔اس اکائی میں مختلف مترادفات،مفرد الفاظ،تراکیب اور جملوں سے ہم واقف ہوں گے اور ترجمہ کرنے کا سلیقہ سیکھیں گے۔

16.3 قانونی ترجمہ

انگریزی سے عربی زبان میں قانونی ترجمے کا کام مترجم کے لیے بڑا اہم سمجھا جاتا ہے۔اس کے لیے مترجم کو خصوصی مہارت اور قدرت کی ضرورت ہوتی ہے، کیوں کہ قانونی ترجمے میں ایسے مفردات واصطلاحات درآتے ہیں جن کی تشریح وتفسیر روایتی قسم کے ترجمہ نگاروں کے لیے مشکل ہوتی ہے۔یہ کام ایسا ہے کہ جن تک رسائی آسان نہیں ہے، بلکہ وہ اکادمی سطح کے مطالعات کا متقاضی ہے،تمام سطح پر نظام وقانون کی جانکاری درکار ہوتی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب کہ بیشتر کالج جو ترجمہ کی تدریس کا بیڑا اٹھاتے ہیں،مگر تراجم کے لیے خاص میدان کی تخصیص نہیں کرتے ہیں، چنانچہ کوئی شخص ایسا ہمیں نہیں ملتا ہے جن کے بارے میں یہ کہا جائے کہ یہ شعبہ برائے ترجمۂ قانون، یا شعبہ برائے ترجمۂ انجینئرنگ یا شعبہ برائے ترجمۂ طب وغیرہ کا فارغ یا سند یافتہ ہے، کیوں کہ یہ وہ مہارتیں ہیں جو یونیورسٹی سے فارغ ہونے کے بعد بااہل بنانے والے کورسیز اور مطالعہ کا متقاضی ہوتی ہیں۔

16.3.1 قانونی ترجمے کے لیے ضروری ہدایات

انگریزی سے عربی میں قانونی ترجمہ کی اہلیت پیدا کرنے کے لیے تین باتیں ضروری ہیں:

ا۔ عالمی سطح پر رائج نظامہائے قانون کا مطالعہ ایک مشکل کام ہے، اس کے لیے ظاہر ہے کافی مشق ومطالعہ درکار رہے۔لیکن اس سے ایسی

حالت میں فرار بھی ممکن نہیں مگر ترجمہ نگار انگریزی سے عربی میں قانونی ترجمے کی ذمے داریوں کو نبھاتے ہوئے مثالی مقام حاصل کرنے کا بھی خواہشمند ہو۔

۲۔ عربی زبان کے مفردات اور انگریزی قانونی اصطلاحات کی پوری جانکاری۔ کیوں کہ انگریزی قانونی اصطلاحات بیشتر اوقات میں روزمرہ کام آنے والی اصطلاحات (functional terminologies) ہوتی ہیں، اس لیے ممکن بھر ادائے فرض کے اہتمام کے ساتھ لفظی ترجمہ نہیں ہونا چاہیے۔

۳۔ مستقل اطلاع و جانکاری ۔وضع کردہ قوانین لکیر کے فقیر (stereotyped) نہیں ہوتے ہیں، بلکہ صبح و شام یعنی ہمہ وقت ان میں تبدیلی ممکن ہے۔ اس لیے قانونی امور کے ترجمہ نگار کے لیے لازم ہے کہ وہ قانونی میدان میں ہونے والی ہر تبدیلی سے بخوبی واقف ہو، یہ واقفیت انگریزی سے عربی میں ترجمہ کرنے والے قانونی نصوص کے ترجمہ نگار کے لیے بڑی مفید اور نفع بخش ثابت ہوگی اور ترجمہ کرتے وقت اس کا بڑا وقت بچ جائے گا۔

16.3.2 انگریزی سے عربی میں قانونی ترجمہ کی اہمیت

قانونی ترجمے کی اہمیت درج ذیل اسباب سے واضح ہوتی ہے:

ا۔ بین الاقوامی معاہدوں کی تشریح: بلاشبہ یہ کام قانونی ترجمے میں سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے، بین الاقوامی سطح پر تصدیق شدہ قوانین کی جانکاری اور ان پر عمل کے لحاظ سے یہ معاہدے ملکوں کے ساتھ خاص ہیں۔

۲۔ مالی سرمایہ کاری: بہت سے تاجر بیرونی ممالک میں اپنے اپنے پروجیکٹ کی توسیع کرنا پسند کرتے ہیں، اس کے لیے انہیں ان ممالک کے معمول بہ قوانین کی جانکاری اور پھر قانونی متن کے ترجمے کی ضرورت پڑتی ہے۔

۳۔ قانونی معاہدوں کا ترجمہ: عربوں اور دیگر ممالک کے شہریوں کے درمیان معاہدے طے پاتے ہیں، ان معاہدات کے ترجمہ کی ضرورت پڑتی ہے، تاکہ دونوں فریق اپنے اپنے حقوق اور ذمہ داریوں سے واقف ہوں، معاہدے بھی مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں، بعض تجارتی ہوتے ہیں تو بعض سماجی اور بعض سیاسی۔

۴۔ قضا اور عدلیہ: دیگر ممالک میں موجود عدالتوں کے چکر لگانے کی صورت میں قانونی نصوص کے ترجمہ کی بڑی اہمیت ہے، اسی طرح کسی بھی اسٹیٹ میں مقامی عدالت میں جانے کی صورت میں یہی ضرورت پیش آتی ہے۔

16.4 قانونی دستاویزات کا ترجمہ

دستاویزات کا قانونی ترجمہ معنویاتی (semantic) یا سائنسی ترجمے کی قسموں میں سے ایک قسم ہے، جس کا بنیادی مقصد انتہائی باریک بینی سے معلومات کو منتقل کرنا ہے، تاکہ وہ معنی و مطلب پر دلالت کرے، چاہے وہ جمالیاتی اسلوب و آہنگ سے متعارض ہی کیوں نہ ہو۔ مشکل اصطلاحات اور دشوار گزار اسلوب کی وجہ سے قانونی ترجمہ مشکل ترین ترجمہ سمجھا جاتا ہے۔ قانونی زبان دراصل ایک مرئی زبان (visual language) ہے، یعنی وہ زبان اس لیے نہیں لکھی جاتی ہے کہ وہ شعر یا نثر کی طرح بآوازِ بلند پڑھی جائے، بلکہ وہ اس لیے لکھی جاتی ہے تاکہ خموشی

کے ساتھ اس پر غور وفکر کیا جائے۔ البتہ مقدمہ کی پیروی میں وکلاء کا عدالتوں کے سامنے بحث کرنے میں جو فصیح وبلیغ زبان استعمال کی جاتی ہے یا ادبی شہہ پارے پیش کیے جاتے ہیں تو وہ ججوں یا حلف اٹھوانے والوں پر اثر انداز ہونے کی ایک ترکیب ہے ۔

قانونی دستاویز لکھنے والے کے پیشِ نظر تین باتیں رہتی ہیں:

۱۔ التباسِ معنی سے گریز کرنے کے لیے وضاحت اور دقت انگیزی۔

۲۔ معنی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنا اور انہیں قلم بند کرنا۔

شکل ومضمون کے حساب سے قانونی دستاویزات کی تدوین وکتابت میں زمانہء قدیم سے موروثی روایتوں کی پیروی۔ اس کے باوجود مضحکہ خیز بات یہ ہے کہ بیشتر قانونی دستاویزات وضاحت اور سادگی سے اس طور پر کوسوں دور رہتے ہیں کہ ایک معمولی قاری جو گہری قانونی تعلیم سے بے بہرہ ہے، انہیں سمجھنے سے قاصر رہتا ہے۔

قانونی ترجمہ ترجمہ کی ایک ایسی شاخ ہے جس کی اصطلاحات، مفردات اور ترکیبیں کچھ خاصیتوں پر مشتمل ہیں، اس کے باوجود ہماری کوشش رہے گی کہ بعض خصوصیات کو قانونی ترجمہ کے ابتدائیے کے طور پر سادہ انداز میں پیش کریں، ہاں جنہیں اس نوع کے ترجمے میں گیرائی چاہیے تو ان کے لیے مناسب ہوگا کہ وہ پروفیسر محمود محمد علی صبرۃ کی کتاب "ترجمة العقود" جیسی خاص کتابوں کی طرف رجوع کریں، پروفیسر محمود محمد علی صبرۃ، مرکز برائے تعلیمِ بالغان وباضابطہ تعلیم، امریکن یونیورسٹی قاہرہ میں ترجمہ کے پروفیسر ہیں، اسی طرح اس وقیع اور گراں قدر کتاب کی تالیف کے وقت جن مراجع کا استعمال کیا گیا ہے، ان کا مطالعہ بھی قانونی ترجمے کو سمجھنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

16.5 دستاویز کی تیاری

قدیم انگریزی قانونی دستاویزات اپنی طوالت کے باوجود مرکز ہوتی ہیں، چوں کہ قدیم قانون داں یہ مانتے ہیں کہ دستاویز کو مضبوط اور گٹھا ہوا اور ایک مکمل اکائی ہونا چاہیے، اسی طرح وہ مانتے ہیں کہ علاماتِ وقف دستاویز کو بآوازِ بلند پڑھنے میں معاون ہوتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ ان رموز وعلامات کے اضافے کی وجہ سے معنی کی تبدیلی یا اس کے بگڑنے کے احتمال کی وجہ سے دستاویز علاماتِ وقف یا علاماتِ ترقیم (punctuations) سے مکمل طور پر خالی ہوتے تھے، پھر قانونی وثیقے میں ترقی ہوئی تو اس کا عنوان طے ہوا، ذیلی عناوین بنے اور ذیلی عناوین کے تحت شقیں بھی تحریر کی جانے لگیں، ہرچند کہ ابھی بھی وثیقہ لمبی ترکیبوں کے ساتھ زیر بار رہتا ہے اور یہ لمبی ترکیبیں ایسے جملوں پر مشتمل ہوتی ہیں جن میں تمام متعلقات بھر دیے جاتے ہیں، اس کے باوجود جملے اور ترکیبیں مضبوط گتھے ہوئے اور مستقل بالذات محسوس ہوتے ہیں اور علاماتِ وقف بھی کم لکھے جاتے ہیں۔

قانونی دستاویز بڑے حرفوں (The capital) کے قواعد کا پابند ہوتا ہے، چنانچہ جملہ کی ابتدا بڑے حرف سے ہوتی ہے، اسی طرح اسمِ علم (proper noun) کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے، بڑے حروف ان الفاظ کے لیے بھی استعمال کیے جائیں گے جو پہلے مذکور ہو چکے اور جن کے محدود قانونی معنی یا قانونی عرف وروایت دستاویز میں مراد لیے جاتے ہیں۔

16.5.1۔ Shall کا استعمال

Shall کا استعمال کسی بھی بات کو یقینی انداز میں پیش کرنے کے لیے ہوتا ہے، مستقبل کا معنی ادا کرنے کے لیے نہیں، اس کے لیے shall کے ساتھ آنے والے فعل کا ترجمہ فعل مضارع میں کیا جائے گا۔

The arbitration shall be held at London.

يُعقد التحكيم في لندن.

Tenant shall use the premises only for the permitted use and shall not permit the premises to be used for any other purpose.

يستخدم المستأجر العقار للغرض المسموح به فقط ولا يستخدمه في غير الأغراض المُخصصة لها.

16.5.2۔ May اور May not کا ترجمہ

May کا ترجمہ "يجوز"(جائز ہے) اور may not کا ترجمہ "لا يجوز"(جائز نہیں) ہے۔

The Landlord may enter the premises without the tenant's consent in case of emergency.

يجوز للمالك أن يدخل السكن بدون موافقة المستأجر في حالة الطوارئ.

The tenant may not lease the premises to a third party without prior written consent from the landlord.

لا يجوز للمستأجر تأجير السكن لطرف ثالث بدون إذن كتابي مُسبق من المالك.

16.5.3۔ Here اور اس کی مختلف ترکیبیں

Here کا ترجمہ ھذہ (هذه الوثيقة / هذه الاتفاقية)، یا ھذا (هذا العقد) ہوگا۔ حرفِ جر (Preposition) کے ساتھ Here کا استعمال محدود معنی بتانے کے لیے ہوگا، مثال کے طور پر:

Hereby, hereunder, hereof, herewith, herein, hereinbefore, hereinafter, hereinabove وغیرہ۔

Annexes attached hereto shall be deemed an integral part hereof

تعتبر الملاحق المرفقة بهذا العقد جزءا لا يتجزأ من هذا العقد

Mr. Abdullah hereinafter referred to as ….

السيد عبد الله المُشار إليه فيما بعد في هذا العقد باسم.....

16.5.4۔ There اور اس کی مختلف ترکیبیں

There کا لفظ راست طور پر پہلے ذکر کیے گئے "شخص" "شئ" یا "وضع" کی طرف اشارہ کرنے کے لیے لکھا جائے گا۔ حرفِ جر کی طرح کا

ظرف کا There کے ساتھ اضافہ محدود معنی بتانے کے لیے ہوتا ہے، مثال کے طور پر:

therein, therefor, therewith, thereby, thereof,Thereto وغیرہ۔

The bank or any duly authorized collector thereof Shell collect.....

يقوم البنك أو أي مُحصل تابع له مفوض تفويضًا صحيحًا بتحصيل ....

Labour contract shall be made and written in clear language leaving no doubts or controversy regarding rights and duties contained therein.

يحرر عقد العمل ويكتب بلغة واضحة لا تدع مجالًا للشك أو الجدل بشأن الحقوق والواجبات الواردة فيه.

16.5.5۔ Where اور اس کی مختلف ترکیبیں

Where (ماسبق ذکرہ) کی طرف اشارہ کرنے کے لیے ہوتا ہے، اس کے ساتھ حرفِ جر کے مشابہ ظرف کا اضافہ محدود معنی بتانے کے لیے ہوتا ہے، مثال کے طور پر: wherewith, wherein, whereby,Whereof وغیرہ۔

In witness whereof, the parties hereto have executed this lease at the place and on the dates specified below next to their respective signatures.

إثباتًا لما تقدم حرر الطرفان عقد الإيجار هذا في المكان المحدد والتواريخ المحددة قرين توقيع كل منهما.

16.5.6۔ مترادفات (synonyms) کا پھیلاؤ

قانونی دستاویزات، مترادفات (synonyms) سے بھرے رہتے ہیں، ۔انگلینڈ کی نورمندی (Normandy) جیت کے بعد پہلے پہل مترادفات کے استعمال کرنے کی وجہ یہ تھی کہ قانونی دستاویز تحریر کرنے والے شخص کو صرف انگریزی سکسونی لفظ، یا صرف فرانسیسی لفظ کے استعمال کرنے کی وجہ سے یہ خوف دامن گیر رہتا تھا کہ ہوسکتا ہے کہ یہ الفاظ ان کے مطلوبہ معانی درست اور پختہ انداز میں ادا نہیں کر رہے ہیں، اسی طرح بہت سے لوگ ان الفاظ کو سمجھنے سے قاصر تھے، اس لیے دستاویزات تیار کرنے والوں نے بطورِ عادت مترادفات استعمال کرنا شروع کیا، پھر ان کا استعمال قانونی عرف وعادت میں بدل گیا، چنانچہ ان کے استعمال میں انہی کی پیروی عرب قانون دانوں نے کی، حتی الامکان اس عرف و عادت کی پیروی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ چند مترادفات ذیل میں دیے جا رہے ہیں:

Act and deed	عمل وفعل
Fraud and deceit	غش وخداع
Grants, sells and transfers	باع وأسقط وتنازل
Null and void	لاغ وباطل
Safe and sound	مأمون وسليم

Save and except	فيماعداو باستثناء
Shall be and remain	يكون ويظل
Shun and avoid	يتحاشى ويتجنب
Unless and until	مالم وإلى أن

لیکن اگر مناسب مترادف نہ ملے تو عربی میں ایک ہی لفظ انگریزی مترادف کا معنی ادا کرنے کے لیے کافی ہوگا:

Deem and consier	يعتبر
Each and every	كل
Free and clear of	خال من
In good condition and repair	بحالة جيدة
Keep and maintain	يحافظ على
Made and signed	تحرر
Make, constitute and appoint	وكّل

16.5.7۔ضمیر (pronoun) کے استعمال سے گریز

قانون داں ضمائر کے استعمال سے گریز کرتے ہیں، تاکہ معنی میں التباس نہ پیدا ہو، جیسا کہ درج ذیل مثال میں ہمیں نظر آرہا ہے:

The Lessee shall pay the Lessor the monthly rent at his office at the first day of every month.

يدفع المستأجر الأجرة الشهرية للمؤجر في مكتبه في اليوم الأول من كل شهر.

اس جملہ میں "مكتبهٔ" سے مراد "مكتب المستأجر" بھی ہوسکتا ہے اور "مكتب المؤجر" بھی۔ اس لیے التباس سے بچنے کے لیے ضمیر کے بجائے لفظ کی تکرار مناسب ہے:

The Lessee shall pay the Lessor the monthly rent at the Lessor's office at the first day of every month.

يدفع المستأجر الأجرة الشهرية للمؤجر في مكتب المؤجر في اليوم الأول من كل شهر.

16.5.8۔ضمیرِ وصل which کا استعمال

اسی طرح ضمیر وصل which کا استعمال دوبارہ موصول کے ساتھ ہونا چاہیے:

Any dispute arising between Alico and Hassanco shall be settled by arbitration, which arbitration shall take place at the Cairo Chamber of Commerce.

أی نزاع ینشأ بین علیکو و حسنکو یتم الفصل فیه عن طریق التحکیم علی أن یتم التحکیم بغرفة القاهرة التجاریة.

16.5.9۔ Said, Such اور The same کا استعمال

انگریزی قانون داں ضمائر کے بدلے میں دولفظ saidاور such کا استعمال کرتے ہیں، نیز وہ سابق میں ذکر کردہ "لفظ" "متن" یا "کسی صورت حال" کی طرف اشارہ کرنے کے لیےthe same کا لفظ استعمال کرتے ہیں:

The tenant shall pay all the taxes regularly levied and assessed against premises and shell keep the same in repair.

یدفع المستأجر کافة الضرائب التی یتم جبایتها و تقدیرها بشکل منتظم علی العقار، و یحافظ علی العقار في حالة جیدة.

16.5.10۔ محدود قانونی صیغوں کا استعمال

قانونی دستاویز لکھنے والے ایسے چلتے پھرتے فقرے(cliche) یا ایسے محدود قانونی طرز و اسلوب اختیار کرتے ہیں کہ جو گزرتے دنوں کے ساتھ حتمی معانی اور قطعی دلالتیں اختیار کر چکی ہیں، مثال کے طور پر:

As aforesaid	حسبما هو مذکور آنفًا
As the case may be	بحسب الأحوال
Duly authorized	مُفوض تفویضًا صریحًا
Premeditated murder = first degree murder (US)	قتل مع سبق الإصرار و الترصد
Including, but not limited to	علی سبیل المثال لا الحصر
Know all men by these presents	فلیعلم الکافة بموجب هذه الوثیقة (عقد، مُعاهدة)
Provided that	بشرط أن ....، شریطة أن ....، علی أن ......
Subject to	بشرط ....، مع مراعاة......
Unless otherwise agreed to	ما لم یتفق علی غیر ذلک
Unless otherwise provided for in	ما لم یرد فیه نص خلافًا لذلک في.....
Upon the death of	عند وفاة
Without prejudice to	مع عدم الإخلال بـ.....
Witness for the defence	شاهد نفي

16.5.11 فرانسیسی اور لاطینی نژاد بیرونی لفظوں اور عبارتوں کا استعمال

قانونی دستاویزات فرانسیسی یا لاطینی نژاد لفظوں اور عبارتوں سے بھرے پڑے ہیں، مثال کے طور پر:

A term de sa vie	مدة حياته، طيلة عمره
Addendum, appendix, annex	ملحق
Dominium directum	ملكية قانونية
Ex lege	بقوة القانون
In flagrante delicto	في حالة تلبس
Mala fide	بسوء نية
Pacta sund servanda	العقد شريعة المتعاقدين
Per rerum naturum factum negates nulla probation est	من أنكر الواقعة فمن الطبيعي ألا يلزم بالإثبات (اس کا مطلب اسلامی قانون (البينة على من ادعى، واليمين على من أنكر / دعوی کرنے والے پر گواہی ہے اور انکار کرنے والے پر قسم کھانا ہے) کے ضابطے کے حساب سے قریب ہے)

16.5.12 افعال کے قدیم صیغوں کا استعمال

مفرد غائب افعال کے ساتھ s یا es کے بدلے میں th یا eth کا اضافہ۔ مثال کے طور پر:

Doth کا استعمال Does کے بدلے میں اور Witnesseth کا استعمال witnesses کے بدلے میں۔ وغیرہ۔

ذیل میں امریکہ میں کرایہ پر لین دین کے معاہدے کا ایک مختصر نمونہ اور اس کا عربی ترجمہ دیا جا رہا ہے:

This indenture, made this fourth day of May, 2001 between James Stewart as Lessor, and Bert Armstrong as Lessee, witnesseth:

تحرر هذا العقد يوم الرابع من مايو سنة 2001 بين كل من جيمس ستيوارت "مؤجر" وبيرت أرمسترونج "مستأجر": أثبت مايلي:

1. That the lessor has this day leased to the Lessee the premises known as number 45 Bridge Street, in the City of Los Angeles and State of California, to be occupied by the lessee as an office only, for and during the term commencing on the first day of June 2001, and ending on the 30 day of May 2005 upon the terms and conditions hereinafter set forth; and in consideration of said demise and the covenants and agreements hereinafter set forth, it is covenanted and agreed as follows:

أجر المؤجر اليوم إلى المستأجر العقار الكائن في رقم 45 شارع بريدج بمدينة لوس أنجلوس بولاية كاليفورنيا لشغله كمكتب فقط طوال الفترة التي تبدأ من اليوم الأول من شهر يونيو سنة 2001 وحتى اليوم الثلاثين من شهر مايو سنة 2005 بموجب

الشروط الموضحة فيما بعد في هذا العقد، وفي مقابل التأجير المذكور والتعهدات والاتفاقات الموضحة بعد تم الاتفاق والتراضي على مايلي:

2. The Lessee Shall pay to the lessor at the office of the lessor is monthly rent for said leased premises for said term the sum of eight hundred dollars($800) payable in advance upon the first day of each and every month during the term hereof.

يدفع المستأجر في مكتب المؤجر على سبيل الإيجار الشهرى مبلغ ثمانمائة (800 دولار) تدفع مقدمًا في اليوم الأول من كل شهر خلال فترة هذا العقد.

3.The Lessee has examined said premises prior to and as a condition precedent to his acceptance and the execution hereof and is satisfied with the physical condition thereof and the lessee's taking possession thereof Shall be conclusive evidence of the lessee's receipt thereof in good order and repair, except as otherwise specified herein, and the lessee agrees to keep said premises and the appurtenances thereto in a clean, slightly, and healthy condition and in good repair, and to yield back said premises to the lessor upon the termination of this lease, whether Such termination Shall occur by expiration of the term hereof or in any other manner whatever, in the same condition of cleanliness, sightliness and repair as at the date of the execution hereof, loss by fire or other casualty, and ordinary wear and tear axcepted.

عاين المستأجر العقار المذكور المعاينة التامة النافية للجهالة، وقبله على حالته، ويعتبر استلام المستأجر له دليلًا دامغًا على تسلمه له في حالة جيدة ما لم ينص في هذا العقد على خلاف ذلك، ويوافق المستأجر على الحفاظ على العقار المذكور وملحقاته في حالة نظيفة وصحية ومظهر جيد وحالة جيدة وعلى أن يعيد العقار المذكور إلى المؤجر فور انتهاء هذا العقد بسبب انتهاء فترته أو بأى طريقة أخرى أيا كانت بنفس الحالة النظيفة والجيدة والمظهر الجيد الذى كان عليها وقت تحرير هذا العقد، باستثناء ما يتم فقدانه من جراء حريق أو غير ذلك من الحوادث والاستهلاك العادى.

4.The lessee shall pay all charges of electricity, telephone, gas, water, sewer and garbage to the respective utility company furnishing the service for the term hereof.

يقوم المستأجر بدفع كافة مصاريف الكهرباء والتليفونات والغاز والمياه والمجارى والقمامة إلى الشركة المختصة التى تقدم الخدمة طوال مدة هذا العقد.

5.The lessee agrees to allow the lessor free access to the leased premises for the purpose of examining or exhibiting the same, or making any needful repairs or alterations of

said premises which the lessor may see fit to make; also to allow to be placed upon said premises at all times during the term hereof 'For Sale' and 'To Rent' signs and not to interfere with the same.

يوافق المستأجر على السماح للمؤجر بحرية الدخول إلى العقار المؤجر بغرض معاينته أو عرضه للإيجار أو إجراء أى إصلاحات أو تغييرات مطلوبة للعقار المذكور يرى المؤجر أن من الملائم إجراءها، وكذلك وضع لافتات "للبيع" و"للإيجار" على العقار المذكور في جميع الأوقات خلال فترة هذا العقد وعدم التدخل في ذلك.

(seal) …………………………	(ختم)......................
(lessor) …………………………	(مؤجر)......................
(seal) …………………………	(ختم)......................
(lessee) …………………………	(مستأجر)......................

(ڈاکٹر عز الدین محمد نجیب: أسس الترجمة من الإنجليزية إلى العربية وبالعكس، ص ۲۲۹ ـ ۲۳۹)

16.6 فرہنگ

16.6.1 مفرد الفاظ

1	Accused	متهم
2	Adulterer	الزانی
3	Assassination	اغتيال
4	Assassinate	يغتال
5	Charge – accusation	التهمة
6	Client	موكل
7	Barrister	محام
8	Conduct	سلوک
9	Court	محكمة
10	Crime	جريمة
11	Criminal	مجرم
12	Death by stoning	الرجم

13	Defendant	مدعى عليه
14	Demonstration	مظاهرة
15	Disorder،confusion	فوضى
16	Demonstrator	متظاهر
17	Documentation	توثيق
18	Guilty	مذنب
19	Innocent	برىء
20	Infancy	دون سن المسائلة
21	Null and void	باطل ولا غ
22	Obligations	واجبات–تعهدات–التزامات
23	Movable things	منقولات
24	Plaintiff	المدعى
25	Pleading	المرافعة
26	Prisoner	سجين
27	Prison	سجن–يسجن
28	Penalty-Punishment	عقوبة–جزاء
29	Harolt-Whore-Prostitute	عاهرة–داعرة–بغى
30	Prostitution	الدعارة–البغاء
31	Revenge	ثأر–يثأر
32	Right	حق
33	Suffocation	الخنق
34	Suspicion	اشتباه–شک
35	Theft	سرقة
36	Trial	محاكمة
37	Poisoning	القتل بدس السمّ

38	Suicide	انتحار
39	Bench	منصة القضاء
40	Barrister	وكيل أشغال قضائية
41	Kidnapper/ Kidnapping	اختطاف—مختطِف
42	Jurisdiction	الاختصاص القضائی

16.6.2 موصوف اور صفت پر مشتمل ترکیبیں

1	Flagrant violation of the international law	خرق صريح للقانون الدولی
2	Agriculture sector	القطاع الزراعی
3	Industrial sector	يعدل القوانين
4	Amend laws	يعدل القوانين
5	Martial law	القانون العرفي—الأحكام العرفية
6	International public law	قانون دولی عام
7	International law	القانون الدولی
8	Advocate, Lawyer	المُحامی
9	Attorney General	المحامی العام
10	Public Prosecutor	النائب العام
11	Civil case	قضية مدنية
12	Civil rights	حقوق مدنية
13	Constitutional law	القانون الدستوری
14	Governing law	القانون الواجب التطبيق
15	Contractual liability	المسؤولية التعاقدية
16	Criminal sanctions	عقوبات جنائية
17	Emergency laws	قوانين استثنائية
18	Explosiveseexplosive materials	مواد متفجرة

19	False report	بلاغ كاذب
20	Fatal injury	إصابة خطيرة–إصابة قاتلة
21	Final judgment	حكم نهائى
22	Financial irregularity	مخالفة مالية
23	Gross negligence	إهمال جسيم–خطأفادح ناتج عن الإهمال
24	Divine rules	قواعد إلهية
25	Crimina laboratory	المعمل الجنائى
26	Moral rules	قواعد أخلاقية
27	Criminal sanctions	عقوبات جنائية
28	Direct purpose	غرض مباشر
29	Disgraceful act	عمل فاضح
30	General amnesty	عفو عام
31	Guilty conduct	سلوك إجرامى
32	Guilty intention	نية إجرامية
33	Incorporeal right	حق معنوى
34	Juristic acts	أعمال قانونية–أعمال شرعية
35	Legal excuse	عذر شرعى–مبرر قانونى
36	Legal precedence	عذر شرعى–مبرر قانونى
37	Legal text	نص قانونى
38	Life imprisonment	السجن المؤبد
39	Personal rights	حقوق شخصية
40	Political prisoner	سجين سياسى
41	Preliminary investigations	تحقيق تمهيدى
42	Public law	القانون العام
43	Public money	المال العام

44	Public notary	الشهر العقارى
45	Public prosecutor general	النائب العام
46	Religious extremism/fundamentalism	التطرف الدينى
47	Security risks	مخاطرة أمنية
48	Solitary confinement	الحبس الانفرادى
49	Chief Justice	رئيس المحكمة العليا
50	Supreme Court Judge	قاضى المحكمة العليا
51	High Court Judge	قاضى المحكمة العالية
52	Retired Judge	القاضى المتقاعد
53	Terrorist acts	أعمال إرهابية
54	Tear gas	الغازات المسيلة للدموع
55	A fair sentence	حُكمٌ عادلٌ

16.6.3 مضاف اور مضاف الیہ پر مشتمل ترکیبیں

1	To respect the international law	يحترم القانون الدولى
2	Body of laws	مجموعة قوانين
3	Burglar-Burglary	سرقة المنازل—لص منازل
4	Death Penalty- Capital Punishment	عقوبة الإعدام
5	Criminal investigation	جهاز المباحث العامة
6	Drunkenness	حالة سكر
7	Anti-riot police	شرطة مكافحة الشغب
8	Circumstances of the accident	ملابسات وقوع الحادث
9	Court president	رئيس المحكمة
10	Essentials of a crime	أركان الجريمة
11	Explosive device	جهاز تفجير
12	Extradition	تسليم المجرمين

13	Inspection warrant	أمر تفتيش
14	Lie detector	جهاز كشف الكذب
15	Loss of memory	فقدان الذاكرة
16	Maltreatment	سوء المعاملة
17	Negligence of law	عدم احترام القانون
18	Non-consumable things	أشياء غير قابلة للاستهلاک
19	Opening speech	كلمة الإدعاء يلقيه وكيل النيابة
20	Penal code	قانون العقوبات
21	Penal servitude	عقوبة الأشغال الشاقة/السجن مع الشغل
22	Pleading law	قانون المرافعات
23	Polygamy	تعدد الزوجات
24	Prison department	مصلحة السجون
25	Prosecution examination	تحقيق النيابة
26	Prosecutor	وكيل النيابة
27	Re-examination of the witness	إعادة مناقشة الشاهد
28	Release for health reasons	إفراج لأسباب صحية
29	Resistance to authorities	مقاومة السلطات
30	Rule of law	سيادة القانون
31	Sources of law	مصادر القانون
32	State security investigation	مباحث أمن الدولة
33	Unlawful act	عمل غير قانونی—عمل ضد القانون
34	Unlicensed weapon possession	إحراز سلاح بدون ترخيص

16.6.4 قانونی اور عدالتی اداروں کے نام

1	International Institute for The Unification of Private Law	المعهد الدُوَلی لتوحید القانون الخاص

2	International Law Association	رابطة القانون الدُوَلی
3	International Law Association	لجنة القانون الدُوَلی
4	International Diplomatic Academy of International Law	المجمع الدبلوماسی الدوَلی للقانون الدولی
5	International Criminal Polic eOrganization	منظمة البولیس الجِنائی الدُوَلی
6	Permanent Court of Arbitration	هیئة التحکیم الدُوَلیة
7	The Court of Appeal	محکمة الاستئناف
8	The Court of Cassation	محکمة النقض
9	Defense Council	هیئة الدفاع
10	Ministry of Justice	وزارة العدل
11	The International Court of Justice(ICJ(	محکمة العدل الدولیة
12	Supreme Court	المحکمة العلیا
13	High Court	المحکمة العالیة
14	Civil Court	المحکمة المدنیة
15	Court Martial	المحکمة العسکریة
16	Defense Council	مجلس الدفاع
17	Judicial Council Secretariat	أمانة المجلس القضائی

16.7 انگریزی جملوں کا عربی ترجمہ

1. No crime is greater than treason.

لا جریمة أفظعُ من الخیانة

2. There is(preservation of(life in the penal code.

إن في القصاص حیاة.

3. The lawyer presented a piece of evidence.

قدّم المحامی دلیلًا.

4. His sentence is a fair sentence.

حكمُه حكمٌ عادلٌ.

5. He wouldn't break the law.

ما كان لِيُخالف القانون.

6. Integrity is essential to the proper discharge of the judicial office.

النزاهة أساسية لأداء مهام المنصب القضائي بطريقة سليمة.

7. He was convicted because of money he had embezzled.

عُوقِب في مال اختَلَسه.

8. Either abide by the laws of the land or leave it.

إما أن تلتزمَ بقوانين البلاد أو ترحَلَ عنها.

9. In a democratic government there are three separate authorities which are: the executive, the legislative and the judicial.

توجد في الحكومة الديمقراطية ثلاث سلطات منفصلة هي السلطات التنفيذية والتشريعية والقضائية.

10. The law by itself is not important, but what is really important is how it is applied.

القانون في حد ذاته ليس مهمًا، ولكن المهم حقًا هو كيفية تطبيقه.

11. The law and order situation is grim.

وضع القانون والنظام مروع.

12. Is the existing law and order machinery in good shape?

هل جِهاز القانون والنظام الموجودَينِ في شكل جيد؟

13. Are they ready to answer all charges in any court of law?

أإنهم مستعِدّون للإجابة على جميع الاتهامات في أية محكمة قانونية؟

14. Was not the deteriorating law and order situation on campuses one of the important items?

ألَمْ يكنْ وضعُ القانون والنظام المتدَهْوِر في ساحات الجامعات إحدى المسائل الهامة؟

15. More effective use by women of the legal system to protect their personal rights.

الاستخدام الأكثر فعالية من جانب النساء للنظام القانوني لحماية حقوقهن الشخصية؛

(البروفسور معين الدين الأعظمي: منهج الترجمة (الإنجليزية - العربية))

16. Establishment and operation of the Superior Council of Judiciary and of a functional

Judicial Inspectorate

إنشاء وتشغيل مجلس القضاء الأعلى وهيئة فنية للتفتيش القضائي

17. The Early Judicial Recognition of Rights of Human Beings and of Peoples

الاعتراف القضائي المبكر بحقوق البشر والشعوب.

18. Judicial education programmes are being funded by the Government, through the Australian Institute of Judicial Administration(AIJA).

وتموّل الحكومة برامج التثقيف القضائي عن طريق المعهد الأسترالي للإدارة القضائية.

19. The judicial activity of the Tribunal remained at a very high level.

وبقي النشاط القضائي للمحكمة على مستوى شديد الارتفاع.

20. The decision of the Judicial Council should thus be considered null and void.

لذا ينبغي عدّ قرار المجلس القضائي لاغياً وباطلاً.

21. The effective functioning of the judicial system is an essential prerequisite of law enforcement.

إن الأداء الفعال للنظام القضائي شرط أساسي لإنفاذ القانون.

22. Based on the assessment, a plan of action for judicial reform was adopted and implemented.

واستنادا إلى التقييم، أعتمدت ونفّذت خطة عمل للإصلاح القضائى.

23. The judicial process is based on the principles of confrontation and equal opportunities (for parties).

ويقوم الإجراء القضائى على مبدأى المواجهة وتكافؤ الفرص.

24. Other sections of Part IX of the Act provide for forfeiture, jurisdiction and admissible evidence.

وتنص المواد الأخرى من الجزء التاسع من القانون على المصادرة والاختصاص القضائى والأدلة المقبولة.

25. The first priority is for national courts to exercise jurisdiction.

الأولوية الأولى هى أن تمارس المحاكم الوطنية اختصاصها القضائى.

26. Military courts had jurisdiction solely over members of the armed forces.

ويقتصر اختصاص القضائى للمحاكم العسكرية على أعضاء القوات المسلحة.

27. Also important is the need to continue to depoliticize judicial issues.

ومن المهم أيضا ضرورة الاستمرار في نزع الطابع السياسى عن المسائل القضائية.

28. It also advocated a holistic approach to judicial issues.

كما دعا إلى اتباع نهج شامل في تناول المسائل القضائية.

16.8 اکتسابی نتائج

انگریزی سے عربی زبان میں قانونی ترجمہ کا کام انتہائی اہم اور نازک ہے، کیوں کہ اس کی اصطلاحات دیگر علوم وفنون سے مختلف ہیں۔ قانونی امور کے تحت بین الاقوامی سرکاری اور نجی معاہدے، مالی سرمایہ کاری کے قوانین، قانونی، تجارتی، طبی اور معاشی معاہدوں کے دستاویزات اور عدلیہ اور قضا کے فیصلے آتے ہیں، ظاہر ہے ان تمام انگریزی نصوص کا عربی ترجمہ نظریاتی اصولوں اور عملی طریقوں کے تحت ہی ہوگا، چنانچہ ان کے ترجمے کے لیے ترجمہ نگار کو بھی مستعد اور باخبر رہنا ہوگا، اسے قانونی اور عدالتی امور سے واقفیت حاصل کرنی ہوگی اور قانونی ترجمہ کی اہلیت پیدا کرنے کے لیے مختلف باتوں کو پیشِ نظر رکھنا ہوگا۔ اس کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ عالمی سطح پر رائج نظامِ قانون کا مطالعہ کرے۔ انگریزی اور عربی زبان کے قانونی مفردات اور اصطلاحات کی پوری جانکاری لے، عالمی سطح پر جو بھی قانونی اور عدالتی صورت حالات میں تبدیلی عمل میں آتی ہے اس سے وہ باخبر اور تازہ کار رہے۔ کمپنیوں، اداروں، عدالت گھروں اور قانون کی گلیاروں کی جانب سے جاری ہونے والے قانونی اور عدالتی فیصلوں، دستاویزات اور معاہدوں اور ان کے شرائط وضوابط اور اشاروں سے خوب خوب واقف ہو، تاکہ اسے ترجمہ کرنے کے وقت کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ترجمہ کا کام بہ سہولت اور کم وقت میں عمدہ اور پختہ طریقہ پر انجام پائے، ورنہ اسے قانونی اور عدالتی رموز اور اصطلاحات کے سمجھنے میں کافی وقت درکار ہوگا اور ترجمہ نگاری میں آمد کے بجائے آورد پر انحصار کرنا پڑے گا۔

16.9 نمونے کے امتحانی سوالات

۱۔ قانونی ترجمے کی اہلیت پیدا کرنے کے لیے کن باتوں کا پایا جانا ضروری ہے؟

۲۔ کن اسباب کے تحت انگریزی سے عربی میں قانونی ترجمے کی اہمیت دوگنی ہوجاتی ہے؟

۳۔ قانونی دستاویزات کے ترجمے پر ایک نوٹ تحریر کیجیے۔

۴۔ درج ذیل مترادفات کی عربی لکھیے:

1. Null and void,
2. Safe and sound,
3. Save and except,
4. Shall be and remain,

5. Shun and avoid,
6. Unless and until

۵۔درج ذیل مرکبات کی عربی لکھیے:

1. As aforesaid
2. As the case may be
3. Duly authorized
4. Premeditated murder = first degree murder (US)
5. Including, but not limited to ….
6. Know all men by these presents

۶۔نیچے دیے گئے مرکبات کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

1. Divine rules
2. Criminal laboratory
3. Moral rules
4. Criminal sanctions
5. Direct purpose
6. Disgraceful act

۷۔درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

1. The judicial activity of the Tribunal remained at a very high level.
2. Organized crime always brings jurisdictional issues with the Attorney.
3. The government will not accept any amendment to the text.
4. The Parliament defeated a motion of no confidence on the government.
5. He was unable to adduce any concrete facts to prove his charges.

16.10 مطالعے کے لیے معاون کتابیں

1. د. عز الدين محمد نجيب: أسس الترجمة من الإنكليزية إلى العربية وبالعكس، القاهرة: مكتبة ابن سينا، 2005م.
2. البروفسور معين الدين الأعظمي: منهج الترجمة (الإنجليزية - العربية)، كاليكوت (كيرالا، الهند)، مكتبة الهدى، 2006م.
3. أ. سامي خليل الشاهد وأ. د. عبد الرحمن محسن أبو سعدة: الأساس في الترجمة، بنها (مصر)، مركز الشرق الأوسط للخدمات التعليمية، 2009م.
4. أكرم مؤمن: فن الترجمة للطلاب والمبتدئين، القاهرة، دار الطلائع للنشر والتوزيع والتصدير، 2004م.
5. ویب سائٹ: https://context.reverso.net